سرتاج

حَدِیقۃُ الأَدَب

آسان تشریح



ترجمہ و تشریح شیخ عنایت الٰہی کامل شیخوپورہ

انٹرمیڈیٹ حصہ اول

فہرست مضامین

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ

پہلا سبق

مِنْ هُدَى الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ

قرآن کریم کی ہدایت سے

﴿ التوحيد ﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هُدًى	ہدایت	اِلٰهٌ	معبود
عٰلِمٌ	جاننے والا۔ واقف	اَلْغَيْبُ	خفیہ باتیں
اَلشَّهَادَةُ	ظاہر باتیں	اَلرَّحْمٰنُ	بہت رحم کرنے والا
اَلرَّحِيْمُ	مہربان	اَلْمَلِكُ	بادشاہ
اَلْقُدُّوْسُ	بہت پاک۔ بے عیب	اَلسَّلٰمُ	سب عیبوں سے سالم
اَلْمُؤْمِنُ	امان دینے والا	اَلْمُهَيْمِنُ	پناہ میں لینے والا
اَلْعَزِيْزُ	زبردست	اَلْجَبَّارُ	طاقتور۔ زبردست
اَلْمُتَكَبِّرُ	صاحب عظمت	سُبْحٰنَ	پاک ہے
يُشْرِكُوْنَ	وہ شریک بناتے ہیں	اَلْخَالِقُ	پیدا کرنے والا
اَلْبَارِئُ	بنانے والا	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا
اَلْاَسْمَاءُ	نام	اَلْحُسْنٰى	خوب صورت
يُسَبِّحُ	تسبیح کرتا ہے	اَلسَّمٰوٰتُ	آسمان
اَلْاَرْضُ	زمین	اَلْحَكِيْمُ	حکمت والا۔ دانا
قُلْ	کہہ دیجئے	اُدْعُوْا	پکارو۔ بلاؤ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَاتَجْهَرْ	اونچا نہ کر	صَلَاۃ	نماز
لَاتُخَافِتْ	زیادہ آہستہ نہ کر	اِبْغِ	ڈھونڈ
سَبِیْلًا	راستہ	اَلْحَمْدُ	سب تعریفیں
لَمْ یَتَّخِذْ	اس نے نہ بنایا	وَلَدًا	بچہ
شَرِیْکٌ	حصہ دار	اَلْمُلْکُ	بادشاہی
وَلِیٌّ	مددگار	اَلذُّلُّ	پستی۔ کمزوری۔ ذلت
کَبِّرْ	بڑائی بیان کر	تَکْبِیْرًا	بڑائی بیان کرتے ہوئے
اَفَحَسِبْتُمْ	کیا تم نے سمجھا	خَلَقْنٰکُمْ	ہم نے تم کو پیدا کیا
عَبَثًا	بے فائدہ۔ بے کار	لَاتُرْجَعُوْنَ	تم نہیں لوٹائے جاؤ گے
تَعٰلٰی	برتر ہے	اَلْمَلِکُ	بادشاہ
اَلْحَقُّ	سچا۔ حقیقی	رَبُّ	مالک
یَدْعُ	پکارے۔ عبادت کرے	اٰخَرَ	دوسرا
بُرْهَانَ	ثبوت۔ دلیل	حِسَابُ	مواخذہ
لَایُفْلِحُ	فلاح نہیں پائیں گے	اَلْکٰفِرُوْنَ	کافر لوگ۔ کفار
اِغْفِرْ	مغفرت فرما	اِرْحَمْ	رحم فرما
خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ	سب سے زیادہ رحم کرنے والا	فَاتَّخَذْتُمْ	تم نے بنا لیے
اَوْلِیَاءَ	دوست۔ مددگار	مِنْ دُوْنِهٖ	اس کے سوا
لَایَمْلِکُوْنَ	وہ مالک نہیں۔	لِاَنْفُسِهِمْ	اپنی ذات کے لیے
	وہ با اختیار نہیں	نَفْعًا	نفع
ضَرًّا	نقصان	یَسْتَوِی	برابر ہوتے ہیں
اَلْاَعْمٰی	اندھا	اَلْبَصِیْرُ	بینا۔ دیکھنے والا
اَلظُّلُمٰتُ	تاریکی۔ اندھیرے	اَلنُّوْرُ	روشنی
شُرَکَاءَ	شریک کی جمع	خَلَقُوْا	انہوں نے پیدا کیا
کَخَلْقِهٖ	اس کی تخلیق جیسی	تَشَابَهَ	ہم شکل ہوا
اَلْوَاحِدُ	یکتا۔ ایک	اَلْقَهَّارُ	زبردست۔ زور آور

متن اور ترجمہ

(۱)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں
عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ	چھپی ہوئی اور ظاہر باتوں کا جاننے والا ہے۔
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○	وہ بہت رحم کرنے والا اور مہربان ہے
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ	بادشاہ، بہت پاک، سلامتی دینے والا، امان دینے والا
الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ	محافظ، غالب، بہت طاقتور، صاحب عظمت
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○	اللہ پاک ہے اس سے جس کو (یہ لوگ) شریک ٹھہراتے ہیں
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ	وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا بنانے والا اور تصویر بنانے والا
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ	اس کے خوبصورت نام ہیں
یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	زمین و آسمان کی ہر چیز اس کی تسبیح بیان کرتی ہے
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○	اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

(۲)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۚ	کہہ دیجئے اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر پکارو
اَیًّا مَّا تَدْعُوْا	جس نام سے بھی پکارو۔
فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ	پس اس کے نام خوب صورت ہیں
وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ	اپنی نماز میں اونچی آواز نہ کر
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا	اور نہ دھیمی آواز کر
وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ○	اور اس کے درمیان کا طریقہ تلاش کر
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور کہہ دیجئے سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں
الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا	جس نے بیٹا نہیں بنایا
وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ	اور اس کی بادشاہی میں اس کا کوئی شریک نہیں
وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ	اور نہ پستی سے نکالنے والا کوئی اس کا مددگار ہے
وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ○	اور اس کی خوب بڑائی بیان کر۔

(۳)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا	کیا تم نے سمجھا کہ ہم نے تمہیں بے کار پیدا کیا۔
وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ○	اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے۔
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ	پس اللہ سچا بادشاہ بزرگ و برتر ہے۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ○	وہ عظیم عرش کا مالک ہے
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ	اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارتا ہے
لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ	اس کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ	اس نے اپنے رب کو اس کا حساب دینا ہے
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ○	بے شک کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ	اور کہہ دیجئے میرے رب مغفرت فرما اور رحم فرما
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ○	اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

(۲)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	کہہ دیجئے (پوچھئے) آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے
قُلِ اللّٰهُ ۭ	کہہ دیجئے وہ اللہ ہے
قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ	کہہ دیجئے تو کیا تم نے اس (اللہ) کو چھوڑ کر مددگار بنا لیے
لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ	جو اپنی ذات کے نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ	کہہ دیجئے کیا بینا اور نابینا برابر ہوتے ہیں
اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ڬ	یا کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہوتے ہیں
اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ	یا انہوں نے اللہ کے شریک بنائے
خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ	انہوں نے اللہ کی طرح تخلیق کی
فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ	کہ انہیں اس تخلیق کا دھوکہ ہو گیا
قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	کہہ دیجئے اللہ ہر چیز کا خالق ہے
وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ○	اور وہ ایک ہے اور زبردست پکڑ کرنے والا

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ؟

ہر چیز کا بنانے والا کون ہے؟

جواب: اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ ہر چیز کا بنانے والا ہے۔

سوال: مَا هِيَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى الَّتِيْ وَرَدَتْ فِيْ سُوْرَةِ الْحَشْرِ؟

وہ کون سے خوب صورت نام ہیں (اللہ کے) جو سورۃ حشر میں ذکر ہوئے ہیں۔

جواب: اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى:

(خوب صورت نام)

(۱) عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ (پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا)
(۲) اَلرَّحْمٰنُ (بہت رحم کرنے والا)
(۳) اَلرَّحِيْمُ (مہربان)
(۴) اَلْمَلِكُ (بادشاہ)
(۵) اَلْقُدُّوْسُ (بہت پاک)
(۶) اَلسَّلٰمُ (سلامتی دینے والا)
(۷) اَلْمُؤْمِنُ (امان دینے والا)
(۸) اَلْمُهَيْمِنُ (حفاظت کرنے والا)
(۹) اَلْعَزِيْزُ (غالب)
(۱۰) اَلْجَبَّارُ (بہت طاقتور)
(۱۱) اَلْمُتَكَبِّرُ (صاحب عظمت)
(۱۲) اَلْخَالِقُ (پیدا کرنے والا)

(١٣) اَلْبَارِئُ (بنانے والا)

(١٤) اَلْمُصَوِّرُ (تصویر بنانے والا)

(١٥) اَلْحَكِيْمُ (دانا، صاحب حکمت)

سوال : هَلِ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَهَلْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ؟

کیا اللہ نے کوئی بیٹا بنایا اور کیا بادشاہت میں اس کا کوئی شریک ہے ؟

جواب : لَا لَمْ يَتَّخِذِ اللّٰهُ وَلَدًا وَلَيْسَ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ.

نہیں، اللہ نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی بادشاہت میں اس کا شریک ہے۔

سوال : مَنْ يُحَاسِبُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟

قیامت کے دن لوگوں کا حساب کون لے گا ؟

جواب : اَللّٰهُ يُحَاسِبُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

قیامت کے دن لوگوں کا حساب اللہ لے گا۔

سوال : هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ؟

کیا بینا اور بینائی برابر ہوتے ہیں ؟

جواب : لَا، لَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ.

نہیں، بینا اور بینائی برابر نہیں ہوتے۔

سوال : هَلْ خَلَقَنَا اللّٰهُ عَبَثًا؟

کیا اللہ نے ہمیں بے کار پیدا کیا ؟

جواب : لَا، مَا خَلَقَنَا اللّٰهُ عَبَثًا.

نہیں، اللہ نے ہمیں بے کار پیدا نہیں کیا۔

سوال نمبر ٢ : اِمْلَا اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ.

مناسب لفظ سے خالی جگہیں پر کریں۔

(ا) اَللّٰهُ .... الْغَيْبِ وَ ....

(ب) لِلّٰهِ يُسَبِّحُ مَا فِي .... وَالْاَرْضِ.

(ج) لَمْ يَكُنْ لِلّٰهِ .... فِي الْمُلْكِ.

(د) اِنَّ الْكَافِرِيْنَ ....

(ه) هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ .... ؟

جواب : خانہ پری :

(ا) اَللّٰهُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ.

اللہ ظاہر اور پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا ہے۔

(ب) لِلّٰهِ يُسَبِّحُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ.

زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔

(ج) لَمْ يَكُنْ لِلّٰهِ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ.

بادشاہت میں اللہ کا کوئی شریک نہیں۔

(د) اِنَّ الْكَافِرِيْنَ لَا يُفْلِحُوْنَ.

کفار فلاح نہیں پائیں گے۔

(ه) هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ؟

کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں ؟

سوال نمبر ٣ : اِسْتَعْمِلْ / اِسْتَعْمِلِي الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْمُفِيْدَةِ.

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

عَزِيْزٌ. مُتَكَبِّرٌ. اَلْمُصَوِّرُ. حُسْنٰى. صَلَاةٌ. شَرِيْكٌ. رَبٌّ. بُرْهَانٌ. يُفْلِحُ. بَصِيْرٌ.

جواب : جملوں میں استعمال :

(١) عَزِيْزٌ (غالب)

اَللّٰهُ عَزِيْزٌ. اللہ غالب ہے۔

(٢) مُتَكَبِّرٌ (صاحب عظمت)

خَالِقُ الْكَوْنِ مُتَكَبِّرٌ کائنات کا خالق صاحب عظمت ہے۔

(٣) اَلْمُصَوِّرُ (مصور)

اَللّٰهُ مُصَوِّرُ الْكَوْنِ اللہ کائنات کی تصویر بنانے والا ہے۔

(٤) حُسْنٰى (خوب صورت)

(۵) اَسْمَاءُ اللّٰهِ حُسْنٰى — اللہ کے نام خوب صورت ہیں۔

صَلَاةٌ (نماز)

(۶) صَلَاتُكَ تُنْجِيْكَ — تیری نماز تجھے نجات دے گی۔

شَرِيْكٌ (شریک)

(۷) لَا شَرِيْكَ لِلّٰهِ تَعَالٰى — اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں

رَبٌّ (مالک)

(۸) اَللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — اللہ زمین و آسمان کا مالک ہے۔

بُرْهَانٌ (دلیل۔ ثبوت)۔

(۹) لَا بُرْهَانَ لِهٰذَا الدَّعْوٰى — اس دعویٰ کی کوئی دلیل نہیں۔

يُفْلِحُ (فلاح پائے گا)

(۱۰) يُفْلِحُ الْمُسْلِمُ الصَّالِحُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. — نیک مسلمان دنیا اور آخرت میں فلاح پائے گا۔

بَصِيْرٌ (دیکھنے والا۔ بینا)

سوال نمبر ۴: لَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ — اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں

اِقْرَأْ/ اِقْرَئِى الْجُمُوْعَ التَّالِيَةَ وَهَاتِ/ هَاتِى مُفْرَدَاتِهَا.

درج ذیل الفاظ کو پڑھو اور ان کی واحد بتاؤ۔

اٰلِهَةٌ. اَسْمَاءٌ. سَمٰوٰتٌ. اَيَّامٌ. سُبُلٌ. اَوْلَادٌ. اَرْبَابٌ. شُرَكَاءُ. كَافِرُوْنَ.

جواب: ظُلُمٰتٌ.

جمع الفاظ	واحد الفاظ
اٰلِهَةٌ	اِلٰهٌ
اَسْمَاءٌ	اِسْمٌ
سَمٰوٰتٌ	سَمَاءٌ
اَيَّامٌ	يَوْمٌ
سُبُلٌ	سَبِيْلٌ
اَوْلَادٌ	وَلَدٌ

اَرْبَابٌ	رَبٌّ
شُرَكَاءُ	شَرِيْكٌ
كَافِرُوْنَ	كَافِرٌ
ظُلُمٰتٌ	ظُلْمَةٌ

سوال نمبر ۵: قَدْ وَرَدَتْ فِى الدَّرْسِ جُمُوْعٌ كَثِيْرَةٌ هَاتِ/ هَاتِى بِالْاَوْزَانِ لِثَلَاثَةٍ مِنْهَا.

اس سبق میں بہت سی جمعیں آئی ہیں۔ ان میں سے تین کے وزن بتاؤ۔

جواب:

جموع	اوزان
اَسْمَاءٌ	اَفْعَالٌ
كٰفِرُوْنَ	فَاعِلُوْنَ
رٰحِمِيْنَ	فَاعِلِيْنَ

سوال نمبر ۶: عَبَدَ يَعْبُدُ عِبَادَةً مِنَ الْفِعْلِ الثُّلَاثِى الْمُجَرَّدِ صَرِّفْهُ/صَرِّفِيْهِ مَاضِيًا وَ مُضَارِعًا.

(عَبَدَ يَعْبُدُ عِبَادَةً) فعل ثلاثی مجرد ہے۔ اس کی ماضی اور مضارع میں گردان کریں۔

جواب:

گردان فعل ماضی

عَبَدَ .... اس نے عبادت کی۔
عَبَدَا .... ان دونوں نے عبادت کی۔
عَبَدُوْا .... انہوں نے عبادت کی۔
عَبَدَتْ .... اس (مؤنث) نے عبادت کی۔
عَبَدَتَا .... ان دونوں (مؤنث) نے عبادت کی۔
عَبَدْنَ .... انہوں (مؤنث) نے عبادت کی۔
عَبَدْتَ .... تو نے عبادت کی۔
عَبَدْتُمَا .... تم دونوں نے عبادت کی۔
عَبَدْتُمْ .... تم نے عبادت کی۔
عَبَدْتِ .... تو (مؤنث) نے عبادت کی۔
عَبَدْتُمَا .... تم دونوں (مؤنث) نے عبادت کی۔
عَبَدْتُنَّ .... تم (مؤنث) نے عبادت کی۔

عَبَدْتُ .... میں نے عبادت کی۔

عَبَدْنَا .... ہم نے عبادت کی۔

گردان فعل ماضی

يَعْبُدُ .... وہ عبادت کرتا ہے / کرے گا۔

يَعْبُدَانِ .... وہ دونوں عبادت کرتے ہیں / کریں گے۔

يَعْبُدُوْنَ .... وہ عبادت کرتے ہیں / کریں گے۔

تَعْبُدُ .... وہ عبادت کرتی ہے / کرے گی۔

تَعْبُدَانِ .... وہ دونوں عبادت کرتی ہیں / کریں گی۔

يَعْبُدْنَ .... وہ عبادت کرتی ہیں / کریں گی۔

تَعْبُدُ .... تو عبادت کرتا ہے / کرے گا۔

تَعْبُدَانِ .... تم دونوں عبادت کرتے ہو / کرو گے۔

تَعْبُدُوْنَ .... تم عبادت کرتے ہو / کرو گے۔

تَعْبُدِيْنَ .... تو عبادت کرتی ہے / کرے گی۔

تَعْبُدَانِ .... تم دونوں عبادت کرتی ہو / کرو گی۔

تَعْبُدْنَ .... تم عبادت کرتی ہو / کرو گی۔

أَعْبُدُ .... میں عبادت کرتا / کرتی ہوں / کروں گا / گی۔

نَعْبُدُ .... ہم عبادت کرتے ہیں / کریں گے۔

سوال نمبر ۷: تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ.

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

جواب:

اردو	عربی
(ا) مسلمان اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔	اَلْمُسْلِمُوْنَ يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ.
(ب) اللہ ہی نفع دیتا ہے۔	لَا يَنْفَعُ أَحَدٌ إِلَّا اللّٰهُ.
(ج) اللہ تعالیٰ ہی نقصان دور کرنے والا ہے	إِنَّمَا هُوَ اللّٰهُ يَكْشِفُ الضُّرَّ.
(د) ہمارا رب بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔	رَبُّنَا هُوَ الرَّحْمٰنُ وَالرَّحِيْمُ.
(ہ) کیا توحید کی کوئی دلیل اللہ نے نازل کی ہے؟	هَلْ أَنْزَلَ اللّٰهُ بُرْهَانًا لِلتَّوْحِيْدِ؟

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ

دوسرا سبق

مِنْ هُدَى الْأَحَادِيْثِ

احادیث کی ہدایت سے

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هُدَى	ہدایت	اَلْأَحَادِيْثُ	اقوال رسول
تَقْدِيْمٌ	تمہید۔ مقدمہ۔ تعارف	يَهْدِفُ	مقصد ہے
تَكْوِيْنُ	بنانا۔ قائم کرنا	مُجْتَمَعٌ	معاشرہ۔ سوسائٹی
تَسُوْدُ	حکمرانی کرتی ہو۔ بول بالا ہو	اَلْأُلْفَةُ	ہمدردی۔ پیار
اَلتَّرَابُطُ	باہمی رابطہ۔ تعلق	اَلْخَيْرُ	بھلائی
اَلْبِرُّ	نیکی	اَلسِّيَادَةُ	بزرگی
اَلْآتِيَةُ	درج ذیل	يُشَجِّعُ	حوصلہ افزائی کرتے ہیں
يَنْبَغِيْ	تلاش ہونا	اَلْفَضَائِلُ	نیک عادات
مَجْمُوْعَةٌ	تمام	حِفْظُ أَمَانَةٍ	امانت کی حفاظت
اُسْتُحْفِظَ	حفاظت کا مطالبہ کیا گیا	وَدَائِعُ	امانتیں
أَسْرَارٌ	سِرٌّ کی جمع۔ راز	صِدْقُ حَدِيْثٍ	سچ بولنا
اَلْإِخْبَارُ	بتانا۔ اطلاع دینا	يُوَافِقُ	موافق ہونا۔ مطابق ہونا
اَلْوَاقِعُ	واقعہ۔ حقیقت	زِيَادَةٌ	زیادہ۔ مبالغہ
نُقْصَانٌ	کمی	لِأَنَّ	کیونکہ
اَلصِّدْقُ	سچائی	يُوْصِلُ	پہنچاتی ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمَطْلُوْبُ	مقصود	فِعْلُ الْخَیْرَاتِ	نیک کام کرنا
اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ	نیک عمل۔ اچھا کام	اَلنَّارُ	دوزخ
فَوْزٌ	کامیابی۔ پالینا	دَارُ النَّعِیْمِ	جنت
حُسْنُ خَلِیْقَةٍ	حُسنِ خلق	یُعَامِلُ	معاملہ کرے۔ سلوک کرے
اَلْمَرْءُ	آدمی	یُحِبُّ	پسند کرتا ہے
کَرِیْمُ الْعِشْرَةِ	باوقار تعلقات	حُسْنُ الْمُعَامَلَةِ	حُسنِ سلوک
اَلتَّوَاضُعُ	انکسار	کَفُّ الْاَذٰی	دل آزاری نہ کرنا
بَذْلُ النُّصْحِ	خیر خواہی	طَلَاقَةُ الْوَجْهِ	کشادہ روئی
تَجْتَمِعُ	جڑ جائیں۔ اکٹھے ہو جائیں	تَکْمُلُ	مکمل ہو جائے
طُعْمَةٌ	ذریعہ ء معاش	عِفَّةٌ فِیْ طُعْمَةٍ	حلال ذریعہ ء معاش
اَلْاِبْتِعَادُ	دور ہونا۔ اجتناب	اَلطَّمَعُ	لالچ
کَسْبُ الْمَالِ	روزی کمانا	اَلْاِقْتِصَارُ	اکتفا کرنا۔ کافی سمجھنا
وَاضِحُ الْحِلِّ	واضح طور پر حلال	اَلْقَنَاعَةُ	قناعت۔ صبر
اَلتَّمَتُّعُ	فائدہ اٹھانا	اَلْاَکْلُ	کھانا
اَلشُّرْبُ	پینا	اَبَاحَ	مباح کیا۔ حلال کیا
اَلطَّیِّبَاتُ	پاکیزہ چیزیں	اَلْمَاْکُوْلَاتُ	کھانے کی چیزیں
اَلْمَشْرُوْبَاتُ	پینے کی چیزیں	کُلُوْا	کھاؤ
اِشْرَبُوْا	پیو	لَا تُسْرِفُوْا	اسراف نہ کرو
اَلْمُسْرِفِیْنَ	فضول خرچ لوگ	یُحَرِّمُ	حرام قرار دیتا ہے
اَلْاِسْرَافُ	اسراف۔ فضول خرچی	اَلتَّبْذِیْرُ	فضول خرچی
کَمَا	جیسے	اَلتَّقْتِیْرُ	بخیلی۔ کنجوسی
اَلْاِنْفَاقُ	خرچ کرنا	اِعْجَابٌ	غرور۔ خود پسندی
عِبَادٌ	عَبْد کی جمع۔ بندے	یَنْبَغِیْ	مناسب ہے
وَسَطًا	میانہ رو	مَاْکَلٌ	کھانا
مَشْرَبٌ	پینا	مَلْبَسٌ	لباس۔ پہننا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَخِیْلٌ	بخیل۔ کنجوس	لَا یُسْرِفُ	اسراف نہ کرے
اَلثَّالِثُ	تیسری	یُبَیِّنُ	واضح کرتے ہیں
اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ	نیکی کی تلقین	وَاجِبٌ	فرض
حَسْبَ الْقُدْرَةِ	طاقت کے مطابق	کَذَا	اسی طرح
تَغْیِیْرُ الْمُنْکَرِ	برائی کا قلع قمع	مَرَاتِبُ	درجے
بِیَدِهٖ	اپنے ہاتھ سے	لَا یَعُوْدُ	نہ لوٹے
ضَرَرٌ اَکْبَرُ	بڑا نقصان	وَاجِبٌ	لازم
تَغْیِیْرٌ	ہٹانا۔ ختم کرنا	اَلْاِنْکَارُ	ناپسند کرنا۔ ہٹانا
اَلْقَوِیُّ	زیادہ طاقت ور	بِلِسَانِهٖ	اپنی زبان سے
اَلتَّذْکِیْرُ	وعظ۔ نصیحت	اَلتَّوْبِیْخُ	سرزنش۔ دھمکانا
بِقَلْبِهٖ	اپنے دل سے	اَوْجَبُ الْوَاجِبِ	سب سے بڑا فرض
مَکَارِمُ الْاَخْلَاقِ	اچھے اخلاق	مِنْ غَیْرِ سَرَفٍ	اسراف کے بغیر
مَبْخَلَةٌ	کنجوسی	اَلْمُنْکَرُ	برائی۔ بری بات
اَلنَّهْیُ	روکنا	سَمِعْتُ	میں نے سنا
یَقُوْلُ	کہتے ہوئے	رَاٰی	دیکھے
فَلْیُغَیِّرْهُ	پس وہ اس کو بدل دے	اِنْ لَمْ یَسْتَطِعْ	اگر نہ کر سکے
یَدٌ	ہاتھ	لِسَانٌ	زبان
قَلْبٌ	دل	اَضْعَفُ	کمزور ترین
اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ	کمزور ترین ایمان والا	مِنْکُمْ	تم میں سے

متن اور ترجمہ

تَقْدِیْمٌ (مقدمہ۔ تعارف)

یَهْدِفُ الْاِسْلَامُ اِلٰی تَکْوِیْنِ مُجْتَمَعٍ
اسلام کا مقصد ایک ایسے معاشرے کی تشکیل ہے۔

تَسُوْدُهُ الْمَحَبَّةُ وَالْاُلْفَةُ وَالتَّرَابُطُ وَالْخَيْرُ وَالْبِرُّ

جس میں محبت، الفت، باہمی رابطہ، بھلائی اور نیکی کا بول بالا ہو۔

حَتّٰی يَصِلَ اِلٰى مَا يَبْتَغِيْهِ مِنَ الْعِزَّةِ وَالسِّيَادَةِ

تاکہ وہ اپنے مطلوب یعنی عزت اور بزرگی تک پہنچ جائے۔

وَفِي الْحَدِيْثِ الْاَوَّلِ مِنَ الْاَحَادِيْثِ الْاٰتِيَةِ

درج ذیل احادیث میں سے پہلی حدیث میں

يُشَجِّعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُمَّتَهُ عَلٰى مَجْمُوْعَةٍ مِنَ الْفَضَائِلِ

اللہ کے رسول ﷺ اپنی امت کی فضائل کے ایک مجموعے پر حوصلہ افزائی فرماتے ہیں۔

مِنْهَا:

ان فضائل میں سے چند ایک یہ ہیں:

۱۔ حِفْظُ اَمَانَةٍ (امانت کی حفاظت)

وَهُوَ حِفْظُ مَا اسْتُحْفِظَ عَلَيْهِ الشَّخْصُ مِنْ وَدَائِعَ وَاَسْرَارٍ وَغَيْرِهَا

اور اس سے مراد امانتوں اور رازوں وغیرہ کی حفاظت ہے جن پر کسی شخص کو محافظ بنایا گیا۔

۲۔ صِدْقُ حَدِيْثٍ (سچ بولنا)

وَهُوَ الْاِخْبَارُ بِمَا يُوَافِقُ الْوَاقِعَ مِنْ غَيْرِ زِيَادَةٍ وَلَا نُقْصَانٍ

اور وہ ایسی اطلاع ہے جو بغیر کسی کمی بیشی کے واقعہ کے عین مطابق ہو۔

لِاَنَّ الصِّدْقَ يُوْصِلُ اِلَى الْمَطْلُوْبِ مِنْ فِعْلِ الْخَيْرَاتِ وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ

کیونکہ سچائی، مطلوب یعنی اچھے کام کرنا اور نیک عمل تک پہنچا دیتی ہے۔

وَيَكُوْنُ سَبَبًا فِيْ نَجَاةِ صَاحِبِهِ مِنَ النَّارِ وَفَوْزِهِ بِدَارِ النَّعِيْمِ

اور یہ (سچ) اپنے صاحب (سچ بولنے والا) کی دوزخ سے نجات اور اس کی جنت کی کامیابی کا سبب بن جائے گا۔

۳۔ حُسْنُ خَلِيْقَةٍ (حسن خلق)

وَهُوَ اَنْ يُعَامِلَ الْمَرْءُ غَيْرَهُ مِنَ النَّاسِ

اور وہ یہ ہے کہ آدمی دوسرے لوگوں سے ایسا سلوک کرے۔

بِمَا يُحِبُّ اَنْ يُعَامِلُوْهُ بِهِ

جیسا وہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کے ساتھ سلوک کریں۔

مِنْ كَرِيْمِ الْعِشْرَةِ وَحُسْنِ الْمُعَامَلَةِ وَالتَّوَاضُعِ

یعنی باوقار تعلقات اور حسن سلوک اور انکسار۔

وَكَفِّ الْاَذٰى وَبَذْلِ النُّصْحِ وَطَلَاقَةِ الْوَجْهِ

ستانے سے رک جانا۔ خیر خواہی اور کشادہ روئی۔

لِتَجْتَمِعَ الْقُلُوْبُ وَتَكْمُلَ الْمَحَبَّةُ

تاکہ دل اکٹھے ہوں اور محبت مکمل ہو۔

۴۔ عِفَّةٌ فِيْ طُعْمَةٍ (حلال ذریعہ معاش)

وَهِيَ الْاِبْتِعَادُ عَنِ الطَّمَعِ فِيْ كَسْبِ الْمَالِ

اور یہ روزی کمانے میں لالچ سے اجتناب کرنا ہے۔

وَالْاِقْتِصَارُ عَلٰى مَا كَانَ وَاضِحَ الْحِلِّ وَالْقَنَاعَةُ بِهِ

اور جو چیز واضح طور پر حلال ہو اس پر اکتفا کرنا اور قناعت کرنا ہے۔

وَفِي الْحَدِيْثِ الثَّانِيْ يُرْشِدُنَا الرَّسُوْلُ ﷺ اِلَى التَّمَتُّعِ بِالْحَلَالِ مِنَ الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ وَاللِّبَاسِ.

اور دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ ہمیں حلال کھانے پینے اور پہننے کی ہدایت فرماتے ہیں۔

فَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى اَبَاحَ لَنَا الطَّيِّبَاتِ مِنَ الْمَاْكُوْلَاتِ وَالْمَشْرُوْبَاتِ فَقَالَ:

پس اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہمارے لئے کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں حلال کیں پس اس نے فرمایا:

"وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ".

"اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو، بے شک اللہ فضول خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا"۔

فَالْاِسْلَامُ يُحَرِّمُ الْاِسْرَافَ وَالتَّبْذِيْرَ

پس اسلام اسراف اور فضول خرچی کو حرام قرار دیتا ہے۔

كَمَا يُحَرِّمُ التَّقْتِيْرَ فِي الْاِنْفَاقِ

جیسا کہ وہ خرچ کرنے میں کنجوسی کو حرام قرار دیتا ہے۔

وَيُحَرِّمُ اِعْجَابَ الْاِنْسَانِ بِنَفْسِهِ وَالتَّكَبُّرَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ تَعَالٰى.

اور وہ انسان کی خود پسندی اور اللہ تعالیٰ کے بندوں پر تکبر کرنے کو حرام قرار دیتا ہے۔

فَيَنْبَغِيْ لِلْمُسْلِمِ اَنْ يَّكُوْنَ وَسَطًا فِيْ مَاكَلِهِ وَ مَشْرَبِهِ وَ مَلْبَسِهِ

پس مسلمان کو چاہئے کہ وہ اپنے کھانے، پینے اور پہننے میں میانہ رو ہو۔

وَلَا يَكُوْنُ بَخِيْلًا

اور وہ کنجوس نہ ہو۔

وَلَا يُسْرِفُ فِي الْاِنْفَاقِ

اور نہ خرچ کرنے میں اسراف کرے۔

اَمَّا الْحَدِيْثُ الثَّالِثُ فَيُبَيِّنُ لَنَا النَّبِيُّ ﷺ فِيْهِ

بہر حال تیسری حدیث، اس میں نبی ﷺ ہمارے لئے واضح کرتے ہیں۔

اِنَّ الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَاجِبٌ عَلٰى جَمِيْعِ اَفْرَادِ الْمُسْلِمِيْنَ حَسَبَ الْقُدْرَةِ عَلَيْهِ

کہ نیکی کا حکم دینا مسلمانوں کے تمام افراد پر حسب طاقت واجب ہے۔

وَكَذَا تَغْيِيْرُ الْمُنْكَرِ

اور اسی طرح برائی کو ختم کرنا

وَاِنَّ هُنَاكَ مَرَاتِبَ لِتَغْيِيْرِ الْمُنْكَرِ

اور برائی کو ختم کرنے کے کئی مرحلے ہیں

فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يُّغَيِّرَهُ بِيَدِهِ

پس جو اس کو ہاتھ سے ختم کر سکے

وَلَا يَعُوْدُ ذٰلِكَ بِضَرَرٍ اَكْبَرَ

اور یہ کسی بڑے نقصان کا سبب نہ ہو

وَجَبَ عَلَيْهِ تَغْيِيْرُهُ

تو اس پر اس (برائی) کو ختم کرنا ضروری ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعِ الْاِنْكَارَ بِيَدِهِ

اور جو اپنے ہاتھ سے برائی ختم نہ کر سکے۔

لِكَوْنِ فَاعِلِهِ اَقْوٰى مِنْهُ

کیونکہ اس برائی کے کرنے والا اس سے زیادہ طاقتور ہے

فَبِلِسَانِهِ اَيْ بِالْقَوْلِ بِالتَّذْكِيْرِ اَوِ التَّوْبِيْخِ

تو اپنے ہاتھ سے یعنی گفتگو، نصیحت اور ملامت کے ذریعے

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ

پس اگر وہ یہ بھی نہ کر سکے تو اپنے دل کے ذریعے

وَهٰذَا الْاَخِيْرُ مِنْ اَوْجَبِ الْوَاجِبِ

اور یہ آخری لازمی فرض ہے

لِمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ بِالْيَدِ وَاللِّسَانِ

اس کے لئے جو ہاتھ اور زبان کے ذریعے برائی ختم نہ کر سکے۔

(ا) مِنْ مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ

اچھے اخلاق کے بارے میں

عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ:

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

اَرْبَعٌ اِذَا كُنَّ فِيْكَ فَلَا عَلَيْكَ مَا فَاتَكَ مِنَ الدُّنْيَا:

چار باتیں جب تجھ میں ہوں تو دنیا سے تیرا جو کچھ بھی کھو جائے تم پر افسوس نہیں

حِفْظُ اَمَانَةٍ وَصِدْقُ حَدِيْثٍ وَحُسْنُ خَلِيْقَةٍ وَعِفَّةٌ فِيْ طُعْمَةٍ

امانت کی حفاظت، سچ بولنا، حسن اخلاق اور حلال ذریعہ معاش۔

(ب) اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِسْرَافِ وَالتَّبْذِيْرِ

اسراف اور فضول خرچی سے روکنا

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ:

عمرو بن شعیب نے اپنے باپ سے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:

کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

كُلْ وَاشْرَبْ وَالْبَسْ وَتَصَدَّقْ مِنْ غَيْرِ سَرَفٍ وَّلَا مَخِيْلَةٍ

کھا، پی، پہن اور صدقہ کر جس میں فضول خرچی نہ ہو اور نہ ہی کنجوسی ہو۔

(ج) اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے کہا:

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ:

کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو فرماتے سنا:

مَنْ رَاٰی مِنْکُمْ مُنْکَرًا

تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے،

فَلْیُغَیِّرْهُ بِیَدِهٖ

پس اس کو اپنے ہاتھ سے ختم کر دے

فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ

پس اگر نہ کر سکے تو زبان سے

فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ

پس اگر نہ کر سکے تو دل سے

وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ

اور یہ کمزور ترین ایمان والا ہے۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / اَجِیْبِیْ عَمَّا یَاْتِیْ مِنَ الْاَسْئِلَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: مَا هِیَ الْفَضَائِلُ الَّتِیْ شَجَّعَ عَلَیْهَا النَّبِیُّ ﷺ فِی الْحَدِیْثِ الْاَوَّلِ؟

وہ کون سے فضائل ہیں جن پر نبی پاک ﷺ نے پہلی حدیث میں حوصلہ افزائی فرمائی؟

جواب: هِیَ الْفَضَائِلُ: (۱) حِفْظُ اَمَانَةٍ (۲) وَصِدْقُ حَدِیْثٍ (۳) حُسْنُ خَلِیْقَةٍ (٤) وَعِفَّةٌ فِیْ طُعْمَةٍ

وہ فضائل یہ ہیں: (۱) امانت کی حفاظت (۲) سچی بات کہنا (۳) حسن خلق (۴) کسب حلال

سوال: عَمَّاذَا نَهَی النَّبِیُّ ﷺ فِی الْحَدِیْثِ الثَّانِیْ؟

نبی ﷺ نے دوسری حدیث میں کس چیز سے منع کیا؟

جواب: نَهَی النَّبِیُّ ﷺ عَنِ الْاِسْرَافِ وَالتَّبْذِیْرِ

نبی پاک ﷺ نے اسراف اور فضول مال اڑانے سے منع کیا۔

سوال: هَلِ الْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَاجِبٌ عَلٰی جَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ؟

کیا نیکی کا حکم دینا سب مسلمانوں پر فرض ہے۔

جواب: نَعَمْ، اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَاجِبٌ عَلٰی جَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ حَسْبَ الْقُدْرَةِ عَلَیْهِ

ہاں، اپنی طاقت کے مطابق نیکی کا حکم دینا سب مسلمانوں پر فرض ہے۔

سوال: هَلْ تَغْیِیْرُ الْمُنْکَرِ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ؟

کیا برائی کو ختم کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

جواب: نَعَمْ، تَغْیِیْرُ الْمُنْکَرِ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ.

ہاں، برائی کو ختم کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

سوال نمبر ۲: اَرْبَعٌ اِذَا کُنَّ فِیْكَ فَلَا عَلَیْكَ

(جب تجھ میں چار چیزیں ہوں تو تجھے کچھ افسوس نہیں ہونا چاہئے۔)

اِجْعَلْ / اِجْعَلِیْ الضَّمِیْرَ الْمُتَّصِلَ فِیْ کَلِمَةِ (فِیْكَ) لِلْغَائِبِیْنَ وَالْغَائِبَاتِ وَ غَیِّرْ / غَیِّرِیْ مَا یَلْزَمُ وَاضْبِطْ / اُضْبُطِیْ مَا یَاْتِیْ / تَاْتِیْنَ بِهٖ بِالشَّکْلِ

لفظ (فِیْكَ) میں ضمیر متصل کو جمع مذکر غائب اور جمع مؤنث غائب میں تبدیل کریں، اور ضروری تبدیلی کریں اور اعراب لگائیں۔

جواب: لِلْغَائِبِیْنَ (جمع مذکر غائب کی صورت میں)

أَرْبَعٌ إِذَا كُنَّ فِيْهِمْ فَلَا عَلَيْهِمْ
جب ان (مردوں) میں چار چیزیں ہوں تو ان پر کوئی افسوس نہیں

لِلْغَائِبَاتِ (جمع مؤنث غائب)
أَرْبَعٌ إِذَا كُنَّ فِيْهِنَّ فَلَا عَلَيْهِنَّ
جب ان (عورتوں) میں چار چیزیں ہوں تو ان پر کوئی افسوس نہیں۔

سوال نمبر ۳: صَرِّفْ / صَرِّفِي الْأَفْعَالَ الْآتِيَةَ تَصْرِيْفَ الْمَاضِيْ وَالْمُضَارِعِ وَالْأَمْرِ
درج ذیل افعال کی ماضی، مضارع اور امر میں گردان کریں۔
شَرِبَ۔ لَبِسَ۔ أَكَلَ

جواب:

شَرِبَ سے فعل ماضی کی گردان

شَرِبَ	....	اس (مرد) نے پیا۔
شَرِبَا	....	ان دو (مردوں) نے پیا۔
شَرِبُوْا	....	انہوں نے پیا۔
شَرِبَتْ	....	اس (عورت) نے پیا۔
شَرِبَتَا	....	ان دونوں (عورتوں) نے پیا۔
شَرِبْنَ	....	انہوں نے پیا۔
شَرِبْتَ	....	تو نے پیا۔
شَرِبْتُمَا	....	تم دونوں نے پیا۔
شَرِبْتُمْ	....	تم نے پیا۔
شَرِبْتِ	....	تو (عورت) نے پیا۔
شَرِبْتُمَا	....	تم دونوں (عورتوں) نے پیا۔
شَرِبْتُنَّ	....	تم (عورتوں) نے پیا۔
شَرِبْتُ	....	میں نے پیا۔
شَرِبْنَا	....	ہم نے پیا۔

شَرِبَ سے فعل مضارع کی گردان

يَشْرَبُ	....	وہ پیتا ہے / پیے گا۔
يَشْرَبَانِ	....	وہ (دونوں) پیتے ہیں / پئیں گے۔
يَشْرَبُوْنَ	....	وہ پیتے ہیں / پئیں گے۔
تَشْرَبُ	....	وہ پیتی ہے / پیے گی۔
تَشْرَبَانِ	....	وہ (دونوں) پیتی ہیں / پئیں گی۔
يَشْرَبْنَ	....	وہ پیتی ہیں / پئیں گی۔
تَشْرَبُ	....	تو پیتا ہے / پیے گا۔
تَشْرَبَانِ	....	تم (دونوں) پیتے ہو / پیو گے۔
تَشْرَبُوْنَ	....	تم پیتے ہو / پیو گے۔
تَشْرَبِيْنَ	....	تو پیتی ہے / پیے گی۔
تَشْرَبَانِ	....	تم (دونوں) پیتی ہو / پیو گی۔
تَشْرَبْنَ	....	تم پیتی ہو / پیو گی۔
أَشْرَبُ	....	میں پیتا ہوں / پیوں گا۔
نَشْرَبُ	....	ہم پیتے ہیں / پئیں گے۔

شَرِبَ سے فعل امر کی گردان

إِشْرَبْ	....	تو پی (ایک مرد)
إِشْرَبَا	....	تم پیو (دو مرد)
إِشْرَبُوْا	....	تم پیو (دو سے زیادہ مرد)
إِشْرَبِيْ	....	تو پی (ایک عورت)
إِشْرَبَا	....	تم پیو (دو عورتیں)
إِشْرَبْنَ	....	تم پیو (دو سے زیادہ عورتیں)

لَبِسَ سے فعل ماضی کی گردان

لَبِسَ .... اس نے پہنا (مرد)
لَبِسَا .... انہوں نے پہنا (دو مرد)
لَبِسُوْا .... انہوں نے پہنا (دو سے زیادہ مرد)
لَبِسَتْ .... اس نے پہنا (عورت)
لَبِسَتَا .... انہوں نے پہنا (دو عورتیں)
لَبِسْنَ .... انہوں نے پہنا (دو سے زیادہ عورتیں)
لَبِسْتَ .... تو نے پہنا (مرد)
لَبِسْتُمَا .... تم نے پہنا (دو مرد)
لَبِسْتُمْ .... تم نے پہنا (دو سے زیادہ مرد)
لَبِسْتِ .... تو نے پہنا (عورت)
لَبِسْتُمَا .... تم نے پہنا (دو عورتیں)
لَبِسْتُنَّ .... تم نے پہنا (دو سے زیادہ عورتیں)
لَبِسْتُ .... میں نے پہنا (ایک مرد / ایک عورت)
لَبِسْنَا .... ہم نے پہنا (دو یا دو سے زیادہ)

لَبِسَ سے فعل مضارع کی گردان

يَلْبَسُ .... وہ پہنتا ہے / پہنے گا۔
يَلْبَسَانِ .... وہ (دونوں) پہنتے ہیں / پہنیں گے۔
يَلْبَسُوْنَ .... وہ پہنتے ہیں / پہنیں گے۔
تَلْبَسُ .... وہ پہنتی ہے / پہنے گی۔
تَلْبَسَانِ .... وہ (دونوں) پہنتی ہیں / پہنیں گی۔
يَلْبَسْنَ .... وہ پہنتی ہیں / پہنیں گی۔
تَلْبَسُ .... تو پہنتا ہے / پہنے گا۔
تَلْبَسَانِ .... تم (دونوں) پہنتے ہو / پہنو گے۔

تَلْبَسُوْنَ .... تم پہنتے ہو / پہنو گے۔
تَلْبَسِيْنَ .... تو پہنتی ہے / پہنے گی۔
تَلْبَسَانِ .... تم (دونوں) پہنتی ہو / پہنو گی۔
تَلْبَسْنَ .... تم پہنتی ہو / پہنو گی۔
اَلْبَسُ .... میں پہنتا ہوں / پہنوں گا۔
نَلْبَسُ .... ہم پہنتے ہیں / پہنیں گے۔

لَبِسَ سے فعل امر کی گردان

اِلْبَسْ .... پہن (ایک مرد)
اِلْبَسَا .... پہنو (دو مرد)
اِلْبَسُوْا .... پہنو (دو سے زیادہ مرد)
اِلْبَسِىْ .... پہن (ایک عورت)
اِلْبَسَا .... پہنو (دو عورتیں)
اِلْبَسْنَ .... پہنو (دو سے زیادہ عورتیں)

اَكَلَ سے فعل ماضی کی گردان

اَكَلَ .... اس نے کھایا (مرد)
اَكَلَا .... انہوں نے کھایا (دو مرد)
اَكَلُوْا .... انہوں نے کھایا (دو سے زیادہ مرد)
اَكَلَتْ .... اس نے کھایا (عورت)
اَكَلَتَا .... انہوں نے کھایا (دو عورتیں)
اَكَلْنَ .... انہوں نے کھایا (دو سے زیادہ عورتیں)
اَكَلْتَ .... تو نے کھایا (مرد)
اَكَلْتُمَا .... تم نے کھایا (دو مرد)
اَكَلْتُمْ .... تم نے کھایا (دو سے زیادہ مرد)
اَكَلْتِ .... تو نے کھایا (عورت)

اَكَلْتُمَا .... تم نے کھایا (دو عورتیں)
اَكَلْتُنَّ .... تم نے کھایا (دو سے زیادہ عورتیں)
اَكَلْتُ .... میں نے کھایا (مرد، عورت)
اَكَلْنَا .... ہم نے کھایا (مرد، عورتیں)

اَكَلَ سے فعل مضارع کی گردان

يَاْكُلُ .... وہ کھاتا ہے / کھائے گا۔
يَاْكُلَانِ .... وہ (دونوں کھاتے ہیں / کھائیں گے۔
يَاْكُلُوْنَ .... وہ (سب) کھاتے ہیں / کھائیں گے۔
تَاْكُلُ .... وہ کھاتی ہے / کھائے گی۔
تَاْكُلَانِ .... وہ (دونوں) کھاتی ہیں / کھائیں گی۔
يَاْكُلْنَ .... وہ کھاتی ہیں / کھائیں گی۔
تَاْكُلُ .... تو کھاتا ہے / کھائے گا۔
تَاْكُلَانِ .... تم (دونوں) کھاتے ہو / کھاؤ گے۔
تَاْكُلُوْنَ .... تم کھاتے ہو / کھاؤ گے۔
تَاْكُلِيْنَ .... تو کھاتی ہے / کھائے گی۔
تَاْكُلَانِ .... تم (دونوں) کھاتی ہو / کھاؤ گی۔
تَاْكُلْنَ .... تم کھاتی ہو / کھاؤ گی۔
اٰكُلُ .... میں کھاتا / کھاتی ہوں / کھاؤں گا / گی۔
نَاْكُلُ .... ہم کھاتے / کھاتی ہیں / کھائیں گے / گی

اَكَلَ سے فعل امر کی گردان

كُلْ .... کھا (ایک مرد)
كُلَا .... کھاؤ (دو مرد)
كُلُوْا .... کھاؤ (دو سے زیادہ مرد)
كُلِیْ .... کھا (ایک عورت)

كُلَا .... کھاؤ (دو عورتیں)
كُلْنَ .... کھاؤ (دو سے زیادہ عورتیں)

سوال نمبر ۴ : قَدْ وَرَدَتْ فِي الدَّرْسِ تَرَاكِيْبُ اِضَافِيَّةٌ وَ تَوْصِيْفِيَّةٌ اِبْحَثْ / اِبْحَثِيْ عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ كُلِّ تَرْكِيْبٍ

سبق میں اضافی اور توصیفی مرکبات آئے ہیں۔ ہر مرکب سے تین تین تلاش کرو۔

جواب : مرکب اضافی :
(۱) كَفُّ الْاَذٰى
(۲) طَلَاقَةُ الْوَجْهِ
(۳) اِعْجَابُ الْاِنْسَانِ

مرکب توصیفی :
(۱) اَلْحَدِيْثُ الْاَوَّلُ
(۲) اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ
(۳) اَلْاَحَادِيْثُ الْاٰتِيَةُ

سوال نمبر ۵ : اِسْتَعْمِلْ / اِسْتَعْمِلِي الْمُفْرَدَاتِ الْاٰتِيَةَ فِيْ جُمَلِكَ / جُمَلِكِ الْمُفِيْدَةِ

درج ذیل الفاظ کو اپنے مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اَمَانَةٌ. مُنْكَرٌ. تَصَدَّقْ. رَاٰى. صِدْقٌ. كُلْ. مَخِيْلَةٌ

جواب : اَمَانَةٌ (امانت)
اَدُّوا الْاَمَانَةَ اِلٰى اَهْلِهَا — امانت ان کے مالکوں کو لوٹا دے۔
مُنْكَرٌ (برائی)
تَغْيِيْرُ الْمُنْكَرِ وَاجِبٌ عَلَى الْمُسْلِمِ — برائی کا قلع قمع مسلمان پر فرض ہے۔
تَصَدَّقْ (صدقہ کر)
تَصَدَّقْ هٰذِهِ الْبَقَرَةَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ. — یہ گائے اللہ کے راستے میں صدقہ کر۔
رَاٰى (دیکھا)
هُوَ رَاَى الْفِيْلَ فِيْ حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانِ — اس نے چڑیا گھر میں ہاتھی دیکھا۔

صِدْقٌ (سچائی)

اَلصِّدْقُ مَطْلُوْبٌ فِيْ كُلِّ مَجَالِ الْحَيَاةِ. زندگی کے تمام میدانوں میں سچائی کی ضرورت ہے۔

كُلْ (کھا)

كُلْ طَعَامًا وَاشْكُرْ لِلّٰهِ. کھانا کھا اور اللہ کا شکر ادا کر۔

مَخِيْلَةٌ (کنجوسی)

اَلْمَخِيْلَةُ فِي الْإِنْفَاقِ مَمْنُوْعٌ. خرچ کرنے میں کنجوسی کرنا منع ہے۔

سوال نمبر ۲: تَرْجِمْ / تَرْجِمِيْ مَا يَأْتِيْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) اسلام نے فضول خرچی سے منع کیا ہے۔

(ب) رسول اللہ ﷺ نے امانت کی حفاظت کا حکم دیا ہے۔

(ج) کھاؤ پیو اور پہنو، لیکن فضول خرچی نہ کرو۔

(د) تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے۔

(ہ) مسلمان کھانے پینے میں میانہ روی اختیار کرتا ہے۔

جواب: عربی ترجمہ:

(ا) قَدْ نَهَى الْإِسْلَامُ عَنِ الْإِسْرَافِ.

(ب) قَدْ أَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِحِفْظِ الْأَمَانَةِ.

(ج) كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَالْبَسُوْا وَلٰكِنْ لَا تُسْرِفُوْا.

(د) مَنْ رَأٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ.

(ہ) اَلْمُسْلِمُ مُعْتَدِلٌ فِيْ مَأْكَلِهٖ وَمَشْرَبِهٖ.

☆.....☆.....☆

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

تیسرا سبق

فِكْرَةُ اِنْشَاءِ بَاكِسْتَانَ

نظریہ قیام پاکستان

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فِكْرَةٌ	نظریہ۔ خیال۔ آئیڈیا	إِنْشَاءٌ	قیام۔ بنانا
قَدْ يَحْلُوْ	پسند آتا ہے	أَنْ يَسْأَلُوْا	کہ سوال کریں
جَعَلَ	کیا۔ بنایا۔ مجبور کیا	شِبْهُ الْقَارَّةِ	برصغیر
يُطَالِبُوْنَ	وہ مطالبہ کرتے ہیں	دَوْلَةٌ	ملک
مُسْتَقِلَّةٌ	آزاد۔ مستقل	بِعِبَارَةٍ أُخْرٰى	بالفاظ دیگر
صَرَاحَةٌ	صراحت کے ساتھ	وُضُوْحًا	وضاحت کیساتھ
دِقَّةٌ	باریک بینی	يَسْأَلُوْنَ	وہ پوچھتے ہیں
قَائِلِيْنَ	کہنے والے۔ کہتے ہوئے	أَنْ يَعِيْشُوْا	کہ وہ زندگی بسر کریں
اَلْهُنَادِكَةُ	ہندو	مُجْتَمَعٌ	معاشرہ
مُجْتَمَعٌ مُخْتَلَطٌ	مخلوط معاشرہ	تَبْقٰى	باقی رہے
اَلْهِنْدُ	ہندوستان	مُوَحَّدَةٌ	متحدہ
اَلرَّدُّ	جواب	أَسْئِلَةٌ	سوالات
بَسِيْطٌ	سادہ	اَلتَّفْصِيْلُ	تفصیل۔ وضاحت
يَحْتَاجُ	محتاج ہے	اَلشَّعْبُ الْهِنْدُوْكِيُّ	ہندو قوم
مُتَعَصِّبٌ	متعصب۔ کینہ پرور	ضَيِّقٌ	تنگ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْاُفُقُ الذِّهْنِی	ذہنی افق	اَلتَّعَایُشُ السِّلْمِی	پرامن معاشرت
اَتْبَاعٌ	پیروکار	اَلدِّیَانَاتُ	دین
بِطَبِیعَتِہٖ	اپنی فطرت کے اعتبار سے	بِحُکْمِ ثَقَافَتِہٖ	اپنی ثقافت کے اعتبار سے
جَبَانٌ	بہت بزدل	مَکِیرٌ	مکار
اَخْطَرُ	زیادہ خطرناک	اِذَا قَدَرَ	جب وہ طاقتور ہو
کَافَحَ	جدوجہد کی	جَنْبًا بِجَنْبٍ	پہلو بہ پہلو
اَلتَّحْرِیرُ	آزادی	اِسْتِقْلَالٌ	آزادی۔ خود مختاری
حَاوَلُوْا	انہوں نے کوشش کی	جَاهِدِیْنَ	محنتی
بِصِفَتِهِمْ	انکے ہونے کی وجہ سے	اَقَلِّیَّةٌ	اقلیت۔ خیارئی
ضَمَانَاتٌ دُسْتُوْرِیَّةٌ	دستوری ضمانتیں	رَفَضُوْا	مسترد کردیں
یُسَوِّفُوْنَ	وہ ٹالتے ہیں	حِیْلَةٌ	بہانہ
اَرَابَ	شک میں ڈال دیا	اِکْتَشَفَ	معلوم کرلیا
قُوَّادٌ	قائدین	زُعَمَاءُ	رہنما
رَأْسٌ	سر۔ قیادت	یُنَادُوْنَ	نعرہ لگاتے ہیں
یَعْنُوْنَ	وہ مراد لیتے ہیں	نَصِیْبٌ	حصہ
یَسْتَبْدِلُوْنَ	بدل لیں گے	اَلسَّادَةُ	آقا
یَتَحَوَّلُوْنَ	منتقل ہو جائیں گے	عُبُوْدِیَّةٌ	غلامی
اَلْاِنْجِلِیْزُ	انگریز	اَغْلَبِیَّةٌ	اکثریت
اَلسُّکَّانُ	باشندے	اَلسَّاحِقَةُ	بھاری
اَلسِّیَادَةُ	حکومت	اَلْکَلِمَةُ الْمَسْمُوْعَةُ	قابل توجہات
اَلدِّیْمُقْرَاطِیُّ	جمہوری۔ ڈیموکریٹک	دَائِمًا	ہمیشہ
خَافَ	ڈر گئے	قَرَّرَتْ	فیصلہ کرلیا
فِیْ نَفْسِهَا	اپنے دل میں	قَرَارَةُ ضَمِیْرٍ	دل کی گہرائی
یَنْتَقِمُوْنَ	انتقام لیں گے	شَرُّ اِنْتِقَامٍ	بہت برا بدلہ
حَکَمُوْا	حکومت کی	اَلْفَ سَنَةٍ	ہزار سال

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَوْمَا یَزِیْدُ	یا زیادہ	دِیْنُ التَّوْحِیْدِ	توحید کا دین
یُنَادِیْ	اعلان کرتا ہے	کَرَامَةُ الْبَشَرِ	احترام آدمیت
اَلْمُسَاوَاةُ	برابری	دُوْنَ اٰیَةٍ	بغیر کسی
تَفْرِقَةٌ	اختلاف	تَمْیِیْزٌ	امتیاز
دِیَانَةٌ	مذہب	اَلْوَثَنِیَّةُ	بت پرستی
تُقَسِّمُ	تقسیم کرتا ہے	اَلْمُجْتَمَعُ الْبَشَرِیُّ	انسانی معاشرہ
طَبَقَاتٌ	درجات	اَلْاَعْلٰی	اعلیٰ۔ بلند
اَلْاَکْرَمُ	معزز	اَلْاَدْنٰی	گھٹیا
اَلْمَنْبُوْذُ	نظرانداز کیا ہوا۔ شودر	اَلْمُتَوَسِّطُ	درمیانی
اَلصِّدَامُ	ٹکراؤ۔ تصادم	اِسْتَمَرَّ	جاری رہا
طِوَالَ الْقُرُوْنِ	صدیوں تک	اَلْاُخُوَّةُ	اخوت۔ بھائی چارہ
اَلْوَثَنِیُّ	بت پرست	اَلطَّبَقِیُّ	طبقاتی
یَعْتَبِرُوْنَ	سمجھتے ہیں	نَجَسًا	پلیدی
قَذَارَةٌ	گندگی	تَطْهِیْرٌ	صفائی
اَلْقَضَاءُ	ختم کرنا	وُجُوْدٌ	موجودگی
اِنْبَثَقَتْ	بیدار ہوئی	اِبْتَکَرَ	آغاز کیا
طَوَّرَ	ترقی دی	حَقَّقَ	حاصل کیا
اَعْلَنَ	اعلان کیا	اُنْشِئَتْ	بن گیا
اِعْتَنَقَ	قبول کیا	اَمْرٌ	حکم
اَمْرُ اللّٰهِ	اللہ کا حکم	مَفْعُوْلًا	ہونے والا

متن اور ترجمہ

قَدْ یَحْلُوْ لِبَعْضٍ مِنَ النَّاسِ
کبھی کبھی بعض لوگ چاہتے ہیں

أَنْ يَسْأَلُوا الْبَاكِسْتَانِيِّيْنَ عَنْ فِكْرَةِ إِنْشَاءِ بَاكِسْتَانْ
کہ وہ پاکستانیوں سے قیامِ پاکستان کے نظریہ کے بارے میں پوچھیں
وَمَاذَا جَعَلَ مُسْلِمِيْ شِبْهِ الْقَارَّةِ يُطَالِبُوْنَ بِإِنْشَاءِ دَوْلَةٍ مُسْتَقِلَّةٍ لَهُمْ؟
اور اس چیز کے بارے میں سوال کریں جس نے برِ صغیر کے مسلمانوں کو اپنے لئے آزاد ملک کا مطالبہ
کرنے پر مجبور کیا۔
وَبِعِبَارَةٍ أُخْرٰى وَأَكْثَرُ صَرَاحَةً وَ وُضُوْحًا وَ دِقَّةً أَنَّهُمْ يَتَسَاءَلُوْنَ قَائِلِيْنَ
بالفاظِ دیگر اور زیادہ صراحت، وضاحت اور تفصیل کے ساتھ وہ یہ کہتے ہوئے پوچھتے ہیں۔
أَوَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْمُمْكِنِ لَهُمْ
کیا ان کے لئے (مسلمانوں کے لئے) ممکن نہ تھا
أَنْ يَعِيْشُوْا مَعَ الْهَنَادِكَةِ فِيْ مُجْتَمَعٍ مُخْتَلَطٍ
کہ وہ ایک مخلوط معاشرے میں ہندوؤں کے ساتھ زندگی بسر کریں۔
حَيْثُ تَبْقَى الْهِنْدُ دَوْلَةً مُوَحَّدَةً؟
اس حیثیت سے کہ ہندوستان ایک متحدہ ملک رہے؟
وَ الرَّدُّ عَلٰى هٰذِهِ الْأَسْئِلَةِ لَيْسَ بَسِيْطًا
اور ان سوالوں کا جواب سادہ سا نہیں ہے
وَيَحْتَاجُ إِلٰى شَيْءٍ مِنَ التَّفْصِيْلِ
اس کی قدرے تفصیل کی ضرورت ہے۔
فَمِنْ ذٰلِكَ إِنَّ الشَّعْبَ الْهِنْدُوْكِيْ
اس کی تفصیل یہ ہے کہ ہندو قوم
مُتَعَصِّبٌ ضَيِّقُ الْأُفُقِ الذِّهْنِيِّ
متعصب ہے اور ان کا ذہنی افق بہت تنگ ہے
لَا يُؤْمِنُ بِالتَّعَايُشِ السِّلْمِيِّ مَعَ غَيْرِهٖ مِنْ أَتْبَاعِ الدِّيَانَاتِ الْأُخْرٰى
وہ دیگر مذاہب کے پیروکاروں کے ساتھ پر امن معاشرت پر یقین نہیں رکھتی۔
وَالْهِنْدُوْكِيْ بِطَبِيْعَتِهٖ وَ بِحُكْمِ ثَقَافَتِهٖ جَبَانٌ مَكِيْرٌ
اور ہندو اپنی فطرت کے لحاظ سے اور اپنی ثقافت کے اعتبار سے بزدل اور مکار ہیں

وَأَخْطَرُ النَّاسِ الْجَبَانُ الْمَكِيْرُ إِذَا قَدَرَ
اور سب سے زیادہ خطرناک بزدل مکار ہوتا ہے جب وہ طاقتور ہو
وَقَدْ كَافَحَ الْمُسْلِمُوْنَ مَعَ الْهَنَادِكَةِ جَنْبًا بِجَنْبٍ
اور مسلمانوں نے ہندوؤں کے پہلو بہ پہلو کوشش کی۔
مِنْ أَجْلِ التَّحْرِيْرِ لِلْهِنْدِ وَ اسْتِقْلَالِهَا
ہندوستان کی آزادی اور اس کی خود مختاری کی غرض سے
وَحَاوَلُوْا جَاهِدِيْنَ أَنْ تَبْقَى الْهِنْدُ دَوْلَةً مُوَحَّدَةً
اور انہوں نے بہترین کوشش کی کہ ہندوستان متحدہ ملک رہے
وَلٰكِنَّهُمْ بِصِفَتِهِمْ أَقَلِّيَّةً
لیکن اقلیت ہونے کی وجہ سے
طَلَبُوْا ضَمَانَاتٍ دُسْتُوْرِيَّةً مِنَ الْهَنَادِكَةِ
انہوں نے ہندوؤں سے دستوری ضمانتیں طلب کیں۔
اَلَّذِيْنَ رَفَضُوْا ذٰلِكَ
جنہوں نے اس کو مسترد کر دیا۔
أَوْ أَخَذُوْا يُسَوِّفُوْنَ بِحِيْلَةٍ أَوْ بِأُخْرٰى
یا انہوں نے کبھی ایک بہانے سے اور کبھی دوسرے بہانے سے ٹال دیا۔
مِمَّا أَرَابَ الْمُسْلِمِيْنَ
جس سے مسلمانوں کو شک ہوا۔
وَاكْتَشَفَ قُوَّادُهُمْ وَ زُعَمَاءُهُمْ
اور ان (مسلمانوں) کے قائدین اور لیڈروں نے معلوم کیا۔
وَعَلٰى رَأْسِهِمْ اَلْعَلَّامَةُ مُحَمَّدْ إِقْبَال وَ الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ مُحَمَّدْ عَلِيْ جِنَاحْ
اور ان کی قیادت کر رہے تھے، علامہ محمد اقبال اور قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ
بِأَنَّ الْهَنَادِكَةَ حِيْنَ يُنَادُوْنَ بِالْهِنْدِ الْمُسْتَقِلَّةِ
کہ ہندو جب آزاد ہندوستان کا نعرہ لگاتے ہیں۔

فَإِنَّمَا يَعْنُوْنَ بِهَا الْهِنْدَ الْهِنْدُوْكِيَّةَ الْمُسْتَقِلَّةَ

تو وہ اس سے ہندوؤں کا آزاد ہندوستان مراد لیتے ہیں

أَمَّا الْمُسْلِمُوْنَ فَلَا نَصِيْبَ لَهُمْ فِيْهَا

بہر حال مسلمان، ان کا اس میں کوئی حصہ نہیں

وَإِنَّمَا يَسْتَبْدِلُوْنَ السَّادَةَ بِالسَّادَةِ

وہ تو صرف آقاؤں کو دوسرے آقاؤں سے بدل لیں گے

وَيَتَحَوَّلُوْنَ مِنْ عُبُوْدِيَّةِ الْإِنْجِلِيْزِ إِلَى عُبُوْدِيَّةِ الْهَنَادِكَةِ

اور انگریز کی غلامی سے ہندوؤں کی غلامی میں منتقل ہو جائیں گے۔

وَبِمَا أَنَّ الْهَنَادِكَةَ هُمْ أَغْلَبِيَّةُ السُّكَّانِ السَّاحِقَةُ فِيْ شِبْهِ الْقَارَّةِ

اور اس وجہ سے کہ ہندو بر صغیر کے باشندوں کی غالب اکثریت ہیں۔

وَالسِّيَادَةُ وَالْكَلِمَةُ الْمَسْمُوْعَةُ فِي الْحُكْمِ الدِّيْمُقْرَاطِيِّ تَكُوْنُ لِلْأَغْلَبِيَّةِ دَائِمًا

اور حکمرانی اور مقبول بات جمہوری حکومت میں ہمیشہ اکثریت کی ہوتی ہے۔

وَحَقًّا خَافَ الْمُسْلِمُوْنَ الْأَغْلَبِيَّةَ الْهِنْدُوْكِيَّةَ السَّاحِقَةَ

اور واقعی مسلمان ہندوؤں کی غالب اکثریت سے خوف زدہ تھے۔

الَّتِيْ قَرَّرَتْ فِيْ نَفْسِهَا وَقَرَارَةِ ضَمِيْرِهَا أَنْ تَنْتَقِمَ

جس (غالب اکثریت) نے اپنے دل میں اور دل کی گہرائیوں سے انتقام لینے کا فیصلہ کر لیا تھا۔

وَهُمْ لَا يَزَالُوْنَ يَنْتَقِمُوْنَ مِنَ الْأَقَلِّيَّةِ الْمُسْلِمَةِ الْبَاقِيَةِ فِي الْهِنْدِ

اور ہندوستان میں موجود مسلمان اقلیت سے انتقام لیتے رہے ہیں۔

شَرَّ انْتِقَامٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

مسلمانوں سے بدترین انتقام

الَّذِيْنَ حَكَمُوا الْهِنْدَ لِأَلْفِ سَنَةٍ أَوْ مَا يَزِيْدُ

جنہوں نے ہندوستان پر ہزار سال یا اس سے زیادہ حکومت کی۔

وَالْإِسْلَامُ دِيْنُ التَّوْحِيْدِ

اور اسلام توحید کا دین ہے۔

وَيُنَادِيْ بِكَرَامَةِ الْبَشَرِ وَالْمُسَاوَاةِ بَيْنَهُمْ

اور احترام آدمیت اور ان کے درمیان مساوات کا اعلان کرتا ہے۔

دُوْنَ أَيَّةِ تَفْرِقَةٍ أَوْ تَمْيِيْزٍ

بغیر کسی فرق اور تمیز کے۔

وَأَمَّا الْهِنْدُوْكِيَّةُ فَهِيَ دِيَانَةُ الشِّرْكِ وَالْوَثَنِيَّةِ

بہر حال ہندومت شرک اور بت پرستی کا مذہب ہے۔

وَتُقَسِّمُ الْمُجْتَمَعَ الْبَشَرِيَّ إِلَى أَرْبَعِ طَبَقَاتٍ

اور انسانی معاشرے کو چار طبقوں میں تقسیم کرتا ہے۔

بَيْنَ الْأَعْلَى الْأَكْرَمِ وَالْأَدْنَى الْمَنْبُوْذِ وَالْمُتَوَسِّطِ

سب سے اعلیٰ، معزز، مسترد گھٹیا اور درمیانہ

وَالتَّارِيْخُ يَقُوْلُ إِنَّ الصِّدَامَ قَدِ اسْتَمَرَّ طِوَالَ الْقُرُوْنِ

اور تاریخ کہتی ہے کہ صدیوں تک یہ تصادم جاری رہا ہے۔

بَيْنَ دِيْنِ الْأُخُوَّةِ وَالْمُسَاوَاةِ وَالْكَرَامَةِ الْبَشَرِيَّةِ وَبَيْنَ الْمُجْتَمَعِ الْوَثَنِيِّ الطَّبَقِيِّ

اخوت، مساوات اور احترام انسانی کے دین میں اور بت پرست اور طبقاتی معاشرے میں

وَكَانَ الْهَنَادِكَةُ ...... وَلَا يَزَالُوْنَ ...... يَعْتَبِرُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ نَجَسًا وَقَذَارَةً

اور ہندو مسلمانوں کو سمجھتے تھے...... اور سمجھتے ہیں...... پلید اور گندے۔

يَجِبُ الْقَضَاءُ عَلَيْهِمْ وَتَطْهِيْرُ الْهِنْدِ مِنْ وُجُوْدِهِمْ

کہ ان کو ختم کرنا اور ہندوستان کو ان کے وجود سے پاک کرنا ضروری ہے۔

وَمِنْ هٰذَا انْبَثَقَتْ فِكْرَةُ إِنْشَاءِ بَاكِسْتَانَ

اسی وجہ سے قیام پاکستان کا خیال بیدار ہوا

الَّتِي ابْتَكَرَهَا الْعَلَّامَةُ محمد اقبال

جس کا آغاز علامہ اقبال نے کیا

وَطَوَّرَهَا الشُّوْدَرِيْ رحمت علی

اور جس کو ترقی چوہدری رحمت علی نے دی

وَحَقَّقَهَا الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ الَّذِي أَعْلَنَ

اور جس کو قائداعظم نے عملی جامہ پہنایا، جنہوں نے اعلان کیا

بِأَنَّ بَاكِسْتَانَ كَانَتْ قَدْ أُنْشِئَتْ

کہ پاکستان قائم ہو گیا تھا

يَوْمَ إِعْتَنَقَ الْإِسْلَامَ أَوَّلُ هِنْدُوكِيٍّ مِنْ أَهْلِ شِبْهِ الْقَارَةِ

اسی دن جس دن برصغیر کے رہنے والوں میں سے پہلے ہندو نے اسلام قبول کیا۔

وَالَّذِي قَالَ بِأَنَّ بَاكِسْتَانَ أَمْرُ اللّٰهِ "وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُولًا"

اور جس نے کہا کہ پاکستان اللہ کا حکم ہے، "اور اللہ کا حکم ہو کر رہتا ہے"۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: أَجِبْ / أَجِيْبِي عَمَّا يَأْتِي مِنَ الْأَسْئِلَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: عَمَّا ذَا يَسْأَلُ بَعْضُ النَّاسِ الْبَاكِسْتَانِيِّيْنَ؟

بعض لوگ پاکستانیوں سے کس چیز کے بارے میں سوال کرتے ہیں؟

جواب: يَسْأَلُ بَعْضُ النَّاسِ الْبَاكِسْتَانِيِّيْنَ عَنْ فِكْرَةِ إِنْشَاءِ بَاكِسْتَانْ.

بعض لوگ پاکستانیوں سے نظریہ و قیام پاکستان کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

سوال: بِمَا ذَا لَا يُؤْمِنُ الشَّعْبُ الْهِنْدُوكِيُّ الْمُتَعَصِّبُ؟

ہندو متعصب قوم کس بات کو نہیں مانتی؟

جواب: لَا يُؤْمِنُ الشَّعْبُ الْهِنْدُوكِيُّ الْمُتَعَصِّبُ بِالتَّعَايُشِ السِّلْمِيِّ مَعَ غَيْرِهِ مِنْ أَتْبَاعِ الدِّيَانَاتِ الْأُخْرٰى

ہندو متعصب قوم دوسرے دینوں کے پیروکاروں سے پرامن باہمی زندگی کو نہیں مانتی۔

سوال: مَنْ حَاوَلَ جَاهِدًا أَنْ تَبْقَى الْهِنْدُ دَوْلَةً مُوَحَّدَةً؟

کس نے بہت کوشش کی کہ ہندوستان متحدہ ملک رہے؟

جواب: حَاوَلَ الْمُسْلِمُوْنَ جَاهِدِيْنَ أَنْ تَبْقَى الْهِنْدُ دَوْلَةً مُوَحَّدَةً

مسلمانوں نے بہت کوشش کی کہ ہندوستان متحدہ ملک رہے۔

سوال: مَاذَا اكْتَشَفَ قُوَّادُ الْمُسْلِمِيْنَ وَ زُعَمَاءُ هُمْ؟

مسلمان قائدین اور رہبروں نے کیا معلوم کیا؟

جواب: إِكْتَشَفَ قُوَّادُ الْمُسْلِمِيْنَ وَ زُعَمَاءُ هُمْ بِأَنَّ الْهَنَادِكَةَ حِيْنَ يُنَادُوْنَ بِالْهِنْدِ الْمُسْتَقِلَّةِ فَإِنَّمَا يَعْنُوْنَ بِهَا الْهِنْدَ الْهِنْدُوكِيَّةَ الْمُسْتَقِلَّةَ أَمَّا الْمُسْلِمُوْنَ فَلَا نَصِيْبَ لَهُمْ فِيْهَا

مسلمان قائدین اور رہبروں نے معلوم کر لیا کہ ہندو جب آزاد ہندوستان کا نعرہ لگاتے ہیں تو وہ اس سے ہندوؤں کا آزاد ہندوستان مراد لیتے ہیں۔ بہر حال مسلمانوں کا اس میں کوئی حصہ نہیں۔

سوال: لِمَنْ تَكُوْنُ السِّيَادَةُ وَالْكَلِمَةُ الْمَسْمُوْعَةُ فِي الْحُكْمِ الدِّيْمُقْرَاطِي؟

جمہوری حکومت میں قیادت اور مقبول بات کس کی ہوتی ہے؟

جواب: تَكُوْنُ السِّيَادَةُ وَ الْكَلِمَةُ الْمَسْمُوْعَةُ لِلْأَغْلَبِيَّةِ دَائِمًا فِي الْحُكْمِ الدِّيْمُقْرَاطِي.

جمہوری حکومت میں قیادت اور مقبول بات ہمیشہ اکثریت کی ہوتی ہے؟

سوال: مَاذَا أَعْلَنَ الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ؟

قائداعظم نے کیا اعلان کیا؟

جواب: أَعْلَنَ بِأَنَّ بَاكِسْتَانَ كَانَتْ قَدْ أُنْشِئَتْ يَوْمَ إِعْتَنَقَ الْإِسْلَامَ أَوَّلُ هِنْدُوْكِيٍّ مِنْ أَهْلِ شِبْهِ الْقَارَةِ وَقَالَ أَيْضًا بِأَنَّ بَاكِسْتَانَ أَمْرُ اللّٰهِ "وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا"

آپ نے اعلان کیا کہ پاکستان اسی دن قائم ہو گیا تھا جس دن برصغیر

میں رہنے والوں میں سے پہلے ہندو نے اسلام قبول کیا اور آپ نے یہ بھی فرمایا کہ پاکستان اللہ کا حکم ہے اور اللہ کا حکم ہو کر رہتا ہے۔

سوال: اِلٰی کَمْ طَبَقَۃً یَنْقَسِمُ الْمُجْتَمَعُ الْھِنْدُوْکِیُّ؟

ہندو معاشرہ کتنے طبقوں میں تقسیم ہے؟

جواب: یَنْقَسِمُ الْمُجْتَمَعُ الْھِنْدُوْکِیُّ اِلٰی اَرْبَعِ طَبَقَاتٍ

ہندو معاشرہ چار طبقوں میں تقسیم ہے۔

سوال ۲: اِمْلَا / اِمْلَئِی الْفَرَاغَاتِ التَّالِیَۃَ بِکَلِمَۃٍ مُنَاسِبَۃٍ

درجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے پر کریں۔

(ا) وَالرَّدُّ عَلٰی .... اَلْاَسْئِلَۃِ .... بَسِیْطًا

(ب) وَاَخْطَرُ النَّاسِ .... اَلْمَکِیْرُ .... قَدَرَ

(ج) اَلْاِسْلَامُ .... اَلْاُخُوَّۃِ وَالْمُسَاوَاۃِ .... الْبَشَرِیَّۃِ

جواب: خانہ پری:

(ا) وَالرَّدُّ عَلٰی هٰذِهِ الْاَسْئِلَۃِ لَیْسَ بَسِیْطًا

اور ان سوالوں کا جواب آسان نہیں۔

(ب) وَاَخْطَرُ النَّاسِ الْجَبَانُ الْمَکِیْرُ اِذَا قَدَرَ

اور سب سے زیادہ خطرناک بزدل مکار ہوتا ہے جب طاقتور ہو جائے

(ج) اَلْاِسْلَامُ دِیْنُ الْاُخُوَّۃِ وَالْمُسَاوَاۃِ وَالْکَرَامَۃِ الْبَشَرِیَّۃِ

اسلام اخوت، مساوات اور احترام آدمیت کا دین ہے۔

سوال ۳: صَحِّحْ / صَحِّحِی الْجُمَلَ التَّالِیَۃَ.

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) مُسْلِمُوْنَ الشِّبْهِ الْقَارَّۃِ یُطَالِبُوْنَ.

(ب) هِنْدُوْکِیُّ تُؤْمِنُ بِالتَّعَایُشِ سِلْمِیْ.

(ج) اَمَّا الْمُسْلِمِیْنَ فَلَا نَصِیْبَ لَهَا فِیْهِ.

جواب: تصحیح:

(ا) مُسْلِمُوْ شِبْهِ الْقَارَّۃِ یُطَالِبُوْنَ.

برصغیر کے مسلمان مطالبہ کرتے ہیں۔

(ب) اَلْھِنْدُوْکِیُّ لَا یُؤْمِنُ بِالتَّعَایُشِ السِّلْمِیِّ.

ہندو باہمی پر امن معاشرت پر یقین نہیں رکھتا۔

(ج) اَمَّا الْمُسْلِمُوْنَ فَلَا نَصِیْبَ لَهُمْ فِیْهَا.

بہر حال مسلمان، ان کا اس میں کوئی حصہ نہیں۔

سوال ۴: اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِی الْکَلِمَاتِ التَّالِیَۃَ فِی الْجُمَلِ الْمُفِیْدَۃِ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

فِکْرَۃٌ. قَارَّۃٌ. تَعَایُشٌ. سَاحِقَۃٌ. سَادَۃٌ. عُبُوْدِیَّۃٌ. مَنْبُوْذٌ. اِعْتَنَقَ.

جواب: جملوں میں استعمال:

فِکْرَۃٌ (خیال)	
هٰذه فِکْرَۃٌ رَائِعَۃٌ	یہ اچھا خیال ہے
قَارَّۃٌ (براعظم)	
نَعِیْشُ فِیْ قَارَّۃِ آسِیَا	ہم براعظم ایشیا میں رہتے ہیں۔
تَعَایُشٌ (باہمی میل جول)	
اَلتَّعَایُشُ السِّلْمِیُّ وَاجِبٌ عَلَی الْمُسْلِمِ	باہمی پر امن میل جول مسلمان پر لازم ہے
سَاحِقَۃٌ (بھاری)	
اَلْمُسْلِمُوْنَ هُمُ الْاَغْلَبِیَّۃُ السَّاحِقَۃُ فِیْ بَاکِسْتَانَ	مسلمان پاکستان میں غالب اکثریت ہیں
سَادَۃٌ (سردار)	
سَادَتُنَا صَالِحُوْنَ	ہمارے سردار نیک ہیں۔
عُبُوْدِیَّۃٌ (غلامی)	
نَکْرَهُ الْعُبُوْدِیَّۃَ وَنُحِبُّ الْحُرِّیَّۃَ	ہم غلامی سے نفرت اور آزادی سے محبت کرتے ہیں۔
مَنْبُوْذٌ (مسترد)	

اَلشُّوْدَرُ مَنْبُوْذٌ فِي الْمُجْتَمَعِ الْهِنْدُوْكِيِّ ...... ہندو معاشرے میں شودر مسترد ہے۔

اِعْتَنَقَ (قبول کیا)

هُوَ اِعْتَنَقَ الْإِسْلَامَ وَصَارَ رَجُلًا صَالِحًا ...... اس نے اسلام قبول کیا اور نیک آدمی بن گیا

سوال نمبر ۵ : هَاتِ / هَاتِي الْجُمُوْعَ لِمَا يَأْتِي مِنَ الْمُفْرَدَاتِ

درج ذیل مفردات کی جمع بتائیں۔

دَوْلَةٌ. هِنْدُوْكِيٌّ. دِيَانَةٌ. ضَمَانٌ. حِيْلَةٌ. اَلْفٌ. سَنَةٌ. طَبَقَةٌ

جواب :

واحد	جمع
دَوْلَةٌ	دُوَلٌ
هِنْدُوْكِيَّةٌ	هَنَادِكَةٌ
دِيَانَةٌ	دِيَانَاتٌ
ضَمَانٌ	ضَمَانَاتٌ
حِيْلَةٌ	حِيَلٌ
اَلْفٌ	آلَافٌ
سَنَةٌ	سِنُوْنَ
طَبَقَةٌ	طَبَقَاتٌ

سوال نمبر ۶ : صَرِّفْ / صَرِّفِي الْمَاضِيَ وَالْمُضَارِعَ مِنْ : طَلَبَ يَطْلُبُ

طَلَبَ. يَطْلُبُ سے فعل ماضی اور فعل مضارع کی گردانیں کریں۔

جواب :

گردان فعل ماضی

طَلَبَ ...... اس (مرد) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبَا ...... ان دونوں (مردوں) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبُوْا ...... انہوں نے مطالبہ کیا۔

طَلَبَتْ ...... اس (عورت) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبَتَا ...... انہوں (دونوں عورتوں) نے مطالبہ کیا

طَلَبْنَ ...... انہوں (عورتوں) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبْتَ ...... تو (مرد) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبْتُمَا ...... تم دونوں (مردوں) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبْتُمْ ...... تم (مردوں) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبْتِ ...... تو (عورت) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبْتُمَا ...... تم دونوں (عورتوں نے مطالبہ کیا۔

طَلَبْتُنَّ ...... تم (عورتوں) نے مطالبہ کیا۔

طَلَبْتُ ...... میں نے مطالبہ کیا۔

طَلَبْنَا ...... ہم نے مطالبہ کیا۔

گردان فعل مضارع

يَطْلُبُ ...... وہ مطالبہ کرتا ہے / کرے گا۔

يَطْلُبَانِ ...... وہ دونوں مطالبہ کرتے ہیں / کریں گے

يَطْلُبُوْنَ ...... وہ مطالبہ کرتے ہیں / کریں گے

تَطْلُبُ ...... وہ مطالبہ کرتی ہے / کرے گی

تَطْلُبَانِ ...... وہ دونوں مطالبہ کرتی ہیں / کریں گی۔

يَطْلُبْنَ ...... وہ مطالبہ کرتی ہیں / کریں گی۔

تَطْلُبُ ...... تو مطالبہ کرتا ہے / کرے گا۔

تَطْلُبَانِ ...... تم دونوں مطالبہ کرتے ہو / کرو گے۔

تَطْلُبُوْنَ ...... تم مطالبہ کرتے ہو / کرو گے۔

تَطْلُبِيْنَ ...... تو مطالبہ کرتی ہے / کرے گی۔

تَطْلُبَانِ ...... تم دونوں مطالبہ کرتی ہو / کرو گی۔

تَطْلُبْنَ ...... تم مطالبہ کرتی ہو / کرو گی۔

اَطْلُبُ ...... میں مطالبہ کرتا ہوں / کروں گا

نَطْلُبُ .... ہم مطالبہ کرتے ہیں / کریں گے۔

سوال نمبر ۷ :تَرْجِمْ / تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ
درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(ا) لوگ پاکستانیوں سے پوچھتے ہیں۔
(ب) جواب قدرے تفصیل چاہتا ہے۔
(ج) اس سے مسلمانوں کو شک گزرا۔
(د) پاکستان ۱۹۴۷ء میں بنا۔
(ہ) جمہوریت میں حکمرانی اکثریت کی ہوتی ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) يَسْأَلُ النَّاسُ الْبَاكِسْتَانِيِّينَ.
(ب) يَحْتَاجُ الرَّدُّ إِلَى شَيْءٍ مِنَ التَّفْصِيلِ.
(ج) مِمَّا أَرَابَ الْمُسْلِمِينَ.
(د) اِسْتَقَلَّتْ بَاكِسْتَانُ فِي ١٩٤٧م.
(ہ) تَكُوْنُ السِّيَادَةُ لِلْأَغْلَبِيَّةِ فِي الْحُكْمِ الدِّيمُقْرَاطِي.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

چوتھا سبق

كِتَابُ أَلْفِ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٍ

کتاب الف لیلہ ولیلہ

مشکل الفاظ کے معنی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
ہزار راتیں	أَلْفُ لَيْلَةٍ	رات	لَيْلَةٌ
مطالعہ۔ پڑھنا	مُطَالَعَةٌ	غرق۔ ڈوبا ہوا۔ مصروف	غَارِقًا
پسندیدگی	اَلْإِعْجَابُ	خوشی	اَلسُّرُوْرُ
مفید۔ دلچسپ	مُمْتِعٌ	نشان	آثَارٌ
مزے دار	لَذِيذَةٌ	کہانیاں	حِكَايَاتٌ
عربی لٹریچر	اَلْأَدَبُ الْعَرَبِيُّ	عمدہ	نَفَائِسُ
دنیا کی کتابیں	كُتُبُ الْعَالَمِ	سب سے زیادہ مشہور	أَشْهَرُ
چالیس	اَلْأَرْبَعِيْنَ	کیا نہیں ہے	أَلَيْسَتْ
چراغ۔ لیمپ	اَلْمِصْبَاحُ	چور	لِصٌّ
جہازی	اَلْبَحْرِيُّ	قصے	قِصَصٌ
عالمی شہرت	شُهْرَةٌ عَالَمِيَّةٌ	حاصل کی	اِكْتَسَبَتْ
زبانیں	لُغَاتٌ	ترجمہ کیا گیا ہے	قَدْ تُرْجِمَ
مغرب۔ یورپ	اَلْغَرْبُ	مشرق	اَلشَّرْقُ
عجیب	غَرِيبًا	کیوں نام رکھا گیا	لِمَ سُمِّيَ
بیان کیا گیا ہے	قَدْ حُكِيَ	واقعی	حَقًّا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بِدَايَةٌ	آغاز	مَلِكًا	بادشاہ
سَاءَ	برا لگادیا	غَدْرٌ	بے وفائی
فَاَضْمَرَ	پس اس نے پوشیدہ رکھا	بُغْضٌ	عناد۔ نفرت
فِيْ نَفْسِهٖ	اپنے دل میں	اَلنِّسَاءُ	عورتیں
اَخَذَ يَتَزَوَّجُ	شادی کرنے لگا	كُلَّ يَوْمٍ	ہر روز
عُنُقٌ	گردن	اَلتَّالِيْ	اگلا
ظَلَّ يَفْعَلُ	وہ کرتا رہا	ثَلَاثُ سَنَوَاتٍ	تین سال
ضَجَّ	شور مچایا	هَرَبُوْا	فرار ہوگئے
بَنَاتٌ	بیٹیاں	بِنْتُ الْوَزِيْرِ	وزیر کی بیٹی
تَطَوَّعَتْ	رضاکارانہ پیش کیا	تَزَوُّجٌ	شادی کرنا
ذَكِيَّةٌ	ذہین	تَوَارِيْخُ	تاریخیں
سِيَرٌ	حالات۔ سیرتیں	اَلْمُلُوْكُ	بادشاہان
اَلْمُتَقَدِّمِيْنَ	پہلے۔ گزرے ہوئے	اَخْبَارٌ	حالات
اَلْاُمَمُ	قومیں	اَلْمَاضِيَةُ	گزشتہ
رَاحَتْ تَقُصُّ	کہانی سنانے لگی	شَائِقَةٌ	دلچسپ
طَلَعَ الصَّبَاحُ	صبح طلوع ہوئی	دُوْنَ اَنْ تَكْتَمِلَ	بغیر اس کے کہ پوری ہو
اَبْقَا	باقی رکھا۔ زندہ رکھا	تَكْمُلُ	پوری کرے
تَحْتَالُ	دھوکہ دیتی ہے	شَغَفَتْهُ حُبًّا	اس نے اسکو محبت میں
اَبْطَلَتْ دَاءَهٗ	اس کی پختہ عادت ختم کردی	"	گرفتار کیا
مَا اَقْسٰى	کتنا سخت دل تھا	يَا لَلْاَسَفِ	ہائے افسوس
هَوِّنْ عَلَيْكَ	اس کی پرواہ نہ کرو	اَلْبَرِيْئَاتُ	بے گناہ
اِزْدَدْتُ	میں زیادہ ہوگیا ہوں	بَنَاتُ الْخَيَالِ	خیالی لڑکیاں
اَلْمُغَفَّلُ	غافل۔ بدھو	فَاجَاْتُ	میں اچانک آیا
سَائِرٌ	چلنے والا	بِكُلِّ سُرُوْرٍ	بڑی خوشی سے
حِمَارٌ	گدھا	مِقْوَدٌ	لگام۔ ریک

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خَلْفَهٗ	اپنے پیچھے	يَجُرُّ	کھینچتا ہے
رَجُلَانِ	دو مرد	نَظَرَ	دیکھا
لِصَاحِبِهٖ	اپنے دوست سے	اَلشُّطَّارُ	شاطر۔ دھوکے باز
اِتْبَعْنِيْ	میرے پیچھے آؤ	اٰخُذُ	چھین لوں گا
تَبِعَ	پیچھے آیا	اَنَا اُرِيْكَ	میں تجھے دکھاتا ہوں
فَكَّ	کھولا	تَقَدَّمَ	بڑھا
حَطَّ	اس نے ڈالا	اَعْطٰى	دیا
عَلِمَ	جان لیا	مَشٰى	چلا
جَرَّ	اس نے کھینچا	وَقَفَ	رک گیا
اِلْتَفَتَ	توجہ کی	فَلَمْ يَمْشِ	پس وہ نہ چلا
حَدِيْثٌ عَجِيْبٌ	عجیب حادثہ	اَيُّ شَيْءٍ اَنْتَ؟	تو کیا چیز ہے؟
سَكْرَانُ	نشے باز	عَجُوْزٌ	بوڑھی
اَلْمَعَاصِيْ	گناہ	تُبْ	توبہ کر
دَعَتْ عَلَيَّ	اس نے مجھے بد دعا دی	اَلْعَصَا	لاٹھی
اَوْقَعَنِيْ فِيْ يَدِكَ	اس نے مجھے تیرے	مَسَخَ	مسخ کردیا
	حوالے کردیا	مَكَثْتُ	میں ٹھہرا رہا
حَنَّ	تڑپا	تَذَكَّرْتُ	یاد کیا
اَعَادَ	دوبارہ بنایا	دَعَتْ لِيْ	اس نے میرے لئے دعا کی
بِاللّٰهِ عَلَيْكَ	آپ کو اللہ کی قسم	كَمَا كُنْتُ	جیسا کہ میں تھا
خَلّٰى سَبِيْلَهٗ	اسے آزاد کردیا	اَلرُّكُوْبُ	سواری
رَجَعَ	لوٹ آیا	مَضٰى	چلا گیا
دَارٌ	گھر	صَاحِبُ الْحِمَارِ	گدھے کا مالک
اَلْهَمُّ وَالْغَمُّ	دکھ اور غم	سَكْرَانُ	بے ہوش
مَا عِنْدَكَ	تیرے پاس نہیں	دَهَاكَ	تجھے ڈرایا
حَكٰى	سنائی	بِاَمْرِ الْحِمَارِ	گدھے کے معاملے میں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَنِیْ آدَمَ	انسان	نَسْتَخْدِمُ	ہم خدمت لیتے رہے
اِسْتَغْفَرْتَ	توبہ کی	تَصَدَّقْتَ	صدقہ دیا
اِلٰی مَتٰی	کب تک	مِنْ غَیْرِ شُغْلٍ	بے کار
اِمْضِ	جا	اَلْقُعُوْدُ	بیٹھ رہنا
اِشْتَرِ	خرید	اَلسُّوْقُ	بازار
اَلْحَمِیْرُ	گدھے	اِشْتَغِلْ	کام کر
تَقَدَّمَ اِلَیْهِ	وہ اس کی طرف بڑھا	یُبَاعُ	جو بیچا جا رہا تھا
فَمٌ	منہ	وَضَعَ	رکھا
وَیْلَكَ	تیرا برا ہو	اُذُنٌ	کان
رَجَعْتَ	تونے رجوع کیا	مَشْؤُمٌ	منحوس
وَاللّٰهِ	اللہ کی قسم	اَلسُّكْرُ	نشہ
تَرَكَ	چھوڑ دیا	مَابَقِیْتُ	جب تک میں زندہ رہا
یَضْحَكُ	ہنستا ہے	اِنْصَرَفَ	منہ پھیر کر چلا گیا
اَلْاَدَبُ الشَّعْبِیُّ	قومی ادب۔روایتی ادب	اَلَّفَ	تصنیف کی
مُعَیَّنٌ	خاص	لَایُؤَلِّفُهٗ	اسکو تصنیف نہیں کیا جاتا
تَاْلِیْفٌ	تصنیف	یَشْتَرِكُ	شریک ہوتے ہیں
اَجْیَالٌ	نسلیں	اَشْخَاصٌ	شخص کی جمع
اَرْجُوْ	میری درخواست ہے۔	لَا نَعْرِفُ	ہم نہیں جانتے
فَرَغْتَ	تو فارغ ہوا	تُعِیْرُ	مستعار دے گا
		طَیِّبٌ	ہاں

كِتَابُ اَلْفِ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٍ

متن اور ترجمہ

ذَهَبَ حَامِدٌ اِلٰی سَعِیْدٍ

حامد سعید کے پاس گیا

فَوَجَدَهٗ غَارِقًا فِیْ مُطَالَعَةِ كِتَابٍ

پس اس نے اسے ایک کتاب کے مطالعہ میں ڈوبا ہوا پایا۔

وَعَلٰی وَجْهِهٖ اٰثَارُ السُّرُوْرِ وَالْاِعْجَابِ

اور اس کے چہرے پر خوشی اور حیرت کے نشان تھے۔

حامد: مَا هٰذَا الْكِتَابُ بِیَدِكَ یَا سَعِیْدُ؟

اے سعیـ [illegible] ـے ہاتھ میں یہ کیسی کتاب ہے؟

سعید هٰذَا كِـ [illegible] ـعٌ یَا حَامِدُ.

اے حامد! یہ ایک دلچسپ کتاب ہے۔

فِیْهِ حِكَایَاتٌ لَذِیْذَةٌ مِنْ نَفَائِسِ الْاَدَبِ الْعَرَبِیِّ وَاَشْهَرِ كُتُبِ الْعَالَمِ

اس میں نفیس عربی ادب کی مزے دار کہانیاں ہیں اور یہ دنیا کی تمام کتابوں سے زیادہ مشہور ہے۔

اِسْمُهٗ اَلْفُ لَیْلَةٍ وَلَیْلَةٍ

اس کا نام الف لیلہ ولیلہ ہے۔

حامد نَعَمْ سَمِعْتُ بِهٖ كَثِیْرًا

ہاں میں نے اس کے متعلق بہت سنا۔

اَلَیْسَتْ قِصَّةُ عَلِیْ بَابَا وَالْاَرْبَعِیْنَ لِصًّا وَ "عَلَاءُ الدِّیْنِ وَالْمِصْبَاحُ" مِنْ قِصَصِ هٰذَا الْكِتَابِ؟

کیا علی بابا اور چالیس چور اور علاؤالدین اور چراغ اسی کتاب کے قصوں میں سے ہیں۔

سعید نَعَمْ وَقِصَّةُ السِّنْدِ بَادِ الْبَحْرِیِّ وَ غَیْرُ ذٰلِكَ مِنَ الْقِصَصِ

ہاں اور سندباد جہازی کا قصہ اور اس کے علاوہ دوسرے قصے

الَّتِیْ اكْتَسَبَتْ شُهْرَةً عَالَمِیَّةً

جنہوں نے عالمی شہرت حاصل کی

وَ قَدْ تُرْجِمَ هٰذَا الْكِتَابُ اِلٰی كَثِیْرٍ مِنْ لُغَاتِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ

اور اس کتاب کا ترجمہ مشرق و مغرب کی بہت سی زبانوں میں ہو چکا ہے۔

حامد وَلٰكِنْ لِمَ سُمِّيَ بِهٰذَا الإِسْمِ اَلفُ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٌ

لیکن اس کا نام الف لیلہ ولیلہ (ایک ہزار ایک راتیں) کیوں رکھا گیا۔

اَلَيْسَ إِسْمًا غَرِيبًا؟

کیا یہ ایک عجیب نام نہیں؟

سعید حَقًّا...... سُمِّيَ بِذٰلِكَ لِمَا حُكِيَ فِي بِدَايَةِ الكِتَابِ

واقعی...... اس کا یہ نام رکھا گیا کیونکہ کتاب کے شروع میں بیان کیا گیا۔

مِنْ أَنَّ مَلِكًا إِسْمُهُ شَهْرِيَار

کہ ایک بادشاہ تھا اس کا نام شہریار تھا۔

سَاءَهُ غَدْرُ زَوْجَتِهِ

اس کی بیوی کی بے وفائی نے اسے بدآدمی بنا دیا۔

فَاَضْمَرَ فِي نَفْسِهِ بُغْضًا عَلَى النِّسَاءِ

پس اس نے عورتوں کے خلاف اپنے دل میں بغض رکھ لیا۔

وَاَخَذَ يَتَزَوَّجُ كُلَّ يَوْمٍ زَوْجَةً

ہر روز ایک عورت سے شادی کرتا

وَيَضْرِبُ عُنُقَهَا مَعَ صَبَاحِ الْيَوْمِ التَّالِي

اور اگلے دن کی صبح کے ساتھ اس کی گردن مار دیتا

وَظَلَّ يَفْعَلُ ذٰلِكَ مُدَّةَ سَنَوَاتٍ

اور وہ تین سال کی مدت تک ایسا ہی کرتا رہا۔

وَضَجَّ النَّاسُ وَهَرَبُوا بِبَنَاتِهِمْ

پس لوگ چیخ اٹھے اور وہ اپنی بیٹیوں کو لے کر بھاگ گئے۔

ثُمَّ إِنَّ شَهْرزَادَ بِنْتَ الوَزِيرِ تَطَوَّعَتْ لِتَزَوُّجِهِ

پھر شہرزاد وزیر کی بیٹی نے اس (بادشاہ) سے شادی کرنے کی رضاکارانہ پیش کش کی

وَكَانَتْ ذَكِيَّةً قَدْ قَرَأَتِ الكُتُبَ وَالتَّوَارِيخَ وَسِيَرَ المُلُوكِ المُتَقَدِّمِينَ وَاَخْبَارَ الأُمَمِ المَاضِيَةِ

اور وہ بڑی ذہین تھی اس نے کتابیں، تاریخیں اور پچھلے بادشاہوں کی سیرتیں اور گذشتہ امتوں کے حالات پڑھ رکھے تھے۔

فَرَاحَتْ تَقُصُّ فِي اللَّيْلَةِ الأُوْلٰى قِصَّةً شَائِقَةً

پس وہ پہلی رات ایک دلچسپ قصہ سناتی رہی۔

حَتّٰى طَلَعَ الصَّبَاحُ دُوْنَ اَنْ تَكْتَمِلَ

یہاں تک کہ قصہ مکمل ہوئے بغیر صبح ہو گئی۔

فَاَبْقَاهَا المَلِكُ حَتّٰى تُكْمِلَهَا لَهُ فِي اللَّيْلَةِ الثَّانِيَةِ

پس بادشاہ نے اس (شہرزاد) کو زندہ رکھا تاکہ وہ دوسری رات میں اس کے لئے یہ (قصہ) مکمل کر دے۔

وَلَمْ تَزَلْ تَحْتَالُ عَلَيْهِ بِهٰذِهِ الحِيْلَةِ اَلفَ لَيْلَةٍ وَ لَيْلَةً

اسی بہانے سے وہ اس کو ایک ہزار ایک راتوں تک دھوکہ دیتی رہی۔

حَتّٰى شَغَفَتْهُ حُبًّا

یہاں تک کہ وہ اس کی محبت میں گرفتار ہو گیا۔

وَ اَبْطَلَتْ دَابَهُ ضِدَّ النِّسَاءِ

اور عورتوں کے خلاف اس کی پختہ عادت ختم ہو گئی۔

حامد يَا لَلْاَسَفِ مَا اَقْسٰى هٰذَا المَلِكُ

ہائے افسوس یہ بادشاہ کتنا ظالم ہے۔

كَمْ قَتَلَ مِنَ النِّسَاءِ البَرِيْئَاتِ؟

اس نے کتنی بے گناہ عورتوں کا قتل کیا۔

سعید هَوِّنْ عَلَيْكَ يَا حَامِدُ

حامد! مطمئن رہو

فَإِنَّهَا لَيْسَتْ حَقِيقَةً

کیونکہ یہ حقیقت نہیں ہے۔

إِنَّمَا هِيَ حِكَايَةٌ مِنْ بَنَاتِ الخَيَالِ

یہ تو خیالی عورتوں کی کہانی ہے

كَالحِكَايَاتِ الأُخرٰى فِي الكِتَابِ

جس طرح اس کتاب کی دوسری کہانیاں

حامد شُكْرًا يَا سَعِيْدُ!

سعید! شکریہ

قَدْ عَرَفْتُ مَعْنٰى اِسْمِ الكِتَابِ

میں نے کتاب کے نام کا مطلب جان لیا ہے۔

وَازْدَدْتُ شَوْقًا إِلٰى قِرَاءَتِهِ

اور اس مجھے کے پڑھنے کا شوق زیادہ ہو گیا۔

أَيُّ حِكَايَةٍ كُنْتَ تَقْرَأُ عِنْدَمَا جَاءَتْكَ؟

تم کون سی کہانی پڑھ رہے تھے جب میں تمہارے پاس آیا۔

سعید حِكَايَةَ الرَّجُلِ المُغَفَّلِ

بدھو آدمی کی کہانی

هَلْ تُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَهَا عَلَيْكَ؟

کیا تم پسند کرتے ہو کہ میں اس کو تمہیں سناؤں۔

حامد بِكُلِّ سُرُوْرٍ

بڑی خوشی سے

سعید: (يَقْرَأُ) إِنَّ بَعْضَ المُغَفَّلِيْنَ كَانَ سَائِرًا — (سناتا ہے) کہ ایک بدھو جا رہا تھا

وَبِيَدِهِ مِقْوَدُ حِمَارِهِ — اور اسکے ہاتھ اس کے گدھے کی لگام تھی

وَهُوَ يَجُرُّهُ خَلْفَهُ — اور وہ اسے اپنے پیچھے کھینچ رہا تھا

فَنَظَرَهُ رَجُلَانِ مِنَ الشُّطَّارِ — پس اسے دو شاطر قسم کے آدمیوں نے دیکھ لیا۔

فَقَالَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا لِصَاحِبِهِ — تو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا۔

"أَنَا آخُذُ هٰذَا الحِمَارَ مِنْ هٰذَا الرَّجُلِ — میں اس آدمی سے یہ گدھا چھین لوں گا"

فَقَالَ لَهُ كَيْفَ تَأْخُذُهُ؟ — تو اس نے اس سے کہا: تم کیسے اس کو چھین لو گے ؟

فَقَالَ لَهُ اِتْبَعْنِيْ وَأَنَا أُرِيْكَ — تو اس نے اسے کہا: "میرے پیچھے آؤ میں تمہیں دکھاؤں گا"

فَتَبِعَهُ — پس وہ اس کے پیچھے ہو لیا

فَتَقَدَّمَ ذٰلِكَ الشَّاطِرُ إِلَى الحِمَارِ وَفَكَّ مِنْهُ المِقْوَدَ — پس یہ چاطر (چالاک) گدھے کی طرف بڑھا اور اس سے لگام کھول لیا۔

وَأَعْطَاهُ لِصَاحِبِهِ — اور اسے (گدھے) اپنے ساتھی کو دے دیا۔

وَحَطَّ المِقْوَدَ فِيْ رَأْسِهِ — اور لگام اپنے سر میں ڈال لی

وَمَشٰى خَلْفَ المُغَفَّلِ — اور بدھو کے پیچھے چل پڑا

حَتّٰى عَلِمَ إِنَّ صَاحِبَهُ ذَهَبَ بِالحِمَارِ — یہاں تک کہ اس کو علم ہو گیا کہ اس کا ساتھی گدھا لے گیا

ثُمَّ وَقَفَ — پھر وہ کھڑا ہو گیا۔

فَجَرَّهُ المُغَفَّلُ بِالمِقْوَدِ فَلَمْ يَمْشِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ — پس اس کو بدھو نے لگام سے کھینچا تو وہ نہ چلا تو اس نے اس کی طرف توجہ کی۔

فَرَأَى المِقْوَدَ فِيْ رَأْسِ رَجُلٍ — پس اس نے دیکھا کہ ایک آدمی کے سر میں لگام ہے

فَقَالَ لَهُ: أَيُّ شَيْءٍ أَنْتَ؟ — تو اس نے اس سے کہا: "تو کیا چیز ہے"

وَقَالَ لَهُ: أَنَا حِمَارُكَ وَلِيْ حَدِيْثٌ عَجِيْبٌ — تو اس نے اس سے کہا: میں تمہارا گدھا ہوں اور میرے ساتھ عجیب واقعہ ہے

وَهُوَ أَنَّهُ كَانَ لِيْ وَالِدَةٌ عَجُوْزٌ صَالِحَةٌ — اور وہ یہ ہے کہ میری والدہ بوڑھی اور نیک ہے

جِئْتُ إِلَيْهَا فِيْ بَعْضِ الأَيَّامِ — ایک دن میں اس کے پاس آیا

وَأَنَا سَكْرَانُ — جب کہ میں نشے میں تھا۔

وَقَالَتْ لِيْ: — تو اس نے مجھ سے کہا:

يَا وَلَدِيْ تُبْ إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ هٰذِهِ المَعَاصِيْ — اے میرے بیٹے ان گناہوں کی اللہ سے توبہ کرو

فَأَخَذْتُ العَصَا وَضَرَبْتُهَا بِهَا — تو میں نے ڈنڈا پکڑ لیا اور اس سے اس کو مارا

فَدَعَتْ عَلَيَّ	پس اس نے مجھے بددعا دی۔
لِمَسَخَنِيَ اللّٰهُ تَعَالَى حِمَارًا	پس اللہ تعالیٰ نے مجھے مسخ کر کے گدھا بنادیا۔
وَأَوْقَعَنِي فِي يَدِكَ	اور مجھے تیرے حوالے کردیا
فَمَكَثْتُ عِنْدَكَ هٰذَا الزَّمَانَ كُلَّهُ	پس میں یہ سارا زمانہ تیرے پاس رہا
لَمَّا كَانَ هٰذَا الْيَوْمَ	پس جب آج کا دن ہوا
تَذَكَّرَتْنِي أُمِّيْ وَحَنَّ قَلْبُهَا عَلَيَّ	میری ماں نے مجھے یاد کیا اور میرے لئے اس کا دل تڑپا
فَدَعَتْ لِيْ	پس اس نے میرے لئے دعا کی۔
فَأَعَادَنِي اللّٰهُ آدَمِيًّا كَمَا كُنْتُ	پس اللہ نے مجھے دوبارہ آدمی بنادیا جیسا کہ میں تھا
فَقَالَ الرَّجُلُ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	تو آدمی نے کہا: لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔
بِاللّٰهِ عَلَيْكَ يَا أَخِيْ أَنْ تَجْعَلَنِيْ فِيْ حِلٍّ	اے بھائی تجھے اللہ کی قسم کہ مجھے معاف کردے۔
مِمَّا فَعَلْتُهُ بِكَ مِنَ الرُّكُوْبِ وَغَيْرِهِ	جو کچھ میں نے تیرے ساتھ کیا یعنی سواری وغیرہ۔
ثُمَّ خَلَّى سَبِيْلَهُ وَمَضَى	پھر اس نے اس کا راستہ خالی کردیا اور وہ چلا گیا
وَرَجَعَ صَاحِبُ الْحِمَارِ إِلَى دَارِهِ	اور گدھے والا اپنے گھر لوٹا
وَهُوَ سَكْرَانُ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ	اور وہ دکھ اور غم سے بے ہوش تھا۔
فَقَالَتْ لَهُ زَوْجَتُهُ	پس اس سے اس کی بیوی نے کہا۔
مَا الَّذِيْ دَهَاكَ وَأَيْنَ الْحِمَارُ؟	تم حیران کیوں ہو اور گدھا کہاں ہے؟
فَقَالَ لَهَا:	پس اس نے اس سے کہا
أَنْتِ مَا عِنْدَكِ خَبَرٌ بِأَمْرِ الْحِمَارِ	تجھے گدھے کے بارے میں کوئی خبر نہیں
فَأَنَا أُخْبِرُكِ بِهِ	میں تجھے بتاتا ہوں
ثُمَّ حَكَى لَهَا الْحِكَايَةَ	پھر اس نے اسے کہانی سنائی۔
فَقَالَتْ يَا وَيْلَنَا مِنَ اللّٰهِ تَعَالَى كَيْفَ مَضَى لَنَا هٰذَا الزَّمَانُ وَنَحْنُ نَسْتَخْدِمُ بَنِيْ آدَمَ	تو اس نے کہا "اللہ بچائے۔ کیسے گزرا وہ زمانہ کہ ہم بنی آدم سے خدمت لیتے رہے۔
ثُمَّ إِنَّهَا تَصَدَّقَتْ وَاسْتَغْفَرَتْ	پھر اس نے صدقہ کیا اور استغفار کیا۔

وَجَلَسَ الرَّجُلُ فِي الدَّارِ مُدَّةً مِنْ غَيْرِ شُغْلٍ	اور آدمی گھر میں ایک مدت تک بغیر کسی کام کے بیٹھا رہا
فَقَالَتْ لَهُ زَوْجَتُهُ	پس اس کی بیوی نے اس سے کہا:
إِلَى مَتَى هٰذَا الْقُعُوْدُ فِي الْبَيْتِ مِنْ غَيْرِ شُغْلٍ	بغیر کسی کام کے گھر میں کب تک بیٹھے رہو گے۔
فَامْضِ إِلَى السُّوْقِ	پس تم بازار جاؤ
وَاشْتَرِ لَنَا حِمَارًا	اور ہمارے لئے گدھا خریدو
وَاشْتَغِلْ عَلَيْهِ	اور اس پر کام کرو
فَمَضَى إِلَى السُّوْقِ	پس وہ بازار گیا
وَوَقَفَ عِنْدَ الْحَمِيْرِ	اور گدھوں کے پاس کھڑا ہو گیا
وَإِذَا هُوَ بِحِمَارِهِ يُبَاعُ	پس اس کا گدھا اچانک سامنے آگیا۔
فَلَمَّا عَرَفَهُ تَقَدَّمَ إِلَيْهِ	پس جب اس نے اسکو پہچان لیا تو اس کی طرف گیا
وَوَضَعَ فَمَهُ عَلَى أُذُنِهِ وَقَالَ لَهُ	اور اس نے اپنا منہ اس کے کان پر رکھ کر کہا
وَيْلَكَ يَا مَشْئُوْمُ!	تجھ پر افسوس ہے اے منحوس
لَعَلَّكَ رَجَعْتَ إِلَى السُّكْرِ وَضَرَبْتَ أُمَّكَ	شاید تو نے نشہ دوبارہ کیا اور اپنی ماں کو مارا
وَاللّٰهِ مَا بَقِيْتُ لَا أَشْتَرِيْكَ أَبَدًا	اللہ کی قسم جب تک زندہ ہوں تمہیں ہرگز نہیں خریدوں گا
ثُمَّ تَرَكَهُ وَانْصَرَفَ	پھر اس کو چھوڑ دیا اور چلا گیا۔

حامد (يَضْحَكُ) وَاللّٰهِ إِنَّهَا لَحِكَايَةٌ لَذِيْذَةٌ

(ہنستا ہے) اللہ کی قسم یہ ایک مزے دار کہانی ہے۔

مَنْ أَلَّفَ هٰذَا الْكِتَابَ؟

اس کتاب کو کس نے تالیف کیا؟

سعید كِتَابُ أَلْفُ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٍ" مِنَ الْأَدَبِ الشَّعْبِيِّ

کتاب الف لیلہ ولیلہ قومی ادب سے ہے۔

الَّذِيْ لَا يُؤَلِّفُهُ شَخْصٌ مُعَيَّنٌ

جس کو کوئی خاص شخص تالیف نہیں کرتا۔

بَلْ يَشْتَرِكُ فِي تَالِيفِهِ اَشْخَاصٌ كَثِيْرُوْنَ عَلٰى مَرِّ الْاَجْيَالِ لَا نَعْرِفُ اَسْمَاءَ هُمْ

بلکہ نسل بعد نسل اس کی تالیف میں بہت سے لوگ شرکت کرتے ہیں جن کا نام ہمیں معلوم نہیں۔

حامد: اَرْجُوْ اَنْ تُعِيْرَنِي الْكِتَابَ

میری درخواست ہے کہ آپ مجھے یہ کتاب ادھار دیں۔

اِذَا فَرَغْتَ مِنْهُ

جب آپ اس سے فارغ ہو جائیں

سعید: طَيِّبٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

ہاں۔ انشاءاللہ

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / اَجِيْبِيْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: اَيُّ كِتَابٍ كَانَ بِيَدِ سَعِيْدٍ؟

سعید کے ہاتھ میں کون سی کتاب تھی

جواب: كَانَ كِتَابُ "اَلْفُ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٍ بِيَدِ سَعِيْدٍ

سعید کے ہاتھ میں الف لیلہ ولیلہ کتاب تھی۔

سوال: هَلْ تُرْجِمَ كِتَابُ اَلْفُ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٍ اِلَى اللُّغَاتِ الْاُخْرٰى؟

کیا کتاب الف لیلہ ولیلہ کا ترجمہ دوسری زبانوں میں کیا گیا؟

جواب: نَعَمْ تُرْجِمَ هٰذَا الْكِتَابُ اِلٰى كَثِيْرٍ مِنْ لُغَاتِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ

ہاں اس کتاب کا مشرق و مغرب کی بہت سی کتابوں میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

سوال: مَاذَا اَضْمَرَ شَهْرَيَارُ فِيْ نَفْسِهٖ؟

شہریار نے اپنے دل میں کیا چھپار کھا تھا؟

جواب: هُوَ اَضْمَرَ فِيْ نَفْسِهٖ بُغْضًا عَلَى النِّسَاءِ

اس نے اپنے دل میں عورتوں سے عناد چھپار کھا تھا۔

سوال: هَلْ حِكَايَةُ "شَهْرَيَار" حَقِيْقَةٌ؟

کیا شہریار کی کہانی ایک حقیقت ہے؟

جواب: لَا لَيْسَتْ حِكَايَةُ "شَهْرَيَار" حَقِيْقَةً

نہیں شہریار کی کہانی حقیقت نہیں۔

سوال: مَنْ اَلَّفَ كِتَابَ "اَلْفُ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٍ"

کتاب الف لیلہ ولیلہ کس نے تصنیف کی؟

جواب: كِتَابُ اَلْفُ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٌ مِنَ الْاَدَبِ الشَّعْبِيِّ الَّذِيْ لَا يُؤَلِّفُهٗ شَخْصٌ مُعَيَّنٌ بَلْ يَشْتَرِكُ فِيْ تَالِيفِهٖ اَشْخَاصٌ كَثِيْرُوْنَ عَلٰى مَرِّ الْاَجْيَالِ لَانَعْرِفُ اَسْمَاءَ هُمْ

کتاب الف لیلہ ولیلہ قومی ادب سے ہے جس کا کوئی خاص شخص مولف نہیں ہوتا بلکہ نسل بعد نسل اس کی تالیف میں بہت سے لوگ شامل ہوتے ہیں جن کا نام ہم نہیں جانتے۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَا / اِمْلَئِيْ الْفَرَاغَاتِ

خالی جگہیں پر کریں۔

(ا) اِنَّ " شَهْرزَاد"......... اِلْوَزِيْرِ .... لِتَزَوُّجِهٖ

(ب) قَدْ عَرَفْتُ.......... اِسْمَ الْكِتَابِ وَاَزْدَدْتُ.......... اِلٰى قِرَاءَتِهٖ

(ج) اِنَّ بَعْضَ الْمُغَفَّلِيْنَ كَانَ.......... وَبِيَدِهٖ.......... حِمَارِهٖ

جواب: مکمل جملے:

(ا) اِنَّ " شَهْرزَاد" بِنْتَ اِلْوَزِيْرِ تَطَوَّعَتْ لِتَزَوُّجِهٖ

بے شک وزیر کی بیٹی اس سے شادی کرنے پر رضامند ہوئی۔

(ب) قَدْ عَرَفْتُ مَعْنَى اِسْمِ الْكِتَابِ وَاَزْدَدْتُ شَوْقًا اِلٰى قِرَاءَتِهٖ

میں نے اس کتاب کا نام جان لیا ہے اور اس کتاب کو پڑھنے کے لئے

میرا شوق بڑھ گیا ہے۔

(ج) إِنَّ بَعْضَ الْمُغَفَّلِيْنَ كَانَ سَائِرًا وَبِيَدِهِ بِقُوْدُ حِمَارِهِ
ایک بدھو چل رہا تھا اور اس کے ہاتھ میں اس کے گدھے کی لگام تھی۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّحْ / صَحِّحِي الْجُمَلَ التَّالِيَةَ

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) هٰذَا كِتَابًا مُمْتِعٌ

(ب) أَلَيْسَ هٰذَا الْإِسْمُ إِسْمٌ غَرِيْبٌ؟

(ج) ظَلَّ يَفْعَلُ ذٰلِكَ مُدَّةً ثَلَاثَةِ سَنَوَاتٍ

(د) إِنَّهُ حِكَايَةٌ لَذِيْذَةٌ

جواب : تصحیح :

(ا) هٰذَا كِتَابٌ مُمْتِعٌ

یہ مفید کتاب ہے۔

(ب) أَلَيْسَ هٰذَا الْإِسْمُ إِسْمًا غَرِيْبًا؟

کیا یہ نام عجیب نام نہیں ہے؟

(ج) ظَلَّ يَفْعَلُ ذٰلِكَ مُدَّةَ ثَلَاثِ سَنَوَاتٍ

وہ تین سال کی مدت تک یہی کرتا رہا

(د) إِنَّهَا حِكَايَةٌ لَذِيْذَةٌ

بے شک یہ مزے دار کہانی ہے۔

سوال نمبر ۴ : إِسْتَخْدِمْ / إِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْمُفِيْدَةِ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

: الْإِعْجَابُ. مُمْتِعٌ. أَضْمَرَ. تُرْجِمَ. سُمِّيَ

جواب : جملوں میں استعمال :

الْإِعْجَابُ (پسند کرنا)

الْإِعْجَابُ بِالنَّفْسِ مَعْيُوْبٌ — خود پسندی بری بات ہے۔

مُمْتِعٌ (مفید)

هٰذَا الدَّرْسُ مُمْتِعٌ — یہ سبق مفید ہے۔

أَضْمَرَ (چھپایا)

هُوَ أَضْمَرَ فِي نَفْسِهِ بُغْضَ عَدُوِّهِ — اس نے اپنے دل میں اپنے دشمن کا بغض چھپا رکھا تھا۔

تُرْجِمَ (ترجمہ کیا گیا)

قَدْ تُرْجِمَ هٰذَا الْكِتَابُ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ — اس کتاب کا عربی ترجمہ ہو چکا ہے۔

سُمِّيَ (نام رکھا گیا)

سُمِّيَ هٰذَا الْوَلَدُ خَالِدًا — اس لڑکے کا نام خالد رکھا گیا۔

سوال نمبر ۵ : هَاتِ / هَاتِي صِيَغَ الْمُذَكَّرِ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْمُؤَنَّثَةِ الْآتِيَةِ

درج ذیل مونث اسموں کے مذکر صیغے بتاؤ۔

لَذِيْذَةٌ. عَالِمِيَّةٌ. اَلنِّسَاءُ. بِنْتٌ. ذَكِيَّةٌ

جواب :

مونث	مذکر
لَذِيْذَةٌ	لَذِيْذٌ
عَالِمِيَّةٌ	عَالِمِيٌّ
اَلنِّسَاءُ	اَلرِّجَالُ
بِنْتٌ	وَلَدٌ
ذَكِيَّةٌ	ذَكِيٌّ

سوال نمبر ۶ : أُضْبُطْ / أُضْبُطِي الْكَلِمَاتِ الَّتِي تَحْتَهَا خَطٌّ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ

ان کلمات میں اعراب لگاؤ جن کے نیچے خط کھینچا گیا ہے اور اعراب کا سبب بھی بتاؤ

(ا) طَلَعَ الصَّبَاحُ دُوْنَ أَنْ تَكْتَمِلَ

(ب) فَأَبْقَاهَا الْمَلِكُ حَتَّى تُكْمِلَهَا لَهُ

(ج) لَمْ تَزَلْ تَحْتَالُ عَلَيْهِ بِهٰذِهِ الْحِيْلَةِ

(د) هَلْ تُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَهَا عَلَيْكَ

جواب : (ا) طَلَعَ الصَّبَاحُ دُوْنَ أَنْ تَكْتَمِلَ

صبح ہوئی بغیر اس کے کہ وہ مکمل ہو جائے۔

سبب اعراب: تَكْتَمِلُ مضارع تھا اور أَنْ کی وجہ سے مضارع کے آخری حرف پر زبر آئے گا۔

(ب) فَأَبْقَاهَا الْمَلِكُ حَتّٰى تُكْمِلَهَا لَهُ

بادشاہ نے اس کو زندہ رکھا تاکہ وہ اس کے لئے اس کو مکمل کرے۔

سبب اعراب: أَنْ کی طرح حَتّٰی بھی مضارع کو منصوب کر دیتا ہے۔

(ج) لَمْ تَزَلْ تَحْتَالُ عَلَيْهِ بِهٰذِهِ الْحِيْلَةِ

وہ اس بہانے اس کو دھوکہ دیتی رہی۔

سبب اعراب: لَمْ مضارع کے لئے حرف جازم ہے اس وجہ سے تَزَلْ کے آخری حرف پر جزم آیا ہے۔

(د) هَلْ تُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَهَا عَلَيْكَ؟

کیا تم پسند کرتے ہو کہ میں تمہیں اس کو پڑھ کر سناؤں؟

سبب اعراب: أَنْ حرف ناصب ہے جس نے اقرأ کے آخری حرف کو نصب دی۔

سوال نمبر ۷ : حَوِّلْ / حَوِّلِي الْحُرُوْفَ الْآتِيَةَ إِلَى الْوَزْنِ الْمَذْكُوْرِ

درج ذیل حروف کو ان کے سامنے مذکور وزن میں تبدیل کر دیں۔

المثال

(س م ع)	اِفْتَعَلْتُمْ	(اِسْتَمَعْتُمْ)
۱۔ (غ ف ر)	اِسْتَفْعَلْتَ	....
۲۔ (ک م ل)	تَفْتَعِلُ	....
۳۔ (ک س ب)	اِفْتَعَلَتْ	....
۴۔ (ل ف ت)	اِفْتَعَلَ	....
۵۔ (س م ع)	اِفْتَعِلْ	....

جواب :

۱۔ (غ ف ر)	اِسْتَفْعَلْتَ	(اِسْتَغْفَرْتَ)
۲۔ (ک م ل)	تَفْتَعِلُ	(تَكْتَمِلُ)
۳۔ (ک س ب)	اِفْتَعَلَتْ	(اِكْتَسَبَتْ)
۴۔ (ل ف ت)	اِفْتَعَلَ	(اِلْتَفَتَ)
۵۔ (ش غ ل)	اِفْتَعِلْ	(اِشْتَغِلْ)

سوال نمبر ۷ : تَرْجِمْ / تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(ا) حامد سعید کے پاس گیا۔

(ب) اس نے اسے ایک کتاب کے مطالعے میں ڈوبا ہوا پایا۔

(ج) اس میں مزے دار کہانیاں ہیں۔

(د) یہ حقیقت نہیں ہے۔

(ہ) تو کون سی کہانی پڑھ رہا ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) ذَهَبَ حَامِدٌ إِلَى سَعِيْدٍ.

(ب) وَجَدَهٗ غَارِقًا فِيْ مُطَالَعَةِ كِتَابٍ.

(ج) فِيْهِ حِكَايَاتٌ لَذِيْذَةٌ.

(د) إِنَّهَا لَيْسَتْ حَقِيْقَةً.

(ہ) أَيَّ حِكَايَةٍ تَقْرَأُ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

پانچواں سبق

فِي الْحَمْدِ لِلّٰهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ

اللہ کی حمد وثنا کے بارے میں

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْحَمْدُ	تعریف	اَلثَّنَاءُ	تعریف
لَكَ	تیرے لئے	مَوْلَانَا	ہمارا آقا
اَوْلَيْتَ	تونے نوازا	سَابِغٌ	کشادہ۔ وسیع۔ فراخ
اَلنِّعَمُ	نعمت کی جمع۔ نعمتیں	مَنَنْتَ	تونے احسان کیا
ظُلْمَةٌ	تاریکی	اَنْقَذْتَ	تونے بچایا
اَنْقَذْتَنَا	تونے ہمیں بچایا	حِنْدِسٌ	سخت تاریک رات
ظُلْمٌ	ظلم۔ ناانصافی	اَلظُّلَّمُ	ظالم لوگ
اَكْرَمْتَ	تونے شرف بخشا	هَاشِمِيٌّ	ہاشم کی اولاد
مُحَمَّدٌ	ہمارے پیارے نبی کا نام	كَشَفْتَ	دور کیا تونے
نُلَاقِيْ	ہمارا اسامنا ہونے والا تھا	اَلْغُمَمُ	غم کی جمع
تَمِّمْ	پورا کردے	اِلٰهُ الْعَرْشِ	اے عرش کے مالک
قَدْ نَرُوْمُهُ	جس کا ہم نے ارادہ کیا	عَجِّلْ	جلدی کر
اَهْلُ الشِّرْكِ	مشرکین	اَلْبُؤْسُ	بدحالی۔ تنگی
اَلنِّقَمُ	انتقام	عَنَّا	ہم سے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَغِيْبُ	میں غائب ہو جاتا ہوں	لَا يَغِيْبُ	وہ غائب نہیں ہوتا
ذُو اللُّطَائِفِ	مہربانیاں کرنے والا	اَرْجُوْ	امید کرتا ہوں
رَجَاءٌ	امید۔ آرزو۔ درخواست	لَا يَخِيْبُ	وہ نامراد نہیں ہوتی
اَسْاَلُ	میں سوال کرتا ہوں	اَلسَّلَامَةُ	امن
بُلِيْتُ	میں آزمایا گیا	نَوَائِبُ	مصیبتیں
"	میں مصیبت میں ڈالا گیا	تَنُوْبُ	مصیبت آتی ہے
تُشِيْبُ	بوڑھا کرتا ہے	لَا اَرْجُوْا	میں امید نہیں رکھتا
سِوَاهُ	اس کے سوا	دَهَا	ڈرائے
زَمَانُ الْجَوْرِ	ظالم زمانہ	اَلْمُرْهِبُ	دھمکانے والا
اَلْجَارُ	پڑوسی	تَدْبِيْرٌ	انتظام
اَمْرٌ	معاملہ	طَوَتْ	چھپالیا
مُشَاهَدَةٌ	دیکھنا	اَلْغُيُوْبُ	غیب کی جمع
فِي الْغَيْبِ	غیب میں	"	پوشیدگیاں
تَيْسِيْرٌ	آسان کرنا	عُسْرٌ	مشکل
تَفْرِيْجٌ	کشادگی	نَائِبَةٌ	مصیبت
كَرَمٌ	احسان	لُطْفٌ	مہربانی
خَفِيٌّ	پوشیدہ۔ غیبی	فَرَجٌ	کشادگی
تَزُوْلُ	ختم ہو جاتی ہے	اَلْكُرُوْبُ	غم، مشقت
مَالِيْ	میرے لئے نہیں ہے	مَوْلٰى	آقا
سِوَاهُ	اس کے سوا	حَبِيْبٌ	پیارا
كَرِيْمٌ	سخی۔ معزز	مُنْعِمٌ	محسن۔ احسان کرنیوالا
بَرٌّ	نیک سلوک کرنے والا	لَطِيْفٌ	مہربان
جَمِيْلُ السَّتْرِ	خوب عیب پوشی کرنیوالا	اَلدَّاعِيْ	دعا کرنے والا
مُجِيْبٌ	دعا قبول کرنے والا	حَكِيْمٌ	دانا۔ حکمت والا
لَا يُعَاجِلُ	جلد مواخذہ نہیں کرتا	خَطَايَا	خطائیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رَحِیْمٌ	رحم کرنے والا	غَیْمٌ	بادل
یَصُوْبُ	برستا ہے	مَلِكُ الْمُلُوْكِ	بادشاہوں کا بادشاہ
قَلَّ	کم کر دے	عِثَارِیْ	میری لغزش
نَفَتْ	دور کر دیا	الذُّنُوْبُ	گناہ

اشعار کا ترجمہ

(۱)

لَكَ الْحَمْدُ مَوْلَانَا عَلٰی كُلِّ نِعْمَةٍ
وَشُكْرًا لِمَا اَوْلَیْتَ مَعَ سَابِغِ النِّعَمْ

اے ہمارے آقا! ہر نعمت پر تیری تعریف ہے اور ان
وسیع و کشادہ نعمتوں پر تیرا شکر ہے جن سے تو نے نوازا

مَنَنْتَ عَلَیْنَا بَعْدَ كُفْرٍ وَ ظُلْمَةٍ
وَاَنْقَذْتَنَا مِنْ حِنْدِسِ الظُّلْمِ وَ الظُّلَمْ

کفر اور تاریکی کے بعد تو نے ہم پر احسان کیا اور ظلم
اور ظالموں کی تاریک رات سے تو نے ہمیں بچایا

وَاَكْرَمْتَنَا بِالْهَاشِمِیِّ مُحَمَّدٍ
وَكَشَّفْتَ عَنَّا مَا نُلَاقِیْ مِنَ الْغُمَمْ

اور تو نے محمد ہاشمی ﷺ کو ہمیں بخش دیا اور تو نے ان غموں
اور دکھوں کو ہم سے دور کر دیا جن تک ہم پہنچنے والے تھے

فَتَمِّمْ اِلٰهَ الْعَرْشِ مَا قَدْ نَرُوْمُهٗ
وَ عَجِّلْ لِاَهْلِ الشِّرْكِ بِالْبُؤْسِ وَالنِّقَمْ

اے عرش کے مالک! جو کچھ ہم چاہتے ہیں اس کو پورا کر دے
اور مشرکین کو بدحالی، تنگ دستی اور انتقام میں جلد مبتلا کر دے

(۲)

اَغِیْبُ وَ ذُوالْلَّطَائِفِ لَا یَغِیْبُ
وَ اَرْجُوْهُ رَجَاءً لَا یَخِیْبُ

میں تو غائب ہو جاتا ہوں لیکن مہربانیاں کرنے والا (خدا) غائب نہیں ہوتا
اور میں اس سے جو بھی دعا کرتا ہوں وہ دعا نامراد نہیں ہوتی

وَاَسْاَلُهُ السَّلَامَةَ مِنْ زَمَانٍ
بُلِیْتُ بِهٖ نَوَائِبُهٗ تُشِیْبُ

اور میں اس (اللہ) سے سلامتی مانگتا ہوں اس زمانے کے خلاف جس نے مجھے
مصیبت میں مبتلا کر دیا اور جس (زمانے) کی مصیبتیں بوڑھا کر دیتی ہیں

وَلَا اَرْجُوْ سِوَاهُ اِذَا دَهَانِیْ
زَمَانُ الْجَوْرِ وَالْجَارُ الْمُرِیْبُ

اور میں اس کے سوا کسی سے درخواست نہیں کرتا
جب ظالم زمانہ اور خوفناک پڑوسی مجھے دھمکائے

فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ تَدْبِیْرِ اَمْرٍ
طَوَتْهُ عَنِ الْمُشَاهَدَةِ الْغُیُوْبُ

پس معاملے کو سلجھانے کے لئے اللہ کے پاس کتنی ہی تدبیریں ہیں
ان تدبیروں کو غیبی پردوں نے لپیٹ رکھا ہے کہ وہ نظر نہیں آتی ہیں

وَكَمْ فِی الْغَیْبِ مِنْ تَیْسِیْرِ عُسْرٍ
وَ مِنْ تَفْرِیْجِ نَائِبَةٍ تَنُوْبُ

اور عالم غیب میں مشکل کی کتنی آسانیاں موجود ہیں
اور آنے والی مصیبت کے لئے کتنی کشادگیاں موجود ہیں

وَمِنْ كَرَمٍ وَ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ
وَمِنْ فَرَجٍ تَزُوْلُ بِهِ الْكُرُوْبُ

(اور عالم غیب میں) کتنے ہی کرم اور کتنی ہی پوشیدہ مہربانیاں ہیں
اور کتنی ہی کشادگیاں ہیں جن کی بدولت غم اور دکھ ختم ہو سکتے ہیں

وَ مَا لِيْ غَيْرُ بَابِ اللّٰهِ بَابٌ
وَ لَا مَوْلٰى سِوَاهُ وَلَا حَبِيْبٌ

اور میرے لئے اللہ کے در کے سوا کوئی در نہیں ہے اور نہ کوئی
اس (اللہ) کے سوا کوئی مالک اور نہ پیارا ہے

كَرِيْمٌ مُنْعِمٌ بَرٌّ لَطِيْفٌ
جَمِيْلُ السِّتْرِ لِلدَّاعِيْ مُجِيْبٌ

وہ کرم کرنیوالا، محسن، نیک سلوک کرنیوالا، مہربانی کرنیوالا
خوب عیب پوشی کرنیوالا، دعا کرنیوالے کی دعا قبول کرنیوالا

حَكِيْمٌ لَا يُعَاجِلُ بِالْخَطَايَا
رَحِيْمٌ غَيْمُ رَحْمَتِهٖ يَصُوْبُ

وہ ایسا حکمت والا ہے کہ خطاؤں کی جلد سزا نہیں دیتا
وہ ایسا رحیم ہے کہ اس کی رحمت کا بادل موسلا دھار برستا ہے

فَيَا مَلِكَ الْمُلُوْكِ أَقِلْ عِثَارِيْ
فَإِنِّيْ عَنْكَ أَنْأَتْنِي الذُّنُوْبُ

پس اے بادشاہوں کے بادشاہ! میری لغزش کو کم کر دے
پس مجھ کو گناہوں نے تجھ سے دور کر دیا ہے

اَلْاَسْئِلَةُ وَالتَّمَارِيْنُ

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ۱ : أَجِبْ/ أَجِيْبِيْ عَمَّا يَأْتِيْ.
درج ذیل کے جواب دیں۔

سوال : لِمَنِ الْحَمْدُ؟
کس کے لئے تعریف ہے؟

جواب : لِلّٰهِ الْحَمْدُ.
اللہ کے لئے تعریف ہے۔

سوال : مِمَّ اَنْقَذَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ؟
اللہ نے مومنوں کو کس چیز سے بچایا؟

جواب : اَنْقَذَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ حِنْدِسِ الظُّلَمِ.
اللہ نے مومنوں کو تاریک رات سے بچایا۔

سوال : مَاذَا كَشَفَ اللّٰهُ عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ؟
اللہ نے مسلمانوں سے کیا دور کیا؟

جواب : كَشَفَ اللّٰهُ عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ الْغُمَمَ
اللہ نے مسلمانوں سے غم دور کر دیا۔

سوال : هَلْ تَرْجُوْ/ تَرْجِيْنَ غَيْرَ اللّٰهِ؟
کیا تو اللہ کے سوا کسی سے امید رکھتا/رکھتی ہے۔

جواب : لَا اَنَا لَا اَرْجُوْ غَيْرَ اللّٰهِ
نہیں میں اللہ کے سوا کسی سے امید نہیں رکھتا/رکھتی۔

سوال : هَلْ لَكَ / لَكِ بَابٌ غَيْرُ بَابِ اللّٰهِ؟
کیا تیرے لئے اللہ کے دروازے کے علاوہ کوئی دروازہ ہے؟

جواب : لَيْسَ لِيْ بَابٌ غَيْرُ بَابِ اللّٰهِ

نہیں، میرے لئے اللہ کے دروازے کے سوا کوئی دروازہ نہیں۔

سوال : مَنْ هُوَ مَلِكُ الْمُلُوْكِ؟

بادشاہوں کا بادشاہ کون ہے ؟

جواب : اَللّٰهُ هُوَ مَلِكُ الْمُلُوْكِ

اللہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

سوال : هَلْ يَسْتُرُ اللّٰهُ عُيُوْبَ النَّاسِ؟

کیا اللہ لوگوں کے عیب چھپاتا ہے ؟

جواب : نَعَمْ، يَسْتُرُ اللّٰهُ عُيُوْبَ النَّاسِ

ہاں، اللہ لوگوں کے عیب چھپاتا ہے۔

سوال نمبر ۲ : اِمْلَأ / اِمْلَئِی الْفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ

(ا) أَسْأَلُ .... السَّلَامَةَ

(ب) هَلْ فِی الْغَيْبِ .... عُسْرٍ؟

(ج) اَنَّ اللّٰهَ لَا يُعَاجِلُ ....

(د) هُوَ .... لِلدَّاعِی.

جواب : مکمل جملے :

(ا) أَسْأَلُ اللّٰهَ السَّلَامَةَ

میں اللہ سے سلامتی مانگتا ہوں۔

(ب) هَلْ فِی الْغَيْبِ تَيْسِيْرُ عُسْرٍ؟

کیا غیب میں مشکل کی آسانی موجود ہے ؟

(ج) اَنَّ اللّٰهَ لَا يُعَاجِلُ الْخَطَايَا.

بے شک اللہ گناہوں کی جلد سزا نہیں دیتا۔

(د) هُوَ مُجِيْبٌ لِلدَّاعِی.

وہ دعا کرنے والے کی دعا سنتا ہے۔

سوال نمبر ۳ : اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِی الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِی جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

ظُلْمَةٌ. اَلْبُؤْسُ. اَلْجَارُ. مَلِكٌ.

جواب : جملوں میں استعمال :

ظُلْمَةٌ (تاریکی)

اَلْجَهَالَةُ ظُلْمَةٌ — جہالت ایک تاریکی ہے۔

اَلْبُؤْسُ (تنگ دستی)

هُوَ يَعِيْشُ فِی الْبُؤْسِ — وہ تنگ دستی میں زندگی گزارتا ہے۔

اَلْجَارُ (پڑوسی)

ذَهَبَ الْجَارُ اِلَی الْمَكْتَبِ — پڑوسی دفتر گیا۔

مَلِكٌ (بادشاہ)

اَللّٰهُ مَلِكُ الْمُلُوْكِ — اللہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

سوال نمبر ۴ : هَاتِ / هَاتِی مُفْرَدَاتِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ

درج ذیل الفاظ کے واحد لکھیں۔

اَلنِّعَمُ. اَللَّطَائِفُ. اَلظُّلَمُ. نَوَائِبُ. اَلْغُيُوْبُ. اَلْغُمَمُ. اَلْكُرُوْبُ. اَلنِّقَمُ. اَلْخَطَايَا. اَلذُّنُوْبُ.

جواب :

جمع الفاظ	واحد الفاظ
اَلنِّعَمُ	اَلنِّعْمَةُ
اَللَّطَائِفُ	اَللُّطْفُ
اَلظُّلَمُ	اَلظُّلْمَةُ
نَوَائِبُ	نَائِبَةٌ
اَلْغُيُوْبُ	اَلْغَيْبُ
اَلْغُمَمُ	اَلْغَمُّ
اَلْكُرُوْبُ	اَلْكَرْبُ
اَلنِّقَمُ	اَلنِّقْمَةُ
اَلْخَطَايَا	اَلْخَطَاءُ
اَلذُّنُوْبُ	اَلذَّنْبُ

سوال نمبر ۵ : صَحِّحْ / صَحِّحِی الجُمَلَ التَّالِیَةَ

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) اَرْجُوْ مِنَ اللّٰهِ

(ب) كَشَفَ اللّٰهُ عَلَيْنَا الغَمَمَ

(ج) دَهَاهُ الزَّمَانُ الجَوْرِ

(د) ظَلَمَنِیْ جَارُ المُرِيْبُ

(ہ) يَا مَلِكُ المُلُوْكِ

جواب : درست جملے :

(ا) اَرْجُو اللّٰهَ — میں اللہ سے درخواست کرتا ہوں۔

(ب) كَشَفَ اللّٰهُ عَنَّا الغَمَمَ — اللہ نے ہم سے غم دور کر دیئے۔

(ج) دَهَاهُ زَمَانُ الجَوْرِ — ظالم زمانے نے اسکو دہشت زدہ کر دیا۔

(د) ظَلَمَنِی الجَارُ المُرِيْبُ — خوفناک پڑوسی نے مجھ پر ظلم کیا۔

(ہ) يَا مَلِكَ المُلُوْكِ! — اے بادشاہوں کے بادشاہ!

سوال نمبر ۶ : اِجْعَلْ / اِجْعَلِی المُضَافَ فِيْمَا يَاتِیْ مُثَنًّی

درج ذیل مضاف کو تثنیہ بناؤ۔

(ا) نِعْمَةُ اللّٰهِ — (اللہ کی نعمت)

(ب) تَدْبِيْرُ اَمْرٍ — (معاملے کی تدبیر)

(ج) تَيْسِيْرُ عُسْرٍ — (مشکل کی آسانی)

(د) تَفْرِيْجُ نَائِبَةٍ — (مصیبت کا حل)

جواب :

(ا) نِعْمَتَا اللّٰهِ — (اللہ کی دو نعمتیں)

(ب) تَدْبِيْرَا اَمْرٍ — (معاملے کی دو تدبیریں)

(ج) تَيْسِيْرَا عُسْرٍ — (مشکل کی دو آسانیاں)

(د) تَفْرِيْجَا نَائِبَةٍ — (مصیبت کے دو حل)

سوال نمبر ۷ : اِجْعَلْ / اِجْعَلِی المَوْصُوْفَ فِيْمَا يَاتِیْ مُثَنًّی وَ جَمْعًا وَ غَيِّرْ / غَيِّرِیْ مَا يَلْزَمُ فِی الصِّفَةِ

درج ذیل میں موصوف کو تثنیہ اور جمع بناؤ اور صفت میں دوسری تبدیلیاں کرو۔

(ا) اَلجَارُ المُرِيْبُ

(ب) لُطْفٌ خَفِیٌّ

جواب : موصوف تثنیہ و جمع :

۱۔ اَلجَارَانِ المُرِيْبَانِ

اَلجِيْرَانُ المُرِيْبُوْنَ

۲۔ لُطْفَانِ خَفِيَّانِ

لَطَائِفُ خَفِيَّةٌ

سوال نمبر ۸ : صَرِّفْ / صَرِّفِی الاَفْعَالَ التَّالِيَةَ تَصْرِيْفَ المَاضِیْ وَالاَمْرِ وَ النَّهْیِ: كَشَفَ زَجَمَ۔

درج ذیل افعال کی ماضی، امر اور نہی کی گردان کریں۔ كَشَفَ، زَجَمَ.

جواب : <u>كَشَفَ سے ماضی کی گردان</u>

كَشَفَ .... اس (مرد) نے کھولا۔

كَشَفَا .... انہوں (دو مردوں) نے کھولا۔

كَشَفُوْا .... انہوں (مردوں) نے کھولا۔

كَشَفَتْ .... اس (عورت) نے کھولا۔

كَشَفَتَا .... انہوں (دو عورتوں) نے کھولا۔

كَشَفْنَ .... انہوں (عورتوں) نے کھولا۔

كَشَفْتَ .... تو (مرد) نے کھولا۔

كَشَفْتُمَا .... تم (دو مردوں) نے کھولا۔

كَشَفْتُمْ .... تم (مردوں) نے کھولا۔

كَشَفْتِ .... تو (عورت) نے کھولا۔

كَشَفْتُمَا .... تم(دو عورتوں) نے کھولا۔
كَشَفْتُنَّ .... تم(عورتوں) نے کھولا۔
كَشَفْتُ .... میں نے کھولا۔
كَشَفْنَا .... ہم نے کھولا۔

كَشَفَ سے فعل امر کی گردان

كْشِفْ .... تو کھول(ایک مرد)
كْشِفَا .... تم کھولو(دو مرد)
كْشِفُوْا .... تم کھولو(زیادہ مرد)
كْشِفِيْ .... تو کھول(ایک عورت)
كْشِفَا .... تم کھولو(دو عورتیں)
كْشِفْنَ .... تم کھولو(زیادہ عورتیں)

كَشَفَ سے فعل نہی کی گردان

لَا تَكْشِفْ .... تو نہ کھول(ایک مرد)
لَا تَكْشِفَا .... تم نہ کھولو(دو مرد)
لَا تَكْشِفُوْا .... تم نہ کھولو(زیادہ مرد)
لَا تَكْشِفِيْ .... تو نہ کھول(ایک عورت)
لَا تَكْشِفَا .... تم نہ کھولو(دو عورتیں)
لَا تَكْشِفْنَ .... تم نہ کھولو(زیادہ عورتیں)

رَحِمَ سے ماضی کی گردان

رَحِمَ .... اس(مرد) نے رحم کیا۔
رَحِمَا .... انہوں(دو مردوں) نے رحم کیا۔
رَحِمُوْا .... انہوں(مردوں) نے رحم کیا۔
رَحِمَتْ .... اس(عورت) نے رحم کیا۔
رَحِمَتَا .... انہوں(دو عورتوں) نے رحم کیا۔

رَحِمْنَ .... انہوں(عورتوں) نے رحم کیا۔
رَحِمْتَ .... تو(مرد) نے رحم کیا۔
رَحِمْتُمَا .... تم(دو مردوں) نے رحم کیا۔
رَحِمْتُمْ .... تم(مردوں) نے رحم کیا۔
رَحِمْتِ .... تو(عورت) نے رحم کیا۔
رَحِمْتُمَا .... تم(دو عورتوں) نے رحم کیا۔
رَحِمْتُنَّ .... تم(عورتوں) نے رحم کیا۔
رَحِمْتُ .... میں نے رحم کیا۔
رَحِمْنَا .... ہم نے رحم کیا۔

رَحِمَ سے فعل امر کی گردان

اِرْحَمْ .... تو رحم کر(ایک مرد)
اِرْحَمَا .... تم رحم کرو(دو مرد)
اِرْحَمُوْا .... تم رحم کرو(زیادہ مرد)
اِرْحَمِيْ .... تو رحم کر(ایک عورت)
اِرْحَمَا .... تم رحم کرو(دو عورتیں)
اِرْحَمْنَ .... تم رحم کرو(زیادہ عورتیں)

رَحِمَ سے فعل نہی کی گردان

لَا تَرْحَمْ .... تو رحم نہ کر(ایک مرد)
لَا تَرْحَمَا .... تم رحم نہ کرو(دو مرد)
لَا تَرْحَمُوْا .... تم رحم نہ کرو(زیادہ مرد)
لَا تَرْحَمِيْ .... تو رحم نہ کر(ایک عورت)
لَا تَرْحَمَا .... تم رحم نہ کرو(دو عورتیں)
لَا تَرْحَمْنَ .... تم رحم نہ کرو(زیادہ عورتیں)

سوال نمبر ۹ : تَرْجِمْ / تَرْجِمِی اِلَى الْعَرَبِيَّةِ

عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں۔

(ب) بے شک اللہ خوب پردہ پوشی کرنے والا ہے۔

(ج) یقیناً اللہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

(د) اس کی رحمت کا بادل خوب برستا ہے۔

(ہ) بلاشبہ اللہ دعا کرنے والے کی دعا قبول کرنے والا ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) نَحْمَدُ اللّٰهَ.

(ب) اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلُ السَّتْرِ.

(ج) اِنَّ اللّٰهَ مَلِكُ الْمُلُوْكِ.

(د) غَيْمُ رَحْمَتِهٖ يَصُوْبُ.

(ہ) اِنَّ اللّٰهَ مُجِيْبٌ لِلدَّاعِى.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

چھٹا سبق

مِنْ هُدَى الْقُرْاٰنِ الْكَرِيْمِ

قرآن کریم کی ہدایت ہے

اَرْكَانُ الْاِسْلَامِ

اسلام کے ارکان

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَرْكَانُ	رکن کی جمع۔ ستون	اَقِيْمُوْا	قائم کرو
اٰتُوْا	دو	مَاتُقَدِّمُوْا	جو کچھ تم بھیجتے ہو
لِاَنْفُسِكُمْ	اپنے لئے	خَيْرٌ	بھلائی
تَجِدُوْهُ	تم اس کو پاؤ گے	تَعْمَلُوْنَ	تم کرتے ہو
بَصِيْرٌ	دیکھنے والا	اَشْفَقْتُمْ	تم ڈرتے ہو
اَنْ تُقَدِّمُوْا	کہ تم پہلے دو	صَدَقٰتٌ	خیرات
بَيْنَ يَدَىْ	سامنے	نَجْوٰىكُمْ	اپنی سرگوشیاں
تَابَ	معاف کیا	اَطِيْعُوْا	اطاعت کرو
خَبِيْرٌ	خبر رکھنے والا	وَاْمُرْ	اور حکم دو
اَهْلَ	گھروالے	اِصْطَبِرْ	پابند ہو جا
لَانَسْئَلُكَ	ہم تجھ سے نہیں مانگتے	نَرْزُقُ	ہم رزق دیتے ہیں
اَلْعَاقِبَةُ	آخرت۔ انجام	لِلتَّقْوٰى	تقویٰ کے لئے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اٰمَنُوْا	ایمان لائے	کُتِبَ	لکھا گیا۔ فرض کیا گیا
اَلصِّيَامُ	روزہ رکھنا	كَمَا	جس طرح
تَتَّقُوْنَ	متقی ہو	اَيَّامٌ	یوم کی جمع۔ دن
مَعْدُوْدَاتٌ	چند۔ گنتی کے	مِنْكُمْ	تم میں سے
مَرِيْضًا	بیمار	عِدَّةٌ	شمار۔ گنتی
اُخَرَ	دوسرے	تَطَوَّعَ	خوش ہو کر کیا
خَيْرًا	نیکی۔ بھلائی	خَيْرٌ	بھلائی
اَنْ تَصُوْمُوْا	تم روزہ رکھو	خَيْرٌ لَّكُمْ	تمہارے لئے بہتر
شَهْرٌ	مہینہ	اُنْزِلَ	نازل کیا گیا
هُدًى	ہدایت	بَيِّنٰتٌ	نشانیاں
اَلْفُرْقَانُ	حق و باطل میں فرق کرنے والا	شَهِدَ	پائے
اَلشَّهْرُ	یہ مہینہ۔ رمضان	فَلْيَصُمْهُ	پس وہ اس میں روزے رکھے
يُرِيْدُ	وہ چاہتا ہے	اَلْيُسْرُ	آسانی۔ نرمی
لَا يُرِيْدُ	وہ نہیں چاہتا	اَلْعُسْرُ	تنگی۔ مشکل۔ سختی
لِتُكْمِلُوْا	چاہیے کہ تم مکمل کرو	لِتُكَبِّرُوْا	چاہیے کہ تم بڑائی بیان کرو
عَلٰى مَا هَدٰكُمْ	جس طریقے پر تمہیں	تَشْكُرُوْنَ	تم شکر کرتے ہو
" " "	ہدایت ہوئی	مَعْلُوْمٰتٌ	مشہور
اَشْهُرٌ	مہینے	فِيْهِنَّ	ان (مہینوں) میں
فَرَضَ	لازم ہوا	فُسُوْقَ	بدکاری
رَفَثَ	فحش کلامی۔ جماع	مَا تَفْعَلُوْا	جو تم کرتے ہو
جِدَالَ	لڑائی	تَزَوَّدُوْا	تم زادراہ لے لو
يَعْلَمْهُ	وہ اس کو جانتا ہے	اتَّقُوْنِ	مجھ سے ڈرو
خَيْرَ الزَّادِ	بہترین زادراہ	جُنَاحٌ	گناہ
اُولِي الْاَلْبَابِ	عقل والے	اَفَضْتُمْ	تم واپس لوٹو

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَنْ تَبْتَغُوْا	کہ تم تلاش کرو	اُذْكُرُوْا	یاد کرو
عَرَفَاتٌ	مکہ مکرمہ میں مشرق کی طرف ایک میدان کا نام۔ نوذی الحجہ کو حاجی یہاں ٹھہرتے ہیں	اَلْمَشْعَرُ الْحَرَامُ	ایک مقام کا نام
		اَلضَّآلِّيْنَ	گمراہ
		كُنْتُمْ	تم تھے
		عِنْدَ	پاس
مِنْ قَبْلِهٖ	اس سے پہلے		

متن اور ترجمہ

١۔ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دو
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	اور جو نیکی تم اپنے لئے آگے بھیجتے ہو اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے۔
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ	بے شک اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔
٢۔ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ	کیا تم ڈر گئے کہ تمہیں اپنی سرگوشیوں سے پہلے صدقے پیش کرنا ہوں گے۔
فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	پس جب تم نے یہ نہ کیا اور اللہ نے تمہیں معاف کیا۔
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	پس تم نماز قائم کرو اور زکوۃ دو
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔
وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○	اور اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو۔
٣۔ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ	اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے۔
وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ	اور اس پر قائم ہو جا
لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا ؕ	ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے۔
نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ	ہم تو تجھے رزق دیتے ہیں
وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ○	اور عاقبت تو تقویٰ کے لیے ہے۔

٤. يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ	اے ایمان والو! تم پر روزے لکھے گئے۔
كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	جیسے تم سے پہلے لوگوں پر لکھے گئے
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○	تاکہ تم پرہیزگار ہو
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ	گنتی کے چند دن ہیں
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	پس جو تم میں سے بیمار ہو یا سفر پر ہو
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ	تو دوسرے دن شمار کرے
وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ	اور جو روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں وہ مسکین کو کھانے کا بدلہ دیں۔
فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ	جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو وہ اس کے لئے بہتر ہے
وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ	اور یہ کہ روزہ رکھو تمہارے لئے بہتر ہے۔
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○	اگر تم جانتے ہو۔
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ	رمضان کا مہینہ جس میں قرآن نازل کیا گیا۔
هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى	جو لوگوں کے لئے ہدایت، ہدایت کی نشانیاں اور
وَالْفُرْقَانِ	حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے۔
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ	پس تم میں سے جو کوئی یہ مہینہ پائے چاہیے کہ اس میں روزے رکھے
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور جو مریض ہو یا سفر پر
فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ	وہ دوسرے دنوں کی گنتی پوری کرے
يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ	اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے۔
وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ	اور وہ تمہارے لئے مشکل نہیں چاہتا۔
وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ	اور چاہیے کہ تم مدت پوری کرلو۔
وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ	اور اللہ کی بڑائی بیان کرو جیسا کہ اس نے تمہیں ہدایت کی ہے۔
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○	اور شاید کہ تم شکر گزار ہو۔
٥. اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ	حج کے مہینے مشہور ہیں۔

فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ	پس ان مہینوں میں جس پر حج فرض ہوا
فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ	نہ تو فحش کلامی ہے اور نہ بدکاری
وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ	اور نہ حج کے دوران لڑائی جھگڑا
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ	اور جو تم نیکی کرتے ہو اس کو اللہ جانتا ہے۔
وَتَزَوَّدُوْا	اور زادِ راہ لے لو
فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى	بیشک تقویٰ بہترین زادِ راہ ہے۔
وَاتَّقُوْنِ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ ○	اور تقویٰ اختیار کرو اے عقل والو!
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ	تم پر گناہ نہیں
اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ	کہ تم اپنے رب سے فضل چاہو
فَاِذَا اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ	پس جب تم عرفات سے لوٹو
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	تو مشعر حرام کے پاس اللہ کا ذکر کرو
وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ	اور اس کو یاد کرو جیسا کہ تم کو ہدایت دی ہے۔
وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ○	اور تم اس سے پہلے تھے بے خبر۔

مشقیں

سوال نمبر ۱ : اَجِبْ / اَجِيْبِيْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال : مَنْ يَرْزُقُ النَّاسَ جَمِيْعًا؟

تمام انسانوں کو رزق کون دیتا ہے؟

جواب : اَللّٰهُ يَرْزُقُ النَّاسَ جَمِيْعًا

تمام انسانوں کو رزق اللہ دیتا ہے۔

سوال : لِمَاذَا فَرَضَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى الصِّيَامَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ؟

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مومنوں پر روزے کیوں فرض کئے۔

جواب : فَرَضَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى الصِّيَامَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مومنوں پر روزے فرض کئے تاکہ وہ متقی بن جائیں۔

سوال: فِيْ أَيِّ شَهْرٍ أُنْزِلَ الْقُرْآنُ الْكَرِيْمُ؟
کس مہینے میں قرآن کریم نازل ہوا؟

جواب: أُنْزِلَ الْقُرْآنُ الْكَرِيْمُ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ
رمضان کے مہینے میں قرآن کریم نازل ہوا

سوال: هَلْ تُبْطِلُ الصَّدَقٰتُ السَّيِّاٰتِ؟
کیا صدقات برائیوں کو ختم کر دیتے ہیں۔

جواب: نَعَمْ تُبْطِلُ الصَّدَقٰتُ السَّيِّاٰتِ
ہاں صدقات برائیوں کو ختم کر دیتے ہیں۔

سوال: مَاهُوَ خَيْرُ الزَّادِ لِلْحَاجِّ؟
حاجی کے لئے بہترین زاد سفر کیا ہے؟

جواب: اَلتَّقْوٰى هُوَ خَيْرُ الزَّادِ لِلْحَاجِّ
تقویٰ حاجی کے لئے بہترین زاد راہ ہے۔

سوال: مَاذَا يَجِبُ عَلَى الْحَاجِّ عِنْدَ مَا يُفِيْضُ مِنْ عَرَفَاتٍ
حاجی پر کیا فرض ہے جب وہ عرفات سے لوٹے؟

جواب: يَجِبُ عَلَى الْحَاجِّ عِنْدَ مَا يُفِيْضُ مِنْ عَرَفَاتٍ اَنْ يَذْكُرَ اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
جب حاجی عرفات سے لوٹے تو اس پر فرض ہے کہ وہ مشعر حرام (ایک جگہ کا نام) کے پاس اللہ کا ذکر کرے۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَأْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ
خالی جگہیں پر کریں۔

(ا) مَا نُقَدِّمْ لِاَنْفُسِنَا مِنْ خَيْرٍ .... عِنْدَ اللّٰهِ
(ب) عَلَيْكُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ .... صَدَقٰتٍ

(ج) اَللّٰهُ .... كُلَّ مَنْ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
(د) اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى قَدْ كَتَبَ الصَّوْمَ .... الْمُسْلِمِيْنَ
كَمَا كُتِبَ .... مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ النَّاسِ
(ہ) اُذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ ....

جواب: مکمل جملے:

(ا) مَا نُقَدِّمْ لِاَنْفُسِنَا مِنْ خَيْرٍ نَجِدْهُ عِنْدَ اللّٰهِ
جو بھی نیکی ہم اپنے لئے آگے بھیجتے ہیں اس کو ہم اللہ کے ہاں پائیں گے۔

(ب) عَلَيْكُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰكُمْ صَدَقٰتٍ
تم پر لازم ہے کہ (رسول پاک ﷺ سے) اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ کرو۔

(ج) اَللّٰهُ يَرْزُقُ كُلَّ مَنْ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
اللہ ہر اس شخص کو رزق دیتا ہے۔ جو زمین میں ہے یا آسمانوں میں ہے۔

(د) اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى قَدْ كَتَبَ الصَّوْمَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ النَّاسِ
بے شک اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مسلمانوں پر روزہ فرض کیا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں پر فرض کیا۔

(ہ) اُذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
مشعر حرام کے پاس اللہ کو یاد کرو۔

سوال نمبر ۳: اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْمُفِيْدَةِ
درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اَلصَّلٰوةُ. بَصِيْرٌ. تَابَ. نَرْزُقُ. عَاقِبَةٌ. صَوْمٌ. عِدَّةٌ. عُسْرٌ. جِدَالٌ. جُنَاحٌ

جواب: جملے:

اَلصَّلٰوةُ (نماز)
اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ - نماز دین کا ستون ہے۔

بَصِيْرٌ (دیکھنے والا)

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا نَعْمَلُ — اور جو کچھ ہم کرتے ہیں اسے اللہ دیکھنے والا ہے۔

تَابَ (توبہ کی)

تَابَ مُجْرِمٌ وَصَارَ رَجُلًا صَالِحًا — مجرم نے توبہ کی اور نیک آدمی بن گیا۔

نَرْزُقُ (ہم رزق دیتے ہیں)

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى نَرْزُقُ كُلَّ مَنْ فِي الْاَرْضِ — اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ زمین پر ہر شخص کو ہم رزق دیتے ہیں۔

عَاقِبَةٌ (انجام آخرت)

اَلْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ — آخرت نیکوکار لوگوں کے لئے ہے۔

صَوْمٌ (روزہ)

اَلصَّوْمُ عِبَادَةٌ بَدَنِيَّةٌ — روزہ بدنی عبادت ہے۔

عِدَّةٌ (گنتی)

هَلْ تَعْلَمُ عِدَّةَ اَيَّامِ السَّنَةِ؟ — کیا تو سال کے دنوں کی گنتی جانتا ہے؟

عُسْرٌ (تکلیف)

وَاللّٰهُ لَا يُرِيْدُ الْعُسْرَ بِنَا — اور اللہ ہماری تکلیف نہیں چاہتا ہے۔

جِدَالٌ (لڑائی)

اَلْجِدَالُ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ مَمْنُوْعٌ — مسلمانوں کے درمیان لڑائی منع ہے۔

جُنَاحٌ (گناہ)

تَرْكُ الصَّوْمِ بِغَيْرِ عُذْرٍ جُنَاحٌ — بغیر عذر کے روزہ چھوڑنا گناہ ہے۔

سوال نمبر ۴ : هَاتِ/ هَاتِي الْمُؤَنَّثَ لِمَا يَاْتِيْ مِنَ الْمُذَكَّرِ

درج ذیل مذکر کے مونث بتاؤ۔

عَبْدٌ. مُخْلِصٌ. اَوَّلٌ. رَبٌّ. مَرِيْضٌ. فَقِيْرٌ. مِسْكِيْنٌ. بَاعِثٌ. طَائِفٌ

جواب :

مذکر	مونث
عَبْدٌ	عَبْدَةٌ
مُخْلِصٌ	مُخْلِصَةٌ
اَوَّلٌ	اُوْلٰى
رَبٌّ	رَبَّةٌ
مَرِيْضٌ	مَرِيْضَةٌ
فَقِيْرٌ	فَقِيْرَةٌ
مِسْكِيْنٌ	مِسْكِيْنَةٌ
بَاعِثٌ	بَاعِثَةٌ
طَائِفٌ	طَائِفَةٌ
خَبِيْرٌ	خَبِيْرَةٌ

سوال نمبر ۵ : هَاتِ/ هَاتِي الْمُفْرَدَ لِمَا يَاْتِيْ مِنَ الْجُمُوْعِ

درج ذیل جمع کی واحد لکھو۔

اَنْفُسٌ. عِبَادٌ. اَطْرَافٌ. عَوَاقِبُ. مَعْدُوْدٰتٌ. اَيَّامٌ. بَيِّنٰتٌ. صَدُقٰتٌ. مَعْلُوْمَاتٌ. اَلضَّآلِّيْنَ.

جواب :

جمع الفاظ	واحد الفاظ
اَنْفُسٌ	نَفْسٌ
عِبَادٌ	عَبْدٌ
اَطْرَافٌ	طَرَفٌ
عَوَاقِبُ	عَاقِبَةٌ
مَعْدُوْدٰتٌ	مَعْدُوْدَةٌ
اَيَّامٌ	يَوْمٌ
بَيِّنٰتٌ	بَيِّنَةٌ
صَدُقٰتٌ	صَدَقَةٌ
مَعْلُوْمَاتٌ	مَعْلُوْمَةٌ
اَلضَّآلِّيْنَ	اَلضَّالُّ

سوال نمبر ۶: سَبَّحَ يُسَبِّحُ تَسْبِيْحًا مِنْ بَابِ التَّفْعِيْلِ اِبْحَثْ / اِبْحَثِيْ عَنِ الْأَفْعَالِ الْأُخْرٰی الَّتِیْ وَرَدَتْ فِیْ هٰذَا الدَّرْسِ مِنْ هٰذَا الْبَابِ

سبح یسبح تسبیحاً باب تفعیل ہے۔ دوسرے افعال تلاش کرو جو اس سبق میں اس باب میں آئے ہوں

جواب:

قَدَّمَ	يُقَدِّمُ	تَقْدِيْمًا
كَبَّرَ	يُكَبِّرُ	تَكْبِيْرًا

سوال نمبر ۷: تَرْجِمْ / تَرْجِمِیْ اِلَی الْعَرَبِیَّةِ

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(ا) ہم اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

(ب) گناہ گار خسارے میں رہنے والے ہیں۔

(ج) ہم دن رات اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

(د) ہم اللہ سے رزق مانگتے ہیں۔

(ہ) عاقبت تو تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لئے ہے۔

جواب: عربی ترجمہ:

(ا) نَتَّقِیْ رَبَّنَا.

(ب) اَلْمُجْرِمُوْنَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ.

(ج) نَحْنُ نَعْبُدُ اللهَ لَيْلًا وَّنَهَارًا.

(د) نَحْنُ نَسْأَلُ اللهَ الرِّزْقَ.

(ہ) اَلْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ.

☆.....☆.....☆

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

ساتواں سبق

مِنَ الْاُسْوَةِ الْحَسَنَةِ

اُسوہ حسنہ

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اُسْوَةٌ	نمونہ	حَسَنَةٌ	خوب صورت
مَعَ اللهِ	اللہ کے ساتھ	اَكْرَمَ	اکرام کیا۔ عزت بخشی
اَلرِّسَالَةُ	رسالت۔ نبوت	اَلْخُلَّةُ	دوستی۔ محبوبی
اَلْاِصْطِفَاءُ	انتخاب۔ پسند کرنا	غَفَرَ	معاف کیا
تَقَدَّمَ	پہلے کیا	تَاَخَّرَ	بعد میں کیا
اَعْظَمُ	سب سے بڑے	اِجْتِهَادًا	کوشش و محنت کے پہلو سے
حَرِصًا	مشتاق	وَلِعًا	دلدادہ
قَامَ	قیام فرماتے تھے	تَوَرَّمَتْ	سوج گئے
قَدَمَاهُ	آپ کے دو پاؤں	قِيْلَ	کہا گیا۔ پوچھا گیا
لَا اَكُوْنُ	میں نہ ہوں	عَبْدٌ	بندہ
شَكُوْرٌ	شکر گزار	صَدْرٌ	سینہ
اَوْسَعُ	سب سے وسیع	اَلْيَنُ	سب سے زیادہ نرم
عَرِيْكَةٌ	عادت۔ طبیعت	اَكْرَمُ	سب سے زیادہ معزز
عَشِيْرَةٌ	قبیلے کے اعتبار سے	يُمَازِحُ	وہ مزاح کرتا ہے
يُخَالِطُ	وہ گھل مل جاتا ہے	يُحَادِثُ	باہم باتیں کرتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُدَاعِبُ	وہ خوش طبعی کرتا ہے	صِبْيَانٌ	بچے
يُجْلِسُ	وہ بٹھاتا ہے	حِجْرٌ	گود
يُجِيْزُ	قبول کرتا ہے	اَلْحُرُّ	آزاد
اَلْعَبْدُ	غلام	اَلْاَمَةُ	کنیز
اَلْمِسْكِيْنُ	نادار۔ غریب	يَعُوْدُ	عیات کرتا ہے
اَلْمَرْضٰى	مریض کی جمع	اَلْقُصْوٰى	دور کا علاقہ
يَقْبَلُ	قبول کرتا ہے	عُذْرٌ	معذرت
اَلْمُعْتَذِرُ	معذرت کرنے والا	مَادًّا	پھیلائے ہوئے
يُعْتِقُ	تنگ کر لیتا ہے۔ سمیٹ لیتا ہے	اِسْتَأْذَنَ	اجازت چاہی
		بِئْسَ	برا ہے
اِئْذَنُوْا	اجازت دو	اَخُو الْعَشِيْرَةِ	قبیلے کا بھائی
اِبْنُ الْعَشِيْرَةِ	قبیلے کا بیٹا	قُلْتَ مَا قُلْتَ	آپ نے کہا جو کہا
اَلَانَ	نرم کیا	قَالَ	آپ نے کہا
قُلْتُ	میں نے کہا	شَرُّ النَّاسِ	لوگوں میں سب سے برا
اَلَنْتَ	آپ نے نرم کیا	وَدَعَ	چھوڑ دیا
مَنْزِلَةً	مرتبے کے اعتبار سے	فُحْشٌ	بد کلامی
اِتِّقَاءَ	بچنا	عَشْرَ سِنِيْنَ	دس سال
خَدَمْتُ	میں نے خدمت کی	اَمْرِيْ	میرا کام
غُلَامٌ	لڑکا	صَاحِبٌ	مالک
يَشْتَهِيْ	چاہتے تھے	قَطُّ	ہرگز
اُفٍّ	اف۔ کلمہ افسوس	مَنْزِلٌ	گھر
لِمَ فَعَلْتَ	تو نے کیوں نہیں کیا	بَشَرٌ	انسان
اَهْلٌ	گھر والے	يَخْصِفُ	وہ جوتا سیتا ہے
رُوِيَ	روایت کیا گیا	يَخِيْطُ	وہ کپڑا سیتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَعْلٌ	جوتا	خَيْرُكُمْ	تم میں سب سے اچھا
ثَوْبٌ	کپڑا	اِشْتَهَا	پسند کرتے
عَابَ	عیب لگایا۔ برا کہا	حِلْمٌ	بردباری
كَرِهَ	ناپسند کرتے	بُرْدٌ	چادر
كُنْتُ اَمْشِيْ	میں پیدل چل رہا تھا	غَلِيْظُ الْحَاشِيَةِ	جس کی اطراف سخت تھیں
نَجْرَانِيٌّ	نجران کی بنی ہوئی	جَبَذَ	کھینچا
اَدْرَكَ	پایا۔ ملا	نَظَرْتُ	میں نے دیکھا
جَبْذَةً	کھینچنا	عَاتِقٌ	کندھا
صَفْحَةَ	سامنے کا حصہ۔ سطح	اَلرِّدَاءُ	چادر
اَثَّرَتْ	اثر کیا	اِلْتَفَتَ	توجہ کی۔ دیکھا
مُرْلِيْ	میرے لئے حکم دو	عَطَاءٌ	عطا کرنا
ضَحِكَ	ہنسا	يَسْعَوْنَ	ساتھ
حُمِلَ	لائے گئے	وُضِعَتْ	رکھے گئے
اَلْفٌ	ہزار	رَدَّ	ہٹایا
حَصِيْرٌ	چٹائی	فَرَغَ	فارغ ہو گئے
سَائِلٌ	سوال کرنے والا	لِحَاجَتِهِ	اپنی کسی ضرورت کے لئے
اِنْطَلَقَ	چلے گئے	فَرْخَانِ	دو بچے
حُمَّرَةٌ	کبوتری	جَاءَتْ	آئی
اَخَذْنَا	ہم نے پکڑ لیا	فَجَعَ	دکھ دیا
تُفَرِّشُ	پھڑپھڑاتی ہے	شَجَاعَةٌ	بہادری
رُدُّوْا	لوٹا دو	اَجْوَدُ النَّاسِ	سب سے زیادہ سخی
اَحْسَنُ النَّاسِ	سب سے زیادہ خوبصورت	فَزِعَ	گھبرا گئے
اَشْجَعُ النَّاسِ	سب سے زیادہ بہادر	قِبَلَ	کی طرف

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ذَاتَ لَيْلَةٍ	ایک رات	اِسْتَقْبَلَ	استقبال کیا
اَلصَّوْتُ	آواز	لَنْ تُرَاعُوْا	بالکل مت ڈرو
سَبَقَ	پہل کی	عُرْیٌ	ننگا
فَرَسٌ	گھوڑا	عُنُقٌ	گردن
سَرْجٌ	کاٹھی	بَحْرٌ	دریا
اَلسَّیْفُ	تلوار	هَیْبَةٌ	رعب
دَخَلَ عَلَیْهِ	آپؐ کے پاس آیا	هَوِّنْ عَلَیْكَ	پرسکون رہو
رَعْدَةٌ	کپکپی	اِمْرَأَةٌ	عورت
مَلِكٌ	بادشاہ	اَلْقَدِیْدُ	سوکھے گوشت کے ٹکڑے
تَأْكُلُ	وہ کھاتی ہے	اَلْیُسْرُ	آسانی
مَیْلٌ	رغبت	اَمْرَیْنِ	دو معاملے
خُیِّرَ	اختیار دیا گیا	اَیْسَرُ	زیادہ آسان
اِخْتَارَ	چنا	اَبْعَدُ	بہت دور
اِثْمًا	گناہ	سَرَقَتْ	چوری کی
اَهَمَّتْهُمْ	ان میں اہمیت رکھتی تھی	یَجْتَرِیءُ	جرات کرے گا
یُكَلِّمُ	بات کرے گا	كَلَّمَ	بات کی
حِبٌّ	محبوب	حَدٌّ	قانونِ خداوندی
اَتَشْفَعُ	کیا تو سفارش کرتا ہے	اَیُّهَا النَّاسُ	اے لوگو
خَطَبَ	تقریر کی	سَرَقَ	اس نے چوری کی
ضَلَّ	گمراہ ہوئے	تَرَكُوْهُ	اسے چھوڑ دیتے
اَلشَّرِیْفُ	معزز	اَقَامُوْا	قائم کرتے
اَلضَّعِیْفُ	کمزور	لَقَطَعَ	ضرور کاٹ دیتے
اَیْمُ اللّٰهِ	اللہ کی قسم		

متن اور ترجمہ

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَعَ مَا اَكْرَمَهُ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الرِّسَالَةِ وَ الْخُلَّةِ وَالْاِصْطِفَاءِ

اللہ کے رسول ﷺ اس اعزاز کے باوجود جس سے اللہ نے ...... رسالت، دوستی، انتخاب

وَغَفَرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ

اور اس کے باوجود کہ آپؐ کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہیں۔

اَعْظَمُ النَّاسِ اِجْتِهَادًا فِی الْعِبَادَةِ وَحِرْصًا عَلَیْهَا وَوَلَعًا بِهَا

آپؐ عبادت میں سب سے زیادہ محنت کرنے والے، سب سے زیادہ عبادت کی خواہش رکھنے والے

اور سب سے زیادہ عبادت کے شوقین تھے۔

یَقُوْلُ الْمُغِیْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ

مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں:

قَامَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

نبی ﷺ (نماز میں) قیام فرماتے

حَتّٰی تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ

یہاں تک کہ آپؐ کے دونوں پاؤں سوج جاتے۔

فَقِیْلَ لَهٗ:

پس آپؐ سے کہا گیا۔

وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ؟

اللہ نے تو آپ کو اگلی پچھلی خطاؤں سے معاف کر دیا ہے؟

قَالَ: اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا؟

آپؐ نے فرمایا: تو کیا میں شکر گزار بندہ نہ ہوں۔

(۲) مَعَ النَّاسِ (لوگوں کے ساتھ)

كَانَ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَوْسَعَ النَّاسِ صَدْرًا

آپ ﷺ سب لوگوں سے زیادہ کشادہ دل تھے۔

وَاَلْیَنَهُمْ عَرِیْكَةً

اور طبیعت کے لحاظ سے سب لوگوں سے زیادہ نرم تھے۔

وَاَكْرَمَهُمْ عَشِيْرَةً

اور مل جل کر رہنے میں آپؐ سب سے زیادہ مہربان تھے۔

وَكَانَ يُمَازِحُ اَصْحَابَهُ

آپؐ اپنے ساتھیوں سے مزاح فرماتے تھے۔

وَيُخَالِطُهُمْ وَيُحَادِثُهُمْ

ان میں گھل مل جاتے اور ان سے باتیں کرتے تھے۔

وَيُدَاعِبُ صِبْيَانَهُمْ

ان کے بچوں سے خوش طبعی کرتے تھے

وَيُجْلِسُهُمْ فِيْ حِجْرِهٖ

اور ان کو اپنی گود میں بٹھاتے تھے۔

وَيُجِيْبُ دَعْوَةَ الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالْاَمَةِ وَالْمِسْكِيْنِ

اور آزاد غلام اور کنیز اور غریب کی دعوت قبول فرماتے تھے۔

وَيَعُوْدُ الْمَرْضٰى فِيْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ

شہر کی انتہائی حد تک مریضوں کی عیادت کرتے تھے۔

وَيَقْبَلُ عُذْرَ الْمُعْتَذِرِ

اور معذرت کرنے والے کی معذرت قبول کرتے تھے۔

وَلَمْ يُرَ مَادًّا رِجْلَيْهِ بَيْنَ اَصْحَابِهٖ

اور اپنے ساتھیوں کے درمیان پاؤں پھیلائے ہوئے نہیں دیکھے گئے۔

حَتّٰى يُضَيِّقَ بِهِمَا عَلٰى اَحَدٍ

یہاں تک کہ ان دونوں کی وجہ سے کوئی تنگ نہ ہو۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔

اَنَّهُ اسْتَاْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَجُلٌ

کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے ملنے کی اجازت چاہی۔

فَقَالَ:

تو آپ نے فرمایا

اِئْذَنُوْا لَهُ فَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيْرَةِ اَوْبِئْسَ اَخُو الْعَشِيْرَةِ

اس کو اجازت دے دو یہ قبیلے کا بُرا بیٹا یا قبیلے کا بُرا بھائی ہے۔

فَلَمَّا دَخَلَ اَلَانَ لَهُ الْكَلَامَ

پس جب داخل ہوا تو آپؐ نے اس سے نرم بات کی۔

فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ مَا قُلْتَ

تو میں نے کہا اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے کہا جو کچھ کہا

ثُمَّ اَلَنْتَ لَهُ فِي الْقَوْلِ

پھر آپؐ نے اس کے ساتھ نرم بات کی۔

فَقَالَ: اَيْ عَائِشَةُ اِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ

تو آپؐ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ کے نزدیک مرتبے کے لحاظ سے سب سے بُرا شخص وہ ہے۔

مَنْ تَرَكَهُ اَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهٖ

جس کو لوگ اس کی بدکلامی کی وجہ سے چھوڑ دیں۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا:

خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِيْنَ بِالْمَدِيْنَةِ وَاَنَا غُلَامٌ

میں نے مدینہ میں دس سال نبیؐ کی خدمت کی جب کہ میں ایک لڑکا تھا۔

لَيْسَ كُلُّ اَمْرِيْ كَمَا يَشْتَهِيْ صَاحِبِيْ اَنْ اَكُوْنَ عَلَيْهِ

میرا ہر کام ایسا نہ تھا جیسا کہ میرے صاحبؐ چاہتے تھے کہ انجام دوں۔

مَا قَالَ لِيْ اُفٍّ قَطُّ

آپؐ نے کبھی مجھے اف تک نہیں کہا۔

وَمَا قَالَ لِيْ

اور نہ آپ نے مجھ سے کہا:

لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا اَوْ اَلَا فَعَلْتَ هٰذَا

تو نے یہ کیوں کیا یا یہ کیوں نہیں کیا

(۳) فِیْ مَنْزِلِهٖ وَمَعَ اَهْلِهٖ

(اپنے گھر میں اور اہل خانہ کے ساتھ)

كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَنْزِلِهٖ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ

آپ ﷺ اپنے گھر میں عام آدمی کی طرح رہتے تھے۔

كَمَا رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ

جیسا کہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے

اِنَّهٗ كَانَ يَخْصِفُ نَعْلَهٗ وَيَخِيْطُ ثَوْبَهٗ

کہ آپ اپنے جوتے گانٹھ لیتے تھے اور اپنے کپڑے سی لیتے تھے۔

كَمَا يَعْمَلُ اَحَدُكُمْ فِيْ بَيْتِهٖ

جیسے تم میں سے کوئی اپنے گھر میں یہ کرتا ہے۔

وَعَنْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

اور آپ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔

قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپ نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

"خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ

تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے بہتر ہے۔

وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِيْ

اور میں اپنے گھر والوں کے لئے تم سب سے بہتر ہوں۔

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

قَالَ: مَا عَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ

آپ نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔

اِنِ اشْتَهَاهُ اَكَلَهٗ وَاِنْ كَرِهَهٗ تَرَكَهٗ

اگر آپ اس کی خواہش محسوس کرتے تو کھا لیتے اور اگر ناپسند کرتے تو چھوڑ دیتے۔

(٤) حِلْمُهٗ (آپ کی بردباری)

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ میں اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا۔

وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيْظُ الْحَاشِيَةِ

اور آپؐ پر سخت کونے والی نجرانی چادر تھی۔

فَاَدْرَكَهٗ اَعْرَابِيٌّ

پس آپ کو ایک بدو نے پالیا

فَجَبَذَهٗ بِرِدَائِهٖ جَبْذَةً شَدِيْدَةً

پس اس نے آپ کو آپ کی چادر سے زور سے کھینچا۔

فَنَظَرْتُ اِلٰى صَفْحَةِ عَاتِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس میں نے نبی ﷺ کے کندھے کی تختی (کندھے) کی طرف دیکھا

وَقَدْ اَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الرِّدَاءِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهٖ

زور سے کھینچنے کی وجہ سے چادر کے حاشیہ نے اس پر (کندھے) پر نشان چھوڑا۔

ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ!

پھر اس نے کہا: اے محمد!

مُرْلِيْ مِنْ مَالِ اللّٰهِ الَّذِيْ عِنْدَكَ

اللہ کے مال سے میرے لئے حکم دیجئے جو مال آپ کے پاس ہے۔

فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ

تو آپؐ نے اس کی طرف دیکھا۔

فَضَحِكَ

آپؐ ہنسے

ثُمَّ اَمَرَ لَهٗ بِالْعَطَاءِ

پھر آپ نے اس کو عطا کرنے کا حکم دیا۔

(۵) سَخَاءُهٗ (آپ کی سخاوت)

قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا۔

مَاسُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ

اللہ کے رسول ﷺ سے کبھی کوئی چیز نہیں مانگی گئی۔

فَقَالَ "لَا"

کہ آپ نے کہا ہو "نہیں"

وَحُمِلَ اِلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعُوْنَ اَلْفَ دِرْهَمٍ

اور آپ کے سامنے نوے ہزار درہم پیش خدمت کئے گئے۔

فَوُضِعَتْ عَلٰى حَصِيْرٍ

تو وہ (درہم) ایک چٹائی پر رکھے گئے۔

ثُمَّ قَامَ اِلَيْهَا يَقْسِمُهَا

پھر آپ انہیں تقسیم کرنے کے لئے اٹھے۔

وَمَارَدَّ سَائِلًا حَتّٰى فَرَغَ مِنْهَا

پس آپ نے کسی سوالی کو نہ لوٹایا یہاں تک کہ آپ فارغ ہو گئے۔

(۶) رَحْمَتُهٗ (آپ کی رحمدلی)

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا۔

كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ

ہم اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے۔

فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهٖ

پس آپ اپنی کسی ضرورت کے لئے چلے گئے۔

فَرَاَيْنَا حُمَّرَةً مَعَهَا فَرْخَانِ

پس ہم نے کبوتری دیکھی اس کے ساتھ دو بچے تھے۔

فَاَخَذْنَا فَرْخَيْهَا

ہم نے اس کے دونوں بچے پکڑ لئے۔

فَجَاءَتِ الْحُمَّرَةُ

پس کبوتری آئی۔

فَجَعَلَتْ تُفَرِّشُ

تو وہ پھڑ پھڑانے لگی۔

فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس نبی ﷺ تشریف لائے۔

فَقَالَ:

آپ نے فرمایا:

مَنْ فَجَعَ هٰذِهٖ بِوَلَدِهَا؟

اس کو اس کے بچے کی وجہ سے کس نے تنگ کیا۔

رُدُّوْا وَلَدَهَا اِلَيْهَا

اس کا بچہ اس کو لوٹا دو۔

(۷) شَجَاعَتُهٗ (آپ کی شجاعت)

يَقُوْلُ اَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ وَاَجْوَدَ النَّاسِ وَاَشْجَعَ النَّاسِ

نبی ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔

وَلَقَدْ فَزِعَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ

ایک رات اہل مدینہ گھبرائے ہوئے تھے۔

وَانْطَلَقَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ

لوگ آواز کی طرف چل پڑے۔

فاستقبلهم النبي صلى الله عليه وسلم

تو ان کو نبی ﷺ ملے۔

قد سبق الناس الى الصوت

آپ لوگوں سے پہلے ہی آواز کی طرف چلے گئے تھے۔

وهو يقول:

آپ فرما رہے تھے:

"لن تراعوا لن تراعوا"

مت ڈرو مت ڈرو

وهو على فرسٍ لابي طلحة عري

اور آپ ابوطلحہ کے ننگے گھوڑے پر تھے۔

ماعليه سرج

اس پر زین نہیں تھی۔

وفي عنقه السيف

اور آپ کی گردن میں تلوار تھی۔

فقال:

پس انسؓ نے کہا:

لقد وجدته بحراً او انه لبحر

میں نے آپ کو سمندر پایا، آپ واقعی سمندر ہیں۔

(۸) تواضعه (آپ کی تواضع)

دخل عليه رجل

آپ کے پاس ایک آدمی آیا۔

فاصابته من هيبته رعدة

آپ کی ہیبت سے اس پر کپکپی طاری ہو گئی۔

فقال له:

پس آپؐ نے اس سے کہا:

هوّن عليك

مطمئن رہو

فاني لست بملكٍ

میں کوئی بادشاہ نہیں۔

انما انا ابن امراةٍ من قريشٍ

میں تو قریش کی ایک عورت کا بیٹا ہوں۔

تاكل القديد

جو سوکھے گوشت کے ٹکڑے کھاتی تھی۔

(۹) ميله الى اليسر (آسانی کی طرف آپ کی رغبت)

قالت عائشة رضي الله عنها:

عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا:

ماخير عليه السلام في امرين قط

دو معاملوں میں سے آپ علیہ السلام نے کبھی اختیار نہیں دیا گیا۔

الا اختار ايسرهما

مگر آپؐ نے ان دونوں (معاملوں) میں سے زیادہ آسان کا انتخاب کیا۔

مالم يكن اثما

بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہوتا۔

فان كان اثما

پس اگر وہ گناہ ہوتا

كان ابعد الناس منه

تو آپؐ تمام انسانوں سے زیادہ گناہ سے دور رہتے۔

(١٠) عَدْلُهٗ (آپ کا عدل)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا:

اِنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّتْهُمُ الْمَرْاَةُ الْمَخْزُوْمِيَّةُ

بے شک قریش میں ایک اہم مخزومی عورت تھی۔

الَّتِيْ سَرَقَتْ

جس نے چوری کی۔

فَقَالُوْا مَنْ يُكَلِّمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم

تو انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسول ﷺ سے بات کون کرے گا؟

وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ حِبُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم

اس کی جرات کون کرے گا مگر اسامہ جو اللہ کے رسول ﷺ کے پیارے ہیں۔

فَكَلَّمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم

پس انہوں (اسامہؓ) نے اللہ کے رسول سے بات کی۔

فَقَالَ: اَتَشْفَعُ فِيْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ؟

پس آپؐ نے فرمایا: کیا تم اللہ کے مقرر کردہ قوانین سے سفارش کرتے ہو۔

ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ فَقَالَ:

پھر آپ کھڑے ہوئے، خطبہ دیا تو آپؐ نے فرمایا:

يَاأَيُّهَا النَّاسُ!

اے لوگو!

اِنَّمَا ضَلَّ مَنْ قَبْلَكُمْ

تم سے پہلے لوگ گمراہ ہو گئے۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ الشَّرِيْفُ

جب کوئی امیر آدمی چوری کرتا

تَرَكُوْهُ

تو وہ اس کو چھوڑ دیتے۔

وَاِذَا سَرَقَ الضَّعِيْفُ فِيْهِمْ

اور جب ان میں کا کوئی غریب آدمی چوری کرتا۔

اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ

تو اس پر حد قائم کر دیتے۔

وَاَيْمُ اللّٰهِ

مجھے اللہ کی قسم

لَوْ اِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ

اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ چوری کرتی

لَقَطَعَ مُحَمَّدٌ يَدَهَا

تو محمد ﷺ اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ / اَجِيْبِيْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: مَنْ هُوَ شَرُّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ؟

اللہ کے نزدیک سب سے برے مرتبے پر کون ہے؟

جواب: شَرُّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ مَنْ تَرَكَهُ اَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اِتِّقَاءَ فُحْشِهِ

اللہ کے نزدیک سب سے برے مرتبے پر وہ شخص ہے جس کی بد کلامی کی وجہ سے لوگ اس کو چھوڑ دیں یا خیرباد کہہ دیں۔

سوال: مَاذَا فَعَلَ النَّبِيُّ مَعَ الْاِعْرَابِيِّ الَّذِيْ جَبَذَ رِدَاءَهٗ وَطَلَبَ الْمَالَ؟

نبی ﷺ نے اس اعرابی کے ساتھ کیا کیا۔ جس نے آپ کی چادر کھینچی اور مال طلب کیا؟

جواب: اِلْتَفَتَ اِلَيْهِ فَضَحِكَ ثُمَّ اَمَرَ لَهٗ بِالْعَطَاءِ

آپؐ نے اس کی طرف توجہ فرمائی۔ آپؐ ہنس دیے پھر اس کو عطا کرنے کا حکم دیا۔

سوال: مَاذَا فَعَلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّرَاهِمِ الَّتِيْ حُمِلَتْ اِلَيْهِ؟

آپ ﷺ نے ان درہموں کا کیا کیا جو آپ کی خدمت میں ڈال دیے گئے۔

جواب: قَسَمَهَا فَمَا رَدَّ سَائِلًا حَتّٰى فَرَغَ مِنْهَا

آپؐ نے انہیں تقسیم کر دیا۔ آپؐ نے کسی سائل کو دھتکارا نہیں یہاں تک آپ ان درہم سے فارغ ہو گئے۔

سوال: مَاذَا قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فِيْ اَمْرِ الْحُمَّرَةِ؟

کبوتری کے معاملہ میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فِيْ اَمْرِ الْحُمَّرَةِ: مَنْ فَجَعَ هٰذِهِ بِوَلَدِهَا؟ رُدُّوْا وَلَدَهَا اِلَى الْحُمَّرَةِ

آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کبوتری کے معاملہ میں فرمایا: اس کو اس کے بچے کی وجہ سے کس نے ستایا؟ اس کا بچہ اس کو واپس کر دو۔

سوال: بِمَاذَا رَدَّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى اُسَامَةَ حِيْنَ كَلَّمَهٗ فِي الْمَرْاَةِ الْمَخْزُوْمِيَّةِ؟

آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسامہ کو کیا جواب دیا جب اس نے مخزومی عورت کے بارے میں آپؐ سے بات کی؟

جواب: رَدَّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ: اَتَشْفَعُ فِيْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ

آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جواب دیا: کیا تم اللہ کی مقرر کردہ سزاؤں میں سفارش کرتے ہو۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَأ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَ فِيْمَا يَأْتِيْ:

درج ذیل خالی جگہ پر کریں۔

(ا) قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى .... قَدَمَاهُ

(ب) اَفَلَا اَكُوْنُ .... شَكُوْرًا

(ج) كَانَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ .... النَّاسِ صَدْرًا

(د) كَانَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ .... نَعْلَهٗ وَ .... ثَوْبَهٗ

جواب: مکمل جملے:

(ا) قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ

نبی ﷺ قیام فرماتے یہاں تک کہ آپؐ کے دونوں پاؤں سوج جاتے۔

(ب) اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا

تو کیا میں شکر گزار بندہ نہ ہوں۔

(ج) كَانَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَوْسَعَ النَّاسِ صَدْرًا

آپ ﷺ تمام انسانوں سے زیادہ فراخ دل تھے۔

(د) كَانَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ يَخْصِفُ نَعْلَهٗ وَيَخِيْطُ ثَوْبَهٗ

آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے جوتے سی لیتے تھے اور اپنا لباس سی لیتے تھے۔

سوال نمبر ۳: صَحِّحْ / صَحِّحِي الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) اِسْتَاْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا۔

(ب) كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَنْزِلِهٖ بَشَرٌ مِنَ الْبَشَرِ۔

(ج) مَا عَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ قَطُّ۔

(د) حُمِلَ اِلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعُوْنَ اَلْفَ دِرْهَمًا

جواب: درست جملے:

(ا) اِسْتَاْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ۔

ایک آدمی نے نبی ﷺ کے پاس حاضر ہونے کی اجازت چاہی۔

(ب) كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَنْزِلِهٖ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ

آپ ﷺ اپنے گھر میں ایک عام آدمی کی طرح ہوتے تھے۔

(ج) مَا عَابَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ

اللہ کے رسول ﷺ نے کسی کھانے میں کبھی عیب نہیں نکالا۔

(د) حُمِلَ اِلَیْہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تِسْعُوْنَ اَلْفَ دِرْھَمٍ

آپ ﷺ کی خدمت میں ساٹھ ہزار درہم پیش کیے گئے

سوال نمبر ۴: اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِی الْکَلِمَاتِ التَّالِیَۃَ فِی الْجُمَلِ الْمُفِیْدَۃِ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

عَرِیْکَۃٌ. یُمَازِحُ. اِسْتَاْذَنَ. بُرْدٌ. حَصِیْرٌ

جواب: جملوں میں استعمال:

(۱) عَرِیْکَۃٌ (طبیعت۔ عادت)

کَانَ الرَّسُوْلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْیَنَ النَّاسِ عَرِیْکَۃً — رسول ﷺ طبیعت کے اعتبار سے تمام لوگوں سے زیادہ نرم خو تھے

(۲) یُمَازِحُ (مزاح کرتا ہے)

ھُوَ یُمَازِحُ رُفَقَاءَہٗ — وہ اپنے ساتھیوں سے مزاح کرتا ہے۔

(۳) اِسْتَاْذَنَ (اجازت طلب کی)

حَامِدٌ اِسْتَاْذَنَ عَلَیْنَا — حامد نے ہم سے حاضر ہونے کی اجازت چاہی

(۴) بُرْدٌ (چادر)

کَانَ بُرْدٌ عَلٰی کَتِفِہٖ — اس کے کندھے پر چادر تھی۔

(۵) حَصِیْرٌ (چٹائی)

وُضِعَتْ کُلُّ شَیْءٍ عَلٰی حَصِیْرٍ — ہر چیز چٹائی پر رکھ دی گئی

سوال نمبر ۴: ھَاتِ / ھَاتِیْ جَمْعَ الْمُفْرَدِ وَمُفْرَدَ الْجَمْعِ مِمَّا یَاْتِیْ

درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھیں۔

رَسُوْلٌ. عَبْدٌ. صَدْرٌ. اَصْحَابٌ. صِبْیَانٌ. مِسْکِیْنٌ. اُمَّۃٌ. مَرْضٰی. سِنُوْنَ. حُدُوْدٌ

جواب:

واحد	جمع
رَسُوْلٌ	رُسُلٌ
عَبْدٌ	عِبَادٌ
صَدْرٌ	صُدُوْرٌ
مِسْکِیْنٌ	مَسَاکِیْنُ
اُمَّۃٌ	اِمَاءٌ
حَدٌّ	حُدُوْدٌ
جمع	**واحد**
اَصْحَابٌ	صَاحِبٌ
صِبْیَانٌ	صَبِیٌّ
مَرْضٰی	مَرِیْضٌ
سِنُوْنَ	سَنَۃٌ
حُدُوْدٌ	حَدٌّ

سوال نمبر ۴: ھَاتِ / ھَاتِیْ صِیْغَۃَ الْمَاضِیْ مِنَ الْمُضَارِعِ وَصِیْغَۃَ الْمُضَارِعِ مِنَ الْمَاضِیْ مِمَّا یَلِیْ مَعَ تَوْضِیْحِ الْاَبْوَابِ

درج ذیل میں سے مضارع سے ماضی کا صیغہ اور ماضی سے مضارع کا صیغہ بتاؤ اور ابواب کی وضاحت بھی کرو۔

غَفَرَ. یَقْبَلُ. دَخَلَ. تَرَکَ. خَدَمَ. یَخْصِفُ. یَعْمَلُ. ضَحِکَ. حَمَلَ. فَزِعَ

غفر	....	ماضی
یغفر	....	مضارع
غفر یغفر	....	باب ضَرَبَ یَضْرِبُ
یقبل	....	مضارع
قبل	....	ماضی
قبل یقبل	....	باب سمع یسمع

دَخَلَ	....	ماضی
يَدْخُلُ	....	مضارع
دَخَلَ يَدْخُلُ	....	باب نَصَرَ يَنْصُرُ
تَرَكَ	....	ماضی
يَتْرُكُ	....	مضارع
تَرَكَ يَتْرُكُ	....	باب نَصَرَ يَنْصُرُ
خَتَمَ	....	ماضی
يَخْتِمُ	....	مضارع
خَتَمَ يَخْتِمُ	....	باب ضَرَبَ يَضْرِبُ
يَخْصِفُ	....	مضارع
خَصَفَ	....	ماضی
خَصَفَ يَخْصِفُ	....	باب ضَرَبَ يَضْرِبُ
يَعْمَلُ	....	مضارع
عَمِلَ	....	ماضی
عَمِلَ يَعْمَلُ	....	باب فَتَحَ يَفْتَحُ
ضَحِكَ	....	ماضی
يَضْحَكُ	....	مضارع
ضَحِكَ يَضْحَكُ	....	باب سَمِعَ يَسْمَعُ
حَمَلَ	....	ماضی
يَحْمِلُ	....	مضارع
حَمَلَ يَحْمِلُ	....	باب فَتَحَ يَفْتَحُ
فَرِغَ	....	ماضی
يَفْرَغُ	....	مضارع
فَرِغَ يَفْرَغُ	....	باب سَمِعَ يَسْمَعُ

سوال نمبر ۳: مَيِّزْ / مَيِّزِيْ بَيْنَ الْمُرَكَّبَاتِ الْإِضَافِيَّةِ وَالتَّوْصِيْفِيَّةِ فِيْمَا يَلِيْ:

درج ذیل میں سے مرکبات اضافی اور مرکبات توصیفی الگ الگ کرو۔

رَسُوْلُ اللهِ. عَبْدٌ شَكُوْرٌ. عُذْرُ الْمُعْتَذِرِ. بُرْدَةٌ نَجْرَانِيٌّ. جَلْدَةٌ شَدِيْدَةٌ

جواب: مرکبات اضافی

(۱) رَسُوْلُ اللهِ (اللہ کے رسول)

(۲) عُذْرُ الْمُعْتَذِرِ (معذرت کرنے والے کی معذرت)

مرکبات توصیفی

(۱) عَبْدٌ شَكُوْرٌ (شکر گزار بندہ)

(۲) بُرْدَةٌ نَجْرَانِيٌّ (نجرانی چادر)

(۳) جَلْدَةٌ شَدِيْدَةٌ (زور سے کھینچ)

سوال نمبر ۸: تَرْجِمْ / تَرْجِمِيْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ

عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) میں نے دس سال نبی ﷺ کی خدمت کی۔

(ب) آپ نے کبھی مجھ سے یہ نہیں فرمایا کہ تو نے یہ کیوں کیا؟

(ج) تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے بہترین ہے۔

(د) رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔

(ہ) اس کا بچہ اسے واپس کرو۔

جواب: عربی ترجمہ:

(ا) خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِيْنَ

(ب) مَا قَالَ لِيْ قَطُّ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا.

(ج) خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهٖ

(د) مَا عَابَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ

(ہ) رُدُّوْا وَلَدَهَا إِلَيْهَا

☆—☆—☆

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

آٹھواں سبق

اَلْمُخْتَرَعَاتُ وَالْمُكْتَشَفَاتُ الْحَدِيْثَةُ

جدید ایجادات اور دریافتیں

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمُخْتَرَعَاتُ	ایجادات	اَلْمُكْتَشَفَاتُ	دریافتیں
اَلْحَدِيْثَةُ	جدید	تَلَامِيْذُ	طلبہ
اَلْفَصْلُ	کلاس	اَبْنَاءٌ	بچے
اَبْنَائِیْ	میرے بیٹو	نُخَصِّصُ	ہم مخصوص کرتے ہیں
حَدِيْثٌ	بات کرنا۔ گفتگو کرنا	شِئْتُمْ	تم نے چاہا
يَضُرُّ	ضرر دیتی ہے۔ نقصان دیتی ہے	يَنْفَعُ	فائدہ دیتی ہے۔
صَدَقْتَ	تو نے سچ کہا	اَلْبَعْضُ الْآخَرُ	کچھ دوسری
نَافِعَةٌ	فائدہ بخش	ضَارَّةٌ	نقصان دہ
نَفْعٌ	فائدہ	ضَرَرٌ	نقصان
اَطْلَقْتَ	تو نے مطلق چھوڑ دیا	اَلْقَوْلُ	بات
لَمْ تُصِبْ	تو صحیح نہیں ہے	هَلَاكٌ	ہلاکت
اَلدَّمَارُ	تباہی۔ بربادی	اَلتَّهْدِيْدُ	ڈر
اِرْهَابٌ	خوف	اَلْاَسْلِحَةُ النَّوَوِيَّةُ	ایٹمی اسلحہ
اَخْطَأَ	غلطی کرے	اَلْاَدْوِيَةُ	دوائیں
اَلْاَدَوَاتُ	آلات	اَلْمُعِيْنَةُ	مدد کرنے والے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلتَّسْهِيْلَاتُ	سہولتیں	اَلْحَضَارِيَّةُ	شہری۔ معاشرتی
بَارَكَ	برکت دے	اَصَبْتَ	تو صحیح ہے
مَارَأْيُكَ	آپ کی کیا رائے ہے	اَلْكَهْرُبَاءُ	عملی
اَلْجَلِيْلُ	صاحب جلال	اَلْعِلْمِيَّةُ	سائنسی
اَكْسَبَتْ	حاصل کرایا۔ دیا	اَلْخَيْرُ	بھلائی
اَلسَّعَادَةُ	خوش قسمتی	اَلرُّقِيُّ	ترقی
مَكَّنَتْهُ	اس کو قادر کر دیا	اَلْحَيَاةُ السَّعِيْدَةُ	خوش حال زندگی
اَلْعَيْشُ الرَّغِيْدُ	آسودہ حالی۔ خوش حالی	سَاعَدَتْ	مدد کی
اَلتَّقَدُّمُ	ترقی	اَلْحَضَارِيُّ	تہذیبی
بَرًّا	بری	بَحْرًا	بحری۔ سمندری
جَوًّا	فضائی	وَسَائِلُ النَّقْلِ	ذرائع آمدورفت
اَلسُّفُنُ الْبَحْرِيَّةُ	بحری جہاز	اَلطَّائِرَاتُ	ہوائی جہاز
اَلْقِطَارَاتُ	ٹرینیں	اَلْحَوَافِلُ	بسیں
اَلسَّيَّارَاتُ	کاریں	اَلشَّاحِنَاتُ	ٹرک۔ بھاری گاڑیاں
اَعْتَقِدُ	مجھے یقین ہے	اِكْتَشَفَ	دریافت کیا
مُصِيْبٌ	صحیح	اَلطِّبُّ الْحَدِيْثُ	جدید طب
اَخْطَرُ	بہت خطرناک	اَعْضَلُ	پیچیدہ
اَلسَّرَطَانُ	سرطان۔ کینسر	اَلسِّلُّ	ٹی بی
اَمْرَاضُ الْقَلْبِ	دل کی بیماریاں	اَعْلَامٌ	اطلاعات
اَلْاِلِكْتُرُوْنِی	الیکٹرانک	اَلْمِذْيَاعُ	ریڈیو
اَلتِّلِفِزْيُوْن	ٹیلی ویژن	اَلتِّلِفُوْنُ	ٹیلی فون
اَلْفَاكْسُ	فیکس	اَلْفِيْدِيُوْ	ویڈیو
اَلسَّمْعِيَّةُ	سمعی	اَلْبَصَرِيَّةُ	بصری
اَعْجَبُ	سب سے زیادہ عجیب	اَغْرَبُ	سب سے زیادہ انوکھا
اَلصَّوَارِيْخُ	راکٹ	اَلْمَعَامِلُ	لیبارٹریز

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمَعَامِلُ السَّمَاوِيَّةُ	سکائی لیبارٹریز	اَلْمَكَاوِكُ الْفَضَائِيَّةُ	شٹل
مُدْهِشَةٌ	حیرت انگیز	تَدُلُّ	دلالت کرتی ہے
كِفَاءَةٌ	کمال	بَرَاعَةٌ	مہارت
تَشْهَدُ	گواہی دیتا ہے	شَهَادَةُ عَدْلٍ	عادلانہ گواہی
أَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ	سب سے زیادہ سچا	خَلَقْنَا	ہم نے پیدا کیا
تَقْوِيْمٌ	سانچہ	أَحْسَنُ	سب سے زیادہ خوبصورت
فَوَائِدُ	فائدے	أَصَابَ	سچ کہا
اَلشَّائِقَةُ	بہترین	مُعَلِّمُ الْمُسْتَقْبَلِ	مستقبل کا استاد
إِخْتِرَاعٌ	ایجاد	خُطْوَةٌ	قدم
ثَوْرِيَّةٌ	انقلابی	اَلْمُتَحَضِّرُ	تہذیب یافتہ
اَلْمُعَاصِرُ	جدید	أَهْمَلْنَا	چھوڑ دیا۔ نظر انداز کر دیا
فِيْ نَفْسِ الْوَقْتِ	بیک وقت	اَلْكَمْبِيُوْتَر	کمپیوٹر
اَلْعَقْلُ	دماغ	ذَكَّرْتَ	تو نے یاد دلایا
عِمْلَاقٌ	بہت بڑی	دَوْرٌ	رول۔ کردار
مُهِمٌّ	اہم	حَاسِمٌ	فیصلہ کن
اَلْآتِيَةُ	آئندہ	أَخْوَفُ	زیادہ خوفناک
مَا نَخَافُهُ	جس کا ہمیں خوف ہے	يَسْتَخْدِمُ	وہ استعمال کرے گا
اَلْحَرْبُ	لڑائی	اَلْكُرَةُ الْأَرْضِيَّةُ	کرۂ ارضی
اَلْقَضَاءُ	بربادی	اَلْيَابِسُ	خشک
اَلْأَخْضَرُ	سرسبز	فَوْقَ الْأَرْضِ	زمین پر
نَسِيْنَا	ہم بھول گئے	اَلْآلِيُّ	مشینی
اَلرُّوْبُوْطُ	روبوٹ	عَجَائِبُ	عجائبات
اَلْعِلْمُ الْحَدِيْثُ	جدید سائنس	غَرَائِبُ	انوکھی باتیں
مَقْدِرَةٌ	قدرت۔ طاقت	نَتَنَاوَلُ	ہم احاطہ کریں
اَلْمُوْجَزُ	مختصر	لَا تُعَدُّ	شمار نہیں کیا جاسکتا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
لَا تُحْصٰى	گنا نہیں جاسکتا	اَلسَّلَامُ	سلامتی
رَحْمَةُ اللّٰهِ	اللہ کی رحمت	بَرَكَاتٌ	برکتیں
بَرَكَاتُهُ	اس کی برکتیں	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ	السلام علیکم
إِلَى اللِّقَاءِ	پھر ملاقات ہوگی	...	آپ پر سلامتی ہو
إِنْ شَاءَ اللّٰهُ	اگر اللہ نے چاہا	سَيِّدِيْ	جناب

متن اور ترجمہ

اَلْأُسْتَاذُ: (لِتَلَامِيْذِهٖ فِي الْفَصْلِ): أَبْنَائِي الطَّلَبَةَ

(کلاس میں اپنے طلبہ سے) میرے طالب علم بیٹو!

نُخَصِّصُ حِصَّتَنَا هٰذِهِ الْيَوْمَ لِلْحَدِيْثِ عَنِ الْمُخْتَرَعَاتِ وَالْمُكْتَشَفَاتِ الْحَدِيْثَةِ

ہم آج اس پیریڈ کو جدید ایجادات اور دریافتوں کے لئے مختص کرتے ہیں۔

وَلَكُمْ أَنْ تَسْأَلُوْا عَمَّا شِئْتُمْ

اور تمہیں اجازت ہے جو چاہو پوچھو۔

علی: اَلْمُخْتَرَعَاتُ الْحَدِيْثَةُ فِيْهَا مَا يَضُرُّ الْإِنْسَانَ وَيَنْفَعُهُ

جدید ایجادات، ان میں وہ ہیں جو انسان کو نقصان پہنچاتی ہیں اور نفع دیتی ہیں۔

الاستاذ: نَعَمْ، قَدْ صَدَقْتَ يَا عَلِيُّ!

ہاں اے علی! تو نے سچ کہا۔

فَإِنَّ الْمُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيْثَةَ

پس بے شک جدید ایجادات

مِنْهَا نَافِعَةٌ

ان میں سے نفع بخش ہیں

وَالْبَعْضُ الْآخَرُ مِنْهَا ضَارَّةٌ

اور کچھ دوسری ان میں سے نقصان دہ ہیں۔

ماجد: وَلٰكِنْ نَفْعُهَا اَكْبَرُ مِنْ ضَرَرِهَا يَا اُسْتَاذَنَا الْكَرِيْمَ
لیکن ان کا نفع ان کے لئے نقصان سے بڑا ہے اے ہمارے محترم استاد!

الاستاذ: لَا يَا مَاجِدُ قَدْ اَطْلَقْتَ الْقَوْلَ فَلَمْ تُصِبْ
نہیں اے ماجد! تونے بات کی ہے لیکن صحیح نہیں۔

محمود: فَمِنَ الْمُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيْثَةِ مَالَا يَنْفَعُ
پس جدید ایجادات میں سے وہ ہیں جو فائدہ نہیں دیتی ہیں۔
غَيْرَ الْهَلَاكِ وَالدَّمَارِ وَالتَّهْدِيْدِ وَالْاِرْهَابِ
سوائے ہلاکت، بربادی، خوف اور ڈر کے
مِثْلَ الْاَسْلِحَةِ النَّوَوِيَّةِ
جیسے ایٹمی اسلحہ
وَمِنْهَا مَالَا يَضُرُّ
اور ان (جدید ایجادات) میں سے وہ ہیں جو نقصان نہیں دیتی ہیں۔
اِلَّا اِذَا اَخْطَاَ فِيْهِ الْاِنْسَانُ
مگر جب ان میں انسان غلطی کرے۔
مِثْلَ الْاَدْوِيَةِ وَالْاَدَوَاتِ الْمُعِيْنَةِ وَالتَّسْهِيْلَاتِ الْحَضَارِيَّةِ
مثلاً ادویات، مدد کرنے والے آلات اور شہری سہولتیں۔

الاستاذ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ يَا مَحْمُوْدُ،
اے محمود! اللہ آپ کو برکت دے۔
فَقَدْ اَصَبْتَ فِيْمَا قُلْتَ
تونے ٹھیک کہا جو کچھ کہا۔

علی: مَارَاْيُكَ فِي الْكَهْرَبَاءِ يَا اُسْتَاذَنَا الْجَلِيْلُ؟
اے ہمارے استاد محترم! بجلی کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

الاستاذ: نَعَمْ، اَلْكَهْرَبَاءُ مِنْ اَهَمِّ الْمُكْتَشَفَاتِ الْعِلْمِيَّةِ
ہاں، بجلی اہم سائنسی دریافتوں میں سے ہے۔
اَلَّتِيْ اَكْسَبَتِ الْاِنْسَانَ كَثِيْرًا مِنَ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالرُّقِيِّ.
جس نے انسان کو بھلائی، خوش حالی اور ترقی سے نوازا۔

وَمَكَّنَتْهُ مِنَ الْحَيَاةِ السَّعِيْدَةِ وَالْعَيْشِ الرَّغِيْدِ.
اور خوش حال زندگی اور آسودگی کو اس کے لئے ممکن بنادیا۔
وَسَاعَدَتْ فِي التَّقَدُّمِ الْحَضَارِيِّ.
اور تہذیبی ترقی میں مدد دی۔

ماجد: وَمِنَ الْمُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيْثَةِ وَسَائِلُ النَّقْلِ بَرًّا وَبَحْرًا وَجَوًّا.
اور جدید ایجادات میں سے ہیں۔ بری، بحری اور فضائی وسائل کی آمد ورفت۔

الاستاذ: صَحِيْحٌ! فَمِنْ وَسَائِلِ النَّقْلِ هٰذِهِ
درست! پس ان وسائل آمد ورفت میں سے ہیں۔
اَلسُّفُنُ الْبَحْرِيَّةُ وَالطَّائِرَاتُ وَالْقِطَارَاتُ
بحری جہاز، ہوائی جہاز، ریل گاڑیاں
وَالْحَوَافِلُ وَالسَّيَّارَاتُ وَالشَّاحِنَاتُ
بسیں، کاریں اور ٹرک
وَغَيْرُهَا مِنْ وَسَائِلِ السَّفَرِ وَالنَّقْلِ
اوران کے علاوہ وسائل نقل وسفر

محمود: اَنَا اَعْتَقِدُ اِنَّ خَيْرَ مَا اكْتَشَفَهُ الْاِنْسَانُ
میرا خیال ہے کہ سب سے بہتر چیز جس کو انسان نے دریافت کیا۔
هِيَ الْاَدْوِيَةُ النَّافِعَةُ وَالْاَدَوَاتُ الطِّبِّيَّةُ
وہ نفع بخش دوائیں اور طبی آلات ہیں۔

الاستاذ: اِنَّكَ مُصِيْبٌ فِيْمَا قُلْتَ يَا مَحْمُوْدُ!
اے محمود! تو اپنی بات میں درست ہے۔
فَقَدِ اكْتَشَفَ الطِّبُّ الْحَدِيْثُ عِلَاجًا
جدید طب نے علاج دریافت کرلیا ہے۔
لِاَ خْطَرِ الْاَمْرَاضِ وَاَعْضَلِهَا
بہت خطرناک اور پیچیدہ بیماریوں کے لئے
كَالسَّرْطَانِ وَالسِّلِّ وَاَمْرَاضِ الْقَلْبِ
جیسے کینسر، ٹی بی اور دل کی بیماریاں

علی: وَمِنَ الْمُخْتَرَعَاتِ الْمُفِيْدَةِ الْإِعْلَامُ الْكُتْرُوْنِيّ

اور مفید ایجادات میں سے الیکٹرانک میڈیا ہے۔

وَمِنَ الْمِذْيَاعِ وَالتِّلْفِزْيُوْنَ وَغَيْرِهِمَا

جیسے ریڈیو اور ٹیلی ویژن وغیرہ

الاستاذ: نَعَمْ، وَكَذٰلِكَ التِّلِفُوْنَ وَالْفَاكِسُ وَالْفِيْدِيُوْ وَالْوَسَائِلُ السَّمْعِيَّةُ الْبَصَرِيَّةُ الْأُخْرٰى

ہاں اور اسی طرح ٹیلی فون، فیکس، ریڈیو اور دوسرے سمعی اور بصری وسائل

ماجد: وَأَعْجَبُ وَأَغْرَبُ مِنْ هٰذَا كُلِّهِ

اور ان سب سے زیادہ عجیب اور انوکھے

هِيَ الصَّوَارِيْخُ وَالْمَكَاوِيْكُ الْفَضَائِيَّةُ وَالْمَعَامِلُ السَّمَاوِيَّةُ

راکٹ، خلائی شٹل اور سکائی لیب ہیں۔

الاستاذ: نَعَمْ، يَا مَاجِدُ!

ہاں، اے ماجد!

هٰذِهِ كُلُّهَا مُخْتَرَعَاتٌ حَدِيْثَةٌ مُدْهِشَةٌ جِدًّا

یہ سب جدید اور بہت حیرت انگیز ہیں۔

وَهِيَ تَدُلُّ عَلٰى كِفَاءَةِ الْإِنْسَانِ وَبَرَاعَتِهِ

اور یہ انسان کے کمال اور اس کی مہارت پر دلالت کرتے ہیں۔

وَتَشْهَدُ شَهَادَةَ عَدْلٍ

اور عادلانہ شہادت پیش کرتے ہیں۔

عَلٰى مَا جَاءَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اس پر جو اللہ عزوجل کی کتاب میں آیا ہے۔

حَيْثُ يَقُوْلُ وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ

جب وہ فرماتا ہے اور وہ سب سے زیادہ سچا ہے۔

"لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ"

ہم نے انسان کو سب سے اچھے سانچے میں ڈھالا۔

علی: مَا رَأْيُكُمْ يَا سَيِّدِيْ فِي التِّلْفِزْيُوْنِ وَفَوَائِدِهِ؟

جناب! ٹیلی ویژن اور اس کے فوائد کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

الاستاذ: نَعَمْ يَا عَلِيُّ!

ہاں، اے علی!

اَلتِّلْفَازُ أَوِ التِّلِفِزْيُوْنُ مِنْ أَغْرَبِ الْمُخْتَرَعَاتِ وَأَنْفَعِهَا

ٹیلی ویژن سب سے انوکھی ایجاد اور ان ایجادات میں سے سب سے زیادہ نفع بخش ہے۔

وَلَقَدْ أَصَابَ مَنْ قَالَ

اور اس نے سچ کہا جس نے یہ کہا

بِأَنَّ الشَّاشَةَ هِيَ مُعَلِّمُ الْمُسْتَقْبَلِ وَكِتَابُهُ

کہ سکرین مستقبل کا استاد اور کتاب ہے۔

وَاخْتِرَاعُهَا خُطْوَةٌ ثَوْرِيَّةٌ فِيْ حَيَاةِ الْإِنْسَانِ الْمُتَحَضِّرِ الْمُعَاصِرِ

اور اس کی ایجاد جدید اور مہذب انسان کی زندگی میں ایک انقلابی قدم ہے۔

محمود: يَا أُسْتَاذَنَا الْفَاضِلُ!

اے ہمارے فاضل استاد!

قَدْ أَهْمَلْنَا أَغْرَبَ الْمُخْتَرَعَاتِ الْعِلْمِيَّةِ الْحَدِيْثَةِ

ہم نے جدید سائنسی ایجادات میں سے سب سے انوکھی چیز کو بھلا دیا۔

وَأَكْثَرَهَا نَفْعًا وَخَطَرًا فِيْ نَفْسِ الْوَقْتِ

اور جو بیک وقت سب سے زیادہ نفع بخش اور عظیم ہے۔

أَلَا وَهُوَ الْكَمْبِيُوْتَرُ أَوِ الْعَقْلُ الْإِلِكْتُرُوْنِيُّ

سنئے وہ کمپیوٹر یا الیکٹرانک دماغ ہے۔

الاستاذ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ يَا مَحْمُوْدُ!

اے محمود! اللہ آپ کو برکت دے۔

فَقَدْ ذَكَّرْتَنَا بِمُخْتَرَعٍ عِلْمِيٍّ عِمْلَاقٍ

آپ نے ہمیں ایک بہت بڑی سائنسی ایجاد یاد دلائی ہے۔

وَلَهُ دَوْرٌ مُهِمٌّ وَحَاسِمٌ فِي مُسْتَقْبَلِ دُنْيَانَا هٰذِهِ وَحَيَاتِهَا الْبَاقِيَةِ
اس کا ہماری اس دنیا کے مستقبل میں اور اس کی آئندہ زندگی میں اہم اور فیصلہ کن کردار ہوگا۔
وَأَخْوَفُ مَا نَخَافُهُ
اور سب سے ڈراؤنی بات جس کا ہمیں خوف ہے۔
هُوَ أَنْ يَسْتَخْدِمَهُ الْإِنْسَانُ فِي الْحَرْبِ النَّوَوِيَّةِ الْإلِكْتَرُونِيَّةِ
وہ یہ کہ انسان اس کو ایٹمی اور الیکٹرانک لڑائی میں استعمال کرے گا۔
لِدَمَارِ الْكُرَةِ الْأَرْضِيَّةِ
کرۂ ارض کی بربادی کے لئے
وَالْقَضَاءِ عَلَى الْيَابِسِ وَالْأَخْضَرِ فَوْقَ الْأَرْضِ
اور زمین پر خشک و سرسبز کے خاتمہ کے لئے

ماجد: وَقَدْ نَسِيْنَا الْإِنْسَانَ الْآلِيَّ أَوِ الرُّبُوطَ يَا سَيِّدِي الْكَرِيْمِ
اور ہم بھول گئے ہیں مشینی انسان یا روبوٹ کو، اے معزز جناب!

الاستاذ: نَعَمْ يَا مَاجِدُ!
ہاں، اے ماجد!
هٰذَا أَيْضًا مِنْ عَجَائِبِ الْعِلْمِ الْحَدِيْثِ وَغَرَائِبِهِ
یہ بھی جدید سائنس کے عجائبات اور انوکھی چیزوں میں سے ہے۔
وَلَيْسَ فِي مَقْدُرَتِنَا
اور ہمارے بس میں نہیں ہے۔
أَنْ نَتَنَاوَلَ الْمُخْتَرَعَاتِ كُلَّهَا
کہ ہم ان تمام ایجادات کا احاطہ کرسکیں۔
فِي حَدِيْثِنَا هٰذَا الْمُوْجَزِ
اپنی اس مختصر گفتگو میں
فَهِيَ لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى
ان کو نہ تو گنا جاسکتا ہے، نہ شمار کیا جاسکتا ہے

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
اور تم پر سلامتی ہو، اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں۔
وَإِلَى اللِّقَاءِ
پھر ملاقات ہوگی۔
إِنْ شَاءَ اللّٰهُ
انشاء اللہ

مشقیں

سوال نمبر ۱: أَعِدُّوْا فِهْرِسًا كَامِلًا لِمَا جَاءَ مِنَ الْمُكْتَشَفَاتِ وَالْمُخْتَرَعَاتِ الْعِلْمِيَّةِ فِي الدَّرْسِ وَاحْفَظْهُ / إِحْفَظِيْهِ جَيِّدًا
سبق میں جو سائنسی ایجادات اور دریافتیں آئی ہیں ان کی مکمل فہرست تیار کرو اور اس کو اچھی طرح یاد کرو۔

جواب: فِهْرِس (فہرست)

(۱)	اَلْأَسْلِحَةُ النَّوَوِيَّةُ	(ایٹمی اسلحہ)
(۲)	اَلْأَدْوِيَةُ	(دوائیں)
(۳)	اَلْأَدَوَاتُ الْمُعِيْنَةُ	(مددگار آلات)
(۴)	اَلْكَهْرَبَاءُ	(بجلی)
(۵)	اَلسُّفُنُ الْبَحْرِيَّةُ	(سمندری جہاز)
(۶)	اَلطَّائِرَاتُ	(ہوائی جہاز)
(۷)	اَلْقِطَارَاتُ	(ریل گاڑیاں)
(۸)	اَلْحَوَافِلُ	(بسیں)
(۱۰)	اَلسَّيَّارَاتُ	(کاریں)
(۱۱)	اَلشَّاحِنَاتُ	(ٹرک)
(۱۲)	اَلْمِذْيَاعُ	(ریڈیو)

(١٣)	اَلتِّـ . .	(ٹیلی ویژن)
(١٤)	اَلتِّلفُونُ	(ٹیلی فون)
(١٥)	اَلفَاكِسُ	(فیکس)
(١٦)	اَلفِيدِيُو	(ویڈیو)
(١٧)	اَلصَّوَارِيخُ	(راکٹ)
(١٨)	اَلمَكَاوِكُ الفَضَائِيَةُ	(خلائی شٹل)
(١٩)	اَلمَعَامِلُ السَّمَاوِيَةُ	(سکائی لیب)
(٢٠)	اَلكَمبُيُوتَرُ	(کمپیوٹر)
(٢١)	اَلرُّبُوطُ	(روبوٹ)

سوال نمبر ۲ : أَجِب/ أَجِيبِي عَنِ الأَسئِلَةِ التَّالِيَةِ

درج ذیل سوالوں کا جواب دیں۔

سوال : مَاذَا قَالَ عَلِيٌّ عَنِ المُختَرَعَاتِ الحَدِيثَةِ؟

علی نے جدید ایجادات کے بارے میں کیا کہا؟

جواب : قَالَ عَلِيٌّ: اَلمُختَرَعَاتُ الحَدِيثَةُ فِيهَا مَا يَضُرُّ الإِنسَانَ وَ يَنفَعُهُ

علی نے کہا: جدید ایجادات ان میں سے کچھ انسان کو نقصان پہنچاتی ہیں اور کچھ فائدہ دیتی ہیں۔

سوال : وَبِمَا ذَا عَلَّقَ الأُستَاذُ عَلَى مَا قَالَهُ عَلِيٌّ؟

اور علی نے جو کچھ کہا اس پر استاد نے کیا تبصرہ کیا؟

جواب : قَالَ الأُستَاذُ: صَدَقَ عَلِيٌّ .

استاد نے کہا: علی نے سچی بات کی۔

سوال : مَا هِيَ المُختَرَعَاتُ العِلمِيَّةُ الَّتِي لَا يَنفَعُ الإِنسَانَ وَ اِنَّمَا تَضُرُّهُ؟

وہ کون سی سائنسی ایجادات ہیں جو انسان کو فائدہ نہیں دیتی ہیں،

صرف نقصان پہنچاتی ہیں؟

جواب : مَثَلًا الأَسلِحَةُ النَّوَوِيَّةُ.

مثلاً ایٹمی اسلحہ

سوال : هَل الكَهرُبَاءُ اِختِرَاعٌ أَم اِكتِشَافٌ؟

کیا بجلی ایجاد ہے یا دریافت ہے؟

جواب : اَلكَهرُبَاءُ اِكتِشَافٌ.

بجلی ایک دریافت ہے۔

سوال : مَاهِيَ وَسَائِلُ النَّقلِ وَالسَّفَرِ الحَدِيثَةُ؟

جدید وسائل نقل و حرکت اور وسائل سفر کیا ہیں؟

. البَحرِيَّةُ وَالطَّائِرَاتُ وَالحَوَافِلُ وَالقِطَارَاتُ وَ. . . تُ وَالشَّاحِنَاتُ.

بحری جہاز، ہوائی جہاز، بسیں، ریل گاڑیاں، کاریں، ٹرک

سوال : مَا هِيَ أَخطَرُ الأَمرَاضِ وَ أَعضَلُهَا؟

سب سے زیادہ خطرناک اور پیچیدہ بیماریاں کونسی ہیں؟

جواب : اَلسَّرَطَانُ وَالسِّلُّ وَأَمرَاضُ القَلبِ هِيَ أَخطَرُ الأَمرَاضِ وَ أَعضَلُهَا.

کینسر، ٹی بی اور دل کی بیماریاں سب سے زیادہ خطرناک اور پیچیدہ بیماریاں ہیں۔

سوال : مَا هُوَ المُختَرَعُ العِلمِيُّ العِملَاقُ؟

بہت بڑی سائنسی ایجاد کون سی ہے؟

جواب : اَلكَمبُيُوتَرُ هُوَ المُختَرَعُ العِلمِيُّ العِملَاقُ.

کمپیوٹر بہت بڑی سائنسی ایجاد ہے۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّح/ صَحِّحِي الجُمَلَ الآتِيَةَ.

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(١) نَحنُ نُخَصِّصُ حِصَّتَنَا هٰذَا لِلحَدِيثِ عَن مُختَرَعَاتِ الحَدِيثِ

(ب) يُوْجَدُ مُخْتَرَعَاتٌ يَنْفَعُ الْإِنْسَانَ وَ يَضُرُّهَا

(ج) وَمِنْ مُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيْثَةِ الْمُفِيْدِ الْإِعْلَامُ الْاَلْكَتْرُوْنِيْ

(د) اَلْكَمْبِيُوْتَرُ اَوْ عَقْلُ الْاِلْكَتْرُوْنِيْ مُخْتَرَعَاتٌ عِلْمِيَّةٌ عِمْلَاقَةٌ

جواب : (ا) نَحْنُ نُخَصِّصُ حِصَّتَنَا هٰذِهٖ لِلْحَدِيْثِ عَنِ الْمُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيْثَةِ

ہم اپنے اس پیریڈ کو جدید ایجادات پر بات کرنے کے لئے مختص کرتے ہیں۔

(ب) تُوْجَدُ مُخْتَرَعَاتٌ تَنْفَعُ الْإِنْسَانَ وَ تَضُرُّهٗ

ایسی ایجادات پائی جاتی ہیں جو انسان کو فائدہ دیتی ہیں اور نقصان پہنچاتی ہیں۔

(ج) وَمِنَ الْمُخْتَرَعَاتِ الْحَدِيْثَةِ الْمُفِيْدَةِ الْإِعْلَامُ الْاَلْكَتْرُوْنِيُّ

الیکٹرانک میڈیا جدید اور مفید ایجادات میں سے ہے۔

(د) اَلْكَمْبِيُوْتَرُ اَوِ الْعَقْلُ الْاِلْكَتْرُوْنِيُّ مُخْتَرَعٌ عِلْمِيٌّ عِمْلَاقٌ

کمپیوٹر یا الیکٹرانک دماغ ایک عظیم سائنسی ایجاد ہے۔

سوال نمبر ۴ : اِمْلَا / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

مناسب الفاظ سے خالی جگہیں پر کریں۔

(ا) قَدْ اَطْلَقْتَ .... وَلَمْ تُصِبْ

(ب) اَلْاَسْلِحَةُ النُّوَوِيَّةُ .... عِلْمِيٌّ خَطِيْرٌ جِدًّا

(ج) مِنْ وَسَائِلِ النَّقْلِ .... اَلْبَحْرِيَّةُ

جواب : مکمل جملے :

(ا) قَدْ اَطْلَقْتَ الْقَوْلَ وَلَمْ تُصِبْ

تونے فضول بات کی، تو صحیح نہیں۔

(ب) اَلْاَسْلِحَةُ النُّوَوِيَّةُ اِخْتِرَاعٌ عِلْمِيٌّ خَطِيْرٌ جِدًّا

ایٹمی اسلحہ بہت خطرناک سائنسی ایجاد ہے۔

(ج) مِنْ وَسَائِلِ النَّقْلِ السُّفُنُ الْبَحْرِيَّةُ

بحری جہاز ایک وسیع آمدورفت ہے۔

سوال نمبر ۵ : اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِي الْمُفْرَدَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

حِصَّةٌ. مُخْتَرَعٌ. نَوَوِيٌّ. عَيْشٌ. اَدَاةٌ

جواب : جملوں میں استعمال :

حِصَّةٌ (پیریڈ)

هٰذِهِ الْحِصَّةُ لِلْحَدِيْثِ عَنِ الْمُخْتَرَعَاتِ الْجَدِيْدَةِ

یہ پیریڈ جدید ایجادات کے بارے میں گفتگو کے لئے ہے۔

مُخْتَرَعٌ (ایجاد)

اَلْكَمْبِيُوْتَرُ مُخْتَرَعٌ عِلْمِيٌّ عِمْلَاقٌ

کمپیوٹر ایک بہت بڑی سائنسی ایجاد ہے۔

نَوَوِيٌّ (ایٹمی)

اَلسِّلَاحُ النَّوَوِيُّ مُهْلِكٌ لِلْحَيَاةِ

ایٹمی اسلحہ زندگی کو ہلاک کر دینے والا ہے۔

عَيْشٌ (زندگی)

كُلٌّ يَتَمَنَّى الْعَيْشَ الرَّغِيْدَ

ہر ایک آسودگی کی تمنا رکھتا ہے۔

اَدَاةٌ (آلہ)

اَلسِّكِّيْنُ اَدَاةٌ لِقَطْعِ الْاَشْيَاءِ

چھری چیزوں کو کاٹنے کا آلہ ہے۔

سوال نمبر ۶ : "لَمْ تُصِبْ" فِعْلُ الْمَنْفِيِّ مَجْزُوْمٌ

"لَمْ تُصِبْ" فعل منفی مجزوم ہے۔

قَدْ سَبَقَ بِالْجَازِمِ: "لَمْ"

جس سے پہلے جزم دینے والا حرف "لَمْ" ہے۔

وَهُوَ مِنْ بَابِ الْاَفْعَالِ "أَصَابَ يُصِيبُ إِصَابَةً"

اور یہ باب افعال سے ہے، "أَصَابَ يُصِيبُ إِصَابَةً"

صَرِّفْهُ/ صَرِّفِيهِ مَعْرُوفًا وَ مَجْهُولًا

اس فعل کی معروف اور مجہول میں گردان کریں۔

جواب :

گردان فعل معروف

لَمْ يُصِبْ .... وہ صحیح نہیں تھا۔

لَمْ يُصِيبَا .... وہ (دونوں) صحیح نہیں تھے۔

لَمْ يُصِيبُوا .... وہ صحیح نہیں تھے۔

لَمْ تُصِبْ .... وہ صحیح نہیں تھی۔

لَمْ تُصِيبَا .... وہ (دونوں) صحیح نی تھیں۔

لَمْ يُصِبْنَ .... وہ صحیح نہیں تھیں۔

لَمْ تُصِبْ .... تو صحیح نہیں تھا

لَمْتُصِيبَا .... تم (دونوں) صحیح نہیں تھے۔

لَمْ تُصِيبُوا .... تم صحیح نہیں تھے۔

لَمْ تُصِيبِي .... تو صحیح نہیں تھی۔

لَمْ تُصِيبَا .... تم (دونوں) صحیح نہیں تھیں

لَمْ تُصِبْنَ .... تم صحیح نہیں تھیں

لَمْ أُصِبْ .... میں صحیح نہیں تھا / تھی

لَمْ نُصِبْ .... ہم صحیح نہیں تھے / تھیں

گردان فعل مجہول

لَمْ يُصَبْ .... ،،

لَمْ يُصَابَا .... ،،

لَمْ يُصَابُوا .... ،،

لَمْ تُصَبْ .... ،،

لَمْ تُصَابَا .... ،،

لَمْ يُصَبْنَ .... ،،

لَمْ تُصَبْ .... ،،

لَمْ تُصَابَا .... ،،

لَمْ تُصَابُوا .... ،،

لَمْ تُصَابِي .... ،،

لَمْ تُصَابَا .... ،،

لَمْ تُصَبْنَ .... ،،

لَمْ أُصَبْ .... ،،

لَمْ نُصَبْ .... ،،

سوال نمبر ۷ : خُذْ/ خُذِي أَرْبَعَةَ جُمُوعٍ مُخْتَلِفَةِ الْأَوْزَانِ مِنَ الدَّرْسِ وَهَاتِ/ هَاتِي لَهَا الْمُفْرَدَاتِ

سبق سے مختلف اوزان کی چار جمع لیں اور ان کے واحد بتائیں۔

جواب : جُمُوعٌ مُخْتَلِفَةُ الْأَوْزَانِ

(۱) أَبْنَاءٌ (وزن : أَفْعَالٌ)

(۲) أَسْلِحَةٌ (وزن : أَفْعِلَةٌ)

(۳) حَوَافِلُ (وزن : فَوَاعِلُ)

(۴) سُفُنٌ (وزن : فُعُلٌ)

سوال نمبر ۷ : تَرْجِمْ/ تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ مَا يَأْتِي مِنَ الْجُمَلِ

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) آج کا پیریڈ ہم نے جدید ایجادات کے لئے مختص کیا ہے۔

(ب) تو جو چاہتی ہے اپنے استاد سے پوچھ۔

(ج) سفر کا ایک ذریعہ بحری جہاز ہے۔

(د) سرطان ایک خطرناک بیماری ہے۔

(ہ) ٹیلی ویژن کی سکرین مستقبل کی کتاب بھی ہے استاد بھی۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) قَدْ خَصَّصْنَا حِصَّةَ الْيَوْمِ لِلْحَدِيْثِ عَنِ الْمُخْتَرَعَاتِ الْجَدِيْدَةِ.

(ب) لَكِ اَنْ تَسْئَلِيْ عَمَّا شِئْتِ.

(ج) اَلسَّفِيْنَةُ الْبَحْرِيَّةُ وَسِيْلَةُ السَّفَرِ.

(د) سَرْطَانٌ مِنْ اَخْطَرِ الْاَمْرَاضِ.

(ہ) اَلشَّاشَةُ كِتَابُ الْمُسْتَقْبَلِ وَ اُسْتَاذُهُ اَيْضًا.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

نواں سبق

اَلْاَسَدُ وَابْنُ آوٰى وَالْحِمَارُ

شیر اور گیدڑ اور گدھا

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْاَسَدُ	شیر	اِبْنُ آوٰى	گیدڑ
اَلْحِمَارُ	گدھا	زَعَمُوْا	لوگوں کا خیال ہے
اَجَمَةٌ	گھنے درخت۔ کچھار	يَاْكُلُ	کھاتا ہے
فَضَلَات	بچا کھچا	طَعَامٌ	کھانا
اَصَابَ	لگ گیا	جَرَبٌ	خارش
ضَعُفَ	کمزور ہو گیا	جُهِدَ	تھک گیا
اَلصَّيْدُ	شکار کرنا۔ شکار	مَا بَالُكَ	آپ کا کیا حال ہے
اَلسِّبَاعُ	درندے۔ جانور	سَيِّدُ السِّبَاعِ	جانوروں کے سردار
تَغَيَّرَتْ	بدل گئے	جَهَدَ	تھکا دیا
اُذُنَاهُ	اس کے دو کان	اَيْسَرُ	بہت آسان
مَا اَيْسَرَ هٰذَا	یہ کتنا آسان ہے	عَرَفْتُ	مجھے معلوم ہے
كَذَا	فلاں	بِمَكَانِ كَذَا	فلاں جگہ پر
قَصَّارٌ	دھوبی	يَحْمِلُ	لادتا ہے
ثِيَابٌ	کپڑے	اَنَا آتِيْكَ بِهٖ	میں اسے آپ کے پاس لاتا ہوں
اَلْحِيْلَةُ	تدبیر	حُصُوْلُ	حاصل کرنا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَلَفَ	آہستہ چلا	أتى	آیا
أتاهُ	اس کے پاس آیا	سَلَّمَ	سلام کیا
سَلَّمَ علَيْهِ	اس کو سلام کیا	مالي	مجھے کیا ہوا ہے
أراكَ	میں تجھے دیکھتا ہوں	مَهزُولٌ	کمزور۔ دبلا
سُوْءُ تَغْذِيَة	بد انتظامی	صَاحِبٌ	مالک
يُجِيعُ	بھوکا رکھتا ہے	بَطْنِيْ	میرا پیٹ
يُثْقِلُ	زیادہ بوجھ لادتا ہے	ظَهْرِيْ	میری کمر
ما تَجْتَمِعُ	نہیں جمع ہوتیں	هاتانِ	یہ دو
أنْحَلَتَا	انہوں نے نڈھال کردیا	أسْقَمَتَا	انہوں نے بیمار کردیا
تَرْضَى	تو راضی ہے	المُقَامُ	قیام۔ ٹھہرنا
هَرَبٌ	فرار	أتَوَجَّهُ	میں رخ کروں گا
جِهَةٌ	طرف	أضَرَّ	ضرر دیا
كَدَّنِيْ	اس نے مجھے تھکادیا	أجَاعَنِيْ	اس نے مجھے بھوکا رکھا
أدُلُّ	میں رہنمائی کرتا ہوں	أدُلُّكَ	میں تیری رہنمائی کرتا ہوں
مَعْزُولٌ	خالی	لا يَمُرُّ	نہیں گزرتا
خَصِيْبُ المَرْعَى	سرسبز چراگاہ	عَانَةٌ	گدھوں کا ریوڑ
الحُمُرُ	گدھے	تَرْعَى	تو چرتا ہے
آمِنَةً	پرامن طور پر	مُطْمَئِنَّةً	اطمینان سے
يَحْبِسُ	روکے گا	اِنْطَلِقْ	چل
مُحَاوَلَةٌ	کوشش	فَاشِلَةٌ	ناکام
نَحْوَ	کی طرف	تَقَدَّمَ	بڑھا
أخْبَرَ	بتلایا	يَثِبُ	چھلانگ لگاتا ہے
تَخَلَّصَ	نجات پائی	لَمْ يَقْدِرْ	قابو نہ پایا
عَجَزْتَ	تو عاجز ہوگیا	أعْجَزْتَ	تو عاجز آیا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
إلى هٰذِهِ الغَايَة	اس حد تک	جِئْتَنِي بِهِ	تو اسے میرے پاس لائے گا
مَرَّةً أُخْرَى	دوبارہ	أبَدًا	ہرگز نہیں
يَنْجُوْ	نجات پائے گا	مَضَى	چلا
الجَرَاسُ	پھاڑ دینا	رَآكَ	تجھے دیکھا
جَرَى	جاری ہوا	مُرَحِّبًا	مرحبا کہنے کے لئے
يَلْتَقِيْ	ملاقات کرتا ہے	لأنَّهُ يُحِبُّكَ	وہ تجھ سے پیار کرتا ہے
تَبِتُّ	تو ٹھہرتا	صَدَّقَ	تصدیق کی
مَضَى بِكَ	تجھ کو لے کر جاتا	سَبَقَ	پہلے گیا
أخَذَ طَرِيْق	راہ لی	خَدَعْتُ	میں نے دھوکہ دیا
اِسْتَعِدَّ	تیار ہو جا	النَّوْبَةُ	باری
لا يُدْرِكُنَّ	نہ پائے	لَنْ يَعُوْدَ	ہرگز نہیں لوٹے گا
أفْلَتَ	کھسک گیا	لا تُصَابُ	نہیں ملتے
الفُرَصُ	مواقع	بَصُرَ بِهِ	اس کو دیکھا
مَوْضِعٌ	جگہ	وَثْبَةٌ	پنجہ
عَاجَلَ	حملہ آور ہوا	بِلا قَلْبٍ	بغیر دل کے
الجَرَسُ	چیر اپھاڑا	ذَكَرَ	بتایا
أُذُنَيْنِ	دو کان	لا يُؤْكَلُ	نہ کھایا جائے
الأطِبَّاءُ	طبیب کی جمع۔ ڈاکٹر	الطُّهُوْرُ	صفائی
الاِغْتِسَالُ	دھونا	آكُلُ	میں کھاؤں گا
اِحْفَظْ	حفاظت کر	ما سِوَى ذٰلِكَ	باقی
أتْرُكُ	میں چھوڑ دوں گا	لِيَغْتَسِلَ	تاکہ دھوئے
قُوْتًا	خوراک	أكَلَ	کھایا
عَمَدَ	رخ کیا	يَتَطَيَّرُ	بدشگونی لے گا
رَجَاءَ	اس امید پر	رَجَعَ	لوٹ گیا
لا يَأكُلُ	نہیں کھائے گا	أيْنَ	کہاں

قَالَ الحِمارُ:	گدھے نے کہا:
وما يخبسنا	اور ہمیں اس جگہ سے کون روکے گا؟
فانطلقْ بنا اليها	پس ہمارے ساتھ وہاں چلیے

(٣) مُحاوَلةٌ فاشِلةٌ (ناکام کوشش)

فانطلقَ به نحوَ الأسدِ	پس وہ اس کو لے کر شیر کی طرف چلا
وتقدمَ ابنُ آوى	اور گیدڑ آگے بڑھا
ودخلَ الغابةَ على الأسدِ	وہ جنگل میں شیر کے پاس گیا
فاخبَرَهُ بمكانِ الحِمارِ	پس اس نے اسے گدھے کی جگہ بتائی
فخرجَ اليهِ	پس وہ اس (گدھے) کی طرف نکلا
وأرادَ أنْ يثِبَ عليهِ	اور اس پر چھلانگ لگانا چاہی
فلمْ يستطعْ لِضعفِه	پس وہ اپنی کمزوری کی وجہ سے ایسا نہ کر سکا
وتخلّصَ الحِمارُ منهُ	اور گدھا اس سے بچ نکلا
فلمّا رأى ابنُ آوى	پس جب گیدڑ نے دیکھا
انّ الأسدَ لمْ يقدرْ على الحِمارِ	کہ شیر نے گدھے پر قابو نہیں پایا!
قالَ لهُ:	اس نے اس سے کہا:
يا سيّدَ السباعِ أعجزتَ الى هذهِ الغايةِ	اے درندوں کے بادشاہ! کیا آپ اس حد تک عاجز ہو چکے ہیں
فقالَ لهُ:	پس اس نے اس سے کہا:
انْ جئتَني بهِ مرّةً أخرى	اگر تو اسے میرے پاس دوبارہ لے آئے
فلنْ ينجوَ منّي ابداً	تو وہ مجھ سے ہرگز نہیں بچ سکے گا۔

(٤) إفْتِراسُ الحِمارِ (گدھے کی چیر پھاڑ)

فمضى ابنُ آوى الى الحِمارِ	پس گیدڑ گدھے کی طرف چلا
فقالَ لهُ:	پس اس نے اس سے کہا:
ما الّذي جرى عليكَ؟	آپ کو کیا ہوا
انّ أحدَ الحُمُرِ رآكَ غريباً	بے شک ایک گدھے نے تجھے اجنبی سمجھا
فخرجَ يتلقّاكَ مُرَحِّباً بكَ	پس وہ تجھے مرحبا کہنے کے لئے تیری ملاقات کے لئے نکلا
ولو ثبتَّ لآنسكَ	اگر آپ ٹھہرتے تو وہ آپ سے محبت کرتا

ومضى بكَ الى أصحابِهِ	اور آپ کو اپنے دوستوں کے پاس لے جاتا
فلمّا سمعَ الحِمارُ ذلكَ	پس جب گدھے نے یہ بات سنی۔
ولمْ يكنْ رأى أسداً قطُّ	اور اس نے شیر کو بالکل نہیں دیکھا
صدّقَ ما قالهُ ابنُ آوى	اس نے اس بات کو سچ مان لیا جو گیدڑ نے کہی۔
وأخذَ طريقَهُ الى الأسدِ	اور شیر کی طرف چل پڑا۔
فسبقَهُ ابنُ آوى الى الأسدِ	پس گیدڑ شیر کے پاس پہلے گیا
وقالَ لهُ:	اور اس سے کہا:
"استعِدَّ لهُ	اس کے لیے تیار ہو جاؤ
فقدْ خدعْتُهُ لكَ	میں نے آپ کے لئے اس کو دھوکہ دیا ہے
فلايُدرِكنَّكَ الضَّعفُ في هذهِ النَّوبةِ	اس مرتبہ آپ پر کمزوری وارد نہ ہو
فانّهُ انْ أفلتَ لنْ يعودَ معي ابداً	بے شک اگر وہ کھسک گیا تو کبھی میرے ساتھ نہیں لوٹے گا
والفُرَصُ لا تُصابُ في كُلِّ وقتٍ	اور مواقع ہر وقت نہیں ملتے
فخرجَ الأسدُ الى مَوْضِعِ الحِمارِ	پس شیر گدھے کی جگہ کی طرف نکلا
فلمّا بصُرَ بهِ	پس جب اس نے اس کو دیکھا
عاجلَهُ بوثبةٍ إفترسَهُ بها	اس نے پنجے سے اس پر حملہ کیا جس سے اس نے اس کو شیر پھاڑ دیا۔

(٥) حِمارٌ بلا قلبٍ ولا أُذُنَيْنِ (بغیر دل اور کانوں کے گدھا)

ثُمَّ قالَ:	پھر کہا:
ذكرَ الأطبّاءُ	حکیموں نے بتایا
انّهُ لايُؤكلُ الّا بعدَ الإغتسالِ والطُّهورِ	کہ نہانے اور صفائی کے بعد ہی کھایا جائے
فاحتفظْ بهِ حتّى أعودَ	تم اس کی حفاظت کرو یہاں تک کہ میں لوٹ آؤں۔
فآكلُ قلبَهُ وأُذُنَيْهِ	تو میں اس کا دل اور دو کان کھاؤں گا
وأتركُ ما سِوى ذلكَ قوتاً لكَ	اور تیری خوراک کے لئے باقی چھوڑ دوں گا
فلمّا ذهبَ الأسدُ ليغتسلَ	جب شیر نہانے گیا۔
عمدَ ابنُ آوى الى الحِمارِ	گیدڑ نے گدھے کی طرف رخ کیا
فأكلَ قلبَهُ وأُذُنَيْهِ	پس اس کا دل اور دونوں کان کھالئے۔

رَجَاءَ اَنْ يَتَطَيَّرَ الْاَسَدُ مِنْهُ	اس امید پر کہ شیر اس سے برا شگون لے گا
فَلَا يَاكُلُ مِنْهُ شَيْئًا	پس وہ اس سے کچھ بھی نہیں کھائے گا۔
ثُمَّ اِنَّ الْاَسَدَ رَجَعَ اِلٰى مَكَانِهٖ	پھر شیر اپنی جگہ کی طرف لوٹ آیا۔
فَقَالَ لِابْنِ آوَى:	پس گیدڑ سے کہا:
اَيْنَ قَلْبُ الْحِمَارِ وَاُذُنَاهُ؟	گدھے کا دل اور اس کے کان کہاں ہیں؟
قَالَ ابْنُ آوَى:	گیدڑ نے کہا:
اَلَمْ تَعْلَمْ اِنَّهٗ لَوْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ	کیا آپ کو معلوم نہیں اگر اس کا دل ہوتا اس سے یہ سمجھتا
يَعْقِلُ بِهَا وَاُذُنَانِ يَسْمَعُ بِهِمَا	اور دو کان ہوتے جس سے وہ سنتا۔
لَمْ يَرْجِعْ اِلَيْكَ	تو وہ آپ کی طرف نہ لوٹتا۔
بَعْدَ مَا اَفْلَتَ وَنَجَا مِنَ الْهَلَكَةِ	اس کے بعد کہ وہ کھسک گیا اور ہلاکت سے نجات پا گیا تھا۔

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَمَّا يَاتِيْ مِنَ الْاَسْئِلَةِ

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: لِمَاذَا ضَعُفَ الْاَسَدُ وَلَمْ يَسْتَطِعِ الصَّيْدَ؟

شیر کیوں کمزور ہو گیا اور شکار نہ کر سکا۔

جواب: لِاَنَّ الْجَرَبَ اَصَابَهٗ

کیونکہ اسے خارش ہو گئی تھی۔

سوال: هَلْ نَجَحَ ابْنُ آوَى فِيْ حِيْلَتِهٖ؟

کیا گیدڑ اپنی تدبیر میں کامیاب ہو گیا۔

جواب: نَعَمْ نَجَحَ ابْنُ آوَى فِيْ حِيْلَتِهٖ

ہاں گیدڑ اپنی تدبیر میں کامیاب ہو گیا۔

سوال: كَيْفَ تَخَلَّصَ الْحِمَارُ مِنْ وَثْبَةِ الْاَسَدِ؟

گدھے نے شیر کے پنجے سے کس طرح جان چھڑائی۔

جواب: اَرَادَ الْاَسَدُ اَنْ يَثِبَ عَلَى الْحِمَارِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ لِضَعْفِهٖ وَ

تَخَلَّصَ الْحِمَارُ مِنْهُ.

شیر نے چاہا کہ گدھے پر چھلانگ لگائے لیکن وہ اپنی کمزوری کی وجہ سے نہ کر سکا اور گدھا بچ گیا۔

سوال: مَاذَا فَعَلَ ابْنُ آوَى عِنْدَ مَا ذَهَبَ الْاَسَدُ لِلْاِغْتِسَالِ؟

گیدڑ نے کیا کیا جب شیر نہانے کے لئے گیا۔

جواب: عَمَدَ ابْنُ آوَى اِلَى الْحِمَارِ فَاَكَلَ قَلْبَهٗ وَاُذُنَيْهِ عِنْدَ مَاذَهَبَ الْاَسَدُ لِلْاِغْتِسَالِ

گیدڑ گدھے کے پاس آیا پس اس نے اس کا دل اور اس کے دونوں کان کھا لئے جب شیر نہانے کے لئے گیا۔

سوال: مَاذَا قَالَ ابْنُ آوَى حِيْنَ سَاَلَهُ الْاَسَدُ عَنْ قَلْبِ الْحمار و اُذُنَيْهِ؟

گیدڑ نے کیا جواب دیا جب شیر نے اس سے گدھے کے دل اور اس کے دو کانوں کے بارے میں پوچھا۔

جواب: قَالَ ابْنُ آوَى: اَلَمْ تَعْلَمْ اِنَّهٗ لَوْكَانَ لَهٗ قَلْبٌ يَعْقِلُ بِهٖ وَ اُذُنَانِ يَسْمَعُ بِهِمَا لَمْ يَرْجِعْ اِلَيْكَ بَعْدَ مَااَفْلَتَ وَنَجَا مِنَ الْهَلَكَةِ

گیدڑ نے جواب دیا: کیا تم نہیں جانتے کہ اگر اس کا دل ہوتا جس سے وہ سمجھتا اور دو کان ہوتے جن سے وہ سنتا تو وہ تیرے پاس نہ لوٹتا اس کے بعد کہ وہ کھسک گیا اور ہلاکت سے بچ گیا تھا۔

سوال: لِلْقِصَّةِ ثَلَاثَةُ اَبْطَال "اَسَدٌ جَرِبٌ وَابْنُ آوَى رَوَّاغٌ مُحْتَالٌ وَحِمَارٌ بَلِيْدٌ. فَاَيُّ الْبَطَلِ اَعْجَبَكَ/ اَعْجَبَكِ كَثِيْرًا

کہانی کے تین ہیرو ہیں "خارش زدہ شیر اور مکار فریبی گیدڑ اور بیوقوف گدھا" پس تمہیں کون سا ہیرو زیادہ پسند ہے۔

جواب: اَعْجَبَنِيْ ابْنُ آوَى كَثِيْرًا

مجھے گیدڑ بہت پسند ہے۔

سوال: مَغْزَى الْقِصَّةِ هُوَ اِنَّ الْبَلَادَةَ وَالْحِمَاقَةَ تُوَرِّطَانِ صَاحِبَهُمَا فِى

الْمَهَالِكِ. فَكَيْفَ يَتَّضِحُ لَكَ/لَكِ

کہانی کا مرکزی خیال یہ ہے کہ بے وقوفی اور حماقت اپنے مالک کو ہلاکت کی طرف لے جاتی ہیں۔ پس یہ بات آپ پر کس طرح واضح ہوتی ہے۔

جواب: لِاَنَّ الْحِمَارَ كَانَ بَلِيْدًا وَاَحْمَقًا وَ هَلَكَ بِحِيْلَةِ ابْنِ آوٰى مُحْتَالٍ

کیونکہ گدھا بے وقوف اور احمق تھا اور مکار گیدڑ کی سازش سے ہلاک ہو گیا۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَأْ/اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

مناسب الفاظ سے خالی جگہیں پر کریں۔

(ا) اَنَا اَدُلُّكَ .... مَكَانٍ مَعْزُوْلٍ

(ب) فَلَنْ يَنْجُوْ .... اَبَدًا

(ج) وَمَضٰى بِكَ .... اَصْحَابِهٖ

(د) اَلْفُرَصُ لَا تُصَابُ .... كُلِّ وَقْتٍ

جواب: مکمل جملے:

(ا) اَنَا اَدُلُّكَ عَلٰى مَكَانٍ مَعْزُوْلٍ

میں تجھے خالی مکان کا پتہ دیتا ہوں۔

(ب) فَلَنْ يَنْجُوْ مِنِّيْ اَبَدًا

تو وہ مجھ سے ہرگز نہیں بچے گا۔

(ج) وَمَضٰى بِكَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ

اور وہ آپکو اپنے ساتھیوں کے پاس لے جاتا

(د) اَلْفُرَصُ لَا تُصَابُ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ

مواقع ہر وقت نہیں ملتے۔

سوال نمبر ۳: صَحِّحْ/صَحِّحِي الْجُمَلَ التَّالِيَةَ.

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) فَاَصَابَ الْاَسَدُ جَرَبًا

(ب) مَالِيْ اَرَاكَ مَهْزُوْلٌ؟

(ج) مَا تَجْتَمِعَانِ هٰذِهِ الْحَالَتَانِ عَلٰى جِسْمٍ اِلَّا اَنْحَلَتْهُ؟

جواب: درست جملے:

(ا) فَاَصَابَ الْاَسَدَ جَرَبٌ

پس شیر کو خارش ہو گئی۔

(ب) مَالِيْ اَرَاكَ مَهْزُوْلًا؟

مجھے کیا ہوا ہے کہ میں آپ کو دبلا دیکھ رہا ہوں

(ج) مَا تَجْتَمِعُ هَاتَانِ الْحَالَتَانِ عَلٰى جِسْمٍ اِلَّا اَنْحَلَتَاهُ؟

یہ دو حالتیں کسی جسم پر اکٹھی نہیں ہوتیں مگر اس کو نڈھال کر دیتی ہیں۔

سوال نمبر ۴: اِسْتَخْدِمْ/اِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْمُفِيْدَةِ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اَجَمَةٌ. صَيْدٌ. دَوَاءٌ. قَصَّارٌ. حِيْلَةٌ. غَرِيْبٌ. مَرْعٰى

اَجَمَةٌ (جنگل)

اَلْاَسَدُ يَعِيْشُ فِي الْاَجَمَةِ — شیر جنگل میں رہتا ہے۔

صَيْدٌ (شکار)

اَلْاَسَدُ لَمْ يَسْتَطِعْ صَيْدَ الْحِمَارِ لِضُعْفِهٖ — شیر اپنی کمزوری کی وجہ سے شکار نہ کر سکا۔

دَوَاءٌ (دوا)

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ — ہر بیماری کی دوا ہوتی ہے

قَصَّارٌ (دھوبی)

اَلْقَصَّارُ يَغْسِلُ الثِّيَابَ — دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔

حِيْلَةٌ (تدبیر۔ سازش)

صارت حیلۃ ابن آوی ناجحۃ — گیدڑ کی سازش کامیاب ہو گئی۔

غریبٌ (اجنبی)

ھو رجلٌ غریبٌ فی ھذہ البلاد — وہ اس علاقے میں اجنبی ہے۔

مرعی (چراگاہ)

یرعی الحمار فی المرعی آمنۃ مطمئنۃ — گدھا چراگاہ میں امن سے اور اطمینان سے چر رہا ہے۔

سوال نمبر ۳: ھاتِ / ھاتی المفردات الجموع التالیۃ

درج ذیل جمع کے واحد بتاؤ

سِباعٌ. أحوالٌ. فضلاتٌ. حُمُرٌ. أصحابٌ. فُرَصٌ. أطبّاءٌ

جمع الفاظ	واحد الفاظ
سباعٌ	سبع
احوالٌ	حال
فضلاتٌ	فضلۃٌ
حمرٌ	حمارٌ
اصحابٌ	صاحبٌ
فرصٌ	فرصۃٌ
اطباءٌ	طبیبٌ

سوال نمبر ۴: صرّف / صرّفی الماضی والمضارع

من سمع. ترک. ذھب

"سمع. ترک. ذھب" سے ماضی اور مضارع کی گردان کرو۔

جواب: سمع سے فعل ماضی کی گردان

فعل ماضی کی گردان

سمع .... اس (مرد) نے سنا

سمعا .... ان دو (مردوں) نے سنا

سمعوا .... ان مردوں نے سنا۔

سمعت .... اس (عورت) نے سنا۔

سمعتا .... ان دو (عورتوں) نے سنا۔

سمعن .... انھوں نے سنا۔

سمعتَ .... تو (مرد) نے سنا۔

سمعتما .... تم دو (مردوں) نے سنا۔

سمعتم .... تم (مردوں) نے سنا۔

سمعتِ .... تو (عورت) نے سنا۔

سمعتما .... تم دو (عورتوں) نے سنا۔

سمعتن .... تم (عورتوں) نے سنا۔

سمعتُ .... میں نے سنا۔

سمعنا .... ہم نے سنا۔

سمع سے فعل مضارع کی گردان

یسمع .... وہ سنتا ہے / سنے گا۔

یسمعان .... وہ (دونوں) سنتے ہیں / سنیں گے

یسمعون .... وہ سنتے ہیں / سنیں گے

تسمع .... وہ سنتی ہے / سنے گی۔

تسمعان .... وہ (دونوں) سنتی ہیں / سنیں گی۔

یسمعن .... وہ سنتی ہیں / سنیں گی۔

تسمع .... تو سنتا ہے / سنے گا۔

تسمعان .... تم (دونوں) سنتے ہو / سنو گے۔

تسمعون .... تم سنتے ہو / سنو گے۔

تسمعین .... تو سنتی ہے / سنے گی۔

تسمعان .... تم (دونوں) سنتی ہو / سنو گی۔

تسمعن .... تم سنتی ہو / سنو گی۔

اسمع .... میں سنتا / سنتی ہوں

نسمع .... ہم سنتے ہیں۔

تَرَكَ فعل ماضی کی گردان

تَرَكَ .... اس (مرد) نے چھوڑا۔
تَرَكَا .... ان دو (مردوں) نے چھوڑا۔
تَرَكُوْا .... ان (مردوں) نے چھوڑا۔
تَرَكَتْ .... اس (عورت) نے چھوڑا۔
تَرَكَتَا .... ان دو (عورتوں) نے چھوڑا۔
تَرَكْنَ .... ان (عورتوں) نے چھوڑا۔
تَرَكْتَ .... تو (مرد) نے چھوڑا۔
تَرَكْتُمَا .... تم دونوں (مردوں) نے چھوڑا۔
تَرَكْتُمْ .... تم (مردوں) نے چھوڑا۔
تَرَكْتِ .... تو (عورت) نے چھوڑا۔
تَرَكْتُمَا .... تم دونوں (عورتوں) نے چھوڑا۔
تَرَكْتُنَّ .... تم (عورتوں) نے چھوڑا۔
تَرَكْتُ .... میں نے چھوڑا۔
تَرَكْنَا .... ہم نے چھوڑا۔

تَرَكَ سے فعل مضارع کی گردان

يَتْرُكُ .... وہ چھوڑتا ہے / چھوڑے گا۔
يَتْرُكَانِ .... وہ (دونوں) چھوڑتے ہیں / چھوڑیں گے۔
يَتْرُكُوْنَ .... وہ چھوڑتے ہیں / چھوڑیں گے۔
تَتْرُكُ .... وہ چھوڑتی ہے / چھوڑے گی۔
تَتْرُكَانِ .... وہ دونوں چھوڑتی ہیں / چھوڑیں گی۔
يَتْرُكْنَ .... وہ چھوڑتی ہیں / چھوڑیں گی۔
تَتْرُكُ .... تو چھوڑتا ہے / چھوڑے گا۔
تَتْرُكَانِ .... تم (دونوں) چھوڑتے ہو / چھوڑو گے۔
تَتْرُكُوْنَ .... تم چھوڑتے ہو / چھوڑو گے۔
تَتْرُكِيْنَ .... تم چھوڑتی ہو / چھوڑو گی۔
تَتْرُكَانِ .... تم (دونوں) چھوڑتی ہو چھوڑو گی۔

تَتْرُكْنَ .... تم چھوڑتی ہو / چھوڑو گی۔
اَتْرُكُ .... میں چھوڑتا / چھوڑتی ہوں / چھوڑوں گی۔
نَتْرُكُ .... ہم چھوڑتے ہیں / چھوڑیں گے۔

ذَهَبَ سے فعل ماضی کی گردان

ذَهَبَ .... وہ گیا
ذَهَبَا .... وہ (دونوں) گئے
ذَهَبُوْا .... وہ گئے۔
ذَهَبَتْ .... وہ گئی
ذَهَبَتَا .... وہ (دونوں) گئیں
ذَهَبْنَ .... وہ گئیں
ذَهَبْتَ .... تو گیا۔
ذَهَبْتُمَا .... تم (دونوں) گئے۔
ذَهَبْتُمْ .... تم گئے۔
ذَهَبْتِ .... تو گئی۔
ذَهَبْتُمَا .... تم (دونوں) گئیں۔
ذَهَبْتُنَّ .... تم گئیں۔
ذَهَبْتُ .... میں گیا / گئی
ذَهَبْنَا .... ہم گئے / گئیں

ذَهَبَ سے فعل مضارع کی گردان

يَذْهَبُ .... وہ جاتا ہے / وہ جائے گا۔
يَذْهَبَانِ .... وہ (دونوں) جاتے ہیں / جائیں گے۔
يَذْهَبُوْنَ .... وہ جاتے ہیں / جائیں گے۔
تَذْهَبُ .... وہ جاتی ہے / جائے گی۔
تَذْهَبَانِ .... وہ (دونوں) جاتی ہیں / جائیں گی۔
يَذْهَبْنَ .... وہ جاتی ہیں / جائیں گی۔
تَذْهَبُ .... تو جاتا ہے / جائے گا۔
تَذْهَبَانِ .... تم (دونوں) جاتے ہو / جاؤ گے۔

تَذْهَبُوْنَ	تم جاتے ہو / جاؤ گے۔
تَذْهَبِيْنَ	تو جاتی ہے / جائے گی۔
تَذْهَبَانِ	تم (دونوں) جاتی ہو / جاؤ گی۔
تَذْهَبْنَ	تم جاتی ہو / جاؤ گی۔
اَذْهَبُ	میں جاتا / جاتی ہوں / جاؤں گا / گی۔
نَذْهَبُ	ہم جاتے ہیں / جائیں گے۔

سوال نمبر ۷ : ترجِمْ / ترجِمی مایأتی الی العربیۃ
عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) دھوبی گدھے پر کپڑے لادتا ہے۔
(ب) وہ میرے پیٹ کو بھوکا رکھتا ہے۔
(ج) کیا تم اس حد تک عاجز ہو چکے ہو؟
(د) گدھے کا دل اور کان کہاں ہیں۔
(ہ) تو نے وہ جگہ پہچان لی ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) یَحْمِلُ القصّارُ ثیابًا علی الحمار.
(ب) هُوَ یُجِیْعُنِیْ بطنی.
(ج) أعَجَزْتَ الی هذه الغایة؟
(د) اَیْنَ قَلْبُ الحمار واُذُنَاهُ؟
(ہ) قد عَرَفْتَ ذٰلك المكان

☆ — ☆

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

دسواں سبق

فِی الْمَدَائِحِ النَّبَوِیَّةِ

نبیؐ کی تعریف میں

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمَدَائِحُ	مدح۔ تعریف	زَادَ	زیادہ کیا۔ ترقی دی
تَکْرِیْمًا	عزت کے اعتبار سے	وَحَبَاهُ	ان کو عطا فرمایا ہے
فَضْلٌ	کرم۔ شرف	مِنْ لَدُنْهُ	اپنے پاس سے
اِخْتَصَّ	خاص کیا	اَلْمُرْسَلِیْنَ	مرسل کی جمع۔ رسول
کَرِیْمًا	وقار کے لحاظ سے	رَاْفَةٍ	شفیق
رَحِیْمًا	مہربان	بِالْمُؤْمِنِیْنَ	مومنوں کے ساتھ
صَلُّوْا	درود پڑھو	سَلِّمُوْا	سلام بھیجو
حَازَا	احاطہ کر لیا	مَحَامِدُ	تعریفیں
اَلْمَدَائِحُ	ثنائیں	زَکَتْ	پاک ہوئے
مَنَاسِبُ	نسب	طَابَ	پاکیزہ ہوئے
اَلْمَحْتِدُ	نسل، نسب، شجرہ	تَاَثَّلَتْ	مستحکم ہو گئی
عَلْیَا	اقتدار	سُوْدَدَہٗ	سرداری
حَادِثًا	نئی	قَدِیْمًا	پرانی
مَجْدًا	بزرگی	صَمِیْمًا	پختہ
آیَاتُهٗ	آپ کی نشانیاں۔ معجزات	بَهَرَتْ	روشن ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَنَا	چمک	سَنَاءٌ	روشنی
أَفَادَتْ	فائدہ دیا۔دیا	اَلْقَمَرَيْنِ	سورج۔چاند
ضِيَاءٌ	روشنی	عَلَتْ	بلند ہوا
لِوَاءٌ	جھنڈا	أَعْلَامٌ	علامات
أَعْلَامُ الظُّهُوْرِ	غلبے کی علامات	هُدًى	ہدایت دی
اَلصِّرَاطُ	راستہ	قَوِيْمٌ	سیدھا
اَلشَّفِيْعُ	شفاعت کرنے والا	مُقَامٌ	مرتبہ
مَعْقُوْدٌ	پکڑا ہوا ہے	تَوَافَتْ	سب کے سب حاضر ہوئے
لِلْحِسَابِ	حساب کے لئے	وُفُوْدٌ	وفد کی جمع۔گروہ
تَقَدَّمْ	آگے بڑھیں	زَعِيْمٌ	رہنما
أَنَامٌ	لوگ	يَقُوْمُ	قیام کرتا ہے
اَلْبَابُ الْعَلِيُّ	بلند دروازہ	يَسْجُدُ	سجدہ کرتا ہے
آنَ	قریب آگیا	اَلْمَوْعِدُ	وعدہ
يُجَابُ	جواب دیا جائے گا	قُلْ	کہو
يُسْمَعُ إِلَيْكَ	تیری بات قبول ہے	نُرِيْكَ	ہم آپ کو دکھائیں گے
نَضْرَةٌ	شگفتگی۔تروتازگی	نَعِيْمٌ	نعمت۔نوازش
صَفْوَةٌ	انتخاب	اَلْبَارِئُ	خالق۔اللہ
بُغْيَةٌ	پسند	خَلْقٌ	مخلوق۔بنی نوع انسان
نَسَمٌ	ذی روح	اَلنَّاطِقِيْنَ	بولنے والے
أَفْصَحُ	سب سے زیادہ فصیح	اَلنَّاطِقِيْنَ الضَّادَ	عربی بولنے والے
قَاطِبَةٌ	سب کے سب	حَدِيْثٌ	بات۔گفتگو
اَلشَّهْدُ	شہد	اَلذَّائِقُ	چکھنے والا۔باذوق
اَلْفَهِمُ	سمجھدار۔بات کو سمجھنے والا	قَوْلٌ كَرِيْمٌ	ملائم بات
قَائِلٌ	کہنے والا	تُحْيِيْ	تو زندہ کرتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْقُلُوْبُ	دل	مَيْتُ الْهِمَمِ	جس کی ہمت جواب دے گئی ہو۔
أَتَيْتَ	تو آیا	لَاتَمُرُّ	تو نہیں گزرتا
فَوْضَى	غیر منظم گروہ	هَامٌ	محبت میں وارفتہ ہوتا
صَنَمٌ	پتھر	جَوْرًا	ظلم سے
مَمْلُوْءَةٌ	بھری پڑی	طَاغِيَةٌ	سرکش۔ظلم
مُسَخَّرَةٌ	مفتوحہ۔غلام۔مطیع	يَفْتِكُ	دلیر تھے گرفت میں لیتے تھے
مُتَحَكِّمٌ	اپنی مرضی سے فیصلہ کرنے والا	أَضْعَفُهُمْ	ان کے کمزور لوگ
أَقْوَاهُمْ	ان کے زیادہ طاقتور	اَلْبَهْمُ	مویشی
اَللَّيْثُ	شیر	اَلْبَلَمُ	چھوٹی مچھلی
اَلْحُوْتُ	بڑی مچھلی	دَعَا	پکارا
أَخُوْكَ	تیرا بھائی	قَامَ	کھڑا ہو گیا
مَيْتًا	مردہ	أَجْيَالُ	اقوام۔لوگ
أَحْيَيْتَ	تو نے زندہ کیا	صَلِّ	رحمت کر
اَلرِّمَمُ	بوسیدہ ہڈیاں	مَا أَرَدْتَ	جب تک تو چاہے
سَلِّمْ	سلامتی بھیج	نَزِيْلُ عَرْشِكَ	تیرے عرش کا مہمان
نَزِيْلٌ	مہمان	كُلُّهُمْ	سب سے
خَيْرُ الرُّسُلِ	رسولوں سے اعلیٰ		

متن اور ترجمہ

اَللّٰهُ زَادَ مُحَمَّدًا تَكْرِيْمًا
وَحَبَاهُ فَضْلًا مِنْ لَدُنْهُ عَظِيْمًا
وَاخْتَصَّهُ فِي الْمُرْسَلِيْنَ كَرِيْمًا
ذَا رَأْفَةٍ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

(ترجمہ) اللہ نے محمد ﷺ کی عزت میں اضافہ فرمایا اور آپؐ کو اپنی جناب سے بڑا فضل عطا کیا اور آپؐ کو مرسلین کی سرداری کے لئے چن لیا۔ آپؐ شفیق ہیں اور ایمان والوں پر مہربان ہیں۔ آپؐ پر درود بھیجو اور ادب سے سلام بھیجو۔

حَازَ الْمَحَامِدَ وَالْمَمَادِحَ اَحْمَدُ
وَزَکَتْ مَنَابِتُہٗ وَطَابَ الْمَحْتَدُ
وَتَأَلَّقَتْ عَلْیَائُہٗ وَالسُّوْدَدُ
مَجْدًا صَمِیْمًا حَادِثًا وَ قَدِیْمًا
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

(ترجمہ) احمد (یعنی محمد ﷺ) نے تعریفوں اور مدحتوں کا احاطہ کر لیا۔ آپؐ کے نسب پاک ہیں اور آپؐ کی نسل پاکیزہ ہے۔ آپؐ کی سرداری اور سیادت جدید اور قدیم عظمت پر چھا گئی، آپؐ پر درود بھیجو اور ادب سے سلام بھیجو۔

آیَاتُہٗ بَہَرَتْ سَنًا وَ سَنَاء
وَاَفَادَتْ الْقَمَرَیْنِ مِنْہُ ضِیَاء
وَعَلَتْ بِاَعْلَامِ الظُّہُوْرِ لِوَاء
فَہَدٰی بِہِ اللّٰہُ الصِّرَاطَ قَوِیْمًا
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

(ترجمہ) آپؐ کی نشانیاں چمک دمک کے لحاظ سے خوش نما ہیں۔ چاند اور سورج نے آپؐ سے روشنی پائی ہے۔ غلبے کی علامات سے آپؐ کا جھنڈا بلند ہے۔ پس اللہ نے آپؐ کے ذریعے سیدھا راستہ دکھایا۔ آپؐ پر درود بھیجو اور ادب سے سلام بھیجو۔

ذَاکَ الشَّفِیْعُ مَقَامُہٗ مَحْمُوْدُ
لِوَاءُ ہٗ بِیَدِ الْعَلَاءِ مَعْقُوْدُ
فَاِذَا تَوَافَتْ لِلْحِسَابِ وُفُوْدُ
قَالُوْا: تَقَدَّمْ بِالْاَنَامِ زَعِیْمًا
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

(ترجمہ) آپؐ وہ شفاعت کرنے والے ہیں جن کو مقام محمود (جنت میں بلند ترین مقام) حاصل ہے اور آپؐ کا جھنڈا رفعت و بلندی کے ہاتھ نے مضبوطی سے پکڑ رکھا ہے جب حساب کے لئے تمام گروہ حاضر ہوئے۔ انہوں نے کہا: آپؐ آگے بڑھیں۔ آپؐ تمام لوگوں کے سردار ہیں۔ آپؐ پر درود بھیجو اور اچھی طرح سلام بھیجو۔

فَیَقُوْمُ بِالْبَابِ الْعَلِیِّ وَیَسْجُدُ
وَیَقُوْلُ: یَا مَوْلَایَ آنَ الْمَوْعِدُ
فَیُجَابُ: قُلْ یُسْمَعُ اِلَیْکَ مُحَمَّدُ
وَنُرِیْکَ مِنَّا نَضْرَۃً وَ نَعِیْمًا
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

(ترجمہ) پس آپؐ بلند دروازے پر کھڑے ہو جائیں گے اور سجدہ کریں گے اور کہیں گے: اے میرے مالک! وہ وقت آگیا ہے۔ پس جواب دیا جائے گا۔ اے محمد ﷺ کہو تمہاری بات مانی جائے گی۔ ہم آپؐ کو اپنی طرف سے نوازش و کرم دکھائیں گے۔ آپؐ پر درود بھیجو اور ادب سے سلام بھیجو۔

(۲)

مُحَمَّدٌ صَفْوَۃُ الْبَارِیْ وَ رَحْمَتُہٗ
وَبُغْیَۃُ اللّٰہِ مِنْ خَلْقٍ وَ مِنْ نَسَمٍ

(ترجمہ) محمد ﷺ خالق کا انتخاب ہیں اور اس کی رحمت ہیں اور آپؐ مخلوق میں سے اور ذی روح چیزوں میں سے اللہ کے منتخب اور پسندیدہ ہیں۔

یَا اَفْصَحَ النَّاطِقِیْنَ الضَّادَ قَاطِبَۃً
حَدِیْثُکَ الشَّہْدُ عِنْدَ الذَّائِقِ الْفَہِمِ

(ترجمہ) اے عربی بولنے والوں میں سے سب سے زیادہ فصیح گفتگو کرنے والے! سمجھ دار چکھنے والے کے لئے تیری گفتگو شہد کی طرح میٹھی ہے۔

بِکُلِّ قَوْلٍ کَرِیْمٍ اَنْتَ قَائِلُہٗ
تُحْیِ الْقُلُوْبَ وَ تُحْیِیْ مَیِّتَ الْہِمَمِ

(ترجمہ) ہر نرم بات کے ذریعے جس کو آپؐ نے فرمایا، آپؐ دلوں کو زندہ کر دیتے ہیں اور مردہ

بہت لوگوں کو زندگی بخش دیتے ہیں۔

أَتَيْتَ وَالنَّاسُ فَوْضَى لَا تَمُرُّ بِهِمْ
إِلَّا عَلَى صَنَمٍ قَدْ هَامَ فِي صَنَمٍ

(ترجمہ) آپؐ تشریف لائے جبکہ لوگ منتشر تھے۔آپؐ ان کے پاس سے نہیں گزرتے تھے مگر ایک پتھر (کافر) پر جس کے دل میں پتھر (بت) کا عشق سمایا ہوا تھا۔

وَالْأَرْضُ مَمْلُوءَةٌ جَوْرًا مُسَخَّرَةٌ
لِكُلِّ طَاغِيَةٍ فِي الْخَلْقِ مُحْتَكِمٍ

(ترجمہ) اور زمین (ملک) ظلم سے بھری پڑی تھی اور ہر سرکش کے لئے مطیع ہو گئی تھی۔ وہ مخلوق پر اپنا حکم چلاتا تھا۔

وَالْخَلْقُ يَفْتِكُ أَقْوَاهُمْ بِأَضْعَفِهِمْ
كَاللَّيْثِ بِالْبَهْمِ أَوْ كَالْحُوتِ بِالْبَلَمِ

(ترجمہ) اور لوگوں میں سے جو زیادہ طاقتور تھے انہوں نے کمزوروں کو اپنی گرفت میں لے رکھا تھا جیسے شیر چارپائے کو اور بڑی مچھلی چھوٹی مچھلی کو (اپنی گرفت میں لے لیتے ہیں)

أَخُوكَ عِيسَى دَعَا مَيْتًا فَقَامَ لَهُ
وَأَنْتَ أَحْيَيْتَ أَجْيَالًا مِنَ الرِّمَمِ

(ترجمہ) آپؐ کے بھائی عیسیٰ علیہ السلام نے مردے کو پکارا تو وہ اسکے لئے کھڑا ہو گیا اور آپؐ نے بوسیدہ ہڈیوں سے لوگوں کو زندہ کر دیا۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ مَا أَرَدْتَ عَلَى
نَزِيلِ عَرْشِكَ خَيْرِ الرُّسْلِ كُلِّهِمِ

(ترجمہ) اے میرے رب! جب تک تو چاہے اپنے عرش کے مہمانؐ اور تمام رسولوں سے افضل رسولؐ پر رحمت کر اور سلامتی بھیج۔

اَلْاَسْئِلَةُ وَالتَّمَارِيْنُ

سوالات اور مشقیں

سوال نمبر ۱ : أَجِبْ/ أَجِيْبِيْ عَمَّا يَأْتِيْ.

درج ذیل جواب دیں۔

سوال : هَلْ كَانَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ رَؤُوْفًا بِالْمُؤْمِنِيْنَ؟
کیا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام مسلمانوں پر مہربان تھے ؟

جواب : نَعَمْ كَانَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ رَؤُوْفًا بِالْمُؤْمِنِيْنَ
ہاں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام مسلمانوں پر مہربان تھے۔

سوال : بِمَنْ هَدَى اللّٰهُ النَّاسَ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ؟
کس کے ذریعے اللہ نے لوگوں کو سیدھی راہ دکھائی ؟

جواب : بِرَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ هَدَى اللّٰهُ النَّاسَ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ
اپنے رسول کریمؐ کے ذریعے اللہ نے لوگوں کو سیدھی راہ دکھائی۔

سوال : كَيْفَ كَانَ النَّاسُ قَبْلَ بِعْثَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟
رسول پاک ﷺ کی بعثت سے پہلے لوگ کیسے تھے ؟

جواب : كَانَ النَّاسُ مُتَفَرِّقِيْنَ يَعْبُدُوْنَ الْأَصْنَامَ قَبْلَ بِعْثَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟
بعثت رسولؐ سے پہلے لوگ منتشر تھے اور بتوں کی پوجا کرتے تھے۔

سوال : مَا الْحَالَةُ الَّتِيْ كَانَتِ الْأَرْضُ عَلَيْهَا عِنْدَ مَا بُعِثَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ السَّلَامُ؟
زمین کس حالت پر تھی جب نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہوئے ؟

جواب : كَانَتِ الْأَرْضُ مَمْلُوْءَةً جَوْرًا وَظُلْمًا وَمُسَخَّرَةً لِكُلِّ طَاغِيَةٍ
زمین جور و ظلم سے بھری پڑی تھی اور ہر سرکش کی اطاعت گزار تھی۔

اَلْأَقْوَالُ الْكَرَائِمُ

اَلْأَبْوَابُ الْعَلِيُّوْنَ

سوال نمبر ۵ : اِجْعَلْ / اِجْعَلِي الْمُضَافَ مُثَنًّى فِيْمَا يَأْتِيْ.

درجہ ذیل میں مضاف کو تثنیہ بناؤ۔

أَفْصَحُ النَّاطِقِيْنَ. حَدِيْثُكَ. أَخُوْكَ

جواب : مضاف تثنیہ :

أَفْصَحَا النَّاطِقِيْنَ

حَدِيْثَاكَ

أَخَوَاكَ

سوال نمبر ۶ : صَرِّفْ / صَرِّفِي الْمَصْدَرَ "فَتْكًا" تَصْرِيْفَ الْمُضَارِعِ وَالْأَمْرِ

مصدر "فَتْكًا" سے مضارع اور امر کی گردان کریں۔

جواب : گردان فعل مضارع

يَفْتِكُ	وہ گرفت میں لیتا ہے / لے گا۔
يَفْتِكَانِ	وہ (دونوں) گرفت میں لیتے ہیں / لیں گے
يَفْتِكُوْنَ	وہ گرفت میں لیتے ہیں / لیں گے۔
تَفْتِكُ	وہ گرفت میں لیتی ہے / لے گی۔
تَفْتِكَانِ	وہ (دونوں) گرفت میں لیتی ہیں / لیں گی۔
يَفْتِكْنَ	وہ گرفت میں لیتی ہیں / لیں گی۔
تَفْتِكُ	تو گرفت میں لیتا ہے / لے گا۔
تَفْتِكَانِ	تم (دونوں) گرفت میں لیتے ہو / لو گے۔
تَفْتِكُوْنَ	تم گرفت میں لیتے ہو / لو گے۔
تَفْتِكِيْنَ	تو گرفت میں لیتی ہے / لے گی۔
تَفْتِكَانِ	تم دونوں گرفت میں لیتی ہو / لو گی۔
تَفْتِكْنَ	تم گرفت میں لیتی ہو / لو گی۔

أَفْتِكُ	میں گرفت میں / لیتا / لیتی ہوں۔
نَفْتِكُ	ہم گرفت میں لیتے ہیں / لیں گے۔

گردان فعل امر

اِفْتِكْ	وہ گرفت میں لے (ایک مرد)
اِفْتِكَا	تم گرفت میں لو (دو مرد)
اِفْتِكُوْا	تم گرفت میں لو (سب مرد)
اِفْتِكِيْ	تو گرفت میں لے (ایک عورت)۔
اِفْتِكَا	تم گرفت میں لو (دو عورتیں)
اِفْتِكْنَ	تم گرفت میں لو (سب عورتیں)

سوال نمبر ۷ : تَرْجِمْ / تَرْجِمِيْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ

عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) رسول اللہ ﷺ مومنوں پر مہربان تھے۔

(ب) نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ کی رحمت ہیں۔

(ج) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام عربی بولنے والوں میں فصیح ترین ہیں۔

(د) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نسلوں کو زندہ کر دیا۔

(ہ) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے برگزیدہ ہیں۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَؤُوْفًا بِالْمُؤْمِنِيْنَ.

(ب) اَلنَّبِيُّ الْكَرِيْمُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ هُوَ رَحْمَةُ اللّٰهِ.

(ج) سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْصَحُ النَّاطِقِيْنَ الضَّادَ.

(د) أَحْيَى الرَّسُوْلُ الْكَرِيْمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْيَالًا.

(ہ) سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ هُوَ بُغْيَةُ اللّٰهِ.

☆.....☆.....☆

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كِتَابِيْ هٰذَا	میرا یہ خط	قُرِئَ	سنایا جائے۔
كَتَبَ	لکھا۔ فرض کیا	أَمَرَ	حکم دیا
خِفَافًا	غیر مسلح	ثِقَالًا	مسلح
جَاهِدُوْا	جہاد کرو	أَمْوَالٌ	مال کی جمع
أَنْفُسٌ	جانیں۔ زندگیاں	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اللہ کے راستے میں
فَرِيْضَةٌ	فرض	مَفْرُوْضَةٌ	لازمی
إِسْتَنْفَرْنَا	ہم نے کوچ کے لئے کہا	مِنْ قِبَلِنَا	اپنی طرف سے
سَارَعُوْا	انہوں نے جلدی کی	عَسْكَرُوْا	اکٹھے ہوئے
خَرَجُوْا	نکلے	حَسُنَتْ	اچھی تھی۔ نیک تھی
عَظُمَتْ	بڑھ گیا	حِسْبَةٌ	ثواب
سَارِعُوْا	جلدی کرو	وَلْتَحْسُنْ	اور اچھی ہونی چاہئے
إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ	دو بھلائیوں میں سے ایک	اَلشَّهَادَةُ	شہادت
اَلْغَنِيْمَةُ	مال غنیمت	أَمَّا	یا
بِالْقَوْلِ	زبانی	دُوْنَ الْعَمَلِ	بغیر عمل کے
لَا يُتْرَكُ	نہیں چھوڑا جائے گا	أَهْلُ عَدَاوَتِهِ	دشمن
يَدِيْنُوْا	تسلیم کرلیں	يُقِرُّوْا	اقرار کریں
حُكْمٌ	فیصلہ	يُؤَدُّوْا	ادا کریں
اَلْجِزْيَةُ	جزیہ۔ غیر مسلم پر لگایا جانے والا ٹیکس	صَاغِرُوْنَ	حقیر
"		حَفِظَ	حفاظت کرے
هَدٰى	ہدایت دے	زَكّٰى	پاک کرے
رَزَقَ	دے	اَلْمُجَاهِدِيْنَ	مجاہدین

متن اور ترجمہ

كَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلٰى مُعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُعَزِّيْهِ بِابْنٍ لَهُ

مات:

اللہ کے رسول ﷺ نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اس کے بیٹے کی تعزیت کے لئے خط لکھا جو فوت ہو گیا تھا۔

مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) إِلٰى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ)

محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے معاذ بن جبل کی طرف

سَلَامٌ عَلَيْكَ

السلام علیکم

فَإِنِّيْ أَحْمَدُ إِلَيْكَ اللّٰهَ

پس میں اللہ سے تیرے لئے دعا کرتا ہوں۔

اَلَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

أَمَّا بَعْدُ

امابعد

فَعَظَّمَ اللّٰهُ لَكَ الْأَجْرَ

پس اللہ تمہیں اجر عظیم عطا کرے۔

وَأَلْهَمَكَ الصَّبْرَ

اور تمہیں صبر سے نوازے۔

وَرَزَقَنَا وَإِيَّاكَ الشُّكْرَ

اور ہمیں اور تجھ کو احسان مند بنائے۔

ثُمَّ إِنَّ أَنْفُسَنَا وَأَهْلِيْنَا وَمَوَالِيْنَا مِنْ مَوَاهِبِ اللّٰهِ السَّنِيَّةِ وَعَوَارِفِهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ

اس کے بعد بے شک ہماری جانیں، ہمارے گھر والے اور ہمارے متعلقین اللہ کے عالی مرتبہ عطیات اور اس کے بھرپور انعامات ہیں۔

نُمَتَّعُ بِهَا إِلٰى أَجَلٍ مَعْدُوْدٍ

جن سے ہم ایک محدود مدت تک لطف اٹھاتے ہیں۔

وَنُقْبَضُ بِوَقْتٍ مَعْلُوْمٍ

اور ایک خاص وقت (یہ انعامات) واپس لے لئے جاتے ہیں۔

ثُمَّ افْتَرَضَ عَلَيْنَا الشُّكْرَ إِذَا أَعْطٰى

اَهْلِ الْيَمَنِ

اللہ کے رسول ﷺ کے خلیفہ کی طرف سے اہل یمن کے مسلمانوں اور مومنوں کی طرف جن کو میرا یہ خط پڑھ کر سنایا جائے۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

السلام علیکم

فَاِنِّیْ اَحْمَدُ اِلَيْكُمُ اللّٰهَ

پس میں اللہ سے تمہارے لئے دعا کرتا ہوں۔

اَلَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

فَاَمَّا بَعْدُ

امابعد

فَاِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ الْجِهَادَ

بے شک اللہ نے مومنوں پر جہاد فرض کیا۔

وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَنْفِرُوْا خِفَافًا وَثِقَالًا

اور ان کو حکم دیا کہ وہ مسلح اور غیر مسلح (دونوں حالتوں میں) جلدی سے (جہاد کے لئے) نکلیں

وَقَالَ:

اور فرمایا:

"جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ"

"اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کے راستے میں جہاد کرو"

فَالْجِهَادُ فَرِيْضَةٌ مَفْرُوْضَةٌ

پس جہاد فرض ہے واجب ہے۔

وَثَوَابُهٗ عِنْدَ اللّٰهِ الْعَظِيْمُ

اور اللہ کے ہاں اس کا بڑا ثواب ہے۔

وَقَدْ اِسْتَنْفَرْنَا مَنْ قِبَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى جِهَادِ الرُّوْمِ بِالشَّامِ

اور ہم نے مسلمانوں کو جنہوں نے ہمیں قبول کیا رومیوں کے خلاف جہاد کے لئے شام کی طرف نکلنے کو کہا۔

وَقَدْ سَارَعُوْا اِلٰى ذٰلِكَ

انہوں نے اس کی جلدی کی۔

وَعَسْكَرُوْا وَخَرَجُوْا

اور وہ جمع ہوئے اور نکل پڑے

وَحَسُنَتْ فِیْ ذٰلِكَ نِيَّتُهُمْ

اور اس بارے میں ان کی نیت نیک تھی۔

وَعَظُمَتْ فِی الْخَيْرِ حِسْبَتُهُمْ

اور اس نیکی میں ان کا اجر بڑا ہے۔

فَسَارِعُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِلٰى مَا سَارَعُوْا اِلَيْهِ

پس اے اللہ کے بندو! تم بھی جلدی کرو جس چیز کی طرف انہوں نے جلدی کی۔

وَلْتَحْسُنْ نِيَّتُكُمْ فِيْهِ

اور چاہیے کہ اس بارے میں تمہاری نیت نیک ہو۔

فَاِنَّكُمْ اِلٰى اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ

پس تم دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی کی طرف یقیناً جا رہے ہو۔

اِمَّا الشَّهَادَةُ

یا تو شہادت (تمہیں ملے گی)

وَاِمَّا الْفَتْحُ وَالْغَنِيْمَةُ

اور یا فتح اور مال غنیمت (تمہیں ملے گا)

فَاِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَمْ يَرْضَ عَنْ عِبَادَةٍ بِالْقَوْلِ دُوْنَ الْعَمَلِ

پس بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ عمل کے بغیر زبانی عبادت سے خوش نہیں۔

وَلَا يَتْرُكُ اَهْلَ عَدَاوَتِهٖ

اور اللہ کے دشمن نہیں چھوڑے جائیں گے۔

حَتّٰى يَدِيْنُوْا بِدِيْنِ الْحَقِّ

یہاں تک کہ وہ سچے دین (اسلام) کو اپنا لیں۔

وَيُقِرُّوْا بِحُكْمِ الْكِتَابِ

اور کتاب اللہ کے حکم کو تسلیم کر لیں۔

اَوْ يُؤَدُّوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ

یا اپنے ہاتھ سے جزیہ ادا کریں۔

وَهُمْ صَاغِرُوْنَ

ذلیل ہو کر۔

درجہ ذیل جملہ میں مفرد کو جمع میں تبدیل کریں

اَلْمُؤْمِنُ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهٖ فِيْ مَيْدَانِ الْجِهَادِ إِذَا دُعِيَ إِلٰى ذٰلِكَ

مومن میدان جہاد میں اپنی تلوار سے جہاد کرتا ہے جب اس کو اس کی دعوت دی جائے۔

جواب : اَلْمُؤْمِنُوْنَ يُجَاهِدُوْنَ بِسُيُوْفِهِمْ فِيْ مَيَادِيْنِ الْجِهَادِ إِذَا دُعُوْا إِلٰى ذٰلِكَ

مومنین جہاد کے میدانوں میں اپنی تلواروں سے جہاد کرتے ہیں جب ان کو اس کی طرف بلایا جائے۔

سوال نمبر ۳ : غَيِّرْ/ غَيِّرِي الْفِعْلَ الْمَاضِيَ إِلَى الْمُضَارِعِ فِي الْجُمْلَةِ الْآتِيَةِ

درج ذیل جملہ میں فعل ماضی کو مضارع میں تبدیل کریں۔

"قَدْ جَمَعَ الْمُسْلِمُوْنَ أَسْلِحَةً وَجَاهَدُوْا بِهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدِ احْتَسَبُوْا وَصَبَرُوْا"

مسلمانوں نے اسلحہ جمع کیا اور اس کے ذریعے اللہ کے راستے میں جہاد کیا اور قناعت کی اور صبر کیا۔

جواب : يَجْمَعُ الْمُسْلِمُوْنَ أَسْلِحَةً وَيُجَاهِدُوْنَ بِهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَحْتَسِبُوْنَ وَيَصْبِرُوْنَ

مسلمان اسلحہ جمع کرتے ہیں اور اللہ کے راستے میں اس اسلحہ سے جہاد کرتے ہیں اور صبر و قناعت کرتے ہیں۔

سوال نمبر ۴ : إِسْتَخْدِمْ/ إِسْتَخْدِمِي الْمُفْرَدَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

مُسْتَوْدَعٌ. عَارِفَةٌ. غِبْطَةٌ. خَصْلَةٌ. مَوْعُوْدٌ. نَازِلٌ. خَلِيْفَةٌ. نِيَّةٌ. جِزْيَةٌ. فَرِيْضَةٌ

جواب : جملوں میں استعمال :

مُسْتَوْدَعٌ (امن کی جگہ)

نَحْنُ نَبْحَثُ عَنِ الْمَكَانِ الْمُسْتَوْدَعِ ہم جائے امن تلاش کرتے ہیں۔

عَارِفَةٌ (نعمت)

هٰذِهٖ عَارِفَةٌ مِنَ اللّٰهِ یہ اللہ کی نعمت ہے

غِبْطَةٌ (خوشی)

وَجَدْتُ غِبْطَةً سُرُوْرًا فِيْ حَفْلَةِ الزَّوَاجِ — شادی کی محفل میں میں نے لطف و سرور پایا

خَصْلَةٌ (عادت)

اَلْكِذْبُ خَصْلَةُ الْمُنَافِقِ — جھوٹ بولنا منافق کی عادت ہے۔

مَوْعُوْدٌ (وعدہ)

تَنَجَّزْتُ الْمَوْعُوْدَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ — تین دن کے بعد میں نے وعدہ پورا کیا۔

نَازِلٌ (نازل ہونے والا)

اَلْمَاءُ نَازِلٌ مِنَ السَّمَاءِ — پانی آسمان سے نازل ہوتا ہے۔

خَلِيْفَةٌ (خلیفہ۔ حکمران)

كَانَ أَبُوْبَكْرٍ خَلِيْفَةَ الْمُسْلِمِيْنَ الْأَوَّلَ — حضرت ابوبکرؓ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ تھے۔

نِيَّةٌ (نیت)

حَسُنَتْ نِيَّةُ الرَّجُلِ فِيْ هٰذَا الْأَمْرِ — اس معاملے میں آدمی کی نیت ٹھیک تھی۔

جِزْيَةٌ (جزیہ)

اَلْجِزْيَةُ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ — جزیہ ان لوگوں پر لازم ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔

فَرِيْضَةٌ (فرض)

اَلصَّوْمُ فَرِيْضَةٌ مَفْرُوْضَةٌ — روزہ اہم فرض ہے۔

سوال نمبر ۵ : "سَارَعَ . يُسَارِعُ . مُسَارَعَةً" مِنْ بَابِ الْمُفَاعَلَةِ مِنْ "سَرَعَ" إِسْتَخْرِجْ/ إِسْتَخْرِجِيْ فِعْلًا آخَرَ مِنَ الدَّرْسِ الَّذِيْ جَاءَ مِنْ هٰذَا الْبَابِ

"سَارَعَ. يُسَارِعُ. مُسَارَعَةً" سرع سے باب مفاعلہ ہے۔ اس سبق سے دوسرا فعل نکالو جو اس باب سے آیا ہو۔

جواب : باب مفاعلہ :

(۱) جَاهِدُوْا (فعل امر از باب مفاعلہ)

سوال نمبر ۶ : حَوِّلْ / حَوِّلِيْ مَا يَأْتِيْ إِلَى الثُّلَاثِيِّ الْمُجَرَّدِ.

درج ذیل کو ثلاثی مجرد میں تبدیل کرو۔

إِلْهَامٌ . إِسْتَنْفَرَ . تَمَتُّعٌ . إِبْتِلَاءٌ . إِنْجَازٌ

جواب :

ثلاثی مزید فیہ	ثلاثی مجرد
إِلْهَامٌ	لَهِمَ
إِسْتَنْفَرَ	نَفَرَ
تَمَتُّعٌ	مَتَعَ
إِبْتِلَاءٌ	بَلَاءٌ
إِنْجَازٌ	نَجَزَ

سوال نمبر ۷ : تَرْجِمْ / تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ مَا يَأْتِي

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ رسول اللہؐ نے معاذؓ بن جبل کو خط لکھا۔

۲۔ رسول اللہؐ نے حضرت معاذؓ کے بیٹے کی تعزیت کی۔

۳۔ اللہ تعالیٰ ہمیں رزق دیتا ہے۔

۴۔ روح ایک امانت ہے۔

۵۔ گھبراہٹ سے لڑنے والا واپس نہیں آتا۔

جواب : عربی ترجمہ :

۱۔ كَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رِسَالَةً إِلَى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

۲۔ عَزّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُعَاذًا لِابْنِهٖ.

۳۔ يَرْزُقُنَا اللّٰهُ تَعَالٰى.

۴۔ اَلرُّوْحُ مُسْتَوْدَعَةٌ.

۵۔ اَلْمُقَاتِلُ الْفَازِعُ لَا يَعُوْدُ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

بارھواں سبق

اَلدُّوَلُ الْإِسْلَامِيَّةُ

(اسلامی ملک)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلدُّوَلُ	ممالک۔ ملک	اَلْإِسْلَامِيَّةُ	اسلامی
قَدْ تَجَاوَزَ	بڑھ گئی ہے	عَدَدٌ	تعداد
اَلْمُسْتَقِلَّةُ	آزاد۔ خود مختار	اَلْيَوْمَ	آج
سِتًّا وَخَمْسِيْنَ	چھپن (۵۶)	دَوْلَةٌ	ملک
صَغِيْرَةٌ	چھوٹے	كَبِيْرَةٌ	بڑے
قَدْ حَصَلَتْ	حاصل کرلی ہے	عُضْوِيَّةٌ	رکنیت۔ ممبرشپ
اَلْأُمَمُ الْمُتَّحِدَةُ	اقوام متحدہ۔ یواین او	كَمَا	جیسے
أَعْضَاءُ	ارکان۔ ممبرز	مُنَظَّمَةٌ	تنظیم
اَلْمُؤْتَمَرُ	کانفرنس	مَقَرٌّ	مرکز۔ ہیڈکوارٹر
رَئِيْسِيٌّ	بڑا۔ ہیڈ	مَدِيْنَةٌ	شہر
جُدَّةُ	جدہ۔ سعودی عرب کا شہر	يَتَرَأَّسُهَا	اس کا سربراہ ہوتا ہے
يُنْتَخَبُ	منتخب کیا جاتا ہے	اَلْأَمِيْنُ الْعَامُّ	جنرل سیکرٹری
بِالتَّنَاوُبِ	باری باری	أَرْبَعُ سَنَوَاتٍ	چار سال
اَلْآسِيَوِيَّةُ	ایشیائی	اَلْأَفْرِيْقِيَّةُ	افریقی
مُعْظَمُ	زیادہ تعداد	اَلْعَرَبِيَّةُ	عربی۔ عرب

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلشَّرْقُ الْاَوْسَطُ	مشرق وسطیٰ	يَقَعُ	واقع ہے
عَاصِمَةٌ	دارالخلافہ	اِفْرِيْقِيَةُ الشِّمَالِيَةُ	شمالی افریقہ
صَنْعَاء	یمن کے دارالخلافہ کا نام	سُوْرِيَا	شام کا ملک
اَلْمَغْرِبُ	مراکش	مَسْقَطُ	عمان کا دارالخلافہ
جُزُرُ الْقَمَرِ	قمر جزائر	اَلْاِمَارَاتُ الْعَرَبِيَّةُ	متحدہ عرب امارات
دَكَّةُ	ڈھاکہ	اَلْمُتَّحِدَةُ	"
طَشْقَنْد	تاشقند	مَلْدِيْف	مالدیپ
مُوَحَّدَةٌ	متحدہ	قَازِجِسْتَان	قازقستان
اَلْعَصْرُ الْعَبَّاسِيّ	عہد عباسیہ	اَلْاُوْلٰی	پہلا
قَامَتْ	قائم ہوئی	اِنْقَسَمَتْ	تقسیم ہو گئی
اِسْتَمَرَّتْ	جاری رہی۔ چلتی رہی	اَلْخِلَافَةُ الْعُثْمَانِيَّةُ	عثمانی خلافت
نِهَايَةٌ	خاتمہ	تَفَرَّقَ	ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا
اَلْاِسْتِعْمَارُ	سامراج	اِحْتَلَّ	قبضہ کر لیا
اَلْحَرْبُ الْعَالَمِيَّةُ	جنگ	اَلْغَرْبِيّ	مغربی
بِدَايَةٌ	آغاز	اَلثَّانِيَةُ	دوسری
اِسْتِقْلَالٌ	خود مختاری	تَحَرُّرٌ	آزادی
تَحْتَلُّ	واقع ہیں	غَنِيَّةٌ	امیر۔ دولت مند
خَرِيْطَةٌ	نقشہ	اِسْتِرَاتِيْجِيًّا	فوجی حکمت عملی کے اعتبار سے
مَكَانَةٌ	مقام	يُضِيْفُ	بڑھا دیتا ہے
اَلْوَحْدَةُ الشَّامِلَةُ	مکمل اتحاد	لَايَنْقُصُ	کمی نہیں۔ فقدان ہے
قَدْ ظَهَرَ	پیدا ہوئے ہیں	اَلْقِيَادَةُ الرَّشِيْدَةُ	نیک قیادت
اَلْمُصْلِحِيْنَ	ریفارمرز۔ اصلاح کرنے والے	اَلْقَادَةُ	رہنما۔ لیڈرز
		جُهُوْدًا جَبَّارَةً	زبردست کوششیں
اِيْقَاظ	بیدار کرنا۔ جگانا	بَذَلُوْا	کیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِيْقَاظُ	بیدار کرنا۔ جگانا	وَحْدَةٌ	اتحاد
اُسُسٌ قَوِيْمَةٌ	درست بنیادیں	مَبَادِئُ سَامِيَةٌ	شاندار اصول
رَسُوْلُ الْاِسْلَام	اسلام کے رسول	نَادٰی	پکارا
اَلْوَحْدَوِيَّة	اتحادی	تَبِعَ	اتباع کی
حَذَا حَذْوَهُ	اس کے نقش قدم پر چلا	زُعَمَاءُ	رہنما
تَحَقَّقَتْ	پوری ہو گئی	اُمْنِيَّةٌ	تمنا۔ آرزو
عُقِدَ	منعقد ہوئی	اَلْقِمَّةُ	سربراہی
مُؤْتَمَرُ الْقِمَّةِ الْاِسْلَامِي الْاَوَّل	پہلی عالمی سربراہی کانفرنس	اَلْحَرِيْقُ	آتش زنی
		اَلْمَوَارِدُ	پیداوار
اَلْاِمْكَانُ الْوَسِيْعَةُ	وسیع امکانات	تُمَثِّلُ	نمائندگی کرتا ہے
مِلْيَار	لاکھوں	اِحْدٰی	ایک
اَلْمُنَظَّمَاتُ	تنظیمیں	اَلدُّوَلِيَّةُ	بین الاقوامی
اَلْهَامَّةُ	اہم	تَقُوْمُ بِدَوْرِهَا	اپنا کردار ادا کرتی ہیں
نَهْضَةٌ	اٹھان۔ بیداری	رَابِطَةٌ	جماعت۔ لیگ
اَسَّسَ	بنیاد رکھی	اَلْاَكْبَرُ	بڑا
نُقِلَ	منتقل ہوا	مَكْتَبٌ فَرْعِيٌّ	ذیلی دفتر

متن اور ترجمہ

قَدْ تَجَاوَزَ عَدَدُ الدُّوَلِ الْاِسْلَامِيَّةِ الْمُسْتَقِلَّةِ اَلْيَوْمَ سِتًّا وَ خَمْسِيْنَ دَوْلَةً بَيْنَ صَغِيْرَةٍ وَ كَبِيْرَةٍ

آج آزاد اسلامی ملکوں کی تعداد چھوٹے بڑے چھپن (٥٦) ملکوں سے بڑھ گئی ہے۔

وَ قَدْ حَصَلَتْ كُلُّ دَوْلَةٍ عَلٰى عُضْوِيَّةٍ فِي الْاُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ

اور ہر ملک نے اقوام متحدہ میں رکنیت حاصل کر لی ہے۔

كَمَا اَنَّ هٰذِهِ الدُّوَلَ الْاِسْلَامِيَّةَ كُلَّهَا اَعْضَاءُ لِمُنَظَّمَةِ الْمُؤْتَمَرِ الْاِسْلَامِيّ.

جیسا کہ یہ تمام اسلامی ملک تنظیم اسلامی کانفرنس کے ارکان ہیں۔

وَ مَقَرُّهَا الرَّئِيسِيُّ فِيْ مَدِيْنَةِ جُدَّةَ.

اور ان (ممالک) کا جنرل ہیڈ کوارٹر جدہ کے شہر میں ہے۔

وَيَتَرَأَسُهَا الْأَمِيْنُ الْعَامُّ

اور جنرل سیکریٹری اس کا سربراہ ہے۔

الَّذِيْ يُنْتَخَبُ بَعْدَ كُلِّ أَرْبَعِ سَنَوَاتٍ بِالتَّنَاوُبِ مِنَ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْإِفْرِيْقِيَّةِ أَوِ الْآسِيَوِيَّةِ أَوِ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْعَرَبِيَّةِ.

جو ہر چار سال کے بعد اسلامی افریقی ممالک یا ایشیائی ممالک یا اسلامی عرب ممالک سے منتخب کیا جاتا ہے۔

الَّتِيْ مُعْظَمُهَا يَقَعُ فِي الشَّرْقِ الْأَوْسَطِ أَوْ فِيْ إِفْرِيْقِيَّةِ الشَّمَالِيَّةِ

جن کی بھاری تعداد مشرق وسطیٰ میں یا شمالی افریقہ میں واقع ہے۔

فَأَمَّا الدُّوَلَ الْإِسْلَامِيَّةُ الَّتِيْ تَقَعُ فِي الشَّرْقِ الْأَوْسَطِ

بہر حال اسلامی ممالک جو مشرق وسطیٰ میں واقع ہیں۔

فَمِنْهَا:

پس ان ممالک میں سے یہ ہیں :

اَلسُّعُوْدِيَّةُ وَعَاصِمَتُهَا الرِّيَاضُ

سعودیہ اور اس کا دارالخلافہ ریاض ہے۔

وَمِصْرُ وَعَاصِمَتُهَا الْقَاهِرَةُ

اور مصر اور اس کا دارالخلافہ قاہرہ ہے۔

وَالْعِرَاقُ وَعَاصِمَتُهَا بَغْدَادُ

اور عراق اور اس کا دارالخلافہ بغداد ہے۔

وَسُوْرِيَا وَعَاصِمَتُهَا دِمَشْقُ

اور شام اور اس کا دارالخلافہ دمشق ہے۔

وَالْأُرْدُنُّ وَعَاصِمَتُهَا عَمَّانُ

اور اردن اور اس کا دارالخلافہ عمان ہے۔

وَلُبْنَانُ وَعَاصِمَتُهَا بَيْرُوْتُ

اور لبنان اور اس کا دارالخلافہ بیروت ہے۔

وَالْيَمَنُ وَعَاصِمَتُهَا صَنْعَاءُ

اور یمن اور اس کا دارالخلافہ صنعاء ہے۔

وَعُمَانُ وَعَاصِمَتُهَا مَسْقَطُ

اور عمان اور اس کا دارالخلافہ مسقط ہے۔

وَالْإِمَارَاتُ الْعَرَبِيَّةُ الْمُتَّحِدَةُ وَعَاصِمَتُهَا أَبُوْظَبِيْ

اور متحدہ عرب امارات اور اس کا دارالخلافہ ابو ظہبی ہے۔

وَالْكُوَيْتُ وَهِيَ الْعَاصِمَةُ

اور کویت اور یہی (کویت) اس کا دارالخلافہ ہے۔

وَمِنَ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْإِفْرِيْقِيَّةِ:

اسلامی افریقی ممالک میں سے یہ ہیں :

اَلْجَزَائِرُ وَهِيَ الْعَاصِمَةُ

جزائر اور یہی (جزائر) اس کا دارالخلافہ ہے۔

وَالْمَغْرِبُ وَعَاصِمَتُهَا الرِّبَاطُ

اور مراکش اور اس کا دارالخلافہ رباط ہے۔

وَتُوْنِسُ وَهِيَ الْعَاصِمَةُ

اور تونس اور یہی (تونس) اس کا دارالخلافہ ہے۔

وَلِيْبِيَا وَعَاصِمَتُهَا طَرَابُلُس

اور لیبیا اور اس کا دارالخلافہ طرابلس ہے۔

وَمُوْرِيْطَانِيَا وَعَاصِمَتُهَا نُوَاكْشُوط

اور موریتانیا اور اس کا دارالخلافہ نواکشوت ہے۔

وَنَيْجِيْرِيَا وَعَاصِمَتُهَا لَاغُوس

اور نائجیریا اور اس کا دارالخلافہ لاغوس ہے۔

وَجِيْبُوْتِيْ وَهِيَ الْعَاصِمَةُ

اور جیبوتی اور یہی (جیبوتی) اس کا دارالخلافہ ہے۔

وَجُزُرُ الْقَمَرِ وَعَاصِمَتُهَا مُوْرُوْنِيْ

اور قمر جزیرے اور اس کا دار الخلافہ مورونی ہے۔

وَمِنَ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْآسِيَوِيَّةِ

اور اسلامی ایشیائی ملکوں سے یہ ہیں :

إِيْرَانُ وَعَاصِمَتُهَا طِهْرَانُ

ایران اور اس کا دار الخلافہ تہران ہے۔

وَتُرْكِيَا وَعَاصِمَتُهَا أَنْقَرَة

اور ترکی اور اس کا دار الخلافہ انقرہ ہے۔

وَبَاكِسْتَانُ وَعَاصِمَتُهَا إِسْلَام آباد

اور پاکستان اور اس کا دار الخلافہ اسلام آباد ہے۔

وَبَنْجَلَادِيش وَعَاصِمَتُهَا دَكَّة

اور بنگلہ دیش اور اس کا دار الخلافہ ڈھاکہ ہے۔

وَمَلْدِيفُ وَعَاصِمَتُهَا مَالِي

اور مالدیپ اور اس کا دار الخلافہ مالی ہے۔

وَأَفْغَانِسْتَانُ وَعَاصِمَتُهَا كَابُل

اور افغانستان اور اس کا دار الخلافہ کابل ہے۔

وَأُزْبَكِسْتَان (طَشْقَنْد)

اور ازبکستان اس کا دار الخلافہ تاشقند ہے۔

وَطَاجِكِسْتَان (دُوشَنْبَة)

اور طاجکستان اور اس کا دار الخلافہ دوشنبہ ہے۔

وَتُرْكُمَانِسْتَان (أَشْكَبَاد)

اور ترکمانستان اس کا دار الخلافہ اشک آباد ہے۔

وَقَازَجِسْتَان (الْمَاتَا)

اور قازقستان اس کا دار الخلافہ الماتا ہے۔

وَآذَرْبِيْجَان (بَاكُو)

اور آذربائجان اس کا دار الخلافہ باکو ہے۔

وَكَانَتِ الْخِلَافَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ دَوْلَةً وَاحِدَةً مُوَحَّدَةً

خلافت اسلامی ایک ملک تھا

وَكَانَتْ عَاصِمَتُهَا الْأُولَى هِيَ الْمَدِيْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ

اور اس کا پہلا دار الخلافہ مدینہ منورہ تھا۔

ثُمَّ دِمَشْقُ حَتَّى الْعَصْرِ الْعَبَّاسِيِّ

پھر دمشق بن گیا یہاں تک کہ عباسی عہد آگیا۔

وَفِيْهِ انْقَسَمَتِ الْخِلَافَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ

اور اس دور میں اسلامی خلافت تقسیم ہوگئی۔

إِلَى الْخِلَافَةِ الْعَبَّاسِيَّةِ فِي بَغْدَاد

خلافت عباسیہ بغداد میں قائم ہوئی۔

وَالْفَاطِمِيَّةِ فِي تُوْنِس ثُمَّ فِي الْقَاهِرَةِ

خلافت فاطمی تونس میں پھر قاہرہ میں قائم ہوئی۔

وَإِلَى الْأُمَوِيَّةِ فِي قُرْطَبَةِ الْأَنْدَلُس

خلافت اموی اندلس کے شہر قرطبہ میں قائم ہوئی۔

ثُمَّ قَامَتِ الْخِلَافَةُ الْعُثْمَانِيَّةُ

پھر خلافت عثمانی قائم ہوئی۔

وَاسْتَمَرَّتْ إِلَى سَنَةِ ١٩٢٣م.

اور ۱۹۲۳ء تک رہی۔

وَتَفَرَّقَ الْعَالَمُ الْإِسْلَامِيُّ بَعْدَ نِهَايَةِ الدَّوْلَةِ الْعُثْمَانِيَّةِ

اور عثمانی حکومت کے خاتمہ کے بعد عالم اسلام بکھر گیا۔

وَاحْتَلَّ الْإِسْتِعْمَارُ الْغَرْبِيُّ مُعْظَمَ بِلَادِهِ

اور اس کے بہت سے علاقوں پر مغربی سامراج نے قبضہ کر لیا۔

وَكَانَتْ نِهَايَةُ الْحَرْبِ الْعَالَمِيَّةِ الثَّانِيَةِ هِيَ بِدَايَةُ تَحَرُّرِ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ وَاسْتِقْلَالِهِ

دوسری عالمی جنگ کا خاتمہ اسلامی دنیا کی آزادی اور خود مختاری کا آغاز ثابت ہوا۔

وَمُعْظَمُ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ غَنِيَّةٌ جِدًّا

اور بہت سے اسلامی ملک بہت امیر ہیں۔

وَهِيَ تَحْتَلُّ مَوْقِعًا إِسْتِرَاتِيْجِيًّا هَامًّا جِدًّا عَلَى خَرِيْطَةِ الْعَالَمِ

اور دنیا کے نقشہ پر وہ فوجی نقطہ نظر سے بہت اہم مقام پر واقع ہے
مما يضيف الى مكانة العالم الاسلامي واهميته
اس بات نے عالم اسلامی کے مقام اور اس کی اہمیت میں اضافہ کر دیا ہے۔
ولا ينقصها الا الوحدة الشاملة والقيادة الرشيدة
اور ان کو کسی چیز کی کمی نہیں سوائے مکمل اتحاد اور نیک قیادت کے۔
وقد ظهر في الامة عدد من القادة المصلحين
اور اس امت میں اصلاح کرنے والے رہنما پیدا ہوئے۔
وبذلوا جهودا جبارة في ايقاظها والدعوة الى اصلاحها ووحدتها على اسس قويمة ومبادئ سامية مما جاء به رسول الاسلام محمد صلى الله عليه وآله وسلم
انہوں نے اس (امت) کو جگانے اور اس کو اصلاح کی دعوت دینے اور درست بنیادوں اور شاندار اصولوں پر اتحاد کرنے کے لئے زبردست کوششیں کیں۔ جن اصولوں کو اسلام کے رسول حضرت محمد ﷺ لے کر آئے تھے۔
وقد نادى بهذه المبادئ الوحدوية الاسلامية العلامة السيد جمال الدين الافغاني
علامہ سید جمال الدین افغانی نے ان اسلامی اتحاد کے اصولوں کی طرف دعوت دی۔
ومن تبعه وحذا حذوه من زعماء الامة الاسلامية
(اور انہوں نے بھی دعوت دی) جنہوں نے اس (افغانی) کی اتباع کی اور آپ کے نقش قدم پر چلے یعنی اسلامی امت کے رہنما۔
مثل الشيخ محمد عبده المصري والعلامة محمد اقبال وغيرهما
جیسے شیخ محمد عبدہ مصری اور علامہ محمد اقبالؒ وغیرہ۔
وقد تحققت امنية الوحدة الاسلامية
اور اسلامی اتحاد کی آرزو پوری ہو گئی۔
حين عقد مؤتمر القمة الاسلامي الاول في مدينة الرباط بالمغرب
جب مراکش کے شہر رباط میں پہلی اسلامی سربراہی کانفرنس منعقد ہوئی۔
بعد الحريق الذي اصيب به المسجد الاقصى ثم اصبح المؤتمر منظمة مستقلة دائمة
پھر یہ کانفرنس ایک مستقل تنظیم بن گئی۔

ومقرها بمدينة جدة في المملكة العربية السعودية
اور اس کا ہیڈ کوارٹر سعودی عرب کے شہر جدہ میں ہے۔
وهذه الدول الاسلامية غنية بالموارد والامكانات الواسعة
اور یہ اسلامی ملک پیداوار اور وسیع امکانات کی وجہ سے دولت مند ہیں۔
وهي تمثل اكثر من مليار مسلم في العالم
اور یہ دنیا کے لاکھوں مسلمانوں سے زیادہ کی نمائندگی کرتے ہیں۔
ومنظمة المؤتمر الاسلامي اليوم احدى المنظمات الدولية الهامة
اور آج اسلامی کانفرنس کی تنظیم اہم بین الاقوامی تنظیموں میں سے ایک ہے۔
وهناك منظمات اخرى تقوم بدورها في وحدة الامة ونهضتها
اور دوسری تنظیمیں ہیں جو امت کی وحدت اور اس کی اٹھان کے لئے اپنا کردار ادا کرتی ہیں۔
والمؤتمر الاسلامي الذي انشأه السيد امين الحسيني مفتي فلسطين الاكبر بمدينة القدس
اور اسلامی کانفرنس جس کی بنیاد فلسطین کے بڑے مفتی سید امین الحسینی نے قدس کے شہر میں رکھی۔
ثم نقل مقره الى السعودية
پھر اس کا ہیڈ کوارٹر سعودیہ منتقل ہو گیا۔
وله مكتب فرعي في باكستان
اور اس کا ذیلی دفتر پاکستان میں ہے۔

مشقیں

سوال نمبرا: اجب / اجيبي عن الاسئلة التالية
درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: ما عدد الدول الاسلامية المستقلة اليوم؟
آج اسلامی آزاد ملکوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب: قد تجاوز عددها اليوم ستا وخمسين دولة
آج ان کی تعداد چھپن سے تجاوز کر چکی ہے۔

سوال : اين المقرُّ الرَّئيسيُّ لِمنظمة المُؤتمر الاسلامي؟
تنظیم اسلامی کانفرنس کا صدر مقام کہاں ہے؟

جواب : لها المقرُّ الرَّئيسيُّ بمدينة جدّة في المَمْلَكة العَربيّة السّعُوديّة.
اس کا صدر مقام سعودی عرب کا شہر جدہ ہے۔

سوال : ما هي الدَّوْلةُ الإسلاميّةُ التي لَها عاصِمتان؟
وہ کون سا اسلامی ملک ہے جس کے دو دار الخلافے ہیں؟

جواب : الدّولةُ الإسلاميّةُ الفاطميّةُ كانتْ لَها عاصمتان. تونس و القاهرة.
اسلامی فاطمی ملک کے دو دار الخلافے تھے، تونس اور قاہرہ۔

سوال : كيف ينتخب الأمين العام لمنظمة المؤتمر الإسلامي؟
اسلامی کانفرنس کی تنظیم کا جنرل سیکرٹری کس طرح منتخب کیا جاتا ہے؟

جواب : ينتخب الأمين العام لمنظمة المؤتمر الإسلامي بعد كل أربع سنوات بالتناوب من الدول الإسلامية.
اسلامی کانفرنس تنظیم کا جنرل سیکرٹری اسلامی ملکوں سے باری باری ہر چار سال کے بعد منتخب کیا جاتا ہے۔

سوال : ما هي العاصمة الأولى للخلافة الإسلامية؟
خلافت اسلامی کا پہلا دار الخلافہ کون سا ہے؟

جواب : المدينة المنورة هي العاصمة الأولى للخلافة الإسلامية.
مدینہ منورہ اسلامی خلافت کا پہلا دار الخلافہ ہے۔

سوال : اين عقد مؤتمرُ القِمّة الإسلاميُّ الأوّلُ؟
پہلی اسلامی سربراہی کانفرنس کہاں منعقد ہوئی؟

جواب : في مدينة الرِّباط ... بالمغرب.
مراکش کے شہر رباط میں۔

سوال نمبر ۲ : إملأ / إملئي الفَراغات بكَلِماتٍ مُناسِبَةٍ:
درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے پر کریں۔

(ا) كانَتِ الخِلافَةُ .... دَوْلَةً واحِدَةً ....

(ب) إيْرانُ مِنَ .... الإسْلاميّةِ الآسيَويّةِ.

(ج) الدُّوَلُ الإسْلاميّةُ تَحْتَلُّ .... إسْتراتيجيًّا هامًّا.

(د) لا يَنْقُصُ الدُّوَلُ الإسْلاميّةُ إلّا الوَحْدَةَ الشّامِلَةَ .... الرَّشيدَةَ.

جواب : مکمل جملے :

(ا) كانَتِ الخِلافَةُ الإسْلاميّةُ دَوْلَةً واحِدَةً مُوَحَّدَةً.
خلافت اسلامی ایک متحدہ ملک تھا۔

(ب) إيْرانُ مِنَ الدُّوَلِ الإسْلاميّةِ الآسيَويّةِ.
ایران اسلامی ایشیائی ملکوں میں سے ہے۔

(ج) الدُّوَلُ الإسْلاميّةُ تَحْتَلُّ مَوْقِعًا إسْتراتيجيًّا هامًّا.
اسلامی ممالک دفاعی نقطہ نظر سے اہم جگہ پر واقع ہیں۔

(د) لا يَنْقُصُ الدُّوَلُ الإسْلاميّةُ إلّا الوَحْدَةَ الشّامِلَةَ والقِيادَةَ الرَّشيدَةَ.
اسلامی ممالک میں صرف مکمل اتحاد اور نیک قیادت کی کمی ہے۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّحْ / صَحِّحي الجُمَلَ الآتِيَةَ:
درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) العاصِمَةُ باكِسْتانُ هُوَ إسْلام آباد.

(ب) الخِلافَةُ العُثْمانيُّ إسْتَمَرَّ إلى ۱۹۲۳ ع.

(ج) المُعْظَمُ الدُّوَلِ الإسْلاميّةِ غَنيٌّ جِدًّا.

جواب : درست جملے :

(ا) عاصِمَةُ باكِسْتانَ هِيَ إسْلام آباد.
پاکستان کا دار الخلافہ اسلام آباد ہے۔

(ب) اَلْخِلَافَةُ الْعُثْمَانِيَّةُ اِسْتَمَرَّتْ اِلٰی ۱۹۲۳ ع.

خلافت عثمانی ۱۹۲۳ء تک رہی۔

(ج) مُعْظَمُ الدُّوَلِ الْاِسْلَامِيَّةِ غَنِيَّةٌ جِدًّا.

زیادہ اسلامی ممالک بہت مالدار ہیں۔

سوال نمبر ۴ : اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِي الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

عُضْوٌ. مُسْتَقِلٌّ. عَاصِمَةٌ. تَنَاوُبٌ. مَوْقِعٌ. اِسْتِرَاتِيْجِيٌّ.

جواب : جملوں میں استعمال :

عُضْوٌ (رکن)

بَاكِسْتَانُ عُضْوٌ مِنْ اَعْضَاءِ لِمُنَظَّمَةِ الْمُؤْتَمَرِ الْاِسْلَامِيِّ.

پاکستان اسلامی کانفرنس کی تنظیم کا ممبر ہے۔

مُسْتَقِلٌّ (آزاد۔ خود مختار)

وَطَنُنَا بَلَدٌ مُسْتَقِلٌّ.

ہمارا وطن آزاد ملک ہے۔

عَاصِمَةٌ (دار الخلافہ)

اِسْلَامَ آبَاد عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ.

اسلام آباد پاکستان کا دار الخلافہ ہے۔

تَنَاوُبٌ (باری باری)

يُنْتَخَبُ الرَّئِيْسُ بِالتَّنَاوُبِ مِنَّا.

صدر ہم میں سے باری باری منتخب ہوتے ہیں۔

مَوْقِعٌ اِسْتِرَاتِيْجِيٌّ (فارم)

اِسْتَمِعْ هٰذَا مَوْقِعٌ اِسْتِرَاتِيْجِيٌّ.

سنو! یہ دفاعی اہمیت والی جگہ ہے۔

سوال نمبر ۵ : اَلتَّنَاوُبُ تَفَاعُلٌ مِنْ "نَابَ يَنُوْبُ نَوْبَةً" حَوِّلْ / حَوِّلِيْ مَا يَأْتِيْ اِلَى التَّفَاعُلِ ثُمَّ صَرِّفْهُ / صَرِّفِيْهِ مَاضِيًا وَّ مُضَارِعًا:

ظَهَرَ يَظْهَرُ ظُهُوْرًا

وَقَسَمَ يَقْسِمُ قِسْمَةً

اَلتَّنَاوُبُ "نَابَ يَنُوْبُ نَوْبَةً" سے باب تفاعل ہے۔ درج ذیل کو باب تفاعل میں تبدیل کریں اور پھر اس کی گردان ماضی اور مضارع میں کریں :

ظَهَرَ يَظْهَرُ ظُهُوْرًا

وَقَسَمَ يَقْسِمُ قِسْمَةً

جواب : تَظَاهَرَ يَتَظَاهَرُ تَظَاهُرًا

تَقَاسَمَ يَتَقَاسَمُ تَقَاسُمًا

جواب : **تَظَاهُرٌ سے ماضی کی گردان**

تَظَاهَرَ	واحد مذکر غائب
تَظَاهَرَا	تثنیہ مذکر غائب
تَظَاهَرُوْا	جمع مذکر غائب
تَظَاهَرَتْ	واحد مونث غائب
تَظَاهَرَتَا	تثنیہ مونث غائب
تَظَاهَرْنَ	جمع مونث غائب
تَظَاهَرْتَ	واحد مذکر حاضر
تَظَاهَرْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر
تَظَاهَرْتُمْ	جمع مذکر حاضر
تَظَاهَرْتِ	واحد مونث حاضر
تَظَاهَرْتُمَا	تثنیہ مونث حاضر
تَظَاهَرْتُنَّ	جمع مونث حاضر
تَظَاهَرْتُ	واحد متکلم
تَظَاهَرْنَا	جمع متکلم

تَظَاهُرٌ سے مضارع کی گردان

يَتَظَاهَرُ	واحد مذکر غائب
يَتَظَاهَرَانِ	تثنیہ مذکر غائب
يَتَظَاهَرُوْنَ	جمع مذکر غائب
تَتَظَاهَرُ	واحد مونث غائب
تَتَظَاهَرَانِ	تثنیہ مونث غائب
يَتَظَاهَرْنَ	جمع مونث غائب
تَتَظَاهَرُ	واحد مذکر حاضر
تَتَظَاهَرَانِ	تثنیہ مذکر حاضر
تَتَظَاهَرُوْنَ	جمع مذکر حاضر
تَتَظَاهَرِيْنَ	واحد مونث حاضر
تَتَظَاهَرَانِ	تثنیہ مونث حاضر
تَتَظَاهَرْنَ	جمع مونث حاضر
اَتَظَاهَرُ	واحد متکلم
نَتَظَاهَرُ	جمع متکلم

تَقَاسُمٌ سے ماضی کی گردان

تَقَاسَمَ	واحد مذکر غائب
تَقَاسَمَا	تثنیہ مذکر غائب
تَقَاسَمُوْا	جمع مذکر غائب
تَقَاسَمَتْ	واحد مونث غائب
تَقَاسَمَتَا	تثنیہ مونث غائب
تَقَاسَمْنَ	جمع مونث غائب
تَقَاسَمْتَ	واحد مذکر حاضر
تَقَاسَمْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر

تَقَاسَمْتُمْ	جمع مذکر حاضر
تَقَاسَمْتِ	واحد مونث حاضر
تَقَاسَمْتُمَا	تثنیہ مونث حاضر
تَقَاسَمْتُنَّ	جمع مونث حاضر
تَقَاسَمْتُ	واحد متکلم
تَقَاسَمْنَا	جمع متکلم

تَقَاسُمٌ سے مضارع کی گردان

يَتَقَاسَمُ	واحد مذکر غائب
يَتَقَاسَمَانِ	تثنیہ مذکر غائب
يَتَقَاسَمُوْنَ	جمع مذکر غائب
تَتَقَاسَمُ	واحد مونث غائب
تَتَقَاسَمَانِ	تثنیہ مونث غائب
يَتَقَاسَمْنَ	جمع مونث غائب
تَتَقَاسَمُ	واحد مذکر حاضر
يَتَقَاسَمَانِ	تثنیہ مذکر حاضر
تَتَقَاسَمُوْنَ	جمع مذکر حاضر
تَتَقَاسَمِيْنَ	واحد مونث حاضر
تَتَقَاسَمَانِ	تثنیہ مونث حاضر
تَتَقَاسَمْنَ	جمع مونث حاضر
اَتَقَاسَمُ	واحد متکلم
نَتَقَاسَمُ	جمع متکلم

سوال نمبر ۳ : خُذْ/ خُذِيْ اَرْبَعَةً مِنَ الْمُفْرَدَاتِ مِنَ الدَّرْسِ وَهَاتِ/ هَاتِيْ لَهَا جُمُوْعَهَا:

سبق میں سے چار مفرد الفاظ چنو اور ان کی جمع بتاؤ۔

جواب :

واحد	جمع
دَوْلَةٌ	دُوَلٌ
عُضْوٌ	اعضاءٌ
حِزْبٌ	حُزُوْبٌ
خَرِيْطَةٌ	خرائطُ

سوال نمبر ٦ : تَرْجِمْ / تَرْجِمِيْ مَا يَاتِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ.

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) عرب ممالک زیادہ تر مشرق وسطی میں واقع ہیں۔

(ب) پاکستان اقوام متحدہ کا رکن ہے۔

(ج) قاہرہ مصر کا دارالحکومت ہے۔

(د) دوسری عالمی جنگ کا خاتمہ عالم اسلام کی آزادی کا آغاز تھا۔

(ہ) پاکستان کو دنیا کے نقشے میں اہم فوجی پوزیشن حاصل ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) مُعْظَمُ الدُّوَلِ الْاِسْلَامِيَّةِ يَقَعُ فِي الشَّرْقِ الْاَوْسَطِ.

(ب) بَاكِسْتَانُ عُضْوٌ لِلْاُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ.

(ج) اَلْقَاهِرَةُ هِيَ عَاصِمَةُ مِصْرَ.

(د) كَانَتْ نِهَايَةُ الْحَرْبِ الْعَالَمِيَّةِ الثَّانِيَةِ هِيَ بِدَايَةُ تَحَرُّرِ الْعَالَمِ الْاِسْلَامِيِّ.

(ہ) تَحْتَلُّ بَاكِسْتَانُ مَوْقِعًا اِسْتِرَاتِيْجِيًّا هَامًّا عَلَى خَرِيْطَةِ الْعَالَمِ

☆☆ ☆☆ ☆☆

اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

تیرہواں سبق

فِيْ مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ

ڈاک خانے میں

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِوَلَدِهٖ	اپنے بیٹے سے	تَعَالَ	آؤ
كُنْتُ نُرِيْدُ	تو چاہتا تھا	تُصَاحِبُنِيْ	تو میرے ساتھ جائیگا
فَهَا	لیجئے	ذَاهِبٌ	جا رہا ہوں
اِرْسَالَ	بھیجنا	اَلْخِطَابَاتُ	خطوط
لَحْظَةٌ وَاحِدَةٌ	ایک منٹ	مُسْتَعِدٌّ	تیار
يَصِلَانِ	دونوں پہنچتے ہیں	مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ	ڈاک خانہ
يَضَعُ	ڈالتا ہے	اَلصُّنْدُوْقُ الْمَنْصُوْبُ	نصب کیا گیا لیٹر بکس
اَلصُّنْدُوْقَ	لیٹر بکس	اَلْمَنْصُوْبُ	نصب کیا گیا
اَلْغَرَضُ	مقصد	لِمَ	کس لئے
نَضَعُ	ہم ڈالتے ہیں	نُرِيْدُ	ہم چاہتے ہیں
يَلْتَقِطُ	حاصل کرتا ہے	سَاعِيْ الْبَرِيْدِ	ڈاکیا
تُخْتَمُ	لگائی جاتی ہیں	طَابِعٌ	ٹکٹ
تَارِيْخُ الْاِرْسَالِ	بھیجنے کی تاریخ	تُرْسَلُ	بھیجے جاتے ہیں
اَلْقِطَارَاتُ	ریل گاڑیاں	اَلطَّائِرَاتُ	ہوائی جہاز
اَلْبَوَاخِرُ	کشتیاں، بحری جہاز	اَمَاكِنُ	جگہیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْعَنَاوِيْنُ	عنوانات۔ پتے	الَّتِيْ تَحْمِلُهَا	جن کو وہ اٹھاتے ہیں
يُوَزِّعُ	وہ تقسیم کرتا ہے	تُوْضَعُ	رکھا جاتا ہے
صَنَادِيْقُ	لیٹر بکس	خَاصَّةٌ	اسپیشل، خاص
اِسْتَاجِرْ	کرائے پر لینا	لِاَنْفُسِهِمْ	اپنے لئے
يَاْخُذُوْنَ	پکڑتے ہیں، لیتے ہیں	نِظَامٌ	نظام، سسٹم
دَقِيْقٌ	عمدہ	مَضْبُوْطٌ	باضابطہ، پختہ
يَرْبِطُ	رابطہ قائم کرتا ہے	اَقْصَى اَنْحَاءِ الْعَالَمِ	دنیا کے دور دراز علاقے
وَسِيْلَةٌ	ذریعہ	اَرْخَصُ	سستا
يَدْخُلَانِ	دونوں داخل ہوتے ہیں	مُوَظَّفٌ	ملازم
اَهْلًا وَ سَهْلًا	خوش آمدید	اُرِيْدُ	میں چاہتا ہوں
اُرْسِلُ	میں بھیجتا ہوں	مُسَجَّلًا	رجسٹرڈ
كَمْ يُكَلِّفُ	کتنا خرچہ ہوگا	هَاتِ	دو
اَزِنُ	میں تولتا ہوں	الْمِيْزَانُ	ترازو
مِائَةُ جَرَامٍ	سو گرام	يُكَلِّفُكَ	آپ کا خرچہ ہوگا
تِسْعُ رُوْبِيَاتٍ	نو روپے	عِلْمُ الْوُصُوْلِ	اکنالجمنٹ رسید
خُذْ	لو	الْاِسْتِمَارَةُ	فارم
اِمْلَاْ	پر کرو	اِشْتَرِ	خریدو
الطَّوَابِعُ	ٹکٹیں	الشُّبَّاكُ	کھڑکی، ونڈو
مِنْ فَضْلِكَ	مہربانی فرماکر	شُكْرًا	شکریہ
زِنْ	وزن کرو	الطَّرْدُ	پیکٹ
الْبَرِيْدُ الْجَوِّيُّ	ہوائی ڈاک، ایئر میل	يَزِنُهُ	وہ اس کو تولتا ہے
مِائَتَيْ	دو سو	هٰذَا كَثِيْرٌ	یہ بہت زیادہ ہے
غَالٍ	مہنگی	اَصْبَحَ	ہو گئی
تَخْفِيْفٌ	کمی۔ آسانی	التَّكَالِيْفُ	اخراجات، فیس
الْبَرِيْدُ الْعَادِيُّ	عام ڈاک	مُهِمٌّ	اہم

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَابُدَّ	ضروری	يَمْلَاُ	پر کرتا ہے
يَذْهَبَانِ	دونوں جاتے ہیں	الْاُخْرٰى	دوسری
صَبَاحَ الْخَيْرِ	صبح بخیر	اَعْطِنِيْ	مجھے دیجئے
تِسْعٌ وَ مِائَتَيْ	دو سو نو	طَيِّبٌ	خوب
يَفْتَحُ	کھولتا ہے	سِجِلٌّ	سرکاری کاغذات
يُخْرِجُ	نکالتا ہے	"	رجسٹر
يُنَاوِلُ	دیتا ہے	اَلْصِقْ	چسپاں کرو
الظَّرْفُ	لفافہ	عِشْرُوْنَ	بیس
اِرْفِقْ	لگاؤ	يُحَاوِلُ	کوشش کرتا ہے
اِلْصَاقُ	چسپاں کرنا	يَجِدُ	پاتا ہے
الصَّمْغُ	گوند	غَيْرُ كَافٍ	ناکافی
تَفَضَّلْ	لیجئے	دَبُّوْسٌ	کامن پن
لَوْ سَمَحْتَ	اگر آپ اجازت دیں	طَوْعُ اَمْرِكَ	سر تسلیم خم ہے،
هَا هُوَ ذَا	یہ لیجئے	"	آپ کا حکم مانتا ہوں
شُكْرًا جَزِيْلًا	بہت بہت شکریہ	يَضُمُّ	نتھی کرتا ہے
يَرْجِعَانِ	لوٹ آتے ہیں	اَلْصَقْنَا	ہم نے چسپاں کر دیا
رَقْمُ التَّسْجِيْلِ	رجسٹری نمبر	يَخْتِمُ	مہر لگاتا ہے
يَدْفَعُ	دیتا ہے	اِيْصَالٌ	رسید
عَفْوًا	کوئی بات نہیں	اَسْعَارٌ	قیمتیں، اخراجات
الْعَاجِلُ	ایکسپریس، جلد پہنچ جانیوالا	فَرَنْسَا	فرانس
اِنْجِلْتَرَا	انگلینڈ	اِذْهَبْ	جاؤ
الْخَامِسُ	پانچویں	عَنْ يَمِيْنِكَ	اپنی داہنی جانب
اَوْزَانٌ	وزن کی جمع	قَائِمَةٌ بِالْاَسْعَارِ	نرخ نامہ
مَعَ السَّلَامَةِ	خدا حافظ	حَقًّا	واقعی
فَكَّرَ	سوچا	قَدِيْمًا	پرانے وقتوں میں

لِكَيْ يَلْتَقِطَهَا سَاعِي الْبَرِيْدِ.

تاکہ ان کو ڈاکیا حاصل کرلے۔

ثُمَّ تُخْتَمُ بِطَابِعٍ عَلَيْهِ تَارِيْخُ الْإِرْسَالِ.

پھر اس پر مہر لگائی جاتی ہے جس پر بھیجنے کی تاریخ درج ہوتی ہے۔

ثُمَّ تُرْسَلُ بِالْقِطَارَاتِ وَالطَّائِرَاتِ وَالْبَوَاخِرِ إِلَى أَمَاكِنَ مُخْتَلِفَةٍ حَسَبَ الْعَنَاوِيْنِ الَّتِيْ تَحْمِلُهَا.

پھر ان کو ریل گاڑیوں، ہوائی جہازوں اور بحری جہازوں کے ذریعے پتوں کے مطابق مختلف مقامات کی طرف بھیجا جاتا ہے جو پتے ان کے اوپر (لکھے) ہوتے ہیں۔

فَيُوَزِّعُهَا سَاعِي الْبَرِيْدِ هُنَاكَ

تو ڈاکیا وہاں ان کو تقسیم کر دیتا ہے۔

أَوْ تُوْضَعُ فِيْ صَنَادِيْقَ خَاصَّةٍ

یا ذاتی لیٹر بکسوں میں ڈال دیے جاتے ہیں۔

اِسْتَأْجَرَهَا النَّاسُ لِأَنْفُسِهِمْ

جو لوگوں نے کرائے پر اپنے لیے لئے ہوتے ہیں۔

فَيَأْخُذُوْنَهَا مِنْهَا

پس وہ ان (لیٹر بکسوں) سے ان (خطوط) کو لے لیتے ہیں۔

سعید: نِظَامٌ دَقِيْقٌ مَضْبُوْطٌ

عمدہ پختہ نظام ہے۔

عثمان: نَعَمْ، وَ مُفِيْدٌ جِدًّا

ہاں، اور بہت مفید ہے۔

إِنَّهُ يَرْبِطُ بَيْنَ النَّاسِ فِيْ أَقْصَى أَنْحَاءِ الْعَالَمِ بِوَسِيْلَةِ الْخِطَابَاتِ بِأَرْخَصِ ثَمَنٍ مُمْكِنٍ.

یہ دنیا کے دور دراز علاقوں کے لوگوں کے درمیان ہر ممکن سستے داموں رابطہ قائم رکھتا ہے۔

(يَدْخُلَانِ إِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمُرَاسَلَةُ	خط و کتابت	اِسْتَخْدَمَ	استعمال کیا
حَمَامُ الزَّاجِلِ	پیغام رساں کبوتر	اَلْخَيْلُ	گھوڑے
وَسَائِلُ	ذرائع	اَلْمُخْتَرَعَاتُ	ایجادات
اِنْشَاءُ	قائم کرنا	اَلْحَدِيْثَةُ	جدید

متن اور ترجمہ

عثمان: (لِوَلَدِهِ سَعِيْدٍ)

(اپنے بیٹے سعید سے)

تَعَالَ يَا سَعِيْدُ!

اے سعید آؤ!

كُنْتُ أُرِيْدُ أَنْ تُصَاحِبَنِيْ إِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ

تو میرے ساتھ ڈاک خانے جانا چاہتا تھا۔

فَهَا أَنَا ذَاهِبٌ لِإِرْسَالِ بَعْضِ الْخِطَابَاتِ

تو میں کچھ خطوط بھیجنے جا رہا ہوں۔

سعید: لَحْظَةً وَاحِدَةً وَ أَنَا مُسْتَعِدٌّ.

میں ایک لمحے میں تیار ہوں۔

(يَصِلَانِ إِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ

(دونوں ڈاک خانے پہنچتے ہیں

وَ يَضَعُ عُثْمَانُ الْخِطَابَاتِ فِي الصُّنْدُوْقِ الْمَنْصُوْبِ لِهٰذَا الْغَرَضِ)

اور عثمان اس مقصد کے لئے نصب شدہ لیٹر بکس میں خطوط ڈالتا ہے)

سعید: لِمَ نَضَعُ الْخِطَابَاتِ فِيْ هٰذَا الصُّنْدُوْقِ؟

ہم اس ڈبے میں خطوط کیوں ڈالتے ہیں؟

عثمان: نَضَعُ فِيْهِ مَا نُرِيْدُ إِرْسَالَهُ مِنَ الْخِطَابَاتِ.

ہم اس میں وہ خطوط ڈالتے ہیں جن کو ہم بھیجنا چاہتے ہیں۔

(دونوں ڈاک خانے میں داخل ہوتے ہیں)

عثمان: (لِمُوظَّفِ البَرِيْدِ): اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

(ڈاک کے ملازم سے) السلام علیکم،

الموظف: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ، اَهْلًا وَسَهْلًا

وعلیکم السلام، خوش آمدید۔

عثمان: اُرِيْدُ اَنْ اُرْسِلَ هٰذَا الخِطَابَ اِلَى كُوْئِتَه مُسَجَّلًا فَكَمْ يُكَلِّفُ ذٰلِكَ؟

میں یہ خط کوئٹہ کی طرف رجسٹری کر کے بھیجنا چاہتا ہوں، تو اس کا کتنا خرچہ ہوگا؟

الموظف: هَاتِ الخِطَابَ يَا سَيِّدِيْ حَتّٰى اَزِنَهٗ

جناب یہ خط دیجئے تاکہ میں اس کا وزن کروں۔

(يَاخُذُ الخِطَابَ وَيَزِنُهٗ فِي المِيْزَانِ)

(وہ خط لیتا ہے اور ترازو میں اس کو تولتا ہے)

هٰذَا مِائَةُ جِرَامٍ

یہ سو گرام ہے۔

وَيُكَلِّفُكَ مُسَجَّلًا تِسْعَ رُوْبِيَاتٍ

اور رجسٹری پر آپ کو نو روپے کا خرچہ ادا کرنا ہوگا۔

عثمان: وَلٰكِنِّيْ اُرِيْدُ بِعِلْمِ الوُصُوْلِ اَيْضًا

لیکن میں تو اکنالجمنٹ رسید بھی چاہتا ہوں۔

الموظف: خُذْ هٰذِهِ الاِسْتِمَارَةَ اِذَنْ بِرُوْبِيَّةٍ

تو پھر ایک روپے کے عوض یہ فارم لو۔

وَاشْتَرِ الطَّوَابِعَ مِنْ ذٰلِكَ الشُّبَّاكِ.

اور اس کھڑکی سے ٹکٹیں خریدیے۔

وَتَعَالَ مِنْ فَضْلِكَ

اور مہربانی کر کے آیئے۔

عثمان: شُكْرًا وَزِنْ هٰذَا الطَّرْدَ اَيْضًا مِنْ فَضْلِكَ

شکریہ اور مہربانی کر کے اس پیکٹ کو بھی وزن کریں۔

اُرِيْدُ اِرْسَالَهٗ اِلَى السُّعُوْدِيَّةِ مُسَجَّلًا وَبِالبَرِيْدِ الجَوِّيِّ

میں اس کو رجسٹری کر کے ہوائی ڈاک کے ذریعے سعودیہ بھیجنا چاہتا ہوں۔

الموظف: (يَاخُذُ الطَّرْدَ وَيَزِنُهٗ)

(وہ پیکٹ لیتا ہے اور اس کا وزن کرتا ہے)

هٰذَا يُكَلِّفُكَ مِائَتَيْ رُوْبِيَّةٍ

اس پر آپ کا خرچہ دو سو روپے آئے گا۔

عثمان: هٰذَا كَثِيْرٌ

یہ بہت زیادہ ہے۔

البَرِيْدُ اَصْبَحَ غَالِيًا

ڈاک مہنگی ہو گئی ہے۔

الموظف: كُلُّ شَيْءٍ اَصْبَحَ غَالِيًا

ہر چیز مہنگی ہو گئی ہے۔

فَاِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ تَخْفِيْفًا فِي التَّكَالِيْفِ فَاَرْسِلْهُ بِالبَرِيْدِ العَادِيِّ

پس اگر آپ اخراجات میں کمی چاہتے ہیں تو اس کو عام ڈاک کے ذریعے بھیج دیں۔

عثمان: لَا اِنَّهٗ مُهِمٌّ لَا بُدَّ مِنَ التَّسْجِيْلِ.

نہیں، یہ بہت اہم ہے، رجسٹری ضروری ہے۔

(يَمْلَأُ عُثْمَانُ الاِسْتِمَارَةَ وَيَذْهَبَانِ اِلَى الشُّبَّاكِ الآخَرِ)

(عثمان فارم پر کرتا ہے اور دونوں دوسری کھڑکی کی طرف جاتے ہیں)

عثمان: صَبَاحَ الخَيْرِ

صبح بخیر

اَعْطِنِيْ مِنْ فَضْلِكَ طَوَابِعَ بِتِسْعٍ وَمِائَتَيْ رُوْبِيَّةٍ

مہربانی کر کے مجھے دو سو نو روپے کے برابر ٹکٹ دیں۔

الموظف: طَيِّبٌ يَا سَيِّدِيْ

جناب بہت بہتر

يَفْتَحُ سِجِلًّا كَبِيْرًا وَيُخْرِجُ مِنْهُ الطَّوَابِعَ)

(وہ دراز کھولتا ہے اور اس سے ٹکٹیں نکالتا ہے)

ها هي الطوابعُ

ٹکٹیں لیجئے۔

عثمان: شكرًا

شکریہ

(يأخذ الطوابع ويناولها سعيدًا)

(وہ ٹکٹیں لیتا ہے اور ان (ٹکٹوں) کو سعید کو پکڑاتا ہے)

خذ يا سعيدُ

سعید! یہ لو۔

الصقها على الظرف والطرد

ان کو لفافے اور پیکٹ پر چپکا دو۔

سعيد: مالنا رُوبيةٍ للطرد و عشرون روبيةً للظرف؟

دو سو روپے پیکٹ کے اور بیس روپے لفافے کے؟

عثمان: نعم، وارفق الاستمارة ايضًا بالظرف

ہاں اور فارم بھی لفافے کے ساتھ لگا دو۔

سعيد: طيّب ....

بہتر ....

(يُحاول الصاق الطوابع فيجد الصمغ غير كافٍ)

(وہ ٹکٹیں چپکانے کی کوشش کرتا ہے تو گوند کو ناکافی پاتا ہے)

هل يُوجد صمغٌ؟

کیا گوند ہے؟

الموظف: نعم، تفضّل .... (يناوله الصمغ)

ہاں لیجئے، .... (وہ اس کو گوند پکڑاتا ہے)

سعيد: شكرًا .... و أريدُ ايضًا دبُوسًا لو سمحت

شکریہ .... اور میں کامن پن بھی چاہتا ہوں اگر آپ کی اجازت ہو۔

الموظف: طوّع أمرك، ها هو ذا.

حاضر، حکم ہے، یہ لیجئے۔

سعيد: شكرًا جزيلًا

بہت بہت شکریہ

(يلصق الطوابع بالصمغ)

(گوند کے ساتھ ٹکٹیں چپکاتا ہے)

ويضمُّ الاستمارة الى الظرف بالدبّوس

اور کامن پن سے لفافے کے ساتھ فارم لگاتا ہے۔

ثم يرجعان الى الشبّاك الاول)

پھر دونوں پہلی کھڑکی کی طرف لوٹ آتے ہیں۔

عثمان: تفضّل، قد الصقنا الطوابع

لیجئے، ہم نے ٹکٹیں چسپاں کر دی ہیں۔

الموظف: اهلًا.

خوش آمدید۔

(يضع رقم التسجيل على الظرف والطرد

وہ لفافے اور پیکٹ پر رجسٹری نمبر لگاتا ہے۔

ويختمها

اور ان پر مہر لگاتا ہے۔

ثم يدفع الى عثمان ايصالًا لكلٍّ منهما)

پھر ان دونوں میں سے ہر ایک کی رسید عثمان کو دیتا ہے)

عثمان: شكرًا

شکریہ

الموظف: عفوًا

کوئی بات نہیں۔

عثمان: لو سمحتَ أريدُ ايضًا

آپ کی اجازت سے، میں یہ بھی چاہتا ہوں۔

ان اعرف اسعار البريد العادي والبريد العاجل والمسجل الى فرنسا و انجلترا.

کہ فرانس اور انگلینڈ کے لئے عام ڈاک، ایکسپریس ڈاک اور رجسٹرڈ ڈاک کے نرخ معلوم کروں۔

الموظف: اذهب من فضلك الى الشباك الخامس عن يمينك

مہربانی کر کے آپ اپنی دائیں طرف پانچویں کھڑکی پر جائیں۔

وخذ من هناك قائمة بالاسعار مع ذكر اوزان الطرود والخطابات

اور وہاں سے نرخ نامہ لیں جس میں پیکٹوں اور لفافوں کے وزن کا بھی ذکر ہوگا۔

عثمان: شكرا جزيلا

بہت بہت شکریہ

الموظف: عفوا مع السلامة

کوئی بات نہیں، خدا حافظ

(يخرجان من مكتب البريد

(دونوں ڈاک خانے سے نکلتے ہیں

وبيد سعيد قائمة الاسعار)

اور سعید کے ہاتھوں میں نرخ نامہ ہے)

سعید: هذا نظام مفيد حقا يا ابي.

ابا جان، یہ نظام واقعی مفید ہے۔

عثمان: نعم، فكر الانسان قديما في المراسلة

ہاں، انسان نے پرانے وقتوں میں خط و کتابت کے بارے میں سوچا۔

فاستخدم لهذا الغرض حمام الزاجل والخيل و غير ذلك من الوسائل

پس اس نے اس غرض کیلئے پیغام رساں کبوتر اور گھوڑے اور ان کے علاوہ دوسرے وسائل استعمال کئے۔

حتى امكنت المخترعات الحديثة مثل القطار والطائرة من انشاء هذا

النظام المضبوط

یہاں تک کہ جدید ایجادات جیسے ریل گاڑی اور ہوائی جہاز نے اس مضبوط نظام کے قیام کو اس (انسان) کے لئے ممکن بنا دیا۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: اجب / اجيبي عن الاسئلة التالية.

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: اين يضع عثمان الخطابات؟

عثمان خطوط کہاں ڈالتا ہے؟

جواب: يضع عثمان الخطابات في صندوق البريد.

عثمان لیٹر بکس میں خطوط ڈالتا ہے۔

سوال: لم نضع الخطابات في الصندوق؟

ہم خطوط لیٹر بکس میں کیوں ڈالتے ہیں؟

جواب: نضع الخطابات فيه لكي يلتقطها ساعي البريد من هناك و يرسلها الى المكتوب اليه.

ہم خطوط اس میں اس لئے ڈالتے ہیں تاکہ ان کو ڈاکیا وہاں سے اٹھائے اور مکتوب الیہ کی طرف بھیج دے۔

سوال: في اي شيء ترسل الخطابات؟

کس چیز میں خطوط بھیجے جاتے ہیں؟

جواب: ترسل الخطابات في القطارات و الطائرات والبواخر

خطوط ریل گاڑیوں، ہوائی جہازوں اور بحری جہازوں کے ذریعے بھیجے جاتے ہیں۔

سوال: فيما فكر الانسان قديما؟

پرانے وقتوں میں انسان نے کس چیز کے بارے میں سوچا؟

جواب: فكر الانسان قديما في المراسلة.

پرانے وقتوں میں انسان نے خط وکتابت کے بارے میں سوچا۔

سوال : ما ذا استخدم لِهذا الغرض؟

اس مقصد کے لئے اس نے کیا استعمال کیا؟

جواب : اِستخدمَ لِهذا الغرضِ حمامَ الزّاجلِ والخيلَ

اس مقصد کے لئے اس نے پیغام رساں کبوتر اور گھوڑے استعمال کئے۔

سوال نمبر ۲ : اِملأ / اِملئی الفراغاتِ فیما یأتی:

درج ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

(ا) أنا .... لِإرسال الخطابات.

(ب) یَختمُها بطابعٍ علیه .... الإرسال.

(ج) انهُ .... بینَ الناس فی أقصی .... العالم

(د) اِن کُنتَ تُریدُ تخفیفًا فی .... فأرسِلهُ بالبرید ....

جواب : مکمل جملے :

(ا) انا ذاهبٌ لِإرسال الخطابات.

میں خطوط ارسال کرنے جا رہا ہوں۔

(ب) یَختمُها بطابعٍ علیه تاریخ الإرسال.

ٹکٹ پر وہ مہر لگاتا ہے جس پر بھیجنے کی تاریخ ہوتی ہے۔

(ج) انهُ یربطُ بینَ الناس فی أقصی انحاء العالم

وہ دنیا کے دور دراز کی اطراف میں لوگوں کے درمیان رابطہ قائم کرتا ہے۔

(د) اِن کُنتَ تُریدُ تخفیفًا فی التکالیف فأرسِلهُ بالبرید العادی

اگر آپ خرچے میں کمی چاہتے ہیں تو اسکو عام ڈاک کے ذریعے بھیجیں۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّحْ / صَحِّحی الجُمل الآتیة.

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) هاتی الخطابَ یا سیّدی حتّی أزِنَهُ.

(ب) کُلُّ شیءٍ أصبحتْ غالیًا.

(ج) هَل یُوجَدُ صمغًا؟

(د) أریدُ أیضًا دَبُّوسٌ

جواب : درست جملے :

(ا) هاتِ الخطابَ یا سیّدی حتّی أزِنَهُ.

جناب خط دیجئے تاکہ میں اس کا وزن کروں۔

(ب) کُلُّ شیءٍ أصبحَ غالیًا.

ہر چیز مہنگی ہوگئی۔

(ج) هَل یُوجَدُ صمغٌ؟

کیا گوند ہے؟

(د) أریدُ أیضًا دَبُّوسًا.

مجھے کامن پن بھی چاہئے۔

سوال نمبر ۴ : اِستخدِمْ / اِستخدِمی الکَلِماتِ الآتیةَ فی جُمَلٍ مُفیدةٍ:

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

خطابٌ . طابعٌ . مُسجَّلٌ . یُکلِّفُ . اِستمارةٌ . مُهِمٌّ . طَرْدٌ . صمغٌ . دَبُّوسٌ . رقْمٌ.

جواب : جملوں میں استعمال :

خطابٌ (خط)

قرأتُ خطابَكَ — میں نے آپ کا خط پڑھا۔

طابعٌ (ٹکٹ)

الصقْ هنا طابعًا — ایک ٹکٹ یہاں لگاؤ۔

مُسجَّلٌ (رجسٹرڈ)

سأرسِلُ هذا الخطابَ مُسجَّلًا — میں یہ خط رجسٹری کر کے بھیجوں گا۔

یُکلِّفُ (خرچہ آتا ہے)

هٰذَا الطَّرْدُ يُكَلِّفُكَ مِائَةَ رُوْبِيَة. — اس پیکٹ پر آپ کا خرچہ سو روپے آئے گا۔

اِسْتِمَارَةٌ (فارم)

اِمْلَأْ هٰذِهِ الْاِسْتِمَارَةَ فَوْرًا. — آپ فوراً یہ فارم پر کریں۔

مُهِمٌّ (اہم)

هٰذَا مُهِمٌّ جِدًّا. — یہ بہت اہم ہے۔

طَرْدٌ (پیکٹ)

مَاذَا فِيْ طَرْدِكَ هٰذَا؟ — آپ کے اس پیکٹ میں کیا ہے؟

صَمْغٌ (گوند)

هَلْ يُوْجَدُ صَمْغٌ؟ — کیا گوند ہے؟

دَبُّوْسٌ (کامن پن)

هَلْ عِنْدَكَ دَبُّوْسٌ؟ — کیا آپ کے پاس کامن پن ہے؟

رَقْمٌ (نمبر)

مَا هُوَ رَقْمُكَ؟ — آپ کا کتنا نمبر ہے؟

سوال نمبر ۵: هَاتِ / هَاتِيْ جُمُوْعَ الْمُفْرَدَاتِ وَمُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ.

واحد کی جمع اور جمع کی واحد بتائیں۔

مَكْتَبٌ. صُنْدُوْقٌ. طَوَابِعُ. بَوَاخِرُ. مِيْزَانٌ. اِسْتِمَارَةٌ. أَمَاكِنُ. عَنَاوِيْنُ. طَرْدٌ. أَسْعَارٌ.

جواب:

واحد	جمع
مَكْتَبٌ	مَكَاتِبُ
صُنْدُوْقٌ	صَنَادِيْقُ
مِيْزَانٌ	مَوَازِيْنُ
اِسْتِمَارَةٌ	اِسْتِمَارَاتٌ
طَرْدٌ	طُرُوْدٌ
جمع	**واحد**
طَوَابِعُ	طَابِعٌ
بَوَاخِرُ	بَاخِرَةٌ
أَمَاكِنُ	مَكَانٌ
عَنَاوِيْنُ	عُنْوَانٌ
أَسْعَارٌ	سِعْرٌ

سوال نمبر ٦: هَاتِ / هَاتِيْ صِيْغَةَ الْمَاضِيْ مِنَ الْمُضَارِعِ وَصِيْغَةَ الْمُضَارِعِ مِنَ الْمَاضِيْ:

مضارع سے ماضی کا صیغہ اور ماضی سے مضارع کا صیغہ بنائیں۔

يُرِيْدُ. يُكَلِّفُ. أَصْبَحَ. أَرْسَلَ. يُخْرِجُ. يُلْصِقُ. يَضُمُّ. فَكَّرَ. يُوَزِّعُ. أَمْكَنَ

جواب:

مضارع	ماضی
يُرِيْدُ	أَرَادَ
يُكَلِّفُ	كَلَّفَ
يُخْرِجُ	أَخْرَجَ
يُلْصِقُ	أَلْصَقَ
يَضُمُّ	ضَمَّ
يُوَزِّعُ	وَزَّعَ
ماضی	**مضارع**
أَصْبَحَ	يُصْبِحُ
أَرْسَلَ	يُرْسِلُ
فَكَّرَ	يُفَكِّرُ
أَمْكَنَ	يُمْكِنُ

سوال نمبر ۷: اِلْتَقِطْ / اِلْتَقِطِيْ أَسْمَاءَ الْإِشَارَةِ مِمَّا يَأْتِيْ

درج ذیل سے اسمائے اشارہ چنیں۔

(ا) أُرِيْدُ اَنْ اُرْسِلَ هٰذَا الخِطَابَ مُسَجَّلًا.
میں اس خط کو رجسٹری کر کے بھیجنا چاہتا ہوں۔

(ب) خُذْ هٰذِهِ الإِسْتِمَارَةَ وَامْلَأْهَا.
یہ فارم لیں اور اس کو پر کریں۔

(ج) اِشْتَرِ الطَّوَابِعَ مِنْ ذٰلِكَ الشُّبَّاكِ
اس کھڑکی سے ٹکٹیں خریدیں۔

جواب : پہلے فقرے میں هٰذَا، دوسرے فقرے میں هٰذِهِ اور تیسرے فقرے میں ذٰلِكَ اسمائے اشارہ ہیں۔

سوال نمبر ۸ : هَاتِ / هَاتِيْ صِيغَةَ الْمُثَنّٰى وَالْجَمْعِ مِنَ الإِسْمَيْنِ التَّالِيَيْنِ ثُمَّ اسْتَخْدِمْهَا / اِسْتَخْدِمِيْهَا فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

درج ذیل دو اسموں سے تثنیہ اور جمع کا صیغہ بتائیں۔ پھر ان کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

جواب : اَلَّذِیْ اسم موصول ہے۔ اس سے تثنیہ کا صیغہ اَللَّذَانِ آتا ہے اور جمع کا صیغہ اَلَّذِيْنَ جبکہ اَلَّتِیْ اسم موصول ہے۔ مؤنث کے لئے آتا ہے، اس سے تثنیہ کا صیغہ اللَّتَانِ اور جمع کا صیغہ اَللَّاتِيْ آتا ہے۔

جملوں میں استعمال :

اَللَّذَانِ: اَللَّذَانِ يُسَاعِدَانِ الْفُقَرَاءَ هُمَا رَجُلَانِ صَالِحَانِ.
جو دو (آدمی) غریبوں کی مدد کرتے ہیں وہ دونوں نیک آدمی ہیں۔

اَلَّذِيْنَ: اَلَّذِيْنَ آمَنُوْا فَنَجَوْا مِنَ النَّارِ.
جو ایمان لائے پس انہوں نے آگ سے نجات پائی۔

اَللَّتَانِ: هُمَا اِمْرَأَتَانِ صَالِحَتَانِ اللَّتَانِ تَقْرَءَانِ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ.
وہ دونوں نیک عورتیں ہیں جو قرآن کریم پڑھتی ہیں۔

اَللَّاتِيْ: اَلْبَنَاتُ اللَّاتِيْ تُكْرِمْنَ الْأَسَاتِذَةَ هُنَّ صَالِحَاتٌ.

جو لڑکیاں اساتذہ کی قدر کرتی ہیں وہ نیک ہیں۔

سوال نمبر ۹ : تَرْجِمْ / تَرْجِمِيْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:
عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) وہ دونوں ڈاک خانے میں داخل ہوتے ہیں۔
(ب) اس پر کتنا خرچ آئے گا؟
(ج) وہ اسے ترازو میں تولتا ہے۔
(د) رجسٹری کرانا ضروری ہے۔
(ہ) عثمان فارم پر کرتا ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) هُمَا يَدْخُلَانِ فِيْ مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ.
(ب) كَمْ يُكَلِّفُ ذٰلِكَ؟
(ج) هُوَ يَزِنُهُ فِي الْمِيْزَانِ.
(د) لَا بُدَّ مِنَ التَّسْجِيْلِ.
(ہ) يَمْلَأُ عُثْمَانُ الْإِسْتِمَارَةَ.

☆......☆......☆

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
الذھب	سونا	الفضة	[illegible]
لبس	[illegible]	الحریر	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
یلبس	[illegible]	لعن	لعنت [illegible]
المرأة	عورت	لبسة	لباس
الطعان	لوگوں کا عیب بیان کرنے والا	تلبس	پہنتی ہے
		اللعان	لعنت بھیجنے والا
الفاحش	بے حیائی کرنے والا	البذیٔ	فحش گو
یسلم	سلام کرے	الصغیر	چھوٹا
الکبیر	بڑا	المار	پیدل چلنے والا
القاعد	بیٹھنے والا	القلیل	تھوڑے
الکثیر	زیادہ	سأل	پوچھا
أیّ	کون سا	خیر	بہتر

الدرس الرابع عشر

چودہواں سبق

الاحادیث النبویة

نبی کی باتیں

﴿الآداب (خوش اخلاقی)﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حدثت	میں نے بات کی	عشر سنین	دس سال
ما قال	انہوں نے نہیں کہا	اُفٍّ	اوہ
لم صنعت	تو نے کیوں کیا	الا صنعت	کیا تو نے نہیں کیا؟
رجلا	آدمی	اوصنی	مجھے نصیحت کیجیے
لا تغضب	غصہ نہ کر	ردد	دہرایا
مرارا	کئی مرتبہ	ایاکم	تم بچو
الحسد	حسد	یأکل	کھا جاتا ہے
الحسنات	نیکیاں	تأکل	کھا جاتی ہے
النار	آگ	الحطب	ایندھن
سمعت	میں نے سنا	یقول	فرماتے ہوئے
لا یدخل	داخل نہیں ہوگا	قتات	چغل خور
اضمنوا	مجھے ضمانت دو	اضمن	میں ضمانت دیتا ہوں
اصدقوا	سچ بولو	حدثتم	تم بات کرو
اوفوا	پورا کرو	وعدتم	تم نے وعدہ کیا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تُطْعِمُ	تو کھلائے	اَلطَّعَامُ	کھانا
تَقْرَأُ	پڑھے، کہے	عَرَفْتَ	تو نے پہچان لیا
لَمْ تَعْرِفْ	تو نے نہیں پہچانا	كُنْتُ	میں تھا
عِنْدَ النَّبِيِّ	نبیؐ کے پاس	لَا آكُلُ	میں نہیں کھاتا
مُتَّكِئًا	تکیہ لگائے ہوئے	غُلَامًا	لڑکا
حِجْرٌ	گود	يَدِي	میرا ہاتھ
كَانَتْ تَطِيشُ	گھومتا تھا	اَلصَّحْفَةُ	بڑا چوڑا پیالہ
يَا غُلَامُ	اے لڑکے	سَمِّ	نام لو
كُلْ	کھاؤ	بِيَمِينِكَ	اپنے دائیں ہاتھ سے
يَلِيكَ	تیرے قریب ہو	مَا زَالَتْ	نہ رہی
طِعْمَةٌ	حرص، لالچ	بَعْدُ	اس کے بعد
يُؤْمِنُ	ایمان رکھتا ہے	فَلْيُكْرِمْ	پس وہ عزت کرے
ضَيْفٌ	مہمان	لَا يُؤْذِي	نہ ستائے
جَارٌ	پڑوسی	فَلْيَقُلْ	پس وہ کہے
خَيْرًا	اچھی بات	اَوْ	یا
لِيَصْمُتْ	چاہئے کہ وہ خاموش رہے	اَلْيَوْمُ الْآخِرُ	روزِ حساب

متن اور ترجمہ

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا:

خَدَمْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَشْرَ سِنِيْنَ

میں نے نبی ﷺ کی دس سال خدمت کی۔

فَمَا قَالَ لِي اُفٍّ

تو آپ ﷺ نے مجھے اف تک نہ کہا۔

وَلَا لِمَ صَنَعْتَ

اور یہ نہ کہا کہ تو نے کیوں کیا

وَلَا اَلَّا صَنَعْتَ

اور نہ یہ کہا کہ یہ تو نے کیوں کہا

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے عرض کیا:

اَوْصِنِيْ

میرے لئے وصیت کیجئے۔

قَالَ: لَا تَغْضَبْ

آپؐ نے فرمایا: غصہ مت کر۔

فَرَدَّدَ مِرَارًا

اس نے (اس سوال کو) کئی دفعہ دہرایا۔

قَالَ لَا تَغْضَبْ

آپؐ نے فرمایا: غصہ نہ کر۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ:

ابوہریرہؓ سے روایت ہے نبیؐ نے فرمایا:

اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ

حسد سے بچو

فَاِنَّ الْحَسَدَ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ

بے شک حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔

كَمَا تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

جس طرح آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے۔

عَنْ حُذَیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ:

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

انہوں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَتَّاتٌ

چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

عَنْ عُبَادَۃَ ابْنِ الصَّامِتِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ:

عبادہ ابن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

اِضْمَنُوْا لِیْ سِتًّا مِنْ اَنْفُسِکُمْ

تم مجھے اپنی طرف سے چھ چیزوں کی ضمانت دو۔

اَضْمَنْ لَکُمُ الْجَنَّۃَ

میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

اُصْدُقُوْا اِذَا حَدَّثْتُمْ

سچ بولو، جب بولو

وَاَوْفُوْا اِذَا وَعَدْتُّمْ

اور پورا کرو، جب وعدہ کرو

وَاَدُّوْا اِذَا اؤْتُمِنْتُمْ

اور ادا کرو، جب تم امانت رکھو

وَاحْفَظُوْا فُرُوْجَکُمْ

اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو

وَغُضُّوْا اَبْصَارَکُمْ

اور اپنی نگاہیں نیچی رکھو

وَکُفُّوْا اَیْدِیَکُمْ

اور اپنے ہاتھوں کو روک لو (ظلم سے)

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ:

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے:

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اَتَدْرُوْنَ مَا الْغِیْبَۃُ؟

کیا تم جانتے ہو، غیبت کیا ہے؟

قَالُوْا

(صحابہ کرامؓ) نے کہا:

اَللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ

اللہ اور اس کے رسول زیادہ جاننے والے ہیں۔

قَالَ:

آپؐ نے فرمایا:

ذِکْرُکَ اَخَاکَ بِمَا یَکْرَہُ

اپنے بھائی کے متعلق تیرا کوئی بیان جس کو وہ پسند نہ کرتا ہو۔

قِیْلَ:

پوچھا گیا:

اَفَرَاَیْتَ اِنْ کَانَ فِیْ اَخِیْ مَا اَقُوْلُ؟

آپؐ کی کیا رائے ہے اگر وہ بات میرے بھائی میں ہو، جو میں کہتا ہوں۔

قَالَ اِنْ کَانَ فِیْہِ مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَہٗ

آپؐ نے فرمایا اگر وہ بات اس میں ہو جو تو کہتا ہے پھر بھی تو نے اس کی غیبت کی۔

وَاِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْہِ مَا تَقُوْلُ فَقَدْ بَہَتَّہٗ

اور اگر وہ بات اس میں نہ ہو جو تو کہتا ہے تو تو نے اس پر بہتان لگایا۔

عَنْ حُذَیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے، انہوں نے کہا:

نَهَانَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَشْرَبَ فِیْ آنِیَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ
نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ ہم سونے اور چاندی کے برتن میں پئیں۔
وَاَنْ نَاْکُلَ فِیْهِ
اور اس (برتن) میں کھائیں۔
وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِیْرِ وَالدِّیْبَاجِ
اور آپؐ نے ریشم و دیبا پہننے سے منع فرمایا۔
وَاَنْ نَجْلِسَ عَلَیْهِ
اور یہ کہ ہم اس پر بیٹھیں (اس سے بھی منع فرمایا)
عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا:
لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ
اللہ کے رسول ﷺ نے اس مرد کو ملعون ٹھہرایا
یَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْاَةِ
جو عورت کے لباس جیسا لباس پہنتا ہے۔
وَالْمَرْاَةَ
اور اس عورت کو (ملعون ٹھہرایا)
تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ
جو مرد کے لباس جیسا لباس پہنتی ہے۔
عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:
ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا:
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:
اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
لَیْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِیِّ.
لوگوں کا عیب بہت بیان کرنے والا، لعنت ملامت کرنے والا، بےحیا اور بکنے والا اور فحش گو مومن نہیں ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔
عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
کہ نبی ﷺ نے فرمایا:
یُسَلِّمُ الصَّغِیْرُ عَلَی الْکَبِیْرِ
چھوٹا بڑے کو سلام کہے۔
وَالْمَارُّ عَلَی الْقَاعِدِ
اور پیدل چلنے والا بیٹھنے والے کو
وَالْقَلِیْلُ عَلَی الْکَثِیْرِ
اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو (سلام کہیں)
عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے۔
اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
کہ ایک آدمی نے اللہ کے رسول ﷺ سے دریافت کیا:
اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ؟
کون سا اسلام بہتر ہے؟
قَالَ:
آپ ﷺ نے جواب دیا:
تُطْعِمُ الطَّعَامَ
یہ کہ تو کھانا کھلائے
وَتَقْرَءُ السَّلَامَ
اور سلام کہے
عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ
اس شخص کو جس کو تو جانتا ہے اور اس شخص کو جس کو تو نہیں جانتا۔
عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:
ابو جحیفہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا:

كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نبی پاک ﷺ کے پاس تھا۔

فَقَالَ لِرَجُلٍ

تو آپ ﷺ نے ایک شخص سے کہا:

لَا آكُلُ مُتَّكِئًا

میں تکیہ لگائے ہوئے نہیں کھاتا۔

عَنْ عُمَرَ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا:

كُنْتُ غُلَامًا فِي حِجْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں اللہ کے رسول ﷺ کی گود (تربیت) میں پلنے والا ایک لڑکا تھا۔

وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ

اور میرا ہاتھ (کھانے کے) بڑے پیالے میں گھومتا تھا۔

فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس اللہ کے رسول ﷺ نے مجھ سے کہا:

يَا غُلَامُ سَمِّ اللّٰهَ

اے لڑکے! اللہ کا نام لے

وَكُلْ بِيَمِينِكَ

اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا۔

وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

اور اپنے قریب سے کھا۔

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ طِعْمَتِي بَعْدُ

تو اس کے بعد میری (کھانے کی) وہ حرص نہ رہی۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتا ہے۔

فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

چاہیے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔

فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ

پس وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے۔

وَمَنْ كَانَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔

فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

اس کو چاہیے کہ اچھی بات کرے یا پھر خاموش رہے۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: أَجِبْ / أَجِيبِي عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ.

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: مَاذَا قَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ حُسْنِ مُعَاشَرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انسؓ نے نبی پاک ﷺ کی حسن معاشرت کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: قَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ حُسْنِ مُعَاشَرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ عَشْرَ سِنِينَ. فَمَا قَالَ لِي أُفٍّ وَلَا لِمَ صَنَعْتَ وَلَا أَلَّا صَنَعْتَ.

حضرت انسؓ نے نبی پاک ﷺ کی حسن معاشرت کے بارے میں

فرمایا: میں دس سال نبی پاک ﷺ کی خدمت میں رہا۔ آپ ﷺ نے کبھی مجھے اف تک نہیں کہا اور نہ کبھی یہ کہا کہ تو نے یہ کیوں کیا اور نہ کبھی یہ کہا کہ تو نے یہ کیوں نہ کیا۔

سوال: مَاذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَدِ؟
نبی پاک ﷺ نے حسد کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَدِ: اَلْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ.
نبی پاک ﷺ نے حسد کے بارے میں فرمایا: حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے جس طرح آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے۔

سوال: هَلِ الْقَتَّاتُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟
کیا چغل خور جنت میں داخل ہوگا؟

جواب: لَا اَلْقَتَّاتُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ.
نہیں، چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

سوال: مَا الْفَرْقُ بَيْنَ الْغِيْبَةِ وَالْبُهْتَانِ؟
غیبت اور بہتان کے درمیان کیا فرق ہے؟

جواب: اَلْغِيْبَةُ ذِكْرُكَ شَخْصًا بِمَا يَكْرَهُ وَالْبُهْتَانُ ذِكْرُكَ شَخْصًا بَرِيْئًا بِمَا يَكْرَهُ
غیبت سے مراد تیرا کسی شخص کے بارے میں ایسی بات کہنا ہے جو اس کو ناپسند ہو اور بہتان سے مراد تیرا کسی بے گناہ شخص کے بارے میں ایسی بات کہنا ہے جو اس کو ناپسند ہو۔

سوال: هَلْ يُمْكِنُ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَكُوْنَ طَعَّانًا اَوْ فَاحِشًا؟
کیا مومن کے لئے ممکن ہے کہ وہ عیب لگانے والا اور فحش گو ہو؟

جواب: لَا، لَا يُمْكِنُ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَكُوْنَ طَعَّانًا اَوْ فَاحِشًا
نہیں یہ ممکن نہیں کہ مومن عیب لگانے والا یا فحش گو ہو۔

سوال: مَا قَاعِدَةُ السَّلَامِ فِي الْاِسْلَامِ؟

اسلام میں سلام کا کیا اصول ہے؟

جواب: قَاعِدَةُ السَّلَامِ: يُسَلِّمُ الصَّغِيْرُ عَلَى الْكَبِيْرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ.
سلام کا اصول: چھوٹا بڑے کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور کم لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔

سوال: مَاذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آدَابِ اَكْلِ الطَّعَامِ؟
نبی پاک ﷺ نے کھانا کھانے کے آداب میں کیا فرمایا؟

جواب: قَالَ: سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ.
آپ ﷺ نے فرمایا: بسم اللہ پڑھو اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور جو چیز قریب ہے اسے کھاؤ

سوال نمبر ۲: اِمْلَأْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ
درج ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

(ا) اِنَّ الْحَسَدَ .... الْحَسَنَاتِ .... تَأْكُلُ النَّارُ ....
(ب) اُصْدُقُوْا اِذَا .... وَاَوْفُوْا اِذَا ....
(ج) اَلْغِيْبَةُ .... اَخَاكَ .... يَكْرَهُ.
(د) كُلْ .... وَكُلْ .... يَلِيْكَ.

جواب: مکمل جملے:

(ا) اِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ.
بے شک حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے جیسے آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے۔

(ب) اُصْدُقُوْا اِذَا حَدَّثْتُمْ وَاَوْفُوْا اِذَا وَعَدْتُمْ.
جب بولو سچ بولو اور جب وعدہ کرو پورا کرو۔

(ج) اَلْغِيْبَةُ ذِكْرُكَ اَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ.
اپنے بھائی کا اس طرح ذکر کرنا جو اسے پسند نہ ہو غیبت کہلاتا ہے۔

(د) كُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ.

دائیں ہاتھ سے کھا اور جو قریب ہے اس سے کھا۔

سوال نمبر ۳ : إستخرج/ إستخرجي أفعال الأمر الواردة في الدرس:
سبق میں آنے والے فعل امر نکالو۔

جواب : افعال امر :

(۱) إضمنوا	(ضمانت دو)
(۲) أصدقوا	(سچ بولو)
(۳) أوفوا	(پورا کرو)
(۴) أدّوا	(ادا کرو)
(۵) غضّوا	(جھکاؤ)
(۶) كفّوا	(روک لو)
(۷) سمّ	(بسم اللہ پڑھو)
(۸) كلْ	(کھاؤ)
(۹) فليكرم	(پس چاہیے کہ وہ عزت کرے)
(۱۰) فليقل	(چاہیے کہ وہ کہے)
(۱۱) ليصمت	(چاہیے کہ خاموش رہے)

سوال نمبر ۴ : إستخدم / إستخدمي الكلمات الآتية في الجمل المفيدة:
درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔
قتات، الحرير، الطعان، السلام، أصدقوا، الغيبة، الضيف.

جواب : جملوں میں استعمال :

(۱) قتات (چغل خور)
لا يدخل الجنة قتات. چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(۲) الحرير (ریشم)
انا لا أحب أن ألبس الحرير. میں ریشم پہننا پسند نہیں کرتا۔

(۳) الطعان (عیب لگانے والا)
المؤمن ليس بالطعان. مومن عیب لگانے والا نہیں ہوتا۔

(۴) السلام (سلام)
يقرأ السلام عليك. وہ آپ کو سلام کہتا ہے۔

(۵) أصدقوا (سچ بولو)
أصدقوا ولو عليكم. سچ بولو اگرچہ تمہاری ذات کے خلاف ہو۔

(۶) الغيبة (غیبت)
الغيبة ذكرك أخاك بما يكره. غیبت سے مراد تیرا اپنے بھائی کا اس طرح ذکر کرنا ہے جو اسے ناپسند ہو۔

(۷) الضيف (مہمان)
أكرمي الضيف. مہمان کی عزت کر۔

سوال نمبر ۵ : قال يقول فعل معتل يسمى أجوف واوي صرف/ صرفي الفعل ماضيا ومضارعا
قال يقول فعل معتل ہے جو اجوف واوی کہلاتا ہے۔ اس فعل کی ماضی اور مضارع میں گردان لکھیں۔

جواب :

گردان فعل ماضی

قال	واحد مذکر غائب
قالا	تثنیہ مذکر غائب
قالوا	جمع مذکر غائب
قالت	واحد مؤنث غائب
قالتا	تثنیہ مؤنث غائب
قلن	جمع مؤنث غائب
قلت	واحد مذکر حاضر
قلتما	تثنیہ مذکر حاضر
قلتم	جمع مذکر حاضر
قلت	واحد مؤنث حاضر

قُلْتُمَا .... تثنیہ مونث حاضر
قُلْتُنَّ .... جمع مونث حاضر
قُلْتُ .... واحد متکلم
قُلْنَا .... جمع متکلم

جواب : گردان فعل مضارع

يَقُوْلُ .... واحد مذکر غائب
يَقُوْلَانِ .... تثنیہ مذکر غائب
يَقُوْلُوْنَ .... جمع مذکر غائب
تَقُوْلُ .... واحد مونث غائب
تَقُوْلَانِ .... تثنیہ مونث غائب
يَقُلْنَ .... جمع مونث غائب
تَقُوْلُ .... واحد مذکر حاضر
تَقُوْلَانِ .... تثنیہ مذکر حاضر
تَقُوْلُوْنَ .... جمع مذکر حاضر
تَقُوْلِيْنَ .... واحد مونث حاضر
تَقُوْلَانِ .... تثنیہ مونث حاضر
تَقُلْنَ .... جمع مونث حاضر
أَقُوْلُ .... واحد متکلم
نَقُوْلُ .... جمع متکلم

سوال نمبر ۶ : شَكِّلْ/ شَكِّلِي الْأَحَادِيْثَ الْآتِيَةَ

درج ذیل احادیث پر اعراب لگائیں۔

(ا) ليس المومن بالطعان ولا باللعان ولا الفاحش ولا البذی

(ب) اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادوا اذا ائتمنتم

(ج) من كان يومن بالله واليوم الاخر فليقل خيرا او ليصمت

جواب : اعراب لگا دیے گئے ہیں۔

(ا) لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ.

(ب) اُصْدُقُوْا إِذَا حَدَّثْتُمْ وَأَوْفُوْا إِذَا وَعَدْتُمْ وَأَدُّوْا إِذَا اؤْتُمِنْتُمْ.

(ج) مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ.

سوال نمبر ۷ : تَرْجِمْ/ تَرْجِمِيْ مَا يَأْتِيْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔

(ب) اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(ج) چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔

(د) جب وعدہ کرو تو اسے پورا کرو، اور بات کرو تو سچ بولو۔

(ہ) اپنے مہمان کی عزت کرو اور ہمسائے کو تکلیف نہ دو۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ.

(ب) كُلْ بِيَمِيْنِكَ وَمِمَّا يَلِيْكَ.

(ج) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ.

(د) أَوْفُوْا إِذَا وَعَدْتُمْ وَاصْدُقُوْا إِذَا حَدَّثْتُمْ.

(ہ) أَكْرِمُوْا ضَيْفَكُمْ وَلَا تُؤْذُوْا جَارَكُمْ.

☆....☆....☆

الدرس الخامس عشر

پندرھواں سبق

فِي الْأُخُوَّةِ وَالْاِتِّحَادِ

(اخوت واتحاد)

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سَادَتْ	قیادت کی	نَهْجٌ	راستہ۔ طریقہ
الْهِدَايَةُ	ہدایت	نَبَوِيَّةٌ	نبی کی
أُمَّةٌ	قوم۔ امت	دُسْتُورٌ	آئین۔ قانون
صَاغَتْ	ڈھالا۔ بنایا	خِلَافَةٌ	حکومت۔ اقتدار
السَّمَاءُ	آسمان	أَشْرَقَتْ	چمک اٹھی
الدُّنَا	دنیا	تَحَرَّرَ	آزاد ہوا
مَحَتْ	مٹادیے	الْفَوَارِقُ	فرق
مَحَتِ الْفَوَارِقَ	فرق مٹادیے	تَزْوِي	پناہ لیتے ہیں
الْأَشْكَالُ	شکلیں	الْأَلْوَانُ	رنگ
مِلَّةٌ	قوم	مِلَّةُ الْإِسْلَامِ	مسلمان قوم
حُبًّا	محبت کی بنیاد پر	تَجْمَعُ بَيْنَنَا	ہمیں متحد کرتی ہے
بَعُدَتْ	دور ہوں	الْأَوْطَانُ	وطن کی جمع
دَوْحَةٌ كُبْرَى	بڑا سایہ دار درخت	تَفَيَّأَ	سایہ فراہم کرتا ہے
ظِلٌّ	سایہ ،	تَمَايَلَتْ	جھومتی ہیں۔
فُرُوعٌ	شاخیں	الْفَنَنُ	ٹہنیاں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَشَرَتْ	کھل گیا۔ پھیل گیا	عَلَمٌ	جھنڈا
يُرَفْرِفُ	پھڑ پھڑاتا ہے	عَالِيًا	بلندی پر
الْكُلُّ	سب	تَحْتَ	نیچے
لِوَاءٌ	جھنڈا	إِخْوَانٌ	بھائی
تَطْوِي	لپیٹتا ہے	تَنْشُرُ	کھولتا ہے
السَّحَابُ	بادل	جَنَاحٌ	پر۔ بازو
الْحُبُّ	محبت	وَابِلٌ هَتَّانٌ	لگاتار موسلادھار بارش
الْعُرُوبَةُ	عربی الاصل ہونا	رَحِمٌ	رحم۔ پیٹ
مَوْطِنٌ	وطن۔ ملک	مُرُوءَاتٌ	مردانگی۔ انسانیت
وِجْدَانٌ	ضمیر	الْعَقِيدَةُ	عقیدہ۔ دین
الْهُدَى	ہدایت	الْمُنِيرُ	روشن کرنے والا
دَرْبٌ	کشادہ راستہ	الْحَيَاةُ	زندگی
دَرْبُ الْحَيَاةِ	زندگی کا راستہ	شِرْعَةٌ	شریعت۔ شرع
قَدْ تَآخَتْ	بھائی چارہ کرلیا ہے	سَمَاحَةٌ	کشادہ دلی
عَدْلٌ	انصاف	الْفَذُّ	بے مثال
أَجْنَاسٌ	جنسیں۔ مختلف نسلیں	أَلْوَانٌ	رنگ۔ مراد ہے مختلف رنگوں کے لوگ۔
......	قومیں		
يَدْعُو	پکارتا ہے	عَلَمٌ	جھنڈا
مُوَحَّدٌ	متحد۔ ایک	يَذَرُ	اڑ جاتے ہیں
الْأَحْقَادُ	کینے	اللَّدَدُ	سخت جھگڑا
تَرَبَّصَتْ	گھات میں ہے	دِرْعٌ	زرہ
......	نقصان پہنچانے کی	الْأَضْدَادُ	دشمنان
......	منتظر ہے	التَّضَامُنُ	اتحاد
أَكْثِرُوا	بڑھاؤ	عَدَدٌ	تعداد

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ضَیعَۃٌ	جاگیر۔وارث	ضَیعَۃُ السَّیفِ	تلوار کی جاگیر
یا ضَیعَۃَ	اے وارثو!	سَیفٌ	تلوار
سَیفُ اللّٰہِ	اللہ کی تلوار	عِندَکُم	تمہارے پاس
النِّضَالُ	لڑائی	یَومَ النِّضَالِ	لڑائی کا دن

اشعار کا ترجمہ

سادَتْ علی نہجِ الہدایۃِ اُمّۃٌ
نبویّۃٌ دستورُہا القرآنُ

امت نبیؐ نے ہدایت کے طریقے اور اصولوں پر قیادت کے فرائض انجام دیے۔ اس کا دستور قرآن ہے۔

صاغَتْ خلافتَہا السَّماءُ واَشرقَتْ
منہا الدُّنا و تحرّرَ الانسانُ

آسمان نے اس (امت کی خلافت (حکومت) کو ڈھالا ہے اور دنیا اس سے روشن ہو گئی اور انسان کو آزادی مل گئی۔

محتِ الفوارقَ بینہا اذْ لمْ تعُدْ
تزری بہا الاشکالُ و الالوانُ

اس (خلافت) نے اس (امت) کے درمیان تمام فرق ختم کر دیے کہ مختلف شکلیں اور مختلف رنگ (کے لوگ) اس میں پناہ لیتے ہیں۔

ہِیَ ملّۃُ الاسلامِ تجمعُ بیننا
حبًّا وانْ بعدَتْ بنا الاوطانُ

یہ اسلام ہے جو محبت کی بنیاد پر ہمیں متحد کر دیتا ہے اگرچہ ہمارے وطن دور دور ہیں۔

ہِیَ دوحۃٌ کبریٰ تفیأ ظلُّہا

وتمایلَتْ بفروعِہا الافنانُ

یہ (دین) گھنا سایہ دار درخت ہے جو سایہ فراہم کرتا ہے۔ اس کی بڑی بڑی ٹہنیاں اپنی شاخوں کے ساتھ جھوم رہی ہیں۔

نشرَتْ لہا علمًا یُرفرِفُ عالیًا
والکلُّ تحتَ لوائِہِ اِخوانُ

اس (ملت اسلامی) نے اپنا جھنڈا کھولا جو بلندی پر پھڑپھڑاتا ہے اور سب کے سب اس جھنڈے کے تلے بھائی بھائی ہیں۔

تطوی و تنشرُ کالسّحابِ جناحَہا
والحبُّ منہا وابلٌ ھتّانُ

یہ (ملت اسلامی) بادل کی طرح اپنے پر لپیٹتی ہے اور پھیلاتی ہے اور اس سے برآمد ہونے والی محبت ایک موسلا دھار بارش کی طرح ہے۔

(۲)

قالوا: "العُروبۃُ" قُلنا: اِنّہا رَحِمٌ
وَ موطِنٌ وَ مُرُوّاتٌ وَ وِجدانُ

انہوں نے کہا "عربی النسل ہونا" ہم نے کہا یہ تو رحم داری ہے۔ وطن ہے۔ مردانگی ہے اور ضمیر ہے۔

امّا العقیدۃُ والہدیٰ المُنیرُ لنا
دربَ الحیاۃِ فاِسلامٌ وَ قرآنُ

بہرحال عقیدہ اور ہدایت وہ چیز ہے جس نے ہماری زندگی کا راستہ روشن کر دیا پس وہ (عقیدہ و ہدایت) اسلام ہے اور قرآن ہے۔

وشِرْعَۃٌ قدْ تآخَتْ فی سَماحَتِہا
وعَدلِہا الفذِّ اَجناسٌ وَ الوانُ

اور شریعت ہے جس کی فراخ دلی اور بے مثال عدل میں تمام نسلیں اور رنگ بھائی بھائی بن گئے ہیں۔

(۳)

يَدْعُوكُمُ الدِّيْنُ وَالدُّنْيَا إِلَى عَلَمٍ
مُوَحَّدٍ يُلْقِي الْأَحْقَادَ وَ الْأَدَدَا

دین اور دنیا تمہیں ایک متحدہ جھنڈے کی طرف دعوت دے رہی ہے جو کینے اور دشمنی کو جڑ سے اکھاڑ دے گا۔

تَرَبَّصَتْ بِكُمُ الْأَضْدَادُ فَاتَّخِذُوْا
مِنَ التَّضَامُنِ دِرْعًا وَاكْثُرُوْا عَدَدَا

دشمن تمہاری تاک میں ہیں پس تم باہمی اتحاد کو زرہ بنا لو اور اپنی تعداد میں اضافہ کرو۔

يَاضَيْعَةَ سَيْفِ سَيْفُ اللهِ عِنْدَكُمْ
إِنْ لَمْ تَكُوْنُوْا لَهُ يَوْمَ النِّضَالِ يَدَا

ہائے رے تباہی! اللہ کی تلوار تمہارے پاس ہے۔ اگر تم لڑائی کے دن اس کے لئے ہاتھ نہ ہو (یعنی پھر کیا ہو سکتا ہے)

مشقیں

سوال نمبر ۱ : أَجِبْ/ أَجِيْبِيْ عَمَّا يَأْتِيْ
درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال : مَاهُوَ دُسْتُوْرُ الْأُمَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ؟
امت اسلامی کا آئین کیا ہے ؟

جواب : اَلْقُرْآنُ هُوَ دُسْتُوْرُ الْأُمَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ.
قرآن امت اسلامی کا آئین ہے۔

سوال : مَاذَا يَجْمَعُ بَيْنَ مُسْلِمِي الدُّوَلِ الْمُخْتَلِفَةِ؟
مختلف ممالک کے مسلمانوں کو کون سی چیز متحد کرتی ہے ؟

جواب : يَجْمَعُ دِيْنُ الْإِسْلَامِ مُسْلِمِي الدُّوَلِ الْمُخْتَلِفَةِ
مختلف ممالک کے مسلمانوں کو دین اسلام متحد کرتا ہے۔

سوال : بِمَ شَبَّهَ الشَّاعِرُ مِلَّةَ الْإِسْلَامِ فِي الْبَيْتِ الرَّابِعِ؟
چوتھے شعر میں شاعر نے ملت اسلام کو کس چیز سے تشبیہ دی ؟

جواب : شَبَّهَ الشَّاعِرُ مِلَّةَ الْإِسْلَامِ بِدَوْحَةٍ كُبْرَى
شاعر نے ملت اسلام کو ایک بڑے گھنے سایہ دار درخت سے تشبیہ دی ؟

سوال : فِيْمَ تَآخَتْ أَجْنَاسٌ وَأَلْوَانٌ؟
کس چیز میں قومیں اور مختلف رنگ (کی قومیں) بھائی بن گئیں۔

جواب : تَآخَتْ أَجْنَاسٌ وَأَلْوَانٌ فِيْ سَمَاحَةِ الشَّرِيْعَةِ وَعَدْلِهَا.
مختلف قومیں اور مختلف رنگوں کے لوگ شریعت کی کشادہ دلی اور اس کے عدل میں بھائی بن گئیں۔

سوال : إِلَامَ يَدْعُوْنَا الدِّيْنُ وَالدُّنْيَا؟
دین اور دنیا ہمیں کس طرف بلاتے ہیں ؟

جواب : يَدْعُوْنَا الدِّيْنُ وَالدُّنْيَا إِلَى عَلَمٍ مُوَحَّدٍ.
دین اور دنیا ہمیں ایک متحدہ جھنڈے کی طرف بلاتے ہیں۔

سوال : هَلِ الْحِقْدُ وَاللَّدَدُ يُنَافِيَانِ التَّضَامُنَ؟
کیا کینہ اور دشمنی اتحاد کے منافی ہے ؟

جواب : نَعَمْ اَلْحِقْدُ وَاللَّدَدُ يُنَافِيَانِ التَّضَامُنَ.
ہاں کینہ اور دشمنی اتحاد کے منافی ہیں۔

سوال : هَلِ الْمُسْلِمُوْنَ إِخْوَةٌ؟
کیا مسلمان بھائی ہیں ؟

جواب : نَعَمْ اَلْمُسْلِمُوْنَ إِخْوَةٌ.
ہاں مسلمان بھائی ہیں۔

سوال نمبر ۲ : اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.
درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

مِلّةٌ. اِخوانٌ. سَحابٌ. اَضدادٌ. تضامنٌ.

جواب: جملوں میں استعمال:

مِلّةٌ (ملت۔دین)

مِلّةُ الإسْلَامِ تَجْمَعُ بَیْنَ المُسْلِمِیْنَ. دین اسلام مسلمانوں کے درمیان اتحاد پیدا کرتا ہے۔

اِخوانٌ (بھائی)

الجمیعُ تحتَ لِواءِ الإسْلَامِ اِخوانٌ اسلام کے جھنڈے کے نیچے سب بھائی بھائی ہیں۔

سَحابٌ (بادل)

اَلسَّحابُ علَامةُ نُزُوْلِ المَطرِ. بادل بارش اترنے کی نشانی ہے۔

اَضدادٌ (دشمن)

اَلکُفّارُ اَضدادُ المُسْلِمِیْنَ. کافر مسلمانوں کے دشمن ہیں۔

تضامُنٌ (اتحاد)

اَلتّضامُنُ قُوّةٌ. اتحاد ایک طاقت ہے۔

نمبر ۳: هاتِ/ هاتِیْ جُمُوْعَ المُفْرَدَاتِ وَ مُفْرَدَاتِ الجُمُوْعِ الآتیة بعدان تُمَیِّزَ/تُمَیِّزِیْ بَیْنَ المُذکّرِ مِنْهَا والمؤنّثِ.

درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھیں۔ اس کے بعد کہ آپ ان میں سے مذکر اور مونث الگ الگ کریں۔

اُمّةٌ. اَلسَّمَاءُ. اَلفوارِقُ. مِلّةٌ. سَحابٌ. اَحقادٌ. لِواءٌ. یَدٌ

جواب:

الفاظ	واحد / جمع	مذکر / مونث
اُمّةٌ	اُمَمٌ (جمع)	مونث
اَلسَّمَاءُ	اَلسَّمٰوٰتُ (جمع)	مونث
اَلفوارِقُ	اَلفرقُ (واحد)	مذکر

الفاظ	جمع	مذکر / مونث
مِلّةٌ	مِلَلٌ (جمع)	مونث
سَحابٌ	سُحُبٌ (جمع)	مذکر
اَحقادٌ	حِقدٌ (واحد)	مذکر
لِواءٌ	اَلوِیَةٌ (جمع)	مونث
یَدٌ	اَیْدِیْ (جمع)	مونث

سوال نمبر ۴: صَرِّفْ/ صَرِّفِی الأفعالَ الآتیةَ تصریفَ الأمرِ والنّهیِ:

درج ذیل افعال کی امر اور نہی میں گردان کریں۔

مَحَا. عَادَ. یَذَرُ

جواب:

مَحَا سے فعل امر کی گردان

اُمْحُ	....	واحد مذکر حاضر
اُمْحُوَا	....	تثنیہ مذکر حاضر
اُمْحُوْا	....	جمع مذکر حاضر
اُمْحِیْ	....	واحد مونث حاضر
اُمْحُوَا	....	تثنیہ مونث حاضر
اُمْحِیْنَ	....	جمع مونث حاضر

مَحَا سے فعل نہی کی گردان

لَاتَمْحُ	....	واحد مذکر حاضر
لَاتَمْحُوَا	....	تثنیہ مذکر حاضر
لَاتَمْحُوْا	....	جمع مذکر حاضر
لَاتَمْحِیْ	....	واحد مونث حاضر
لَاتَمْحُوَا	....	تثنیہ مونث حاضر
لَاتَمْحُوْنَ	....	جمع مونث حاضر

عَادَ سے فعل امر کی گردان

عُدْ	....	واحد مذکر حاضر
عُوْدَا	....	تثنیہ مذکر حاضر
عُوْدُوْا	....	جمع مذکر حاضر
عُوْدِیْ	....	واحد مونث حاضر
عُوْدَا	....	تثنیہ مونث حاضر
عُدْنَ	....	جمع مونث حاضر

عَادَ سے فعل نہی کی گردان

لَا تَعُدْ	....	واحد مذکر حاضر
لَاتَعُوْدَا	....	تثنیہ مذکر حاضر
لَاتَعُوْدُوْا	....	جمع مذکر حاضر
لَاتَعُوْدِیْ	....	واحد مونث حاضر
لَاتَعُوْدَا	....	تثنیہ مونث حاضر
لَاتَعُدْنَ	....	جمع مونث حاضر

یَذَرُ سے فعل امر کی گردان

ذَرْ	....	واحد مذکر حاضر
ذَرَا	....	تثنیہ مذکر حاضر
ذَرُوْا	....	جمع مذکر حاضر
ذَرِیْ	....	واحد مونث حاضر
ذَرَا	....	تثنیہ مونث حاضر
ذَرْنَ	....	جمع مونث حاضر

یَذَرُ فعل نہی کی گردان

لَاتَذَرْ	....	واحد مذکر حاضر
لَاتَذَرَا	....	تثنیہ مذکر حاضر

لَاتَذَرُوْا	....	جمع مذکر حاضر
لَا تَذَرِیْ	....	واحد مونث حاضر
لَا تَذَرَا	....	تثنیہ مونث حاضر
لَا تَذَرْنَ	....	جمع مونث حاضر

مسلمانوں نے اسلحہ جمع کیا اور اس کے ذریعے اللہ کے راستے میں جہاد کیا اور قناعت کی اور صبر کیا۔

سوال نمبر ۵ : صَحِّحْ/صَحِّحِی الْجُمَلَ الْآتِیَةَ:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا)۔ وَالْكُلُّ فَوْقَ لِوَائِهٖ إِخْوَانٌ.

(ب)۔ مِلَّةُ الْإِسْلَامِ يَجْمَعُ بَيْنَنَا.

(ج)۔ تَرَبَّصَ بِكُمُ الْاَضْدَادُ.

جواب : صحیح جملے :

ا۔ وَالْكُلُّ تَحْتَ لِوَائِهٖ إِخْوَانٌ.

اور اس کے جھنڈے کے نیچے سب بھائی ہیں۔

۲۔ مِلَّةُ الْإِسْلَامِ تَجْمَعُ بَيْنَنَا.

دین اسلام ہمارے اندر اتحاد پیدا کرتا ہے۔

۳۔ تَرَبَّصَتْ بِكُمُ الْاَضْدَادُ.

دشمن تمہاری گھات میں ہیں۔

سوال نمبر ٦ : اِمْلَأْ/اِمْلَئِی الْفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ:

خالی جگہوں کو مناسب لفظ پر کریں۔

(ا) وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَا .... عَلَمٍ مُوَحَّدٍ.

(ب) تَآخَتْ فِيْ .... وَالْاَلْوَانُ.

(ج) سَادَتْ .... نَهْجِ الْهِدَايَةِ أُمَّةٌ.

جواب : مکمل جملے :

(ا) والدین یدعونا الی علم موحد.
اور دین ہمیں ایک جھنڈے کی طرف دعوت دیتا ہے۔

(ب) تآخت فی سماحتها أجناس وألوان.
اس کی فراخ دلی میں قومیں اور مختلف رنگوں کے لوگ بھائی بھائی بن گئے۔

(ج) سادت علی نهج الهدایة أمة.
امت نے ہدایت کے طریقے پر حکومت کی۔

سوال نمبر ۷ : "لم" یجزم المضارع کما رأیت / رأیتِ فی "إن لم تکونوا" فی الدرس. اذکر / اذکری الحروف الجازمة للمضارع الأخری واستعملها / استعملیها فی جمل مفیدة:

"لم" مضارع کو جزم دیتا ہے جیسا کہ آپ نے سبق میں "إن لم تکونوا" میں دیکھا۔ مضارع کے دوسرے حروف جازمہ بتاؤ اور ان کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

جواب : حروف جازمہ فعل مضارع

(۱) إن (۲) لمّا

(۳) لام امر (۴) لائے نہی

مثالیں :

(۱) إن کی مثال :

إن تذهب أذهب — اگر تو جائے گا تو میں جاؤں گا۔

(۲) لمّا کی مثال

لمّا یضرب حامد — حامد نے ابھی تک نہیں مارا۔

(۳) لام امر کی مثال

لیفعل هذا الأمر — اسے یہ کام کرنا چاہیے۔

(۴) لائے نہی کی مثال

لا تشتم أحدا — کسی کو گالی مت دو۔

سوال نمبر ۸ : صف / صفی فی ألفاظك الأخوة الإسلامیة

اپنے الفاظ میں اخوت اسلامیہ کو بیان کریں۔

جواب : الإسلام دین المحبة والأخوة. المسلمون کلهم تحت لوائه إخوان. المسلم أخو المسلم مهما اختلف الجنس واللون واللغة فقال الله تعالی: "إنما المؤمنون إخوة". لا فرق بین الأسود والأحمر ولا بین الغنی والفقیر.

سوال نمبر ۹ : ترجم / ترجمی الی العربیة

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱۔ اسلام نے رنگ و نسل اور زبان کے امتیازات کو ختم کر دیا۔
۲۔ تمام مسلمان اسلام کے جھنڈے کے نیچے متحد اور بھائی بھائی ہیں۔
۳۔ اسلام کا جھنڈا بلندی پر لہرا رہا ہے۔
۴۔ دین اسلام ہمیں اتحاد کی دعوت دیتا ہے۔
۵۔ اتحاد طاقت ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

۱۔ محت ملة الإسلام فوارق الألوان والأجناس واللغات.
۲۔ المسلمون کلهم متحدون وإخوان تحت لواء الإسلام
۳۔ علم الإسلام یرفرف عالیا.
۴۔ تدعونا ملة الإسلام الی الوحدة.
۵۔ التضامن قوة.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

سولھواں سبق

اَلْخَلِيْفَةُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ رحمہ اللہ

﴿خلیفہ عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وُلِدَ	پیدا ہوئے	اِحْدٰی وَسِتِّيْنَ	اکسٹھ (٦١)
صَاحِبٌ	والا، مالک	حَفِظَ	حفظ کیا
صَغِيْرٌ	چھوٹا، کم عمر، بچہ	بَعَثَ	بھیجا
لِكَيْ يَتَأَدَّبَ	تاکہ وہ ادب سیکھے	كَانَ يَأْتِيْ كَثِيْرًا	اکثر آتے تھے
مَكَانٌ	مقام	يَرْجِعُ	لوٹتا ہے
يَا أُمَّهْ	امی جان	خَالِيْ	میرا ماموں
شَبَابٌ	جوانی	مُتَنَعِّمٌ	نازوں پلا
اَلطِّيْبُ	خوشبو	رَائِحَةٌ	خوشبو
مِشْيَةٌ	چال	اَلْجَوَارِيْ	لڑکیاں
مِنْ حُسْنِهَا	اس کے حسن کی وجہ سے	لَمْ يَزَلْ	نہ رہا
اَلتَّنَعُّمُ	عیش و عشرت	زَهِدَ	کنارہ کش ہونا
رَفَضَ	جھٹک دیا	وِلَايَةٌ	گورنری
كَثِيْرُ التَّعْظِيْمِ	بہت ادب کرنے والا	شَدِيْدُ الْاِعْظَامِ	بہت احترام کرنیوالا
خَاشِعًا	منکسر المزاج	مُتَدَيِّنًا	دیندار
عَهِدَ	ولی عہد بنایا	فَزِعَ	رنجیدہ ہوئے
سَأَلْتُ	میں نے مانگا	قَدَّمَ	پیش کیا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَاحِبُ الْمَرَاكِبِ	سواریوں کا انچارج	مَرْكَبٌ	سواری
أَبَى	انکار کردیا	اِيْتُوْنِيْ	میرے پاس لاؤ
بَغْلَةٌ	خچر	رُدَّ	لوٹادیا
اَلْمَرَاكِبُ	سواریاں	اَلسُّرَادِقَاتُ	شامیانے
اَلْفُرُشُ	قالین	اَلْاَدْهَانُ	تیل
اَلثِّيَابُ الْخَاصَّةُ	خاص لباس	حَمَلَ	ترغیب دی
أَحْيَا	زندہ کیا	سَارَ	چلا
نَهَى	روک دیا	اَلْقِيَامُ	تعظیم کے طور پر
اِبْتَدَأَ	آغاز کیا		کھڑے ہونا
تَرَكَ	چھوڑدیا	اَلْوَانُ الطَّعَامِ	رنگارنگ کھانے
وَضَعَ	رکھا	حُلِيٌّ	زیور
مَزَارِعُ	کھیت	عَهْدٌ	دور
اَلْعَامَّةُ	سرکاری۔ عوامی	حَوَائِجُ	ضروریات
حَاجَةُ نَفْسِهِ	اپنی ذاتی ضرورت	دَعَا	منگوایا
سِرَاجٌ	دیا	قَوْمٌ	لوگ
ذَاتَ لَيْلَةٍ	ایک رات	اَصْلَحَ	درست کیا
نَكْفِيْكَ	ہم آپ کے لئے کافی	مَاضَرَّنِيْ	مجھے کیا تکلیف ہوئی
....	ہوتے۔ یعنی یہ کام ہم کر	قُمْتُ	میں کھڑا ہوا
....	دیتے۔	رَجَعْتُ	میں لوٹا
أُتِيَ	لایا گیا	اَلْفَيْءُ	مال غنیمت، محصول
عَنْبَرَةٌ	عنبر۔	رُفِعَتْ	اٹھالیا گیا
....	ایک خوشبو کا نام	تُبَاعُ	بیچ دیا گیا
أَمَدَّ	کھینچا	أَنْفٌ	ناک
رِيْحٌ	خوشبو۔ ہوا	وَضُوْءٌ	وضو کا پانی
تَوَضَّأَ	وضو کیا	قُمْقُمٌ	تانبے کا دیگچہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُسَخَّنٌ	گرم	تُسَخِّنُ	تو گرم کرتا ہے
مَطْبَخٌ	باورچی خانہ	أَفْسَدْتَ	تونے شر انگیزی کی
حَاسَبَ	حساب لگایا		تونے ضائع کیا
أَدْخَلَ	داخل کیا	اَلْحَطَبُ	ایندھن
أَغْنٰی	امیر بنادیا	فَقِيْرٌ	غریب
صَدَقَاتٌ	زکوۃ، خیرات	لَا يُؤَخِّرُ	موخر نہیں کرتے
لِلْغَدِ	کل پر	لَا يَعْجَزُ	کمزور نہیں پڑتے
إِخْوَةٌ	بھائی	رَكِبْتَ	تو سوار ہوا
تَرَوَّحْتَ	تونے راحت پائی	يَقْضِيْ	وہ ختم کرے گا
ثَقُلَ	بھاری ہے	يَوْمٌ وَاحِدٌ	ایک دن
يَوْمَيْنِ	دو دن	اِجْتَمَعَ	اکٹھا ہو جائے
كَيْفَ	کیسے ہوگا	عَمَلٌ	کام
تُوُفِّيَ	فوت ہوئے	شَهْرٌ	مہینہ

متن اور ترجمہ

وُلِدَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ سَنَةَ إِحْدٰى وَ سِتِّيْنَ مِنَ الْهِجْرَةِ النَّبَوِيَّةِ عَلٰى صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ.

عمر بن عبدالعزیز ہجرت نبوی کے اکسٹھویں ۶۱ سال پیدا ہوئے۔ صاحب ہجرت ﷺ پر رحمت ہو اور سلامتی ہو۔

وَأُمُّهُ أُمُّ عَاصِمٍ بِنْتُ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ

اور آپ کی ماں عاصم بنت عاصم بن عمر بن خطاب ہیں۔

حَفِظَ الْقُرْآنَ وَهُوَ صَغِيْرٌ

آپ نے قرآن حفظ کیا جب کہ آپ بچے تھے۔

وَبَعَثَهُ أَبُوْهُ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ

اور آپ کے باپ نے آپ کو مدینہ منورہ بھیجا۔

لِكَيْ يَتَأَدَّبَ بِهَا

تاکہ آپ وہاں ادب سیکھیں۔

وَكَانَ يَأْتِيْ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَثِيْرًا

آپ عبداللہ بن عمرؓ کے ہاں اکثر آیا کرتے تھے۔

لِمَكَانِ أُمِّهِ مِنْهُ

اس مقام کی وجہ سے جو ان کی ماں کو ان (عبداللہ بن عمرؓ) کے ہاں حاصل تھا۔

ثُمَّ يَرْجِعُ إِلٰى أُمِّهِ.

پھر آپ اپنی ماں کے پاس لوٹ آتے۔

فَيَقُوْلُ: يَا أُمَّهْ أَنَا أُحِبُّ أَنْ أَكُوْنَ مِثْلَ خَالِيْ

پس آپ کہتے: امی جان! میں اپنے ماموں جیسا بننا چاہتا ہوں۔

وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ فِيْ شَبَابِهِ مُتَنَعِّمًا

اور عمر بن عبدالعزیز اپنی جوانی میں آسودہ حالی میں زندگی گزارتے تھے۔

يُكْثِرُ مِنَ الطِّيْبِ.

کثرت سے عطر لگاتے تھے۔

حَتّٰى كَانَتْ رَائِحَتُهُ تُوْجَدُ فِي الْمَكَانِ الَّذِيْ مَرَّ بِهِ

حتی کہ اس کی خوشبو اس جگہ پائی جاتی تھی جہاں سے آپ گزر جاتے۔

وَكَانَ يَمْشِيْ مِشْيَةً "تُسَمَّى الْعُمَرِيَّةَ"

آپ ایک خاص چال سے چلا کرتے تھے۔ اس چال کو (آپ کے نام کی مناسبت سے) عمریہ کہا جاتا تھا۔

كَانَ الْجَوَارِيْ يَتَعَلَّمْنَهَا مِنْ حُسْنِهَا

لڑکیاں اس چال کو اس کی خوبصورتی کی وجہ سے سیکھا کرتی تھیں۔

وَلَمْ يَزَلْ عَلٰى هٰذَا التَّنَعُّمِ

اور آپ نے یہ عیش و عشرت جاری نہ رکھی۔

حَتّٰى وَلِيَ الْخِلَافَةَ

یہاں تک کہ آپ کو خلیفہ بنادیا گیا۔

فَزَهِدَ فِي الدُّنْيَا وَرَفَضَهَا

تو آپ دنیا سے بے رغبت ہو گئے اور اس دنیا کو (نفرت سے) جھٹک دیا۔

وَكَانَ فِي شَبَابِهِ وَوِلَايَتِهِ لِلْمَدِيْنَةِ كَثِيْرُ التَّعْظِيْمِ لِلْعُلَمَاءِ شَدِيْدُ الْإِعْظَامِ لِمَسْجِدِ الرَّسُوْلِ ﷺ خَاشِعًا مُتَدَيِّنًا

آپ اپنی جوانی اور مدینہ پر اپنی گورنری کے دوران علماء کی بہت تعظیم کرنے والے تھے اور مسجد رسول کا بڑا احترام کرنے والے تھے اور منکسر المزاج اور دیندار تھے۔

وَعَهِدَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ إِلَيْهِ بِالْخِلَافَةِ وَعُمَرُ لَا يَعْلَمُ فَلَمَّا عَلِمَ فَزِعَ

اور سلیمان بن عبدالملک نے آپ کو خلافت کا ولی عہد بنایا اور عمر (اس بات کو) نہیں جانتے تھے۔ پس جب معلوم ہوا تو بہت چیخ و پکار کی۔

وَقَالَ: وَاللّٰهِ إِنَّ هٰذَا الْأَمْرَ مَا سَأَلْتُ اللّٰهَ قَطُّ

اور کہا: اللہ کی قسم! میں نے اس بات کا کبھی اللہ سے سوال نہیں کیا تھا۔

وَقَدَّمَ إِلَيْهِ صَاحِبُ الْمَرَاكِبِ مَرْكَبَ الْخَلِيْفَةِ

اور سواریوں کے انچارج نے خلیفہ کی سواری آپ کو پیش کی۔

فَأَبٰى وَقَالَ

پس آپ نے انکار کیا اور کہا:

"اِئْتُوْنِيْ بِبَغْلَتِيْ"

"میرے پاس میرا خچر لاؤ"

وَرَدَّ الْمَرَاكِبَ وَالسُّرَادِقَاتِ وَالْفُرُشَ وَالْأَدْهَانَ وَالثِّيَابَ الْخَاصَّةَ بِالْخَلِيْفَةِ إِلٰى بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِيْنَ

اور انہوں نے سواریاں، شادیانے، قالین، عطریات اور خلیفہ کے خاص کپڑے مسلمانوں کے بیت المال کی طرف لوٹا دیے۔

وَجَلَسَ لِلنَّاسِ بَعْدَ ثَلَاثٍ

اور تین روز کے بعد لوگوں سے مجلس کیا کرتے تھے۔

وَحَمَلَهُمْ عَلَى الشَّرِيْعَةِ

اور ان کو شریعت کی ترغیب دیتے تھے۔

وَأَحْيَا الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ

اور کتاب و سنت کو زندہ کیا۔

وَسَارَ بِالْعَدْلِ

اور عدل پر چلے۔

وَرَدَّ الْمَظَالِمَ

اور ظلم کو مسترد کردیا۔

رَفَضَ الدُّنْيَا وَزَهِدَ فِيْهَا

دنیا کو چھوڑا اور اس (دنیا) میں بے رغبت ہو گئے۔

وَنَهٰى عَنِ الْقِيَامِ

اور (تعظیمی) قیام روک دیا۔

وَابْتَدَأَ بِالسَّلَامِ

اور سلام کا آغاز کیا

وَتَرَكَ أَلْوَانَ الطَّعَامِ

اور رنگا رنگ کھانے چھوڑ دیے۔

وَأَبٰى أَنْ يُخْدَمَ

اور اس بات سے انکار کردیا کہ آپ کی خدمت کی جائے۔

وَوَضَعَ عُمَرُ حُلِيَّ زَوْجَتِهِ فِي بَيْتِ الْمَالِ

اور عمر نے اپنی بیوی کے زیورات بیت المال میں رکھ دیے۔

وَرَدَّ مَزَارِعَهُ إِلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ الرَّسُوْلِ ﷺ

اور اپنی زمینوں کو اس حالت پر لے آئے جس پر وہ رسول ﷺ کے عہد میں تھیں۔

وَإِذَا كَانَ فِي حَوَائِجِ الْعَامَّةِ كَتَبَ عَلَى الشَّمْعِ

اور جب سرکاری ضرورت ہوتی تو شمع جلا کر لکھتے۔

وَإِذَا صَارَ إِلَى حَاجَةِ نَفْسِهِ دَعَا بِسِرَاجِهِ

اور جب ذاتی کام ہوتا تو اپنا دیا طلب کرتے۔

وَكَانَ عِنْدَهُ قَوْمٌ ذَاتَ لَيْلَةٍ

اور ایک رات کچھ لوگ آپ کے پاس تھے۔

فَقَامَ إِلَى السِّرَاجِ فَأَصْلَحَهُ

تو آپ دیے کی طرف اٹھے تو اس کو درست کیا۔

فَقِيْلَ لَهُ:

پس آپ سے کہا گیا

يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ نَكْفِيْكَ

اے امیر المومنین یہ کام ہم کر سکتے تھے۔

قَالَ: وَمَا ضَرَّنِي؟

آپ نے کہا: اور مجھے کیا نقصان ہوا؟

قُمْتُ وَأَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

میں اٹھا تو میں عمر بن عبد العزیز ہوں۔

رَجَعْتُ وَأَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

ر میں لوٹا تو میں عمر بن عبد العزیز ہوں۔

وَأُتِيَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْفَيْءِ بِعَنْبَرَةٍ

ایک دن مال غنیمت سے عنبر لایا گیا۔

فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَمَسَحَهَا

پس آپ نے اپنے ہاتھ سے پکڑا اور اسے لگایا۔

ثُمَّ أَمَدَّ يَدَهُ عَلَى أَنْفِهِ

پھر اپنے ہاتھ کو اپنے ناک پر لگایا۔

فَوَجَدَ رِيْحَهَا

پس آپ نے اس کی خوشبو محسوس کی۔

فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّأَ

پس آپ نے وضو کا پانی منگوایا تو وضو کیا۔

وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ

اور آپ کا ایک غلام تھا۔

يَأْتِيْهِ بِقُمْقُمٍ مِنْ مَاءٍ مُسَخَّنٍ

وہ آپ کے پاس گرم کیے ہوئے پانی کا تانبے کا دیگچہ لاتا تھا۔

يَتَوَضَّأُ مِنْهُ

آپ اس سے وضو کیا کرتے تھے۔

فَقَالَ لِلْغُلَامِ يَوْمًا

پس ایک دن آپ نے غلام سے کہا۔

أَتُسَخِّنُ الْمَاءَ فِي مَطْبَخِ الْمُسْلِمِيْنَ؟

کیا تو مسلمانوں کے باورچی خانے میں پانی گرم کرتا ہے؟

قَالَ: نَعَمْ

اس نے کہا: ہاں

قَالَ أَفْسَدْتَهُ عَلَيْنَا

آپ نے کہا: تو نے اس کو ہم پر ضائع کیا۔

ثُمَّ حَاسَبَ تِلْكَ الْأَيَّامَ

پھر ان دنوں کا حساب لگایا

وَأَدْخَلَ الْحَطَبَ فِي الْمَطْبَخِ

اور ایندھن باورچی خانے میں داخل کروایا۔

وَقَدْ أَغْنَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ النَّاسَ

اور عمر بن عبد العزیز نے لوگوں کو مالدار کر دیا۔

حَتّٰى لَمْ يُوجَدْ فَقِيرٌ فِي بِلَادِ الْمُسْلِمِينَ

یہاں تک کہ مسلمانوں کے علاقے میں کوئی غریب نہ تھا۔

وَلَمْ يُوجَدْ أَحَدٌ يَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ

اور زکوٰۃ لینے والا کوئی نہ تھا۔

وَكَانَ لَا يُؤَخِّرُ عَمَلَ الْيَوْمِ لِلْغَدِ

اور آج کا کام کل پر نہیں چھوڑتے تھے۔

وَلَا يَعْجِزُ

اور نہ تھکتے تھے۔

قَالَ بَعْضُ إِخْوَتِهِ:

آپ کے ایک بھائی نے کہا:

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ رَكِبْتَ تَرَوَّحْتَ

اے امیر المومنین اگر آپ سواری کرتے تو آپ کی تفریح ہو جاتی۔

قَالَ: فَمَنْ يَقْضِي شُغْلَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ؟

آپ نے کہا: تو اس دن کا کام کون کرے گا؟

قَالَ: تَقْضِيهِ مِنَ الْغَدِ

اس نے کہا: آپ اگلے دن کر لیں۔

قَالَ: لَقَدْ ثَقُلَ عَمَلُ يَوْمٍ وَاحِدٍ

آپ نے کہا: ایک دن کا کام بھاری ہو گیا ہے۔

فَكَيْفَ إِذَا اجْتَمَعَ عَمَلُ يَوْمَيْنِ

پھر کیا ہو گا اگر دو دنوں کا کام اکٹھا ہو گیا۔

تُوُفِّيَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي شَهْرِ رَجَبَ سَنَةَ ١٠١ م

عمر بن عبد العزیز رجب کے مہینے میں ۱۰۱ھ میں فوت ہوئے۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: أَجِبْ / أَجِيبِي عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: فِي أَيِّ سَنَةٍ وُلِدَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى؟

عمر بن عبد العزیزؒ کس سال پیدا ہوئے؟

جواب: وُلِدَ فِي سَنَةِ ٦١ م

۶۱ ہجری میں پیدا ہوئے۔

سوال: لِمَاذَا بَعَثَهُ أَبُوهُ إِلَى الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟

آپ کے باپ نے آپ کو مدینہ منورہ کیوں بھیجا؟

جواب: بَعَثَهُ أَبُوهُ إِلَى الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ لِكَيْ يَتَأَدَّبَ بِهَا.

آپ کے باپ نے آپ کو مدینہ منورہ بھیجا تاکہ آپ وہاں ادب سیکھیں۔

سوال: مَاذَا قَالَ عُمَرُ حِينَ قُدِّمَ إِلَيْهِ مَرْكَبُ الْخَلِيفَةِ؟

عمر نے کیا کہا جب انہیں خلیفہ کی سواری پیش کی گئی؟

جواب: أَبَى عُمَرُ وَقَالَ: اِئْتُونِي بِبَغْلَتِي

عمر نے انکار کیا اور کہا "میرا خچر لاؤ"

سوال: ماذا فعل عمر حين ولي الخلافة؟
عمر نے کیا کیا جب آپ کو خلیفہ بنایا گیا؟

جواب: ردّ عمر المراكب والسرادقات والفرش والادهان والثياب الخاصة بالخليفة الى بيت مال المسلمين
عمر نے سواریاں، شامیانے اور قالین عطریات اور خلیفہ کے خاص کپڑے مسلمانوں کے بیت المال میں واپس کر دیے۔

سوال: هل كان عمر يؤخر عمل اليوم للغد؟
کیا عمر آج کا کام کل پر چھوڑ دیتے تھے؟

جواب: لا، لايؤخر ابدًا
نہیں ہر گز نہیں چھوڑتے تھے۔

سوال: في اي سنة توفي عمر بن عبد العزيز رحمه الله تعالى
عمر بن عبد العزیزؒ کس سال میں فوت ہوئے۔

جواب: توفي عمر بن عبد العزيز في شهر رجب سنة ١٠١ م
عمر بن عبد العزیز رجب کے مہینے میں ۱۰۱ھ میں فوت ہوئے۔

سوال: صف/ صفي في الفاظك سيرة عمر بن عبد العزيز رحمه الله تعالى
عمر بن عبد العزیزؒ کی سیرت اپنے الفاظ میں بیان کرو۔

جواب: حفظ عمر بن عبد العزيز القرآن الكريم في صغره. ثم ذهب الى المدينة للتعلم. كان يحب ان يكون مثل خاله عبد الله بن عمر. كان في شبابه متنعما حتى ولي الخلافة فرفض الدنيا. ووضع عمر حلي زوجته في بيت المال كان يعمل شغله بنفسه. كانت عادته ان لايؤخر عمل اليوم للغد.

نمبر ۲: املأ/ املئي الفراغات الآتية بكلمات مناسبة:
درج ذیل خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(ا) بعثه ابوه ... المدينة المنورة.
(ب) انا أحب ... اكون ... خالي
(ج) وكان يكثر ... الطيب
(د) فزهد ... الدنيا

جواب: مکمل جملے:

(ا) بعثه ابوه الى المدينة المنورة.
آپ کو آپ کے باپ نے مدینہ منورہ بھیجا۔

(ب) انا أحب ان اكون مثل خالي
میں چاہتا ہوں کہ میں اپنے ماموں جیسا بن جاؤں۔

(ج) وكان يكثر من الطيب
اور آپ خوشبو کثرت سے لگاتے تھے۔

(د) فزهد في الدنيا
پس آپ دنیا سے بے رغبت ہو گئے۔

سوال نمبر ۳: صحح/ صححي الجمل الآتية:
درج ذیل جملے درست کرو۔

(ا) وضع عمر الحلى زوجته في البيت المال.
(ب) ثم حاسب أولئك الايام.
(ج) كان لايؤخر العمل اليوم لغد

جواب: درست جملے:

(ا) وضع عمر حلي زوجته في بيت المال.
عمر نے اپنی بیوی کے زیورات بیت المال میں رکھ دیے۔

(ب) ثم حاسب تلك الايام.
پھر آپ نے ان دنوں کا حساب لگایا۔

(ج) كان لايؤخر عمل اليوم للغد.
آپ آج کا کام کل پر موخر نہیں کرتے تھے۔

سوال نمبر ۴: حَوِّلْ/ حَوِّلِي الْأَفْعَالَ الْمَاضِيَةَ التَّالِيَةَ إِلَى الْمُضَارِعِ وَالْأَمْرِ وَالنَّهْيِ.
درج ذیل فعل ماضی کو مضارع، امر اور نہی میں تبدیل کرو۔
حَفِظَ. بَعَثَ. زَهِدَ. رَقَصَ. عَلِمَ. جَلَسَ. مَسَحَ.

جواب:

ماضی	مضارع	امر	نہی
حَفِظَ	يَحْفَظُ	اِحْفَظْ	لَا تَحْفَظْ
بَعَثَ	يَبْعَثُ	اِبْعَثْ	لَا تَبْعَثْ
زَهِدَ	يَزْهَدُ	اِزْهَدْ	لَا تَزْهَدْ
رَقَصَ	يَرْقُصُ	اُرْقُصْ	لَا تَرْقُصْ
عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	لَا تَعْلَمْ
جَلَسَ	يَجْلِسُ	اِجْلِسْ	لَا تَجْلِسْ
مَسَحَ	يَمْسَحُ	اِمْسَحْ	لَا تَمْسَحْ

سوال نمبر ۵: هَاتِ/ هَاتِي جُمُوعَ الْمُفْرَدَاتِ وَمُفْرَدَاتِ الْجُمُوعِ الْآتِيَةِ.
درج ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد بتاؤ۔
خَالٌ. جَوَارِي. بَغْلَةٌ. مَرَاكِبُ. سِرَاجٌ. حَوَائِجُ. مَطْبَخٌ. مَزَارِعُ.

جواب:

واحد	جمع
خَالٌ	أَخْوَالٌ
بَغْلَةٌ	بِغَالٌ
سِرَاجٌ	سُرُجٌ
مَطْبَخٌ	مَطَابِخُ
جمع	**واحد**
جَوَارِي	جَارِيَةٌ
مَرَاكِبُ	مَرْكَبٌ
حَوَائِجُ	حَاجَةٌ
مَزَارِعُ	مَزْرَعَةٌ

سوال نمبر ۶: قَدْ وَرَدَتْ فِي الدَّرْسِ تَرَاكِيبُ إِضَافِيَّةٌ اِبْحَثْ/ اِبْحَثِي عَنْ ثَلَاثَةٍ مِنْهَا ثُمَّ اسْتَخْدِمْهَا / اسْتَخْدِمِيهَا فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ

سبق میں مرکبات اضافی آئے ہیں۔ ان میں سے تین تلاش کرو پھر ان کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

جواب: تَرَاكِيبُ إِضَافِيَّةٌ وَاسْتِخْدَامُهَا:
مرکبات اضافی اور ان کا استعمال:

(ا) صَاحِبُ الْمَرَاكِبِ
قَدَّمَ إِلَيْهِ صَاحِبُ الْمَرَاكِبِ الْمَرْكَبَ
سواریوں کے انچارج نے انہیں وہ سواری پیش کی۔

(۲) أَلْوَانُ الطَّعَامِ
تَرَكَ أَلْوَانَ الطَّعَامِ.
آپ نے طرح طرح کے کھانے چھوڑ دیے۔

(۳) بَيْتُ الْمَالِ
وَضَعَ عُمَرُ حُلِيَّ زَوْجَتِهِ فِي بَيْتِ الْمَالِ
عمر نے اپنی بیوی کے زیورات بیت المال میں رکھ دیے۔

سوال نمبر ۷: تَرْجِمْ/ تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ.
عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ خوشبو زیادہ استعمال فرماتے تھے۔
(ب) آپ نے بچپن میں قرآن مجید یاد کیا۔
(ج) آپ علماء کی بہت تعظیم کرتے تھے۔
(د) آپ نے کتاب وسنت کو زندہ کیا اور دنیا کو ترک کر دیا۔
(ہ) آپ آج کا کام کل پر نہ چھوڑتے تھے۔

جواب: عربی ترجمہ:

(ا) كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ يُكْثِرُ مِنَ الطِّيبِ.
(ب) حَفِظَ الْقُرْآنَ وَهُوَ صَغِيرٌ.
(ج) كَانَ هُوَ كَثِيرَ التَّعْظِيمِ لِلْعُلَمَاءِ.
(د) أَحْيَا الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَزَهِدَ فِي الدُّنْيَا.
(ہ) كَانَ هُوَ لَا يُؤَخِّرُ عَمَلَ الْيَوْمِ لِلْغَدِ.

☆......☆......☆

الدرس السابع عشر

سترہواں سبق

سُوْقُ أَنَارْكَلِي

انار کلی مارکیٹ

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سُوْقٌ	مارکیٹ۔ بازار	الدكتور	ڈاکٹر
العُلَمَاءُ	العالم کی جمع۔ علماء	السُّعُوْدِيِّيْنَ	السعودی کی جمع۔ سعودی عرب کے باشندے
الأفاضل	فاضل کی جمع۔ سکالر	البارزين	ظاہر۔ اہم
رجالُ الدَّعْوَةِ الإسلاميةِ	دعوت اسلامی کے آدمی	الصَّيْفُ	موسم گرما
زارَ	دیکھا گیا	صديقٌ	دوست
ضَيْفٌ	مہمان	جَوْلَةٌ	دورہ
أراد	اس نے چاہا	المحلاتُ التجاريةُ	تجارتی پلازے
يقوم بجولةٍ	دورہ کرتا ہے	الحديثُ التمهيديُّ	ابتدائی گفتگو
جرى	ہوئی	سمعتُ كثيرًا	میں نے بہت سنا
التالي	درج ذیل	آثارٌ	نشانات
حدائقُ	باغات	أسواقٌ	بازار
معاهدُ	ادارے	شيءٌ طيبٌ جدًّا	کیا بات ہے
المُزْدَحِمَةُ	پر ہجوم	سنخرجُ	ہم نکلیں گے
قد علمتَ	آپ جانتے ہیں	مساءً	شام
بعد خامسةٍ	پانچ بجے کے بعد		

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تتفرجُ	آپ مشاہدہ کریں	تنخفضُ	کم ہوگی
الحرارةُ	گرمی	يهدأُ	پر سکون ہوگی
الجوُّ	موسم	قديمةٌ	پرانا
الأقدمُ	زیادہ پرانے	ليس الأمرُ كذلك	یہ بات نہیں ہے
داخلَ	اندر	لاهور القديمة	پرانا لاہور
يحيطُ	احاطہ کیا ہوا ہے	الطريقُ الدائريُّ	گول سڑک۔ سرکلر روڈ
المعروفُ	مشہور	"	
يمرُّ	گزرتی ہے	أمامَ	سامنے
خارجَ	باہر	تنقسمُ	تقسیم ہے
قسمين	دو قسمیں	الجديدةُ	نئی
أيُّهما	ان دونوں میں سے کون سی	أجملُ	زیادہ خوب صورت
يفصلُ	جدا کرتی ہے	أكثرُ ازدحامًا	زیادہ پر ہجوم
السُّوْقُ الجديدةُ	نئی مارکیٹ	السُّوْقَيْنِ	دو بازار
كلمتين	دو الفاظ	سُمِّيَتْ	نام رکھا گیا
كلمةُ الثانيةُ	دوسرا لفظ	الرُّمَّانُ	انار
أمةٌ جميلةٌ	خوب صورت کنیز	بُرْعُم	کلی
المغوليُّ	مغل	الأمبراطور	شہنشاہ
عُرِفَتْ	مشہور ہے	إماءٌ	کنیزیں
لم تفقدْ	کم نہیں کیا	كما قيل	جس طرح کہا جاتا ہے
أسواقٌ جديدةٌ	نئی مارکیٹیں	روعةٌ	شان و شوکت
مركزًا تجاريًّا	تجارتی مرکز	هامًّا	اہم
تجذبُ	کھنچے چلے جاتے ہیں	الزَّبائنُ	گاہک
الأجانبُ	غیر ملکی	الزُّوَّارُ	سیر کرنے والے
البضائعُ	سامان	المواطنين	شہری۔ مقامی لوگ
		تُبَاعُ	فروخت کیا جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمُعَاصِرَةُ	روزمرہ۔ جدید	عَلٰی سَبِیْلِ المِثَالِ	مثال کے طور پر
دَکَاکِیْنُ	دکانیں	تَبِیْعُ	فروخت کرتے ہیں
اَلْاَقْمِشَةُ	کپڑے	اَلْمَلَابِسُ الجَاهِزَةُ	ریڈی میڈ کپڑے
اَلْاَحْذِیَةُ	جوتے۔ شوز	اَلْاَدَوَاتُ المَنْزِلِیَّةُ	گھریلو سامان
اَدَوَاتُ الزِّیْنَةِ	میک اپ کا سامان	مُسْتَحْضَرَاتُ التَّجْمِیْلِ	سنگھار کے شوروم
لِحُلی	زیورات۔ جیولری	اَلْمَطَاعِمُ	ریستوران
اَلْمَقَاهِی	قہوہ خانے۔ کافی ہاؤس	زَادَ	بڑھا دیا
لِنَفْسِی	اپنے لئے	لِاُسْرَتِی	اپنے خاندان کے لئے
هَیَّا بِنَا	ہمارے ساتھ آؤ	نَتَوَجَّهُ	رخ کریں۔ چلیں
عَلٰی بَرَکَةِ اللّٰهِ	خدائے عزوجل کی برکت	سَیُرَافِقُنَا	ہمارے ساتھ جائے گا
عَزَّوَجَلَّ	سے۔ خدا کا نام لے کر۔	اَعْضَاءُ	ارکان
الکَرِیْمَةُ	معزز	رَبَّةُ البَیْتِ	گھروالی
خِبْرَةٌ	واقفیت۔ معلومات	اَسْعَارٌ	قیمتیں
فِعْلًا	یقیناً	اَلسَّیِّدَاتُ	خواتین۔ لیڈیز
اَلْبَیْعُ وَالشِّرَاءُ	خرید و فروخت	اَلتَّعَامُلُ	سودا کرنا۔
مَجَالٌ	میدان۔ فیلڈ	......	بارگیننگ

متن اور ترجمہ

اَلدُّکْتُوْرُ عَبْدُ اللّٰهِ مِنَ العُلَمَاءِ السُّعُوْدِیِّیْنَ الْاَفَاضِلِ وَمِنْ رِجَالِ الدَّعْوَةِ الاِسْلَامِیَّةِ البَارِزِیْنَ.

ڈاکٹر عبداللہ سعودی فاضل علماء میں سے ہیں اور دعوت اسلامی کے اہم لوگوں میں سے ہیں۔

وَقَدْ زَارَ بَاکِسْتَانَ فِی الصَّیْفِ المَاضِی.

گذشتہ موسم گرما میں انہوں نے پاکستان دیکھا ہے۔

وَنَزَلَ ضَیْفًا عَلٰی صَدِیْقِهِ البَاکِسْتَانِیِّ اَحْمَدَ

اور وہ اپنے پاکستانی دوست احمد کے ہاں مہمان ٹھہرے

فَاَرَادَ اَنْ یَزُوْرَ سُوْقَ "اَنَارْ کَلِی".

پس انہوں نے انار کلی بازار دیکھنے کا ارادہ کیا۔

وَیَقُوْمُ بِجَوْلَةٍ فِیْ مَحَلَّاتِهَا التِّجَارِیَّةِ

اور اس (انار کلی بازار) کے تجارتی مراکز میں دورہ کرنے کا ارادہ کیا۔

فَجَرَی الحَدِیْثُ التَّمْهِیْدِیُّ التَّالِی بَیْنَهُمَا:

پس ان کے درمیان درج ذیل ابتدائی گفتگو ہوئی۔

عبداللہ: سَمِعْتُ کَثِیْرًا عَنْ مَدِیْنَةِ لَاهُوْر وَحَدَائِقِهَا الجَمِیْلَةِ وَ آثَارِهَا التَّارِیْخِیَّةِ وَمَعَاهِدِهَا التَّعْلِیْمِیَّةِ وَاَسْوَاقِهَا المُزْدَحِمَةِ وَمِنْهَا سُوْقُ اَنَارْ کَلِی

میں نے شہر لاہور اس کے خوب صورت باغات اس کے تاریخی آثار اس کے تعلیمی اداروں اور اس کے پر ہجوم بازاروں کے بارے میں بہت سن رکھا ہے اور انار کلی بازار انہی میں سے ایک ہے۔

احمد: شَیْءٌ طَیِّبٌ جِدًّا

بہت اچھی بات ہے۔

احمد: فَقَدْ عَلِمْتَ کَثِیْرًا عَنْ لَاهُوْر قَبْلَ اَنْ تَزُوْرَهَا.

کہ آپ لاہور کو دیکھنے سے پہلے ہی اس کے بارے میں بہت کچھ جانتے ہیں۔

وَ سَنَخْرُجُ الیَوْمَ بَعْدَ الخَامِسَةِ مَسَاءً.

آج ہم شام پانچ بجے کے بعد نکلیں گے۔

لِکَیْ نَتَفَرَّجَ عَلٰی جَمَالِ "اَنَارْ کَلِی" لَیْلًا وَنَهَارًا.

تاکہ ہم انار کلی کے دن اور رات کے حسن سے لطف اندوز ہوں۔

عِنْدَمَا تَنْخَفِضُ الحَرَارَةُ وَیَهْدَأُ الجَوُّ.

جب حرارت کم ہو اور فضا پر سکون ہو۔

عبداللہ: اَهِیَ سُوْقٌ قَدِیْمَةٌ جِدًّا؟

کیا بہت پرانا بازار ہے؟

احمد: لَا، لَیْسَ الْاَمْرُ کَذٰلِكَ.

نہیں نہیں بات اس طرح نہیں ہے۔

فهناك اسواق أخرى قديمة جداً

پس دوسرے بہت پرانے بازار ہیں۔

وهي اقدم من سُوقِ انار كلي

اور وہ انار کلی بازار سے زیادہ پرانے ہیں۔

وهي تقع داخل لاهور القديمة

اور یہ پرانے لاہور کے اندر واقع ہیں۔

التي يحيط بها الطريق الدائري المعروف

جس کو مشہور گول سڑک (سرکلر روڈ) نے گھیر رکھا ہے

الذي يمر امام ابواب المدينة القديمة

جو پرانے شہر کے دروازوں کے سامنے سے گزرتا ہے۔

عبداللہ: وهل تقع هذه السُّوقُ خارج المدينة القديمة؟

اور کیا یہ بازار پرانے شہر کے باہر واقع ہے۔

احمد: نعم وهي تنقسم الى قسمين

ہاں اور یہ دو حصوں میں تقسیم ہے۔

احدهما يسمى "انار كلي" القديمة

ان دونوں میں سے ایک پرانی انار کلی ہے۔

والقسم الآخر "انار كلي" الجديدة

اور دوسرا حصہ نئی انار کلی ہے۔

عبداللہ: ايهما اجمل واكثر ازدحاماً القديمة او الجديدة

ان دونوں میں سے کون سی زیادہ خوب صورت اور زیادہ پر ہجوم ہے؟ پرانی یا نئی؟

احمد: طبعاً السُّوقُ الجديدة اجمل من القديمة وهي اكثر ازدحاماً منها

ہاں نیا بازار پرانے سے زیادہ خوب صورت ہے اور یہ اس (پرانے) سے زیادہ پر ہجوم ہے۔

ويفصل شارع القائد الاعظم بين السُّوقين

اور ان دونوں بازاروں کے درمیان شارع قائد اعظم (مال روڈ) حد فاصل ہے۔

فعلى شمال الشارع تقعُ السُّوقُ الجديدةُ.

شارع قائد اعظم کے شمال میں نیا بازار واقع ہے۔

وعلى جنوبه تقعُ القديمةُ

اور اس کے (شارع قائد اعظم) کے جنوب میں پرانا (بازار) واقع ہے۔

عبداللہ: لم سُمّيتْ هذه السُّوقُ بسُوقِ (انار كلي)

اس بازار کا نام انار کلی بازار کیوں رکھا گیا؟

احمد: (انار كلي) اِسْمٌ مُركَّبٌ مِنْ كَلِمَتَيْنِ.

انار کلی دو لفظوں سے مرکب نام ہے۔

احداهما "انار" معناها: "الرُّمَّانُ"

اس میں سے ایک انار ہے جس کا معنی ہے رمان (انار)

والكلمةُ الثانيةُ "كلي" ومعناها "بُرْعُم"

اور دوسرا لفظ "کلی" ہے اور اس کا معنی ہے برعم (کلی)

وقد سُمّيت بها امَةٌ جميلةٌ مِنْ اِماءِ " الامبراطور المغولي جلال الدّين اكبر

اور یہ نام مغل شہنشاہ جلال الدین اکبر کی ایک خوب صورت کنیز کو دیا گیا۔

وباسمها عُرِفَتْ هذه السُّوقُ كما قيل.

اور اس کے نام سے یہ بازار مشہور ہے جس طرح کہ روایت ہے۔

عبداللہ: وهل توجد اسواقٌ جديدةٌ اُخرى في لاهور غير "انار كلي"

اور کیا لاہور میں انار کلی کے سوا کوئی اور نئے بازار بھی ہیں؟

احمد: نعمْ كثيرةٌ جداً

ہاں بہت زیادہ ہیں۔

الا ان سُوقَ (انار كلي) لم تفقدْ رَوْعَتَها ورونقها.

لیکن انار کلی بازار کی شان و شوکت اور اس کی رونق میں فرق نہیں آیا۔

ولا تزالُ مركزاً تجارياً هاماً.

اور یہ (اب بھی) اہم تجارتی مرکز ہے۔

تَجْذِبُ اِلَيْهَا الزَّبَائِنُ وَالزُّوَّارُ مِنَ الْاَجَانِبِ وَالْمُوَاطِنِيْنَ.
اس کی طرف ملکی اور غیر ملکی گاہک اور سیاح کھچے چلے آتے ہیں۔

عبداللّٰه: مَاهِيَ الْبَضَائِعُ التِّجَارِيَّةُ الَّتِيْ تُبَاعُ فِيْ هٰذِهِ السُّوْقِ؟
اس بازار میں کون سا تجارتی سامان فروخت کیا جاتا ہے؟

احمد: تُبَاعُ بِهَا مُعْظَمُ الْبَضَائِعِ التِّجَارِيَّةِ الْحَدِيْثَةِ.
اس میں زیادہ تر جدید تجارتی سامان فروخت کیا جاتا ہے۔
وَالَّتِيْ تَحْتَاجُ اِلَيْهَا الْاِنْسَانُ فِيْ حَيَاتِهِ الْمُعَاصِرَةِ.
اور جس کی انسان کو اپنی روزمرہ زندگی میں ضرورت ہوتی ہے۔

عبداللّٰه: وَعَلٰى سَبِيْلِ الْمِثَالِ.
مثال کے طور پر۔

احمد: تُوْجَدُ فِيْهَا دَكَاكِيْنُ وَمَحَلَّاتٌ تِجَارِيَّةٌ.
اس میں دکانیں اور تجارتی مراکز ہیں۔
تَبِيْعُ الْاَقْمِشَةَ بِاَنْوَاعِهَا وَالْمَلَابِسَ الْجَاهِزَةَ وَالْاَحْذِيَةَ وَالْاَدَوَاتِ الْمَنْزِلِيَّةَ وَاَدَوَاتِ الزِّيْنَةِ وَمُسْتَحْضَرَاتِ التَّجْمِيْلِ وَالْحُلِيِّ.
جو مختلف قسم کے کپڑے، ریڈی میڈ لباس، جوتے، گھریلو سامان، میک اپ کا سامان اور بناؤ سنگھار کی چیزیں اور زیورات فروخت کرتے ہیں۔
كَمَا تُوْجَدُ بِهَا الْمَطَاعِمُ وَالْمَقَاهِيْ.
جیسا کہ اس میں ریستوران اور کافی ہاؤس ہیں۔

عبداللّٰه: قَدْ زَادَنِيْ حَدِيْثُكَ شَوْقًا اِلٰى سُوْقِ (اَنَار كَلِي).
تیری گفتگو نے مجھ میں انار کلی بازار کا شوق بڑھا دیا ہے۔
وَاُرِيْدُ اَنْ اَشْتَرِيَ مِنْهَا الْاَحْذِيَةَ لِنَفْسِيْ وَالْمَلَابِسَ الْجَاهِزَةَ لِاُسْرَتِيْ.
اور میں اس (بازار) سے اپنے لئے جوتے اور اپنے خاندان کے لئے ریڈی میڈ لباس خریدنا چاہتا ہوں۔

احمد: هَيَّابِنَا نَتَوَجَّهُ اِلَى السُّوْقِ عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ.

آیئے اللہ عزّوجل کا نام لے کر اس بازار کا رخ کریں۔

عبداللّٰه: وَهَلْ سَيُرَافِقُنَا اَحَدٌ مِنْ اَعْضَاءِ اُسْرَتِكُمُ الْكَرِيْمَةِ؟
اور کیا آپ کے معزز خاندان کے ارکان میں سے بھی کوئی ہمارے ساتھ چلے گا؟

احمد: نَعَمْ سَتُرَافِقُنَا رَبَّةُ الْبَيْتِ.
ہاں گھر والی ہمارے ساتھ جائے گی۔
فَهِيَ تُكْثِرُ مِنْ زِيَارَةِ السُّوْقِ.
کیونکہ وہ اکثر بازار جاتی ہیں۔
وَعِنْدَهَا خِبْرَةٌ بِالْبَضَائِعِ وَاَسْعَارِهَا.
اور اس کے پاس چیزوں اور ان کی قیمتوں کی معلومات ہیں۔

عبداللّٰه: فِعْلًا السَّيِّدَاتُ هُنَّ يَعْرِفْنَ الْبَيْعَ وَالشِّرَاءَ وَالتَّعَامُلَ مَعَ الْبَاعَةِ.
واقعی خواتین خرید و فروخت اور دکانداروں سے معاملہ کرنا جانتی ہیں۔

احمد: صَدَقْتَ يَا سَيِّدِيْ.
جناب آپ نے سچ فرمایا!
وَذٰلِكَ مَجَالُهُنَّ.
اور یہ ان کا میدان (فیلڈ) ہے
طَيِّبٌ نَخْرُجُ عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ.
اچھا تو اللہ کا نام لے کر نکلیں۔

عبداللّٰه: وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا.
اور اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا۔

مشقیں

سوال نمبر ۱ : اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ
درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: مَنْ هُوَ الدُّكْتُوْرُ عَبْدُاللّٰهِ السُّعُوْدِيُّ؟

ڈاکٹر عبداللہ سعودی کون ہے ؟

جواب: هُوَ مِنَ الْعُلَمَاءِ السُّعُوْدِيِّيْنَ الْاَفَاضِلِ وَمِنْ رِجَالِ الدَّعْوَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْبَارِزِيْنَ.

وہ سعودی فاضل علماء سے ہے اور دعوت اسلامی کے نمایاں لوگوں میں سے ہے۔

سوال: هَلْ كَانَ الدُّكْتُوْرُ عَبْدُ اللّٰهِ يَعْرِفُ شَيْئًا عَنْ لَاهُوْرَ قَبْلَ اَنْ يَزُوْرَهَا؟

کیا ڈاکٹر عبداللہ لاہور کو دیکھنے سے پہلے لاہور کے بارے کچھ جانتا تھا

جواب: نَعَمْ كَانَ هُوَ يَعْرِفُ كَثِيْرًا عَنْ لَاهُوْرَ قَبْلَ اَنْ يَزُوْرَهَا.

ہاں وہ لاہور دیکھنے سے پہلے لاہور کے بارے میں بہت کچھ جانتا تھا۔

سوال: اَيْنَ يَقَعُ الطَّرِيْقُ الدَّائِرِيُّ بِمَدِيْنَةِ لَاهُوْرَ الْقَدِيْمَةِ

پرانے شہر لاہور میں سرکلر روڈ کہاں واقع ہے۔

جواب: الطَّرِيْقُ الدَّائِرِيُّ يَمُرُّ اَمَامَ اَبْوَابِ مَدِيْنَةِ لَاهُوْرَ الْقَدِيْمَةِ

سرکلر روڈ پرانے شہر لاہور کے دروازوں کے سامنے سے گزرتا ہے۔

سوال: اَيُّهُمَا اَجْمَلُ وَاَكْثَرُ زُوَّارًا؟ انار كلي الْقَدِيْمَةُ اَوِ الْجَدِيْدَةُ؟

کون سی زیادہ خوب صورت اور آنے والوں کے اعتبار سے زیادہ پر ہجوم ہے۔ پرانی انار کلی یا نئی انار کلی۔

جواب: انار كلي الْجَدِيْدَةُ هِيَ اَجْمَلُ وَاَكْثَرُ زُوَّارًا

نئی انار کلی زیادہ خوب صورت ہے اور سیاحوں کا زیادہ آنا جانا ہے۔

سوال: هَلْ فَقَدَتْ سُوْقُ انار كلي رَوْنَقَهَا بِوُجُوْدِ الْاَسْوَاقِ الْحَدِيْثَةِ؟

کیا انار کلی کا بازار نئے بازاروں کے وجود میں آنے سے اپنی رونق کھو بیٹھا ہے ؟

جواب: لَا، لَمْ تَفْقِدْ سُوْقُ انار كلي رَوْنَقَهَا بِوُجُوْدِ الْاَسْوَاقِ الْحَدِيْثَةِ.

نہیں انار کلی بازار نے نئے بازاروں کے وجود میں آنے سے اپنی رونق نہیں کھوئی

سوال: مَاذَا يُبَاعُ فِيْ سُوْقِ انار كلي؟

انار کلی بازار میں کیا فروخت کیا جاتا ہے ؟

جواب: تُبَاعُ فِيْ سُوْقِ انار كلي اَلْاَقْمِشَةُ وَالْمَلَابِسُ الْجَاهِزَةُ وَالْاَحْذِيَةُ وَالْاَدَوَاتُ الْمَنْزِلِيَّةُ وَاَدَوَاتُ الزِّيْنَةِ

انار کلی بازار میں کپڑے، ریڈی میڈ لباس، جوتے گھریلو سامان اور میک اپ کا سامان فروخت کیا جاتا ہے۔

سوال: هَلْ زُرْتَ/زُرْتِ يَوْمًا سُوْقَ لَاهُوْرَ هٰذِهٖ؟

کیا آپ نے کسی دن لاہور کا یہ بازار دیکھا؟

جواب: نَعَمْ زُرْتُهَا

ہاں میں نے دیکھا۔

سوال نمبر ۲: صَحِّحْ/صَحِّحِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

درج ذیل جملے درست کریں۔

(ا) هُوَ عَالِمُ السُّعُوْدِيُّ وَالرَّجُلُ الدَّعْوَةِ الْإِسْلَامِيِّ.

(ب) سُوْقُ انار كلي قَدِيْمٌ جِدًّا وَفِيْهِ مَحَلَّاتُ التِّجَارِيُّ كَثِيْرَةٌ.

(ج) قَدْ اِنْخَفَضَ الْحَرَارَةُ وَ هَدَاَتِ الْجَوُّ.

(د) هُمَا سُوْقَانِ اَحَدُ هُمَا يُسَمّٰى انار كلي الْقَدِيْمُ وَالْاٰخَرُ انار كلي الْجَدِيْدَةُ.

(ہ) اَنَا اشْتَرِيْ بِالْاَمْسِ اَحْذِيَةَ الْجَمِيْلَةَ وَالْمَلَابِسَ الْجَاهِزَ.

جواب: درست جملے:

(ا) هُوَ عَالِمٌ سُعُوْدِيٌّ وَرَجُلُ الدَّعْوَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ.

وہ سعودی عالم ہے اور دعوت اسلامی کا آدمی ہے۔

(ب) سُوْقُ انار كلي قَدِيْمَةٌ جِدًّا وَفِيْهَا مَحَلَّاتٌ تِجَارِيَّةٌ كَثِيْرَةٌ.

انار کلی بازار بہت پرانا ہے اور اس میں بہت سے تجارتی مراکز ہیں۔

(ج) قد انخفضت الحرارةُ وهدأ الجوُّ.
حرارت کم ہو گئی ہے اور فضا پر سکون ہو گئی ہے۔

(د) هما سوقان احدا هما تسمّى انار كلى القديمة والأخرى انار كلى الجديدة
وہ بازار ہیں ان میں سے ایک کا نام پرانی انار کلی ہے اور دوسری نئی انار کلی ہے۔

(ہ) انا اشترى للعيد احذية جميلة والملابس الجاهزة.
میں کل خوب صورت جوتے اور تیار شدہ کپڑے خریدوں گا۔

سوال نمبر ۳ : املأ/ املئى الفراغات الآتية بكلمات مناسبة:
درج ذیل خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(ا) نزل عبدُ الله ضيفًا ...... صديقه ......
(ب) قدسمعتُ كثيرًا ...... مدينة لاهور وحدائقها ......
(ج) السُّوقُ الجديدةُ اجملُ ...... القديمة و ...... اكثر ازدحامًا......
(د) كانتْ انار كلىْ ...... جميلةً من إماء الأمير اطور ......

جواب : مکمل جملے :

(ا) نزل عبدُ الله ضيفًا على صديقه الباكستاني.
عبداللہ اپنے پاکستانی دوست کے پاس مہمان ٹھہرا۔

(ب) قدسمعتُ كثيرًا عن مدينة لاهور وحدائقها واسواقها
میں نے لاہور کے بارے میں اور اس کے باغات اور اس کے پر ہجوم بازاروں کے بارے میں بہت سن رکھا ہے۔

(ج) السُّوقُ الجديدةُ اجملُ من القديمة وهي اكثرُ ازدحامًا منها
نیا بازار پرانے سے زیادہ خوب صورت ہے اور یہ اس سے زیادہ پر ہجوم ہے۔

(د) كانتْ انار كلىْ امةً جميلةً من إماءِ الأميرا طور المغولى . جلال الدين اكبر
انار کلی مغل شہنشاہ جلال الدین اکبر کی ایک خوب صورت کنیز تھی۔

سوال نمبر ۴ : كوِّنْ/ كوِّنى جُملًا مُفيدةً واستخدمْ/ استخدمى فيها المفردات الآتية:
مفید جملے بنائیں اور درج ذیل الفاظ کو ان میں استعمال کریں۔
جولةٌ. تمهيدىٌّ. دائرىٌّ. ازدحامٌ. روعةٌ. رونقٌ.

جواب : جملوں میں استعمال :

جولةٌ (دورہ)
هو يقومُ بجولةٍ فى المحلات التجارية. وہ تجارتی مراکز کا دورہ کرتا ہے۔

تمهيدىٌّ (ابتدائی)
جرى الحديثُ التمهيدىُّ بيننا ہمارے درمیان ابتدائی بات چیت ہوئی۔

دائرىٌّ (گول)
هذا طريقٌ دائرىٌّ یہ گول سڑک ہے۔

ازدحامٌ (ہجوم)
سُوقُ انار كلى كثيرةُ الازدحام انار کلی بازار بہت پر ہجوم ہوتا ہے۔

روعةٌ (شان و شوکت)
ازدادتْ روعةُ بيتِكَ. آپ کے گھر کی شان و شوکت بڑھ گئی۔

رونقٌ (رونق)
العيدُ قريبٌ وفى الأسواقِ رونقٌ عید قریب ہے اور بازاروں میں رونق ہے۔

سوال نمبر ۵ : قدوَرَدَتْ جُمُوْعٌ كثيرةٌ فى الدرسِ ومِنْهَا العُلَماءُ جمعُ مُكسّرٍ وعلى وزنِ فُعَلاءَ مِنْ أوزانِ الجمعِ فما وزنُ زُوّارٍ وهى جمعُ زائرٍ.
سبق میں بہت سی جمع آئی ہیں۔ ان میں سے العُلَماءُ جمع مکسر ہے اور جمع کے اوزان میں سے فُعَلاء کے وزن پر ہے پس آپ بتائیں کہ زُوّار کا کیا وزن ہے اور یہ زائر کی جمع ہے۔

جواب : وَزْنُ الجَمعِ:
زُوّار کا وزن فُعّالٌ ہے۔

سوال نمبر ۲: زَارَ يَزُوْرُ زِيَارَةً فِعْلٌ مُعْتَلٌ وَيُسَمّٰى الْأَجْوَفُ الْوَاوِيُّ. صَرِّفْهُ/ صَرِّفِيْهِ مَاضِيًا وَمُضَارِعًا ثُمَّ اِبْحَثْ/ اِبْحَثِيْ عَنْ فِعْلٍ مِثْلِهِ مِنَ الدَّرْسِ وَصَرِّفْهُ/ صَرِّفِيْهِ اَمْرًا وَنَهْيًا۔

"زَارَ يَزُوْرُ زِيَارَةً" معتل فعل ہے جس کو اجوف واوی کہا جاتا ہے۔ اس کی ماضی اور مضارع میں گردان کریں۔ پھر سبق سے اس طرح کا ایک فعل تلاش کریں اور اس کی امر اور نہی میں گردان کریں۔

جواب:

فعل ماضی کی گردان

زَارَ	....	واحد مذکر غائب
زَارَا	....	تثنیہ مذکر غائب
زَارُوْا	....	جمع مذکر غائب
زَارَتْ	....	واحد مونث غائب
زَارَتَا	....	تثنیہ مونث غائب
زُرْنَ	....	جمع مونث غائب
زُرْتَ	....	واحد مذکر حاضر
زُرْتُمَا	....	تثنیہ مذکر حاضر
زُرْتُمْ	....	جمع مذکر حاضر
زُرْتِ	....	واحد مونث حاضر
زُرْتُمَا	....	تثنیہ مونث حاضر
زُرْتُنَّ	....	جمع مونث حاضر
زُرْتُ	....	واحد متکلم
زُرْنَا	....	جمع متکلم

فعل مضارع کی گردان

يَزُوْرُ	....	واحد مذکر غائب
يَزُوْرَانِ	....	تثنیہ مذکر غائب
يَزُوْرُوْنَ	....	جمع مذکر غائب

تَزُوْرُ	....	واحد مونث غائب
تَزُوْرَانِ	....	تثنیہ مونث غائب
يَزُرْنَ	....	جمع مونث غائب
تَزُوْرُ	....	واحد مذکر حاضر
تَزُوْرَانِ	....	تثنیہ مذکر حاضر
تَزُوْرُوْنَ	....	جمع مذکر حاضر
تَزُوْرِيْنَ	....	واحد مونث حاضر
تَزُوْرَانِ	....	تثنیہ مونث حاضر
تَزُرْنَ	....	جمع مونث حاضر
اَزُوْرُ	....	واحد متکلم
نَزُوْرُ	....	جمع متکلم

قِيْلَ سے فعل امر کی گردان

قُلْ	....	واحد مذکر حاضر
قُوْلَا	....	تثنیہ مذکر حاضر
قُوْلُوْا	....	جمع مذکر حاضر
قُوْلِيْ	....	واحد مونث حاضر
قُوْلَا	....	تثنیہ مونث حاضر
قُلْنَ	....	جمع مونث حاضر

قِيْلَ فعل نہی کی گردان

لَا تَقُلْ	....	واحد مذکر حاضر
لَا تَقُوْلَا	....	تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَقُوْلُوْا	....	جمع مذکر حاضر
لَا تَقُوْلِيْ	....	واحد مونث حاضر
لَا تَقُوْلَا	....	تثنیہ مونث حاضر
لَا تَقُلْنَ	....	جمع مونث حاضر

سوال نمبر ۷ : تَفَرَّجَ يَتَفَرَّجُ تَفَرُّجًا "فِعْلٌ مِنَ الثُّلَاثِي الْمَزِيْدِفِيْهِ صَرِّفْ/صَرِّفِي الْفِعْلَ مَاضِيًا وَمُضَارِعًا

"تَفَرَّجَ يَتَفَرَّجُ تَفَرُّجًا" فعل ثلاثی مزید فیہ ہے۔ اس فعل کی ماضی اور مضارع میں گردان کریں۔

فعل ماضی کی گردان

تَفَرَّجَ	واحد مذکر غائب
تَفَرَّجَا	تثنیہ مذکر غائب
تَفَرَّجُوْا	جمع مذکر غائب
تَفَرَّجَتْ	واحد مونث غائب
تَفَرَّجَتَا	تثنیہ مونث غائب
تَفَرَّجْنَ	جمع مونث غائب
تَفَرَّجْتَ	واحد مذکر حاضر
تَفَرَّجْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر
تَفَرَّجْتُمْ	جمع مذکر حاضر
تَفَرَّجْتِ	واحد مونث حاضر
تَفَرَّجْتُمَا	تثنیہ مونث حاضر
تَفَرَّجْتُنَّ	جمع مونث حاضر
تَفَرَّجْتُ	واحد متکلم
تَفَرَّجْنَا	جمع متکلم

فعل مضارع کی گردان

يَتَفَرَّجُ	واحد مذکر غائب
يَتَفَرَّجَانِ	تثنیہ مذکر غائب
يَتَفَرَّجُوْنَ	جمع مذکر غائب
تَتَفَرَّجُ	واحد مونث غائب
تَتَفَرَّجَانِ	تثنیہ مونث غائب

يَتَفَرَّجْنَ	جمع مونث غائب
تَتَفَرَّجُ	واحد مذکر حاضر
تَتَفَرَّجَانِ	تثنیہ مذکر حاضر
تَتَفَرَّجُوْنَ	جمع مذکر حاضر
تَتَفَرَّجِيْنَ	واحد مونث حاضر
تَتَفَرَّجَانِ	تثنیہ مونث حاضر
تَتَفَرَّجْنَ	جمع مونث حاضر
أَتَفَرَّجُ	واحد متکلم
نَتَفَرَّجُ	جمع متکلم

سوال نمبر ۸ : تَرْجِمْ/تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ

درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) گزشتہ گرمیوں میں ایک سعودی دوست ملا۔

(ب) میں نے انار کلی بازار دیکھا۔

(ج) سرکلر روڈ لوہاری دروازے کے سامنے سے گزرتا ہے۔

(د) انار کلی ایک مرکب لفظ ہے۔

(ہ) خواتین خرید و فروخت زیادہ جانتی ہیں۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) فِي الصَّيْفِ الْمَاضِي قَابَلْتُ صَدِيْقًا سَعُوْدِيًّا.

(ب) زُرْتُ سُوْقَ "انَارْ كَلِي".

(ج) يَمُرُّ الطَّرِيْقُ الدَّائِرِيُّ أَمَامَ الْبَابِ "لُوْهَارِي".

(د) "انَارْ كَلِي" لَفْظٌ مُرَكَّبٌ.

(ہ) السَّيِّدَاتُ يَعْرِفْنَ كَثِيْرًا الْبَيْعَ وَالشِّرَاءَ.

☆......☆......☆

الدرس الثامن عشر

اٹھارواں سبق

قَضَاءُ الْاَمِیْنِ ﷺ

امین ﷺ کا فیصلہ

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْاَمِیْنُ	امانت کا خیال رکھنے والا۔	قَضَاءٌ	فیصلہ
......	قابل اعتماد۔ نبی پاک	عَمِیْدٌ	سردار۔ بابا۔ پرنسپل
......	ﷺ کا لقب۔	اَرْسَلَ	بھیجا۔ دوڑایا
اَثْنَاءَ	دوران	اَرْسَلَ خَیَالَہٗ	اپنے خیال کو پرواز دی
قِرَاءَۃٌ	پڑھنا	......	یعنی ان کے تخیل نے پرواز کی۔
اَلسِّیْرَۃُ النَّبَوِیَّۃُ	سیرت نبویؐ	قَرَأَ	پڑھا
صُوْرَۃٌ	صورت۔ شکل	مُمْتِعَۃٌ	دلچسپ
یُحِبُّ	پسند آئے	اَلشَّبَابُ	نوجوان
کُتُبٌ	کتابیں	اَجْزَاءٌ	حصے۔ پارٹ
سَمَّاہُ	اس نے اس کا نام رکھا	عَلٰی هَامِشِ	سیرت کا حاشیہ۔
نَعْرِضُ	ہم پیش کرتے ہیں	اَلسِّیْرَۃِ	ڈاکٹر طہٰ حسین کی کتاب
نُخْبَۃٌ	انتخاب	......	سیرت کا نام
قَصَّ	قصہ بیان کیا	اُسْلُوْبٌ	طریقہ۔ سٹائل
اَلرَّائِعُ	شاندار	اَلْخَلَّابُ	دلکش
بُنْیَانٌ	تعمیر	اَلْوَهْنُ	کمزوری۔ بوسیدگی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هَدَمُوْا	انہوں نے گرا دی	اَلْبِنَاءُ الْقَدِیْمُ	پرانی عمارت
جَدَّدُوْا	نئی بنائی۔ تجدید کی	طَیِّبٌ	پاکیزہ
لِسَانٌ	زبان	اَلنَّجَّارُ	معمار
اِسْتَعَانَتْ	مدد چاہی	بِنَاءٌ	تعمیر کرنا
جَعَلُوْا یَجْمَعُوْنَ	جمع کرنے لگے	اَلْاَحْجَارُ	پتھر
یَسْعَوْنَ	کوشش کرتے ہیں	بِاَنْفُسِهِمْ	خود
لَا تَسْتَاْجِرُوْنَ	مزدور نہیں رکھتے تھے	لَایَکِلُوْنَ	سپرد نہیں کرتے تھے۔
رَقِیْقٌ	غلام	نُهُوْضٌ	اٹھنا۔ بلند ہونا۔
حَقًّا	فرض	......	اٹھان۔ بلندی
شَرَفًا	اعزاز	اَعْقَاب	پچھلی نسلیں
اَبْنِیْ	میں تعمیر کرتا ہوں	اُسُسٌ	بنیادیں
یُعَظِّمُوْنَ	وہ تعظیم کرتے ہیں	یُکْرِمُوْنَ	وہ احترام کرتے ہیں
یَرَوْنَ	سمجھتے ہیں	هِبَۃٌ	انعام
یُوْضَعُ	رکھا جائے	اِخْتَلَفَ	اختلاف کیا۔
یَضَعُ	رکھے گا	مَوْضِعٌ	جگہ
اِبْتَغٰی	چاہا	مَأْثُرَۃٌ	کارنامہ۔ اعزاز
یَسْتَحِیْلُ	تبدیل ہو جاتا ہے	خُصُوْمَۃٌ	جھگڑا
اَقْصٰی	آخری حد	یَتَلَاحَوْنَ	گالی گلوچ کرتے ہیں
یَتَنَاذَرُوْنَ	ایک دوسرے کو دھمکی دیتے ہیں	یُؤْذِنُ	اعلان کرتا ہے
وَقَفَ	رک گئی	فَسَدَ الْاَمْرُ	معاملہ خراب ہو گیا
اَیَّامًا	کئی دن	لَیَالِی	کئی راتیں
تَحَالَفَ	حلف اٹھا لیا۔ قسم کھائی	جَفْنَۃٌ	بڑا پیالہ
مَلَؤُوْا	انہوں نے بھر دیا	بِالدَّمِ	خون سے
غَمَسُوْا	انہوں نے ڈبوئے	یُقْسِمُوْنَ	وہ قسم کھاتے ہیں
لِیَسْتَأْثِرُوْنَ	اپنے لیے خاص کر لیں	اَلشَّرَفُ	اعزاز

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَيَمُوتُنَّ	وہ ضرور مر جائیں گے	يَجْتَمِعُ	جمع ہوتی ہے
اَلْمَلَاءُ	مجلس	يَتَنَاهَوْنَ	ایک دوسرے کو منع کرتے ہیں
تَتَنَاصَحُوْنَ	ایک دوسرے کو سمجھاتے ہیں	يُشِيْرُ	مشورہ دیتا ہے
شَيْخٌ	بزرگ	يُحَكِّمُوا	منصف بنائیں
أَوَّلُ دَاخِلٍ	پہلے داخل ہونے والا	لَايَلْبَثُوْنَ	وہ نہ ٹھہرے
شَابٌّ	نوجوان	طَلْعَةٌ	دیدار۔ حسن کے لحاظ سے
هَيْبَةٌ	رعب	سِيْرَةٌ	کردار
اَنْبَاءٌ	خبریں	اَلشَّيْءُ الْكَثِيْرُ	بہت کچھ
اِسْتَيْقَنْتُ	مجھے یقین ہوگیا	مَقْدِمُهٗ	اس کا آنا
عَظِيْمُ الْخَطَرِ	بلند رتبہ	مُبْتَهِجِيْنَ	خوشیاں
يَصِيْحُوْنَ	چلاتے ہیں	قَدْ رَضِيْنَا	ہمیں منظور ہے
قَدْ سَلَّمْنَا	ہمیں تسلیم ہے	اَلْخُصُوْمَةُ	مقدمہ
وَقَارٌ	وقار	اَنَاةٌ	حلم
هُدُوْءٌ	سکون	اَرْفَقُ	زیادہ نرم۔ مہربان
اَعْطَفُ	زیادہ مہربان	آثَرُ	ترجیح دینے والا
لَمْ يَنْتِجْ	پیدا نہیں ہوا	تَفْكِيْرٌ	سوچ۔ غور
اِلْهَامًا	الہام۔ وحی	نَزَعَ	اتاری
اَلْقَا	ڈال دی۔ بچھادی	وَسَطٌ	درمیانی
لِيَنْتَدِبْ	چاہیے کہ نمائندگی کرے	رُبْعٌ	چوتھا
اَرْبَاعٌ	چار قبائل	نَفَرٌ	آدمی
يُمَثِّلُوْنَ	نمائندگی کرتے ہیں	زَاوِيَةٌ	کونا۔ گوشہ
تَقَسَّمَتْ	تقسیم کرلیا	قِسْمَةٌ سَوَاءٌ	برابر تقسیم
اِنْتَهَوْا	پہنچے	....	برابر حصہ
خُلَاصَةٌ	اصل	اَلْمَكْرُمَةُ	اعزاز
رَاضُوْنَ	راضی	فَرِحُوْنَ	خوش

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِطْمَاَنَّتْ	مطمئن ہوگئے	اِسْتَبْشَرُوْا	خوش ہوئے
كَفَّ	رک گئی	اَلشَّرُّ	فساد۔ قتل
عُصِمَ	بچانا	اَلْاَنْفُسُ	جانیں۔ زندگیاں
حُقِنَ	روک دیئے گئے	اَلدِّمَاءُ	خون
اَحَبُّ	زیادہ پیارا	اَكْرَمُ	سب سے زیادہ معزز

متن اور ترجمہ

اِنَّ عَمِيْدَ الْاَدَبِ الْعَرَبِيِّ الدُّكْتُوْر طه حسين
بے شک عربی ادب کے بابا ڈاکٹر طہٰ حسین نے۔

اَرْسَلَ خَيَالَهٗ عَلٰى سَجِيَّتِهٖ اَثْنَا قِرَاءَتِهٖ لِلسِّيْرَةِ النَّبَوِيَّةِ عَلٰى صَاحِبِهَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
اپنی عادت کے مطابق سیرت نبویؐ (اس کے مالک پر درود و سلام) کے مطالعہ کے دوران اپنے تخیل کو کھلا چھوڑ دیا (یعنی خیالوں میں گم ہوگئے)

ثُمَّ اَعَادَ كِتَابَةَ مَاقَرَاَ فِيْ صُوْرَةِ قِصَّةٍ مُمْتِعَةٍ
پھر جو پڑھا تھا اس کو ایک دلچسپ قصے کی صورت میں لکھ کر دہرایا۔

لِكَيْ يُحَبِّبَ اِلَى الشَّبَابِ قِرَاءَةَ كُتُبِ السِّيْرَةِ
تاکہ وہ (ڈاکٹر طہٰ حسین) سیرت کی کتابوں کے مطالعے کا شوق نوجوانوں میں پیدا کردے۔

فَجَاءَتْ فِيْ ثَلَاثَةِ اَجْزَاءٍ مِّنْ كِتَابٍ
پس یہ کتاب تین جلدوں میں بنی۔

سَمَّاهُ "عَلٰى هَامِشِ السِّيْرَةِ"
اس کا نام اس نے "عَلٰى هَامِشِ السِّيْرَةِ" (حاشیہ سیرت) رکھا۔

وَهَا نَحْنُ نَعْرِضُ فِيْمَا يَلِيْ نُخْبَةً مِنْهُ
اور ہم یہاں نیچے اس سے انتخاب پیش کرتے ہیں۔

قَصَّ فِيْهَا طه حُسَيْنَ فِيْ اُسْلُوْبِهِ الرَّائِعِ الْخَلَّابِ قِصَّةَ بُنْيَانِ قُرَيْشٍ لِلْكَعْبَةِ
اس (انتخاب) میں طہٰ حسین نے اپنے شاندار خوب صورت انداز میں قریش کی کعبہ کی تعمیر کا قصہ

بیان کیا۔

بَعْدَ اَنْ ظَهَرَ عَلَيْهَا الْوَهْنُ

کیونکہ اس (کعبہ) پر بوسیدگی ظاہر ہونے لگی تھی۔

فَهَدَمُوا الْبِنَاءَ الْقَدِيْمَ ثُمَّ جَدَّدُوْهُ بِطَيِّبٍ مِنْ اَمْوَالِهِ.

پس انہوں نے (کعبے کی) پرانی عمارت کو گرادیا اور اپنے پاکیزہ مالوں سے اس کو دوبارہ بنایا۔

وَ كَانَ ذٰلِكَ قَبْلَ بَعْثَتِهِ ﷺ.

اور یہ واقعہ آپ ﷺ کی بعثت سے پہلے کا ہے۔

وَجَعَلَ طٰهٰ حُسَيْنَ الْقِصَّةَ عَلٰى لِسَانِ بَاخُوْم.

طہٰ حسین نے یہ قصہ باخوم کی زبان سے بیان کروایا ہے۔

هٰذَا النَّجَّارُ الْقِبْطِيُّ الَّذِيْ اِسْتَعَانَتْ بِهِ قُرَيْشٌ عَلٰى بِنَاءِ الْبَيْتِ

یہ (باخوم) قبطی معمار ہے جس کی قریش نے بیت اللہ کی تعمیر میں (بطور کاریگر) مدد طلب کی۔

قَالَ بَاخُوْم فِيْمَا قَالَ

باخوم نے جو کچھ کہا وہ یہ کہا۔

ثُمَّ جَعَلُوْا يَجْمَعُوْنَ الْاَحْجَارَ، يَسْعَوْنَ فِيْ جَمْعِهَا بِاَنْفُسِهِمْ.

پھر وہ پتھر جمع کرنے لگے اور ان (پتھروں) کو بذاتِ خود جمع کرتے ہیں۔

لَا يَسْتَاْجِرُوْنَ لِذٰلِكَ اَحَدًا.

وہ اس کام کے لئے کسی کو مزدور نہ رکھتے۔

وَلَا يَكِلُوْنَ ذٰلِكَ اِلٰى رَقِيْقٍ

اور نہ یہ کام کسی غلام کے سپرد کرتے۔

یَرَوْنَ النُّهُوْضَ بِذٰلِكَ حَقًّا عَلَيْهِمْ وَشَرَفًا يَبْقٰى لَهُمْ فِيْ اَعْقَابِهِمْ

وہ اس (عمارت) کے اٹھانے کو اپنے اوپر فرض سمجھتے تھے اور اس بات کو باعث شرف سمجھتے تھے جو ان کی آنے والی نسلوں میں زندہ رہے گا۔

اَخَذْتُ اَنَا اَبْنِيْ لَهُمُ الْبَيْتَ اُقِيْمُهُ عَلٰى اُسُسِهِ الْقَدِيْمَةِ الَّتِيْ لَمْ يَمَسُّوْهَا

میں ان کے لئے وہ گھر بنانے لگا جس کو میں نے اس کی پرانی بنیادوں پر کھڑا کیا۔ جن (بنیادوں) کو انہوں نے چھوا تک نہیں تھا۔

لَهُمْ فِيْ هٰذَا الْبَيْتِ حَجَرٌ

اور اس گھر میں ان کے لئے ایک پتھر ہے۔

يُعَظِّمُوْنَهُ وَ يُكْرِمُوْنَهُ

جس کی وہ تعظیم کرتے ہیں اور جس کا وہ احترام کرتے ہیں۔

وَ يَرَوْنَهُ هِبَةً لَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ

اور جس (پتھر) کو وہ اپنے لئے اپنے رب کی طرف سے تحفہ سمجھتے ہیں۔

فَلَمَّا بَلَغَ الْبِنَاءُ اِلٰى حَيْثُ يَجِبُ اَنْ يُوْضَعَ هٰذَا الْحَجَرُ

پس جب تعمیر اس مقام پر پہنچی جہاں اس پتھر کو رکھا جانا ضروری تھا۔

اِخْتَلَفَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ

لوگوں کے درمیان اختلاف پیدا ہو گیا۔

اَيُّهُمْ يَضَعُهُ مَوْضِعَهُ

کہ ان میں سے کون اس (پتھر) کو اس کی جگہ پر رکھے۔

فَكُلُّهُمْ اِبْتَغٰى لِنَفْسِهِ هٰذِهِ الْمَاْثُرَةَ

پس ان میں سے ہر ایک نے اس (کارنامے) کو اپنے لئے پسند کیا۔

وَ كُلُّهُمْ حَرِصَ عَلَيْهَا اَشَدَّ الْحِرْصِ

اور ان میں سے ہر ایک نے اس (کارنامے) کی شدید خواہش کی۔

وَ اِذَا اخْتِلَافُهُمْ يَسْتَحِيْلُ اِلٰى خُصُوْمَةٍ

اور جب ان کا اختلاف جھگڑے کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

وَاِذَا خُصُوْمَتُهُمْ تَبْلُغُ مِنَ الشَّرِّ اِلٰى اَقْصَاهُ

اور جب ان کا جھگڑا شر کی آخری حد تک پہنچ جاتا ہے۔

وَاِذَا هُمْ يَتَلَاحَوْنَ وَيَتَنَاذَرُوْنَ

اور جب وہ آپس میں گالی گلوچ کرتے ہیں اور جھگڑتے ہیں۔

وَيُؤْذِنُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِالْحَرْبِ

اور ان میں ایک دوسرے کو جنگ کی دھمکی دیتا ہے۔

وَقَدْ وَقَفَ الْبِنَاءُ

اور تعمیر رک گئی۔

وَفَسَدَ الْاَمْرُ بَيْنَ الْقَوْمِ فَسَادًا عَظِيْمًا

ور قوم میں یہ معاملہ بہت نازک صورت اختیار کر گیا۔

ر اقاموا علی ذلک ایاما ولیالی

اور وہ اسی حالت پر کئی دن اور کئی راتیں رہے۔

ر تحالف بعضهم على الشر

اور بعض نے لڑائی پر حلف اٹھالیا۔

فجاءوا بجفنة قد ملئوها بالدم

پس وہ ایک بڑا پیالہ لائے جس کو انہوں نے خون سے بھر دیا۔

وغمسوا فيها ايديهم

ور انہوں نے اس میں اپنے ہاتھ ڈبو دیئے۔

وهم يقسمون ليستاثرن بهذا الشرف او ليموتن من دونه

ر وہ قسمیں کھا رہے تھے کہ وہ اس شرف کو اپنے لئے خاص کر لیں گے یا اس کی خاطر مر جائیں گے۔

م يجتمع الملا منهم صباح يوم

ر ایک دن صبح کے وقت ان میں سے ایک جماعت اکٹھی ہو جاتی ہے۔

تناهون و يتناصحون

وہ ایک دوسرے کو روکتے ہیں اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں۔

يشير عليهم شيخ منهم

ران کا ایک بزرگ ان کو مشورہ دیتا ہے۔

ن يحكموا في هذه الخصومة اول داخل عليهم من باب من ابواب المسجد،
سمونه باب بني شيبة

وہ اس جھگڑے میں اس شخص کو منصف بنالیں جو مسجد کے دروازوں میں سے ایک دروازے سے
کے پاس پہلے داخل ہو۔ وہ اس (دروازے) کو باب بنی شیبہ کہتے ہیں۔

يلبثون ان يدخل عليهم من الباب رجل شاب

زیادہ دیر نہ ہوئی کہ ان کے پاس اس دروازے سے ایک نوجوان داخل ہوا۔

يروا اجمل منه طلعة ولا اعظم منه هيبة ولا احسن منه سيرة في قومه

صورتی کے لحاظ سے اس سے زیادہ خوبصورت اور رعب میں اس سے بڑھ کر اور اپنی قوم میں

سیرت و کردار کے اعتبار سے اس سے زیادہ خوبصورت وہ کسی کو نہیں سمجھتے تھے۔

سمعت من انبائه الشيء الكثير

اس کے بارے میں میں نے بہت سی باتیں سن رکھی تھیں۔

ولكني استيقنت انه عظيم الخطر

لیکن مجھے یقین تھا کہ یہ کوئی بلند مرتبہ آدمی ہے۔

حين رأيتهم ينظرون الى مقدمه مبتهجين ويصيحون

جب میں نے ان (لوگوں) کو دیکھا کہ وہ اس کی تشریف آوری کو خوش ہو کر دیکھ رہے ہیں اور (خوشی
سے) چلاتے ہیں۔

"هذا الامين، قد رضينا هذا محمد قد سلمنا"

"یہ امین ہے، ہم خوش ہیں، یہ محمدؐ ہیں، ہم نے تسلیم کیا"۔

ثم يعرضون عليه الخصومة

پھر وہ اس کے سامنے مقدمہ پیش کرتے ہیں۔

فما رأيت وقارا كوقاره

تو میں نے اس کے وقار جیسا وقار نہیں دیکھا۔

وما رأيت اناة كاناته

اور میں نے اس کے حلم جیسا حلم نہیں دیکھا۔

وما رأيت هدوءا كهدوء نفسه

اور میں نے اس کی طبیعت کے سکون جیسا سکون نہیں دیکھا۔

وما رأيت رجلا ارفق منه بقومه

اور میں نے کسی کو نہیں دیکھا جو اپنی قوم پر اس سے زیادہ مہربان ہو۔

واعطف منه عليهم

اور اس سے بڑھ کر شفیق ہو۔

وآثر منه لهم بالخير

اور اس سے بڑھ کر اپنی قوم کے لئے بھلائی کا ایثار کرنے والا ہے۔

وانظروا الى قضائه فيهم

اور ان (لوگوں) کے درمیان اس کے فیصلے کو دیکھو۔

فستَرَوْنَ كما أرى

پس تم بھی ایسا ہی سوچو گے جیسا کہ میں سوچتا ہوں۔

انّه لم ينتج عن تفكير انسان

کہ یہ (فیصلہ) انسانی سوچ کا نتیجہ نہیں تھا۔

وانّما كان الهامًا من اللّٰه

یہ تو اللہ کی طرف سے الہام تھا۔

نزع الامينُ رداءهُ فالقاهُ على الارض ثمّ وضع الحجر في وسطه ثمّ قال لقومه

امین نے اپنی چادر اتاری پس اسے زمین پر رکھا پھر اس پتھر کو اس (چادر) کے درمیان میں رکھا پھر اپنی قوم سے کہا:

"لِيَنتدبْ من كلّ رَبْعٍ من اَرْباعِ قُرَيْشٍ رَجُلٌ"

"چاہئے کہ نمائندگی کرے قریش کی چاروں شاخوں میں سے ہر شاخ کا آدمی"۔

فلمّا اجتمع اَربعةُ نفرٍ

پس جب چار فرد اکٹھے ہو گئے۔

يُمثِّلُونَ قومَهُ كُلَّهُمْ

جو اپنی ساری قوم کی نمائندگی کرتے ہیں۔

قال: "لِيَاخذْ كلُّ واحدٍ منكم بزاويةٍ من زوايا الرّداء"

اس نے کہا: "چاہئے کہ تم میں سے ہر ایک چادر کے کونوں میں سے ایک کونہ پکڑ لے۔

فَفعلُوا واشتركتْ قُرَيْشٌ كُلُّها في رَفْعِ الحَجَرِ

پس انہوں نے (یہی) کیا اور (اس طرح) سارے قریش اس پتھر کو اٹھانے میں شریک ہو گئے۔

وتقسّمتْ قُرَيْشٌ كُلُّها هذا الشّرفَ العَظيمَ قسمةً سواءً عدلًا

اور سب قریش نے اس عظیم شرف کو برابر برابر اور عادلانہ طور پر تقسیم کر لیا۔

حتّى اِذا انتهوا الى البِناءِ

حتیٰ کہ جب وہ عمارت تک پہنچے۔

اثرهُ ربّهُ بخلاصةِ هذا الشّرفِ وخيرِ ما في هذهِ المكرُمَةِ

اس کے رب نے اس کو اس شرف کے جوہر کے لئے اور اس اعزاز کے بہتر حصے کے لئے چن لیا۔

فيأخذُ الحجرَ بيدِه

پس آپ اس پتھر کو اپنے ہاتھ میں پکڑ لیتے ہیں۔

ويضعهُ في موضعِه

اور اس کو اس کے مقام پر رکھ دیتے ہیں۔

والقومُ راضونَ فرحونَ

اور لوگ راضی خوش ہیں۔

فقد اطمانّتْ قلوبهُمْ الى هذا العدلِ

ان کے دل اس عدل سے مطمئن تھے۔

واستبشروا بما كفَّ عنهُمْ من الشّرِّ

اور وہ خوش تھے اس چیز سے جس نے ان کو شر سے دور رکھا۔

وبما عصم لهُمْ من الانفس

اور جس نے ان کی جانوں کو بچا لیا۔

وحقن لهُمْ من الدّماء

اور ان کے لئے خون ریزی کو روک لیا گیا۔

وهنا استيقنتُ انّي رجلًا هو احبُّ خلقِ اللّٰه الى اللّٰه واكرمهُمْ عليه

اور اب مجھے یقین ہوا کہ میں نے ایک ایسے شخص کو دیکھا ہے جو اللہ کو اس کی ساری مخلوق سے زیادہ پیارا ہے اور اس (اللہ) کے نزدیک سب سے زیادہ معزز ہے۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: بِمَ سَمَّا الدُّكْتُوْرُ طٰهٰ حسين كِتَابَهُ في السِّيْرَةِ؟

ڈاکٹر طٰہٰ حسین نے سیرت نبویؐ پر اپنی کتاب کا نام کیا رکھا؟

جواب: سَمَّاهُ "عَلٰى هَامِشِ السِّيْرَةِ"

اس نے اس کا نام "عَلٰى هَامِشِ السِّيْرَةِ" رکھا۔

سوال: عَلٰى لِسَانِ مَنْ جَعَلَ لَهُ حُسْنَ الْقِصَّةِ؟

طٰہ حسین نے کس کی زبان سے یہ قصہ سنایا؟

جواب: عَلٰی لِسَانِ بَاخُوْمَ النَّجَّارِ الْقِبْطِیِّ

باخوم نامی قبطی معمار کی زبان سے۔

سوال: بِمَ مَلَأَتْ قُرَیْشُ الْجَفْنَةَ وَ مَاذَا فَعَلُوْا بِھَا؟

قریش نے بڑے پیالے کو کیوں بھرا اور انہوں نے اس بڑے پیالے سے کیا کیا؟

جواب: مَلَأَتْ قُرَیْشُ الْجَفْنَةَ بِالدَّمِ وَ غَمَسُوْا فِیْھَا اَیْدِیَھُمْ وَھُمْ یُقْسِمُوْنَ لَیَسْتَاْثِرُنَّ بِشَرَفِ رَفْعِ الْحَجَرِ اَوْ لَیَمُوْتُنَّ مِنْ دُوْنِهٖ

قریش نے خون سے بڑا پیالہ بھر لیا اور اس میں اپنے ہاتھ ڈبو لیے اور وہ قسمیں کھاتے ہیں کہ پتھر اٹھانے کے شرف کو وہ ضرور حاصل کریں گے، ورنہ اس کے لئے وہ مر جائیں گے۔

سوال: بِمَ اَشَارَ عَلَیْھِمْ شَیْخٌ مِنْھُمْ؟

ان کے بزرگ نے ان کو کس بات کا مشورہ دیا؟

جواب: اَشَارَ عَلَیْھِمْ شَیْخٌ مِنْھُمْ اَنْ یُحَکِّمُوْا فِیْ ھٰذِهِ الْخُصُوْمَةِ اَوَّلَ دَاخِلٍ عَلَیْھِمْ مِنْ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ.

ان کے بزرگ نے ان کو مشورہ دیا کہ وہ مسجد کے دروازے میں سب سے پہلے داخل ہونے والے کو منصف تسلیم کر لیں۔

سوال: مَاذَا قَالَ الْاَمِیْنُ (ﷺ) عِنْدَ مَا اجْتَمَعَ اَرْبَعَةُ نَفَرٍ مِنْ قُرَیْشٍ؟

امینؐ نے اس وقت کیا کہا جب قریش کے چاروں آدمی جمع ہو گئے۔

جواب: قَالَ: "لِیَاْخُذْ کُلُّ وَاحِدٍ مِنْکُمْ بِزَاوِیَةٍ مِنْ زَوَایَا الرِّدَاءِ"

آپؐ نے کہا کہ تم میں سے ہر ایک چادر کے چار کونوں میں سے ہر ایک کونہ پکڑ لے۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَاْ / اِمْلَئِیْ الْفَرَاغَاتِ بِکَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

(ا) جَعَلُوْا ...... الْاَحْجَارَ ...... فِیْ جَمْعِھَا بِاَنْفُسِھِمْ.

(ب) فَلَمَّا ...... الْبِنَاءُ اِلٰی حَیْثُ یَجِبُ اَنْ ...... ھٰذَا الْحَجَرِ

(ج) لَمْ یَرَوْا ...... مِنْهُ طَلْعَةً وَلَا ...... مِنْهُ ھَیْبَةً.

جواب: درست جملے:

(ا) جَعَلُوْا یَجْمَعُوْنَ الْاَحْجَارَ وَ یَسْعَوْنَ فِیْ جَمْعِھَا بِاَنْفُسِھِمْ

وہ پتھروں کو اکٹھا کرنے لگے اور ان کو جمع کرنے میں خود کوشش کرنے لگے۔

(ب) فَلَمَّا بَلَغَ الْبِنَاءُ اِلٰی حَیْثُ یَجِبُ اَنْ یُوْضَعَ ھٰذَا الْحَجَرِ

تو جب تعمیر اس جگہ پر پہنچی جہاں اس پتھر کو رکھنا ضروری تھا۔

(ج) لَمْ یَرَوْا اَجْمَلَ مِنْهُ طَلْعَةً وَلَا اَعْظَمَ مِنْهُ ھَیْبَةً.

انہوں نے نہیں دیکھا اس سے زیادہ خوب صورت اور زیادہ رعب والا۔

سوال نمبر ۳: صَحِّحْ / صَحِّحِیْ مِنَ الْجُمَلِ:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) جَاءَتِ الْقِصَّةُ فِیْ ثَلَاثٌ اَجْزَاء.

(ب) جَعَلَتْ طٰہٰ حُسَیْنَ الْقِصَّةُ عَلٰی لِسَانِ بَاخُوْم.

(ج) فِیْ ھٰذَا الْبَیْتِ حَجَرٌ یُعَظِّمُوْنَھَا وَ یُکَرِّمُوْنَھَا.

(د) وَاِذَا اخْتِلَافُھُمْ تَسْتَحِیْلُ اِلٰی خُصُوْمَةٍ.

جواب: درست جملے:

(ا) جَاءَتِ الْقِصَّةُ فِیْ ثَلَاثَةِ اَجْزَاءٍ

کہانی تین حصوں پر مشتمل ہے۔

(ب) جَعَلَ طٰہٰ حُسَیْنُ الْقِصَّةَ عَلٰی لِسَانِ بَاخُوْمَ.

طٰہٰ حسین نے یہ قصہ باخوم کی زبان سے سنوایا۔

(ج) فِیْ ھٰذَا الْبَیْتِ حَجَرٌ یُعَظِّمُوْنَهٗ وَ یُکَرِّمُوْنَهٗ

اس گھر میں ایک پتھر ہے جس کی عظمت کے وہ قائل ہیں اور اس کا احترام کرتے ہیں۔

(د) وَاِذَا اخْتِلَافُھُمْ یَسْتَحِیْلُ اِلٰی خُصُوْمَةٍ

اور جب ان کا اختلاف جنگ و جدل کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

سوال نمبر ۴ : إِسْتَخْدِمْ/ إِسْتَخْدِمِی الْکَلِمَاتِ التَّالِیَةَ فِیْ جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ۔

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

نُخْبَةٌ. قَصَّ. خَلَّابٌ. هِبَةٌ. إِشْتَرَكَ.

جواب : جملوں میں استعمال :

نُخْبَةٌ (انتخاب)

هٰذِهِ نُخْبَةٌ مِنَ الْقِصَّةِ الطَّوِيْلَةِ — یہ لمبے قصے میں سے ایک انتخاب ہے۔

قَصَّ (سنایا)

هُوَ قَصَّ قِصَّةً مُمْتِعَةً — اس نے دلچسپ قصہ سنایا۔

خَلَّابٌ (دلکش)

اَنَا اُحِبُّ جَمَالَ الْوَادِیْ الْخَلَّابِ — میں وادی کے دلکش حسن کو پسند کرتا ہوں۔

هِبَةٌ (انعام)

هٰذِهِ هِبَةٌ مِنَ اللّٰهِ. — یہ اللہ کا انعام ہے۔

إِشْتَرَكَ (شریک ہوا)

إِشْتَرَكَ أَصْدِقَاءُ مَاجِد فِیْ حَفْلَةِ زَوَاجِه. — ماجد کے دوست اس کی شادی کی تقریب میں شریک ہوئے۔

سوال نمبر ۵ : حَوِّلْ / حَوِّلِیْ الْمُفْرَدَ إِلَی الْجَمْعِ وَالْجَمْعَ إِلَی الْمُفْرَدِ.

واحد کو جمع میں اور جمع کو واحد میں تبدیل کریں۔

عَمِيْدٌ. سَجِيَّةٌ. أَحْجَارٌ. قِصَّةٌ. أُسْلُوْبٌ. أَبْوَابٌ. مَأْثُرَةٌ. أُسُسٌ. أَجْزَاءٌ. أَنْفُسٌ.

جواب :

واحد	جمع
عَمِيْدٌ	عُمَدَاءُ
سَجِيَّةٌ	سَجِيَّاتٌ
قِصَّةٌ	قِصَصٌ
مَأْثُرَةٌ	مَآثِرُ

جمع	واحد
أَحْجَارٌ	حَجَرٌ
أَبْوَابٌ	بَابٌ
أُسُسٌ	أَسَاسٌ
أَجْزَاءٌ	جُزْءٌ
أَنْفُسٌ	نَفْسٌ

سوال نمبر ۶ : هَاتِ/ هَاتِیْ صِیَغَ الْمُضَارِعِ مِمَّا يَلِیْ.

درج ذیل سے مضارع کے صیغے لاؤ۔

جواب :

ماضی	مضارع
رَدَّ	يَرُدُّ
دَلَّ	يَدُلُّ
شَدَّ	يَشُدُّ
وَدَّ	يَوَدُّ
حَنَّ	يَحُنُّ
مَنَّ	يَمُنُّ

سوال نمبر ۷ : هَاتِ/ هَاتِیْ صِیْغَتَیِ الْمُضَارِعِ وَالْمَاضِیْ مِنَ الْمَصَادِرِ التَّالِیَةِ.

درج ذیل مصادر سے ماضی اور مضارع کے صیغے بتائیں۔

إِنْعَام. إِکْرَام. إِبْدَال. تَدْبِیْر. تَکْبِیْر. تَرْغِیْب. تَمْهِیْد.

جواب :

مصادر	ماضی	مضارع
إِنْعَام	أَنْعَمَ	يُنْعِمُ
إِکْرَام	أَکْرَمَ	يُکْرِمُ
إِبْدَال	أَبْدَلَ	يُبْدِلُ

مصادر	ماضی	مضارع
تَدْبِیْر	دَبَّر	یُدَبِّرُ
تَکْبِیْر	کَبَّرَ	یُکَبِّرُ
تَرْغِیْب	رَغَّبَ	یُرَغِّبُ
تَمْهِیْد	مَهَّدَ	یُمَهِّدُ

سوال نمبر ۸: ترجم/ ترجمي الى العربية۔
عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) معاملہ لوگوں کے درمیان بگڑ گیا۔
(۲) وہ کئی شب و روز اسی کیفیت میں رہے۔
(۳) رسول اللہ ﷺ نے اپنی چادر زمین پر ڈال دی۔
(۴) پھر پتھر کو اس کے درمیان میں رکھا۔
(۵) تمام قریش پتھر کے اٹھانے میں شریک ہو گئے۔

جواب: عربی ترجمہ:

(۱) فَسَدَ الامْرُ بين القوم.
(۲) اَقَامُوْا على ذلك ايامًا و ليالى.
(۳) القٰى رسُوْلُ الله ﷺ رداءهٗ على الارْض.
(۴) وَضَعَ الحجر فى وسطه.
(۵) اشْتركتْ قُرَيْشٌ كُلُّها فى رفع الحجر.

☆ ☆ ☆

الدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ

انیسواں سبق

اَلْخُطُبُ

﴿خطبات﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خُطْبَة	تقریر	بَعْدَ الْبَيْعَة	بیعت کے بعد
رَوَى	روایت کیا	اَلطَّبَرِيّ	عبداللہ بن جریر طبری
بَعَثَ	بھیجا	جَيْشٌ	لشکر
الْجُرُفُ	علاقے کا نام	قَامَ	کھڑے ہوئے
حَمِدَ اللّٰهَ	اللہ کی حمد کی	اَثْنٰى	تعریف کی
مِثْلُكُمْ	تمہاری طرح	لَا اَدْرِيْ	میں نہیں جانتا
سَتُكَلِّفُوْنِيْ	تم مجھ پر ایسی ذمہ داری ڈالو گے	يُطِيْقُ	طاقت رکھتا ہے
اِصْطَفٰى	چن لیا	عَصَمَهٗ	آپ کو بچایا
اَلْآفَاتُ	بلائیں	مُتَّبِعٌ	اتباع کرنے والا
مُبْتَدِعٌ	بدعتی	اِسْتَقَمْتُ	سیدھا رہوں
تَابِعُوْنِيْ	میری اطاعت کرو	زُغْتُ	میں بھٹک گیا
قَوِّمُوْنِيْ	مجھے سیدھا کرو	قُبِضَ	انتقال کر گئے
يَطْلُبُهٗ	آپ سے مطالبہ کرے	مَظْلَمَةٌ	زیادتی، ظلم
سَوْطٌ	کوڑا	يَعْتَرِيْنِيْ	مجھے لاحق ہے
غَضِبْتُ	میں ناراض ہوا	لَا اُوْثِرُ	میں متاثر نہیں کروں گا
اَشْعَارٌ	رسم و رواج	اَبْشَارٌ	خوشیاں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَغْدُوْنَ	تم صبح کرتے ہو	تَرُوْحُوْنَ	شام کرتے ہو
اَجَلٌ	موت	قَدْ غُیِّبَ	غائب کر دیا گیا
عَامٌ	سال	فَافْعَلُوْا	پس کرو
سَابِقُوْا	بڑھو	مُهَلٌ	مہلتیں۔ مواقع
اٰجَالٌ	موتیں	نَسُوْا	بھول گئے
اَلْجِدُّ الْجِدُّ	محنت کرو	اَلْوَحَاءُ	موت سے ڈرو
اَلنَّجَاءُ	نجات کے طالب ہو	حَثِیْثٌ	متشدد۔ برانگیختہ
مَرٌّ	گزرنا	سَرِیْعٌ	تیز
اِحْذَرُوْا	بچو	اِعْتَبِرُوْا	عبرت حاصل کرو
آبَاءٌ	باپ	اَبْنَاءٌ	بچے
اِخْوَانٌ	بھائی	لَا تَغْبِطُوْا	رشک مت کرو
اَلْاَحْیَاءُ	زندہ لوگ	اَلْاَمْوَاتُ	مردے
اَجْلَدُ	تیز طرار	خَطَبَ	خطبہ دیا
بُوْیِعَ	بیعت کی گئی	حُمِّلْتُ	مجھ پر بوجھ لادا گیا
قَبِلْتُ	میں نے قبول کیا	اِتِّبَاعٌ	پیروی
سَنَّ	طریقہ اختیار کیا	اِسْتَوْجَبْتُمْ	تم ضروری خیال کرتے ہو
اِجْتَمَعْتُمْ	تم نے اجماع کر لیا	سَنَنْتُمْ	تم نے طریقہ بنالیا
اَلْكَفُّ	رک جانا	خَضِرَةٌ	پر رونق
شَهِیَّتٌ	پرکشش ہے	مَالٌ	راغب ہوگی
لَا تَرْكَنُوْا	تم نہ جھکو	لَا تَثِقُوْا	اعتماد نہ کرو
ثِقَةٌ	قابل اعتماد	اِعْلَمُوْا	جان لو
غَیْرُ تَارِكَةٍ	چھوڑنے والی نہیں	تَرَكَ	چھوڑ دیا
اعْتَلَّ	بیمار ہوئے	رَهْطٌ	جماعت
صَعِدَ	چڑھے	لَمْ یَبْعَثْ	نہیں بھیجا
نَفْسٌ	ذات	بَیْتٌ	گھر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَالَّذِیْ	اس ذات کی قسم	لَا یَنْتَقِصُ	کم نہیں کرتا
نَقَصَ	کم کر لیا	دَوْلَةٌ	حکومت
اَلْعَاقِبَةُ	آخرت	نَبَأٌ	خبر
حِیْنَ	وقت	لَتَعْلَمُنَّ	تم کو معلوم ہو جائیگی

متن اور ترجمہ

قَدْرَوَی الطَّبَرِیُّ:

طبری نے روایت کیا ہے۔

اِنَّ اَبَابَكْرٍ حِیْنَ بَعَثَ جَیْشَ اُسَامَةَ اِلَی الْجُرُفِ.

کہ جب ابوبکرؓ نے اسامہ کا لشکر جرف کی طرف بھیجا۔

قَامَ فِی النَّاسِ

آپ لوگوں میں کھڑے ہو گئے۔

فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ وَقَالَ:

پس آپ نے اللہ کی حمد کی اور اس کی ثنا بیان کی اور کہا:

اَیُّهَا النَّاسُ!

اے لوگو!

اِنَّمَا اَنَا مِثْلُكُمْ

میں تو تمہارے جیسا ہوں

وَاِنِّیْ لَا اَدْرِیْ لَعَلَّكُمْ سَتُكَلِّفُوْنِیْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ یُطِیْقُ

اور میں نہیں جانتا ہوں شاید تم مجھے اس چیز کا ذمہ دار سمجھو جس کے کرنے کی طاقت اللہ کے رسول کو حاصل تھی۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی مُحَمَّدًا عَلَی الْعَالَمِیْنَ

بے شک اللہ نے محمد ﷺ کو ساری دنیا پر برگزیدہ کیا۔

وَعَصَمَهٗ مِنَ الْآفَاتِ

پ ﷺ کو آفتوں سے محفوظ کیا۔

ما انا متبعٌ

یں تو اتباع کرنے والا (پیروکار) ہوں

ست بمبتدعٍ

عتی نہیں ہوں

استقمتُ تابعونی

اگر میں سیدھا رہوں تو تم میری فرماں برداری کرنا

ن زغتُ فقوّمونی

ٹیڑھا چلوں تو تم مجھ کو سیدھا کر دینا

رسولَ اللّٰہِ ﷺ قُبِضَ۔

بے شک اللہ کے رسول ﷺ انتقال فرما گئے۔

س احدٌ من هٰذهِ الأمّةِ یطلبُهٗ بمظلمةِ ضربةِ سوطٍ فما دونها۔

امت میں کوئی شخص نہ تھا جو ایک کوڑے کی ضرب کی زیادتی یا اس سے بھی کم زیادتی کا آپ

طالبہ کرے۔

ن لی شیطانًا یعتریٰنی

بے شک شیطان میرے ساتھ لگا ہوا ہے۔

غضبتُ فاجتنبونی۔

میں غصہ کروں تو مجھ سے بچو

فی اشعارِکُم و ابشارِکُم۔

مارے رسم و رواج اور خوشیوں میں خلل نہیں ڈالوں گا۔

کُم تغدونَ و تروحونَ فی اجلٍ

تم صبح و شام موت (کے سائے) میں چلتے ہو۔

ب عنکُم غامةٌ۔

وت کا سال تم سے خفیہ رکھا گیا ہے۔

تطعتم الّا یمضی هٰذا الاجلُ الّا و انتم فی عملٍ صالحٍ

پس اگر تم سے ہو سکے تو یہ موت نہ گزرے مگر اس حال میں کہ تم نیک کام میں (مصروف) ہو۔

فافعلوا و لن تستطیعوا ذٰلک الّا باللّٰہ۔

پس تم کرو اور تم ہرگز یہ نہیں کر سکتے مگر اللہ کی مدد سے یعنی اس کی توفیق سے

فسابقوا فی مَهَلِ آجالِکُم

پس تم اپنی موت کی مہلتوں سے جلد فائدہ اٹھاؤ۔

من قبلِ ان تُسلِمکُم آجالُکم الی انقطاعِ الاعمالِ

اس سے پہلے کہ موتیں تم کو انقطاع عمل (عمل کا موقع نہ رہنا) کے سپرد کر دیں۔

فانّ قومًا نسوا آجالَهم

پس ایک قوم ہے جس نے اپنی موتوں کو بھلا دیا ہے۔

و جعلوا اعمالَهم لغیرِهم۔

اور انہوں نے اپنے کام دوسروں کے لئے چھوڑ دیے ہیں۔

فایّاکم ان تکونوا امثالَهم

پس تم اس بات سے بچو کہ ان جیسے بن جاؤ۔

الجدَّ الجدَّ والوحاءَ والنّجاءَ

پوری پوری کوشش کرو۔ موت سے ڈرو اور نجات کے طالب ہو۔

فانّ وراءکم طالبًا حثیثًا اجلًا مرّهٗ سریعٌ۔

پس تمہارے پیچھے ایک سخت جلد باز مطالبہ کرنے والا ہے جو بڑا تیز رو ہے۔

احذروا الموتَ۔

موت سے ڈرو۔

واعتبروا بالآباءِ والابناءِ والاخوانِ

اور تم باپوں بیٹوں اور بھائیوں سے عبرت حاصل کرو۔

ولا تغبطوا الاحیاءَ

زندہ لوگوں پر رشک مت کرو۔

الّا بما تغبطونَ بهِ الاموات

مگر اتنا جتنا تم مردوں پر کرتے ہو۔

خُطْبَةُ عُثْمَانُ بَعْدَ الْبَيْعَةِ

بیعت کے بعد عثمانؓ کا خطبہ

خَطَبَ عُثْمَانُ بَعْدَ مَا بُوْيِعَ

بیعت ہو جانے کے بعد عثمانؓ نے خطبہ دیا۔

فَقَالَ:

پس آپ نے فرمایا

اَمَّا بَعْدُ، فَاِنِّیْ حُمِّلْتُ وَقَدْ قَبِلْتُ

امابعد پس مجھ پر بوجھ لادا گیا (مجھ پر خلافت کی ذمہ داری ڈالی گئی) اور میں نے قبول کر لیا ہے۔

اَلَا وَاِنِّیْ مُتَّبِعٌ

جان لو کہ میں پیروکار ہوں۔

وَلَسْتُ بِمُبْتَدِعٍ

اور بدعتی نہیں ہوں

اَلَا وَاِنَّ لَكُمْ عَلَیَّ بَعْدَ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَسُنَّةِ نَبِیِّهٖ ﷺ ثَلَاثًا

سن لو بے شک اللہ عزوجل کی کتاب اور اس کے نبی ﷺ کی سنت کے بعد تمہارے حق میرے اوپر تین فرض ہیں۔

اِتِّبَاعُ مَنْ كَانَ قَبْلِیْ فِیْمَا اجْتَمَعْتُمْ عَلَیْهِ وَسَنَنْتُمْ

مجھ سے پہلوں کی پیروی ان معاملات میں جن پر تمہارا اتفاق رائے ہو گیا اور تم نے ان (معاملات) کو معمول بنا لیا۔

وَسَنُّ سُنَّةِ اَهْلِ الْخَیْرِ فِیْمَا لَمْ تَسُنُّوْا عَنْ مَلَاءٍ

اور اہل خیر کے معمول کو اختیار کرنا ان معاملات میں جن کو ایک جماعت نے معمول نہیں بنایا۔

وَالْكَفُّ عَنْكُمْ اِلَّا فِیْمَا اسْتَوْجَبْتُمْ

اور تم سے برائی کو روکنا سوائے ان چیزوں کے جن کو تم ضروری خیال کرتے ہو۔

اَلَا اِنَّ الدُّنْیَا خَضِرَةٌ

سنو بے شک دنیا پر رونق ہے۔

قَدْ شُهِیَتْ اِلَی النَّاسِ

یہ لوگوں کے لئے پر کشش ہے۔

وَمَالَ اِلَیْهَا كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ

اور ان (لوگوں) میں سے اکثر نے اس (دنیا) کی طرف رغبت کر لی۔

فَلَا تَرْكَنُوْا اِلَی الدُّنْیَا

پس تم دنیا کی طرف نہ جھکو۔

وَلَا تَثِقُوْا بِهَا

اور نہ اس پر اعتماد کرو۔

فَاِنَّهَا لَیْسَتْ بِثِقَةٍ

کیونکہ (دنیا) قابل اعتبار نہیں۔

وَاعْلَمُوْا اَنَّهَا غَیْرُ تَارِكَةٍ

اور جان لو کہ یہ چھوٹنے والی نہیں

اِلَّا مَنْ تَرَكَهَا

ہاں مگر جو اس کو (خود ہی) چھوڑ دے۔

خُطْبَةُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّؓ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن حسن بن علیؓ کا خطبہ

اِعْتَلَّ الْاِمَامُ عَلِیٌّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ یَوْمًا

ایک روز امام علی کرم اللہ وجہہ بیمار ہو گئے۔

فَاَمَرَ ابْنَهُ الْحَسَنَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

پس آپ نے اپنے بیٹے حسنؓ کو حکم دیا۔

اَنْ یُّصَلِّیَ بِالنَّاسِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

کہ وہ جمعہ کے دن لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ

پس آپ منبر پر چڑھ گئے۔

فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ:

پس آپ نے اللہ کی حمد و ثنا بیان کی پھر فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ لَمْ یَبْعَثْ نَبِیًّا اِلَّا اخْتَارَ لَهٗ نَفْسًا وَّرَهْطًا وَّبَیْتًا

بے شک اللہ نے جب بھی کسی نبی کو مبعوث فرمایا تو اس کے لئے ایک خاص ذات، قبیلے اور گھر کا انتخاب فرمایا۔

فَوَ الَّذِی بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ

پس اس ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا۔

لَایَنْتَقِصُ مِنْ حَقِّنَا اَهْلِ الْبَیْتِ اَحَدٌ اِلَّا نَقَصَهُ اللّٰهُ مِنْ عَمَلِهِ مِثْلَهُ

اور جو کوئی بھی ہم اہل بیت کے حق میں سے کم کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اعمال میں اتنی کمی کر دیتا ہے۔

وَلَا یَکُوْنُ عَلَیْنَا دَوْلَةٌ اِلَّا وَتَکُوْنُ لَنَا الْعَاقِبَةُ

اور ہم پر (کسی کا) غلبہ نہیں ہوتا مگر عاقبت ہمارے لئے ہوتی ہے۔

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِیْنٍ.

اور کچھ عرصہ کے بعد تو اس خبر کو ضرور جان جائے گا۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِیْبِیْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ التَّالِیَةِ

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

سوال: مَنْ رَوٰی خُطْبَةَ اَبِیْ بَکْرٍؓ؟

ابوبکرؓ کا خطبہ کس نے روایت کیا؟

جواب: رَوٰی الطَّبَرِیُّ خُطْبَتَهٗ.

آپ کے خطبے کو طبری نے روایت کیا۔

سوال: مَتٰی اَلْقٰی اَبُوْبَکْرٍؓ خُطْبَتَهٗ هٰذِهٖ؟

حضرت ابوبکرؓ نے اپنا یہ خطبہ کب دیا؟

جواب: اَلْقَاهَا حِیْنَ بَعَثَ جَیْشَ اُسَامَةَ

انہوں نے خطبہ دیا جب اسامہؓ کا لشکر بھیجا۔

سوال: مَتٰی خَطَبَ عُثْمَانُؓ النَّاسَ؟

حضرت عثمانؓ نے لوگوں سے کب خطاب کیا؟

جواب: خَطَبَ النَّاسَ بَعْدَ مَا بُوْیِعَ.

بیعت کیے جانے کے بعد آپ نے لوگوں سے خطاب کیا۔

سوال: مَا هِیَ الْاُمُوْرُ الثَّلَاثَةُ الَّتِیْ رَآهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَاجِبَةً عَلَیْهِ؟

وہ کون سے تین امور ہیں جن کو عثمانؓ بن عفان سمجھتے ہیں کہ وہ آپ [...] واجب ہیں۔

جواب: (ا) اِتِّبَاعُ الْاِجْمَاعِ (اجماع کی پیروی)

(ب) سَنُّ سُنَّةِ اَهْلِ الْخَیْرِ (اچھے لوگوں کا طریقہ)

(ج) اَلْکَفُّ عَنِ الْمُسْلِمِیْنَ شَرًّا (لوگوں کو شر سے بچانا)

سوال: بِمَا ذَا اَمَرَ عَلِیٌّؓ اِبْنَهُ الْحَسَنَ؟

حضرت علیؓ نے اپنے بیٹے حسنؓ کو کیا حکم دیا؟

جواب: اَمَرَهٗ اَنْ یُصَلِّیَ بِالنَّاسِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ.

آپ نے ان کو حکم دیا کہ وہ جمعہ کے روز لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

سوال: وَفِیْ اَیِّ یَوْمٍ اَلْقَی الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّؓ خُطْبَةً؟

حسن بن علیؓ نے اپنا خطبہ کس روز دیا؟

جواب: فِیْ یَوْمِ عَلَالَةِ اَبِیْهِ.

اپنے باپ کی بیماری کے دن۔

سوال نمبر ۲: غَیِّرْ/ غَیِّرِی الْاَفْعَالَ الْآتِیَةَ اِلَی الْمَاضِیْ وَاسْتَعْمِلْهَا/ اِسْتَعْمِلِیْهَا ف[...] الْجُمَلِ الْمُفِیْدَةِ

درج ذیل افعال کو ماضی میں تبدیل کریں اور ان کو مفید جملوں میں تبدیل کری[...]

یُکَلِّفُ. یُطِیْقُ. یَسْتَقِیْمُ. یَطْلُبُ. یَتْبَعُ. یَحْضُرُ. یَبْعَثُ. یَسْتَطِیْعُ. یَنْوِ[...] یَخْتَارُ.

جواب:

مضارع	ماضی
یُکَلِّفُ	کَلَّفَ
یُطِیْقُ	اَطَاقَ
یَسْتَقِیْمُ	اِسْتَقَامَ

ماضی	مضارع
طلب	یطلبُ
اتّبع	یتّبعُ
احضر	یُحضِرُ
بعث	یبعثُ
استطاع	یستطیعُ
وثق	یثِقُ
اختار	یختارُ

جملوں میں استعمال :

یُکلِّفُ: لا یُکلِّفُ اللّٰہُ نفسًا اِلّا وُسعَھا.
اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی طاقت کے مطابق۔

یُطیقُ: ھُوَ لا یُطیقُ اَنْ یسافِرَ اِلٰی فرنسا.
وہ فرانس کو سفر کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

یستقیمُ: علَیہِ اَنْ یستقیمَ.
اس پر لازم ہے کہ وہ سیدھا رہے۔

یطلُبُ: ھُوَ یطلُبُ کتابَہٗ.
وہ اپنی کتاب طلب کرتا ہے۔

یتّبِعُ: اَلْمُسلِمُ یتّبِعُ سُنّۃَ رسُولِ اللّٰہِ ﷺ.
مسلمان اللہ کے رسول ﷺ کی سنت کی اتباع کرتا ہے۔

یُحضِرُ: اَحْمَدُ یُحضِرُ المَاءَ البَارِدَ.
احمد ٹھنڈا پانی لاتا ہے۔

یبعثُ: اَلعدُوُّ یبعثُ جیشَہٗ لِلحرْبِ.
دشمن لڑائی کے لئے اپنا لشکر بھیجتا ہے۔

یستطیعُ: ھُوَ لا یستطیعُ اَنْ یقرَأَ ھٰذا الکِتابَ.
وہ اس کتاب کو نہیں پڑھ سکتا۔

یثِقُ: اَلرَّجُلُ الصّالحُ لا یثِقُ بالدُّنیا.

مردِ صالح دنیا پر اعتبار نہیں کرتا۔

یختارُ: ھُوَ یختارُ لَہٗ راحَۃً.
وہ اپنے لئے آرام پسند کرتا ہے۔

سوال نمبر ۳ : اِملَا / اِملَئِی الفَراغاتِ الآتِیَۃَ بِکلِمَۃٍ مُناسِبَۃٍ.
درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے پر کریں۔

(ا) اَلْمُسلِمُ مُتّبِعٌ وَ .... بِمُبْتدِعٍ.
(ب) اَلْمُؤمِنُ لا ینسٰی .... ہٗ.
(ج) اِنَّ اَبا بکرٍ قَدْسَنَّ .... حَسَنَۃً.
(د) اِنَّ اللّٰہَ قَدْ بَعَثَ .... اِلَی النّاسِ.
(ہ) اَلعاقِبَۃُ .... لا تکُونُ اِلّا لِمُؤمِنٍ صالِحٍ.

جواب : مکمل جملے :

(ا) اَلْمُسلِمُ مُتّبِعٌ وَلَیسَ بِمُبْتدِعٍ.
مسلمان پیروکار ہوتا ہے اور بدعت کرنے والا نہیں ہوتا

(ب) اَلْمُؤمِنُ لا ینسٰی ربَّہٗ.
مومن اپنے رب کو نہیں بھولتا۔

(ج) اِنَّ اَبا بکرٍ قَدْسَنَّ سُنَّۃً حَسَنَۃً.
بے شک ابوبکر نے اچھا طریقہ اختیار کیا۔

(د) اِنَّ اللّٰہَ قَدْ بَعَثَ مُحَمَّدًا اِلَی النّاسِ.
بے شک اللہ نے محمد ﷺ کو لوگوں کی طرف بھیجا۔

(ہ) اَلعاقِبَۃُ الصّالِحَۃُ لا تکُونُ اِلّا لِمُؤمِنٍ صالِحٍ.
اچھی آخرت صرف نیک مومن کے لئے ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۴ : غیِّر / غیِّری الضَّمائِرَ لِلمُتکلِّمِ اِلَی المُذکّرِ الغائبِ الواحِدِ فی الآتِیَۃِ.
درج ذیل جملہ میں متکلم کی ضمیروں کو واحد مذکر غائب میں تبدیل کرو۔

جواب : واحد مذکر غائب میں تبدیلی
فَاِنِ اسْتَقامَ فَتابِعُوْہُ وَاِنْ زَاغَ فَقَوِّمُوْہُ

پس اگر وہ درست چلے تو اس کی اتباع کرو اور اگر وہ ٹیڑھا چلے تو اس کو سیدھا کر دو۔

سوال نمبر۵: غَیِّرْ/غَیِّرِیْ مِنَ الْجُمْلَةِ التَّالِیَةِ ضَمِیْرَ الْجَمْعِ الْمُذَکَّرِ الْحَاضِرِ اِلَی الْجَمْعِ الْمُذَکَّرِ الْغَائِبِ:

درج ذیل جملے سے جمع مذکر حاضر کی ضمیر کو جمع مذکر غائب میں تبدیل کرو۔

سُنُّوْا سُنَّةَ اَهْلِ خَیْرِکُمْ فَیَنْفَعُوْکُمْ وَلَا تَسُنُّوْا سُنَّةَ اَهْلِ شَرِّکُمْ فَیَضُرُّوْکُمْ

اپنے میں سے اچھے لوگوں کے طریقے پر چلو پس وہ تمہیں نفع دیں گے اور اہل شر کے طریقے پر مت چلو پس وہ تمہیں نقصان دیں گے۔

جواب: جمع مذکر غائب میں تبدیلی

لِیَسُنُّوْا سُنَّةَ اَهْلِ خَیْرِهِمْ فَیَنْفَعُوْهُمْ وَلَا یَسُنُّوْا سُنَّةَ اَهْلِ شَرِّهِمْ فَیَضُرُّوْهُمْ

چاہیے کہ وہ اپنے میں سے اچھے آدمیوں کے معمول کو اپنائیں پس وہ ان کو فائدہ دیں گے اور اپنے میں سے بروں کے معمول کو نہ اپنائیں کیونکہ وہ ان کو نقصان پہنچائیں گے۔

سوال نمبر۶: تَرْجِمْ/تَرْجِمِیْ اِلَی الْعَرَبِیَّةِ مَا یَأْتِیْ:

درجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ مشہور صحابی ہیں۔

(ب) آپؓ کے والد جنگ موتہ میں شہید ہوئے۔

(ج) حضرت اسامہ نے اسلامی لشکر کی قیادت کی۔

(د) ہم وہ کام کرتے ہیں جو ہمارے بس میں ہو۔

(ہ) دنیا کا کوئی اعتبار نہیں۔

جواب: عربی ترجمہ:

(ا) اُسَامَةُ صَاحِبُ الرَّسُوْلِ الْمَعْرُوْفُ.

(ب) صَارَ اَبُوْهُ شَهِیْدًا فِیْ غَزْوَةِ مُوْتَه.

(ج) کَانَ اُسَامَةُ عَلٰی رَاْسِ الْجَیْشِ الْاِسْلَامِیْ.

(د) نَفْعَلُ مَا هُوَ فِیْ مَقْدِرَتِنَا.

(ہ) لَیْسَتِ الدُّنْیَا بِثِقَةٍ.

☆☆☆

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

بیسواں سبق

فِی الشَّجَاعَةِ

﴿بہادری کے بیان میں﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لَا اُصْبِحُ	میں نہیں ہوں	اَلْحَیُّ	قبیلہ
اَلْخُلُوْفُ	پیچھے رہ جانے والا	غَارَةٌ	غارت۔ حملہ
اَلْجَیْشُ	لشکر	لَمْ تَاْتِهِ	اس کے پاس نہ آئے
اَلنُّذُرُ	تنبیہ۔ وارننگ	حَاجَتِیْ	میری ضرورت
اَبْغِیْ	میں چاہتا ہوں	وُفُوْرٌ	کثرت
عِرْضٌ	عزت	لَمْ اَفِرْ	میں نے حفاظت نہیں کی
اَلْوَفْرُ	مال و متاع	سَیَذْکُرُ	یاد کرے گی
جِدٌّ	دردمندی۔ تکلیف	جَدٌّ	کاٹنا
اَلظَّلْمَاءُ	تاریک	یُفْتَقَدُ	کمی محسوس ہوتی ہے
اَلْبَدْرُ	چودھویں رات کا چاند	"	گم ہو جانے کے بعد
عِشْتُ	میں زندہ رہا	"	تلاش کیا جاتا ہے
اَلطَّعْنُ	نیزہ بازی	قَنَا	نیزے
اَلْبِیْضُ	تلواریں	یَعْرِفُوْنَ	وہ جانتے ہیں
اَلضُّمَّرُ الشُّقْرُ	خاکستری رنگ کے	مُتُّ	میں مر گیا
	محنت کش گھوڑے	مَیِّتٌ	مرنے والا
لَابُدَّ	لازمی۔ اٹل۔ ضروری	طَالَتْ	لمبے ہوں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لْاَیَّامُ	دن	اِنْفَسَحَ	زیادہ ہونا۔ کشادہ ہونا
لعُمْرُ	عمر۔ زندگی	یَغْلُوْ	مہنگا ہوتا ہے
لتِبْرُ	سونا	نَفَقَ	طلب ہونا۔ منڈی
لصُفْرُ	پیتل		میں چالو ہونا
ناسٌ	لوگ	تَوَسُّطٌ	درمیانہ درجہ
لصَدْرُ	دل	اَلْقَبْرُ	قبر۔ گور
وْنَ الْعَالَمِیْنَ	دنیا کو نظر انداز کرتے ہوئے	تَهُوْنُ	ہلکے ہو جاتے ہیں
لحَسْنَاءُ	خوب صورت لڑکی۔ حسینہ	خَطَبَ	منگنی کی
مَهْرُ	حق مہر	لَمْ یُغْلِ	مہنگا نہیں سمجھتا
یَۃُ	آخری پونجی	صَبُوْرٌ	صبر کرنے والا
وْلٌ	بہت زیادہ گفتگو کرنے والا	لَمْ تَبْقَ	باقی نہ رہے
وْرٌ	بہت باوقار	جَوَابٌ	کٹی ہوئی
لِیْ	میرے اردگرد	اَحْدَاثٌ	حادثات
نَۃُ	آن	تَنُوْشُنِیْ	مجھ سے نیزہ بازی کرتی
ابٌ	جاتا		ہے
مُ	بہت بہرا۔ سخت	نَکْبَۃٌ	مصیبت۔ آفت
سْدَعُ	ضرور پھٹ جائے گا	رَمْیٌ	پھینکے
طْرَحْ	نہیں پھینکا	اَلرَّامِیْ	پھینکنے والا
نْ	کمزوری	مَرَّتْ	گزری
کُنْتُ	ذلیل وخوار ہوا	سَلَبٌ	اسلحہ
	سردار	جَزَعٌ	چیخ وپکار
	بغیر قصاص لیے چھوڑا	مَامَاتَ	نہیں مرا
	ہوا	حَتْفَ اَنْفِهٖ	طبعی موت
	دھار	قَتِیْلٌ	مقتول
		تَسِیْلُ	بہتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَنَّ	مشتاق ہونا	نُفُوْسٌ	لوگ
مُشْتَاقٌ	شوق رکھنے والا۔	ظَنَّ	گمان کیا
	پیار کرنے والا	لَمْ یَمُتْ	نہ مرا
شِدَّۃُ الْحُزْنِ	غم کی شدت	لَمَاتَ	مرگیا
عَدَدْنَا	ہم نے شمار کیا	اَلْحَیَاۃُ	زندگی
شُجْعَانٌ	بہادر	اَضَلُّ	گمراہ
جَبَانٌ	بزدل	بُدٌّ	چارہ کار
صَوَّانٌ	چقماق	اَلْعَجْزُ	مسکینی

متن اور ترجمہ

قَالَ اَبُوْ فِرَاسِ الْهَمْدَانِیُّ:
ابو فراس ہمدانی نے کہا:

وَلَا اَصْبَحُ الْحَیُّ الْخُلُوْفُ بِغَارَۃٍ
وَلَا الْجَیْشُ مَالَمْ تَاْتِهٖ قَبْلِیَ النُّذُرُ

(ترجمہ): اور میں ایسا قبیلہ نہیں ہوں جو غارت گری میں پیچھے رہ جانے والا ہے اور نہ میں ایسا لشکر ہوں کہ جب تک اسے دھمکی نہ ملے وہ اقدام نہیں کرتا۔

وَمَا حَاجَتِیْ بِالْمَالِ اَبْغِیْ وُفُوْرَهٗ
اِذَا لَمْ اَفِرْ عِرْضِیْ فَلَا وَفَرَ الْوَفْرُ

(ترجمہ): اور مجھے مال کی کیا ضرورت ہے کہ میں اس (مال) کی کثرت کی خواہش کروں جب میں نے اپنی عزت کی حفاظت نہیں کی پس زیادہ دولت نے اس عزت کو نہ بچایا۔

سَیَذْکُرُنِیْ قَوْمِیْ اِذَا جَدَّ اَمْرُهُمْ
وَفِی اللَّیْلَۃِ الظَّلْمَاءِ یُفْتَقَدُ الْبَدْرُ

(ترجمہ): میری قوم مجھے یاد کرے گی جب ان کا معاملہ سنجیدہ ہو جائے گا اور تاریکی میں چاند کی کمی محسوس کی جاتی ہے۔

فَاِنْ عِشْتُ فَالطَّعْنُ الَّذِیْ یَعْرِفُوْنَهٗ
وَتِلْكَ الْقَنَا وَالْبِیْضُ وَالضُّمَّرُ الشُّقْرُ

(ترجمہ): پس اگر میں زندہ رہا تو پھر وہ نیزہ بازی ہو گی جس کو وہ جانتے ہیں اور وہی نیزے ہوں گے اور وہی تلواریں اور وہی خاکستری رنگ کے محنت کش گھوڑے۔

وَاِنْ مِتُّ فَالْاِنْسَانُ لَا بُدَّ مَیِّتٌ
وَاِنْ طَالَتِ الْاَیَّامُ وَانْفَسَحَ الْعُمْرُ

(ترجمہ): اور اگر میں مر گیا تو ہر انسان لازماً مرنے والا ہے اگرچہ دن طویل ہوں اور عمر دراز ہو۔

وَلَوْ سَدَّ غَیْرِیْ مَا سَدَدْتُ اِکْتَفَوا بِهٖ
وَمَا کَانَ یَغْلُو التِّبْرُ لَوْ نَفَقَ الصُّفْرُ

(ترجمہ): اگر میرے سوا کوئی میری جگہ لے سکتا تو وہ اس کی طرف متوجہ ہو جاتے۔ اگر پیتل کا سکہ چلتا تو سونا مہنگا نہ ہوتا۔

وَنَحْنُ اُنَاسٌ لَا تَوَسُّطَ عِنْدَنَا
لَنَا الصَّدْرُ دُوْنَ الْعَالَمِیْنَ اَوِالْقَبْرُ

(ترجمہ): اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ ہمارے ہاں درمیانی بات کوئی نہیں یعنی ہم تخت یا تختہ کے قائل ہیں۔ ہمارے پاس دل ہے۔ یا قبر ہے۔ درمیان میں جو دنیا ہے اس کی بات چھوڑو۔

تَهُوْنُ عَلَیْنَا فِی الْمَعَالِیْ نُفُوْسُنَا
وَمَنْ خَطَبَ الْحَسْنَاءَ لَمْ یُغْلِهَا الْمَهْرُ

(ترجمہ): بلندیوں کی تلاش میں جانیں ہمارے لئے کم قیمت ہو جاتی ہیں۔ اور جو حسینہ کو شادی کا پیغام بھیجتا ہے وہ مہر کی رقم کی وجہ سے اس (حسینہ) کو مہنگا خیال نہیں کرتا۔ یعنی بلندیوں پر پہنچنے کے لئے ہم اپنی جانوں کی پرواہ نہیں کرتے۔

وَقَالَ اَیْضًا
اس نے یہ بھی کہا

صَبُوْرٌ وَلَوْ لَمْ تَبْقَ مِنِّیْ بَقِیَّةٌ
قَؤُوْلٌ وَلَوْ اَنَّ السُّیُوْفَ جَوَابٌ

(ترجمہ): میں بہت صبر کرنے والا ہوں اگرچہ میرے پاس بچی کچی پونجی بھی نہ رہے اور میں بہت باتیں کرنے والا ہوں اگرچہ تلواریں کند ہو جائیں۔

وَقُوْرٌ وَ اَحْدَاثُ اللَّیَالِیْ تَنُوْشُنِیْ
وَلِلْمَوْتِ حَوْلِیْ جِیْئَةٌ وَ ذَهَابٌ

(ترجمہ): میں بہت باوقار ہوں اگرچہ راتوں کے حادثات مجھ پر نیزہ زنی کرتے ہیں اور موت کا میرے ارد گرد آنا جانا لگا رہتا ہے۔

وَقَالَ الْاَقْرَعُ
اقرع نے کہا

وَنَکْبَةٍ لَوْ رَمَی الرَّامِیْ بِهَا حَجَرًا
اَصَمَّ مِنْ حَجَرِ الصَّوَّانِ لَانْصَدَعَا

(ترجمہ): اور ایک ایسی مصیبت ہے اگر پھینکنے والا اس کو ایسے پتھر پر دے مارے جو چقماق کے پتھر سے بھی زیادہ سخت ہو تو وہ (پتھر) ضرور پھٹ جائے گا۔

مَرَّتْ عَلَیَّ فَلَمْ اَطْرَحْ لَهَا سَلَبِیْ
وَلَا اسْتَکَنْتُ لَهَا وَهْنًا وَلَا جَزَعَا

(ترجمہ): وہ مصیبت مجھ پر گزری لیکن میں نے اس کے سامنے ہتھیار نہیں پھینکے اور نہ میں اس (مصیبت) کے سامنے کمزور ضعیف اور لاچار ہو کر ذلیل و خوار ہوا ہوں۔

وَقَالَ عَبْدُالْمَلِكِ الْحَارِثِیُّ
عبدالملک حارثی نے کہا

وَمَا مَاتَ مِنَّا سَیِّدٌ حَتْفَ اَنْفِهٖ
وَلَا طُلَّ مِنَّا حَیْثُ کَانَ قَتِیْلٌ

(ترجمہ): ہم میں سے کوئی سردار طبعی موت نہیں مرا اور ہم میں سے کوئی بغیر قصاص کے چھوڑا ہوا نہیں ہے جب وہ قتل ہو جائے۔ یعنی ہم بدلہ ضرور لیتے ہیں۔

تَسِیْلُ عَلٰی حَدِّ السُّیُوْفِ نُفُوْسُنَا
وَلَیْسَ عَلٰی غَیْرِ السُّیُوْفِ تَسِیْلُ

(ترجمہ): ہماری زندگی تلواروں کی دھار پر بہتی ہیں اور وہ تلواروں کے سوا کسی چیز پر نہیں بہتی ہیں۔

وَقَالَ اَبُو تَمَّام

اور ابو تمام نے کہا

حَنَّ اِلَى الْمَوْتِ حَتّٰى ظَنَّ جَاهِلُهُ
بِاَنَّهُ حَنَّ مُشْتَاقًا اِلَى وَطَنِ

(ترجمہ): وہ موت کا مشتاق ہوا حتیٰ کہ اس کو نہ جاننے والے نے سمجھا کہ وہ وطن کی حسرت رکھتا ہے۔

لَوْ لَمْ يَمُتْ بَيْنَ اَطْرَافِ الرِّمَاحِ اِذًا
لَمَاتَ ، اِذْلَمْ يَمُتْ مِنْ شِدَّةِ الْحُزْنِ

(ترجمہ): اگر چہ وہ نیزوں کی برچھیوں کے درمیان نہ مرا۔ تو وہ شدت غم سے مر گیا۔

وَقَالَ اَبُو الطَّيِّبِ الْمُتَنَبِّيءُ

ابو الطیب متنبی نے کہا

وَلَوْ اَنَّ الْحَيَاةَ تَبْقٰى لِحَيّ
لَعَدَدْنَا اَضَلَّنَا الشُّجْعَانَا

(ترجمہ): اور اگر کسی زندہ کے لئے زندگی ہمیشہ رہ جاتی تو ہم بہادروں کو سب سے زیادہ نامعقول اور گمراہ شخص سمجھتے۔

وَاِذَا لَمْ يَكُنْ مِنَ الْمَوْتِ بُدٌّ
فَمِنَ الْعَجْزِ اَنْ تَكُوْنَ جَبَانًا

(ترجمہ): اور جب موت سے کوئی مفر نہیں تو یہ نہایت عاجزی اور مسکینی ہو گی کہ تو بزدل بن جائے۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: اَجِبْ/ اَجِيْبِيْ عَمَّا يَاْتِيْ

درج ذیل کے جواب دیں۔

سوال: هَلِ الشَّجَاعَةُ تَتَطَلَّبُ اَنْ تُكْشَفَ الْعَدَاوَةُ؟

کیا شجاعت مطالبہ کرتی ہے کہ عداوت کو ہٹا دیا جائے؟

جواب: نَعَمْ اَلشَّجَاعَةُ الصَّادِقَةُ تَتَطَلَّبُ اَنْ تَكْشِفَ الْعَدَاوَةَ.

ہاں، سچی شجاعت عداوت کو ختم کرنے کا مطالبہ کرتی ہے۔

سوال: اَيُّهُمَا تُفَضِّلُ/ تُفَضِّلِيْنَ وُفُوْرَ الْمَالِ اَمْ وُفُوْرَ الْعِرْضِ؟

دونوں میں سے کس کو تم ترجیح دیتے ہو، مال کی کثرت یا آبرو کی کثرت کو؟

جواب: اُفَضِّلُ وُفُوْرَ الْعِرْضِ.

میں آبرو کی کثرت کو ترجیح دیتا / دیتی ہوں۔

سوال: هَلْ تَعُدُّ/ تَعُدِّيْنَ شُجَاعًا مَنْ يَسْتَكِيْنُ لِلنَّكْبَةِ وَلَا يَصْبِرُ؟

کیا تم اس کو بہادر سمجھتے ہو جو مصیبت کے سامنے ذلیل و خوار ہو اور صبر نہ کرے؟

جواب: لَيْسَ هُوَ شُجَاعًا الَّذِيْ يَسْتَكِيْنُ لِلنَّكْبَةِ وَلَا يَصْبِرُ

وہ بہادر نہیں ہے جو مصیبت کے سامنے ذلیل و خوار ہو اور صبر نہ کرے۔

سوال: مَارَاْيُكَ/ رَاْيُكِ فِي الْمُقَاتِلِ الَّذِيْ يَحْمِلُ السِّلَاحَ عَلَى الضِّعَافِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْاَوْلَادِ الصِّغَارِ اَهُوَ شُجَاعٌ اَمْ جَبَانٌ؟

اس جنگجو کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے جو کمزوروں یعنی عورتوں اور چھوٹے بچوں پر ہتھیار اٹھائے، کیا وہ بہادر ہے یا بزدل؟

جواب: فِيْ رَاْيِيْ هُوَ جَبَانٌ

میری رائے میں وہ بزدل ہے۔

سوال نمبر ۲: اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِيْ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

جَيْشٌ. عِرْضٌ. تِبْرٌ. مَهْرٌ. اَلْمَعَالِيْ.

جواب: جملوں میں استعمال:

جَيْشٌ (لشکر)

هٰذَا جَيْشٌ شُجَاعٌ. یہ بہادر لشکر ہے۔

عِرضٌ (عزت۔ آبرو)

اَلعِرضُ اَفضَلُ مِنَ المَالِ۔ آبرو مال سے افضل ہے۔

تِبرٌ (سونا)

اَلتِّبرُ اَغلٰی وَاَثمَنُ مِنَ الحَدِیدِ۔ سونا لوہے سے زیادہ مہنگا اور قیمتی ہے۔

مَهرٌ (حق مہر)

یُعَیَّنُ المَهرُ قَبلَ الزَّوَاجِ۔ شادی سے پہلے حق مہر مقرر کر لیا جاتا ہے۔

اَلمَعَالِی (بلندیاں)

یَجِدُ الرَّجُلُ الشُّجَاعُ المَعَالِی۔ بہادر آدمی بلندیوں کو پالیتا ہے۔

سوال نمبر ۳: زِن / زِنِی الاَفعَالَ التَّالِیَةَ وَصَرِّفهَا / صَرِّفِیهَا تَصرِیفَ المُضَارِعِ وَالاَمرِ۔

درج ذیل افعال کا وزن بتائیں اور ان کی مضارع اور امر میں گردان کریں۔

اِفتَقَدَ۔ اِنفَسَحَ۔ اِنصَدَعَ۔ اِستَکنَتَ۔ اِشتَاقَ۔

جواب: درج بالا افعال کے اوزان:

افعال	اوزان
اِفتَقَدَ	اِفتَعَلَ
اِنفَسَحَ	اِنفَعَلَ
اِنصَدَعَ	اِنفَعَلَ
اِستَکنَتَ	اِستَفعَلَ
اِشتَاقَ	اِفتَعَلَ

درج بالا افعال کی مضارع میں گردان

اِفتَقَدَ .... یَفتَقِدُ

یَفتَقِدُ .... واحد مذکر غائب
یَفتَقِدَانِ .... تثنیہ مذکر غائب
یَفتَقِدُونَ .... جمع مذکر غائب
تَفتَقِدُ .... واحد مونث غائب
تَفتَقِدَانِ .... تثنیہ مونث غائب
یَفتَقِدنَ .... جمع مونث غائب
تَفتَقِدُ .... واحد مذکر حاضر
تَفتَقِدَانِ .... تثنیہ مذکر حاضر
تَفتَقِدُونَ .... جمع مذکر حاضر
تَفتَقِدِینَ .... واحد مونث حاضر
تَفتَقِدَانِ .... تثنیہ مونث حاضر
تَفتَقِدنَ .... جمع مونث حاضر
اَفتَقِدُ .... واحد متکلم
نَفتَقِدُ .... جمع متکلم

اِنفَسَحَ .... یَنفَسِحُ

یَنفَسِحُ .... واحد مذکر غائب
یَنفَسِحَانِ .... تثنیہ مذکر غائب
یَنفَسِحُونَ .... جمع مذکر غائب
تَنفَسِحُ .... واحد مونث غائب
تَنفَسِحَانِ .... تثنیہ مونث غائب
یَنفَسِحنَ .... جمع مونث غائب
تَنفَسِحُ .... واحد مذکر حاضر
تَنفَسِحَانِ .... تثنیہ مذکر حاضر
تَنفَسِحُونَ .... جمع مذکر حاضر
تَنفَسِحِینَ .... واحد مونث حاضر
تَنفَسِحَانِ .... تثنیہ مونث حاضر
تَنفَسِحنَ .... جمع مونث حاضر
اَنفَسِحُ .... واحد متکلم
نَنفَسِحُ .... جمع متکلم

اِنْصَدَعَ .... يَنْصَدِعُ

يَنْصَدِعُ	....	واحد مذکر غائب
يَنْصَدِعَانِ	....	تثنیہ مذکر غائب
يَنْصَدِعُوْنَ	....	جمع مذکر غائب
تَنْصَدِعُ	....	واحد مونث غائب
تَنْصَدِعَانِ	....	تثنیہ مونث غائب
يَنْصَدِعْنَ	....	جمع مونث غائب
تَنْصَدِعُ	....	واحد مذکر حاضر
تَنْصَدِعَانِ	....	تثنیہ مذکر حاضر
تَنْصَدِعُوْنَ	....	جمع مذکر حاضر
تَنْصَدِعِيْنَ	....	واحد مونث حاضر
تَنْصَدِعَانِ	....	تثنیہ مونث حاضر
تَنْصَدِعْنَ	....	جمع مونث حاضر
اَنْصَدِعُ	....	واحد متکلم
نَنْصَدِعُ	....	جمع متکلم

اِسْتَكَانَ .... يَسْتَكِيْنُ

يَسْتَكِيْنُ	....	واحد مذکر غائب
يَسْتَكِيْنَانِ	....	تثنیہ مذکر غائب
يَسْتَكِيْنُوْنَ	....	جمع مذکر غائب
تَسْتَكِيْنُ	....	واحد مونث غائب
تَسْتَكِيْنَانِ	....	تثنیہ مونث غائب
يَسْتَكِنَّ	....	جمع مونث غائب
تَسْتَكِيْنُ	....	واحد مذکر حاضر
تَسْتَكِيْنَانِ	....	تثنیہ مذکر حاضر
تَسْتَكِيْنُوْنَ	....	جمع مذکر حاضر

تَسْتَكِيْنِيْنَ	....	واحد مونث حاضر
تَسْتَكِيْنَانِ	....	تثنیہ مونث حاضر
تَسْتَكِنَّ	....	جمع مونث حاضر
اَسْتَكِيْنُ	....	واحد متکلم
نَسْتَكِيْنُ	....	جمع متکلم

اِشْتَاقَ .... يَشْتَاقُ

يَشْتَاقُ	....	واحد مذکر غائب
يَشْتَاقَانِ	....	تثنیہ مذکر غائب
يَشْتَاقُوْنَ	....	جمع مذکر غائب
تَشْتَاقُ	....	واحد مونث غائب
تَشْتَاقَانِ	....	تثنیہ مونث غائب
يَشْتَقْنَ	....	جمع مونث غائب
تَشْتَاقُ	....	واحد مذکر حاضر
تَشْتَاقَانِ	....	تثنیہ مذکر حاضر
تَشْتَاقُوْنَ	....	جمع مذکر حاضر
تَشْتَاقِيْنَ	....	واحد مونث حاضر
تَشْتَاقَانِ	....	تثنیہ مونث حاضر
تَشْتَقْنَ	....	جمع مونث حاضر
اَشْتَاقُ	....	واحد متکلم
نَشْتَاقُ	....	جمع متکلم

درج بالا افعال سے فعل امر کی گردانیں

اِفْتَقِدْ	....	واحد مذکر حاضر
اِفْتَقِدَا	....	تثنیہ مذکر حاضر
اِفْتَقِدُوْا	....	جمع مذکر حاضر

اِفْتَقِدِی .... واحد مونث حاضر
اِفْتَقِدَا .... تثنیہ مونث حاضر
اِفْتَقِدْنَ .... جمع مونث حاضر

اِنْفَسِحْ .... واحد مذکر حاضر
اِنْفَسِحَا .... تثنیہ مذکر حاضر
اِنْفَسِحُوْا .... جمع مذکر حاضر
اِنْفَسِحِیْ .... واحد مونث حاضر
اِنْفَسِحَا .... تثنیہ مونث حاضر
اِنْفَسِحْنَ .... جمع مونث حاضر

اِنْصَدِعْ .... واحد مذکر حاضر
اِنْصَدِعَا .... تثنیہ مذکر حاضر
اِنْصَدِعُوْا .... جمع مذکر حاضر
اِنْصَدِعِیْ .... واحد مونث حاضر
اِنْصَدِعَا .... تثنیہ مونث حاضر
اِنْصَدِعْنَ .... جمع مونث حاضر

اِسْتَکِنْ .... واحد مذکر حاضر
اِسْتَکِنَا .... تثنیہ مذکر حاضر
اِسْتَکِنُوْا .... جمع مذکر حاضر
اِسْتَکِنِیْ .... واحد مونث حاضر
اِسْتَکِنَا .... تثنیہ مونث حاضر
اِسْتَکِنَّ .... جمع مونث حاضر

اِشْتَقِ .... واحد مذکر حاضر

اِشْتَقَا .... تثنیہ مذکر حاضر
اِشْتَقُوْا .... جمع مذکر حاضر
اِشْتَقِیْ .... واحد مونث حاضر
اِشْتَقَا .... تثنیہ مونث حاضر
اِشْتَقِنَ .... جمع مونث حاضر

سوال نمبر ۴: ضَعْ / ضَعِیْ مَکَانَ النُّقَطِ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ حُرُوْفًا نَاصِبَةً مُنَاسِبَةً.
درج ذیل جملوں میں نقطوں کی جگہ پر مناسب حروف ناصب لگائیں۔

(ا) یُسْعِدُنِیْ .... أَرَی وَطَنِیْ قَوِیًّا.
(ب) ...مَلُ صَالِحًا .... أُرْضِیَ رَبِّیْ.
(ج) .... تَنْجَحَ فِی الْاِمْتِحَانِ .... تَجْتَهِدَ.
(د) لَا بُدَّ .... یَکُوْنَ الْقَائِلُ شُجَاعًا .... یَسْتَـ... قَوْلَ الصِّدْقِ.

جواب: **مکمل جملے:**

(ا) یُسْعِدُنِیْ اَنْ اَرَی وَطَنِیْ قَوِیًّا.
مجھے اس سے خوشی ہوتی ہے کہ میں اپنے وطن کو طاقتور دیکھوں۔

(ب) اَعْمَلُ صَالِحًا لِاُرْضِیَ رَبِّیْ.
میں اپنے رب کو خوش کرنے کے لئے کام کرتا ہوں۔

(ج) لَنْ تَنْجَحَ فِی الْاِمْتِحَانِ حَتّٰی تَجْتَهِدَ.
تم امتحان میں ہرگز کامیاب نہیں ہوگے یہاں تک کہ تم محنت کرو

(د) لَا بُدَّ اَنْ یَکُوْنَ الْقَائِلُ شُجَاعًا لِیَسْتَطِیْعَ قَوْلَ الصِّدْقِ.
ضروری ہے کہ بات کرنے والا بہادر ہو تاکہ وہ سچی بات کر سکے۔

سوال نمبر ۵: صَحِّحْ / صَحِّحِی الْجُمَلَ الْآتِیَةَ.

درج ذیل جملوں کو تصحیح کریں۔

(ا) لَا تَقْضِیْ فِیْ عَمَلٍ وَقْتًا اَکْثَرَ مِمَّا حَدَّدْتَ لَهُ.

(ب) وَلْتَخْشَى اللّٰهَ فِيْ كُلِّ مَا تَعْمَلُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ.
(ج) لَمَّا يَحْضُرُ الْأُسْتَاذُ وَالتَّلَامِيْذُ مُنْتَظِرُوْنَ لَهُ.
(د) لَمْ أَقْرَأْ هٰذَا الْكِتَابَ بَعْدُ.

جواب : درست جملے

(ا) لَا تَقْضِ فِيْ عَمَلٍ الْوَقْتَ أَكْثَرَ مِمَّا حَدَّدْتَ لَهُ.
کسی کام میں اس سے زیادہ وقت نہ گزار جتنا تو نے اس کے لئے مقرر کر لیا۔

(ب) وَلْتَخْشَ اللّٰهَ فِيْ كُلِّ مَا تَعْمَلُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ.
اور چاہیے کہ تو اللہ سے ڈرے اس کام میں جو تو کرتا ہے کیونکہ وہ تجھے دیکھتا ہے۔

(ج) لَمَّا يَحْضُرُ الْأُسْتَاذُ فَالتَّلَامِيْذُ مُنْتَظِرُوْنَ لَهُ.
جب استاد آتا ہے تو شاگرد اس کے منتظر ہوتے ہیں۔

(د) لَمْ أَقْرَأْ هٰذَا الْكِتَابَ بَعْدُ.
میں نے یہ کتاب کبھی نہیں پڑھا۔

سوال نمبر ۶ : بَيِّنْ/ بَيِّنِيْ حَالَةَ الْإِعْرَابِ وَعَلَامَتَهُ وَسَبَبَ الْعَلَامَةِ لِلْكَلِمَاتِ الَّتِيْ تَحْتَهَا خَطٌّ.
جن الفاظ کے نیچے خط ہے ان کی اعرابی حالت اور اس کی علامت اور علامت کا سبب واضح کریں۔

جواب : اَلْحَسْنَاءَ

اعرابی حالت : منصوب ہے
علامت : لفظ کے آخری حرف پر زبر
سبب علامت : خطب کا مفعول ہونا

تَبْقَ

اعرابی حالت : مضارع مجزوم
علامت : معتل ہونے کی وجہ سے آخر میں "ی" کا گر جانا
سبب علامت : لَمْ جازم

اَصَمَّ

اعرابی حالت : منصوب
علامت : میم پر زبر
سبب علامت : حجراً کی صفت ہونے کی وجہ سے

يَمُتْ

اعرابی حالت : مجزوم
علامت : ت پر جزم
سبب علامت : لَمْ جازم

سوال نمبر ۷ : هَاتِ/ هَاتِيْ جُمُوْعَ الْمُفْرَدَاتِ وَمُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ الْآتِيَةِ.
درج ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد بتاؤ۔
اَلنَّذْرُ. اَلْبِيْضُ. اَحْدَاثٌ. اَصَمُّ. اَلْمَعَالِيْ. اَنْفٌ. قَتِيْلٌ. رِمَاحٌ. الْقَ
اَلرَّامِيْ.

جواب :

واحد	جمع
اَلنَّذْرُ	نُذُرٌ
اَصَمُّ	صُمٌّ
اَنْفٌ	اُنُوْفٌ
قَتِيْلٌ	قَتْلٰى
اَلرَّامِيْ	اَلرُّمَاةُ
جمع	**واحد**
اَلْبِيْضُ	اَلْبَيْضَةُ
اَحْدَاثٌ	حَادِثَةٌ
اَلْمَعَالِيْ	اَلْمَعْلٰى
رِمَاحٌ	رُمْحٌ
اَلْقَنَا	اَلْقَنَاةُ

٨ ترجم/ترجمي الى العربية:

عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) تاریک رات میں چودھویں کے چاند کی کمی محسوس ہوتی ہے۔

(ب) اگر پیتل کا سکہ چلتا تو سونا مہنگا نہ ہوتا۔

(ج) بلندیوں کے حصوں میں ہم اپنی جانوں کی پرواہ نہیں کرتے۔

(د) وہ شدت غم سے مرگیا۔

(ہ) موت سے کوئی راہ گریز نہیں ہے۔

عربی ترجمہ:

(ا) وَفِي اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ يُفْتَقَدُ الْبَدْرُ.

(ب) لَوْ نَفَقَ الصُّفْرُ مَا كَانَ يَغْلُو التِّبْرُ.

(ج) تَهُوْنُ عَلَيْنَا نُفُوْسُنَا فِي حُصُوْلِ الْمَعَالِي.

(د) هُوَ مَاتَ مِنْ شِدَّةِ الْحُزْنِ.

(ه) لَيْسَ مِنَ الْمَوْتِ بُدٌّ.

☆.....☆.....☆

اَلدَّرْسُ الْحَادِي وَالْعِشْرُوْنَ

اکیسواں سبق

زِيَارَةُ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ

حرمین شریفین کی زیارت

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَدْ عَادَ	لوٹ آئے ہیں	زَمِيْلِي	میرا کلاس فیلو
زِيَارَةُ	دیکھنا۔ سیر کرنا	بِالْأَمْسِ	کل (گزشتہ)
هَدَايَا	تحفے۔ ہدیے	طَيِّبَةٌ	پاکیزہ۔ اچھا
اِشْتَرَيَا	ان دونوں نے خریدا	جَمِيْلٌ جِدًّا	بہت خوب
جَاءَ بِهَا	ان کو لایا	أَخْبَرَ	بتایا
اِشْتَرَى	اس نے خریدا	اَلْمَلَابِسُ	کپڑے
اَلْجَاهِزَةُ	تیار شدہ۔ ریڈی میڈ	اَلْأَقْمِشَةُ	کپڑے
اَلْمُسْتَوْرَدَةُ	درآمد شدہ۔ امپورٹڈ	جِهَازٌ	سیٹ۔ ڈھانچہ
اَلْمِذْيَاعُ	ریڈیو	اَلْعَادِيَةُ	معمول کے
زَائِرٌ	زیارت کرنے والا	حَاجٌّ	حج کرنے والا
مَاءُ زَمْزَمَ	آب زمزم	اَلتُّمُوْرُ	کھجوریں
اَلْمَسَابِحُ	تسبیحیں	اَلْمَنَادِيْلُ	رومال
تَمْرُ الْمَدِيْنَةِ	مدینے کی کھجور	اَلْمَعْرُوْفُ	مشہور
أَحَبُّ التُّمُوْرِ	سب سے زیادہ پیاری کھجور	كَمِّيَّةٌ كَبِيْرَةٌ	بڑی مقدار
اَلْمُتَنَوِّعَةُ	کئی قسم کی	اَلْعَجْوَةُ	ایک کھجور کا نام
كَانَ يُحِبُّ	پسند فرماتے تھے۔	قَابَلْتَ	تو نے ملاقات کی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَعَانَا	اس نے ہمیں بلایا	مَنْزِلٌ	گھر
قَدَّمَ	پیش کیا۔ دیا	أَرَانَا	ہمیں دکھایا
سَأَلْتَ	تو نے پوچھا	عَنْ سَفَرِهِ	ان کے سفر کے بارے میں
قَدْحَكَى	اس نے بتایا	اِسْتَغْرَقَتْ	صرف کیے۔ لگائے۔
أُسْبُوْعَيْنِ	دو ہفتے	مُرِيْحًا	آرام دہ
زِيَارَةٌ مُمْتِعَةٌ	دلچسپ ٹور	تَأَثَّرَ	متاثر ہوئے
حَقَّقَتْ	حاصل کیا	اَلتَّقَدُّمُ	ترقی
اَلتَّسْهِيْلَاتُ	سہولتیں	ضُيُوْفٌ	مہمان
ضُيُوْفُ الرَّحْمٰنِ	اللہ کے مہمان	حُجَّاجٌ	حاجی لوگ
مُعْتَمِرِيْنَ	عمرے کرنے والے	زُوَّارٌ	زیارت کرنے والے
تَكَالِيْفُ السَّفَرِ	سفر کے اخراجات	نَفَقَاتُ السَّكَنِ	رہائش کے اخراجات
وَمَا إِلٰى ذٰلِكَ	وغیرہ	تَذْكِرَةٌ	ٹکٹ
اَلذَّهَابُ	جانا	اَلْإِيَابُ	لوٹ آنا
تَذْكِرَةُ الذَّهَابِ وَالْإِيَابِ	آنے جانے کا ٹکٹ۔ ریٹرن ٹکٹ	بِالطَّائِرَةِ	ہوائی جہاز کے ذریعے۔ بائی ائر
أَرْبَعَةَ عَشَرَ	چودہ	أَلْفٌ	ہزار
رُوْبِيَّة	روپیہ	اَلْأَكْلُ	کھانا
تَخْتَلِفُ	مختلف ہے	اَلْمُسْتَوٰى	معیار۔ سٹینڈرڈ
اَلتَّطَوُّرُ	ترقی۔ تبدیلی	حَدَثَ	ہوئی
أَنْفَقَتْ	خرچ کیے	مَبَالِغُ	رقم
ضَخْمَةٌ	خطیر	خَيَالِيَّةٌ	حیران کن
تَوْسِعَةٌ	توسیع	اِتَّسَعَ	وسیع ہو گیا
اِسْتَوْعَبَ	گھیر لیا	يَسْتَوْعِبُ	گھیرتی ہے
عِبَارَةٌ	مراد	مَاعَدَا	سوائے
جَنَّةُ الْبَقِيْعِ	مدینہ شریف کا قبرستان	مُكَيَّفٌ	ایئر کنڈیشنڈ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمُصَلِّيْنَ	نمازی	يُرِيْحُ	آرام دیتی ہے
شَبَكَةٌ	جال	اَلطُّرُقُ الْمُعَبَّدَةُ	پکی سڑکیں
اَلْأَنْفَاقُ	سرنگیں	يُنْهِشُ	حیران کردیتی ہے
اَلْفَنَادِقُ	ہوٹل	اَلْفَخْمَةُ	شاندار
اَلْمَبَانِي	عمارتیں	اَلشَّاهِقَةُ	بلندوبالا
يُدْهِشُ	حیران کردیتا ہے	تُعْجِبُ	حیران کرتا ہے
طَرِيْقُ الْهِجْرَةِ	ہجرت روڈ		پسند آتا ہے
قَرَّبَ	قریب کردیا	سَهَّلَ	آسان کردیا
مِنْ مَكَانٍ	ایک جگہ سے	أَنْعَمَ	انعام کیا
لِآخَرَ	دوسری جگہ تک	عِبَادٌ	بندے
قَدْ قَرَّرْنَا	ہم نے فیصلہ کرلیا ہے	هٰذَا الْعَامَ	اس سال
وَفَّقَ	توفیق بخشے	يَسَّرَ	آسان فرمادے
اَلطَّائِرَاتُ	ہوائی جہاز	مَطَارٌ	ایئرپورٹ

متن اور ترجمہ

احمد: (لِوَالِدِهِ) قَدْ عَادَ وَالِدُ زَمِيْلِيْ عَلِيٍّ وَأُمُّهُ بَعْدَ زِيَارَةِ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ بِالْأَمْسِ مَعَ هَدَايَا طَيِّبَةٍ.

(اپنے والد سے) میرے ہم جماعت علی کے والد اور اس کی ماں حرمین شریفین کی زیارت کے بعد عمدہ تحفے لے کر کل واپس آگئے ہیں۔

قَدِ اشْتَرَيَاهَا مِنْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ وَالْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ.

انہوں نے ان (تحفوں) کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے خریدا۔

اَلْوَالِدُ: جَمِيْلٌ جِدًّا!

بہت خوب!

وَمَاهِيَ الْهَدَايَا؟

اور یہ کیا تحفے ہیں؟

اَلَّتِیْ جَاءَ بِهَا وَالِدُ زَمِیْلِكَ عَلِيٍّ

جن کو تیرے ہم جماعت علی کا والد لے کر آیا۔

احمد: قَدْ أَخْبَرَنِیْ عَلِيٌّ

علی نے مجھے بتایا ہے

بِأَنَّ وَالِدَهُ قَدِ اشْتَرٰى لَهُ

کہ اس کے والد نے اس کے لئے خریدے ہیں

اَلْمَلَابِسَ الْجَاهِزَةَ الْجَمِيْلَةَ

ریڈی میڈ خوب صورت کپڑے

وَالْأَقْمِشَةَ الْمُسْتَوْرَدَةَ

اور درآمد شدہ (امپورٹڈ) کپڑے

وَجِهَازًا جَمِيْلًا مِنَ الْمِذْيَاعِ الصَّغِيْرِ

اور چھوٹے ریڈیو کا ایک خوب صورت سیٹ

بِالْإِضَافَةِ إِلَى الْهَدَايَا الْعَادِيَةِ

علاوہ ازیں معمول کے تحفے ہیں

اَلَّتِیْ يَأْتِیْ بِهَا كُلُّ زَائِرٍ وَحَاجٍّ

جن کو ہر زیارت کرنے والا اور حج کرنے والا لاتا ہے۔

مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ وَالتُّمُوْرِ وَالْمُسَبِّحَاتِ وَالْمَنَادِيْلِ

جیسے آب زمزم، کھجوریں، تسبیحیں اور رومال

الوَالِدُ: وَهَلْ جَاءَ بِتَمْرِ الْمَدِيْنَةِ الْمَعْرُوْفِ

اور کیا وہ مدینے کی مشہور کھجور لائے؟

اَلَّذِیْ كَانَ أَحَبَّ التُّمُوْرِ إِلٰى سَيِّدِنَا رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو ہمارے سردار اللہ کے رسول ﷺ کو تمام کھجوروں سے زیادہ پسند تھی۔

احمد: نَعَمْ يَا أَبِیْ!

ہاں ابا جان!

فَقَدْ جَاءَ بِكَمِّيَّةٍ كَبِيْرَةٍ مِنَ التُّمُوْرِ الْمُتَنَوِّعَةِ

پس وہ مختلف قسم کی کھجوروں کی ایک بڑی مقدار لائے ہیں۔

بِمَا فِيْهَا الْعَجْوَةُ

اس میں عجوہ بھی شامل ہے

اَلَّتِیْ كَانَ يُحِبُّهَا النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ.

جس کو نبی ﷺ پسند کرتے تھے۔

الوَالِدُ: وَهَلْ قَابَلْتَ وَالِدَ عَلِيٍّ يَا أَحْمَدُ!

اور اے احمد! کیا تم علی کے والد سے ملے؟

احمد: نَعَمْ يَا وَالِدِیَ الْكَرِيْمَ!

ہاں محترم ابا جان!

فَقَدْ دَعَانَا عَلِيٌّ إِلٰى مَنْزِلِهٖ

پس علی نے ہمیں اپنے گھر بلایا

قَدَّمَ لَنَا التَّمْرَ وَمَاءَ زَمْزَمَ

اس نے ہمارے سامنے کھجور اور آب زمزم رکھا۔

وَأَرَانَا الْهَدَايَا الَّتِیْ جَاءَ بِهَا الْوَالِدُ لَهُ

اور ہمیں وہ تحفے دکھائے ہیں کہ اس کا والد اس کے لئے لایا تھا۔

الوَالِدُ: وَهَلْ سَأَلْتَ وَالِدَ عَلِيٍّ عَنْ سَفَرِهٖ إِلَى الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ؟

اور کیا تو نے علی کے والد سے حرمین شریفین کے سفر کے بارے میں پوچھا؟

احمد: نَعَمْ وَقَدْ حَكٰى إِنَّ زِيَارَتَهُ قَدِ اسْتَغْرَقَتْ أُسْبُوْعَيْنِ

ہاں اور انہوں نے بتایا کہ ان کے اس سفر پر دو ہفتے صرف ہوئے۔

وَكَانَ سَفَرًا مُرِيْحًا وَزِيَارَةً مُمْتِعَةً

اور سفر آرام دہ اور دلکش دورہ تھا۔

وَإِنَّهُ قَدْ تَأَثَّرَ كَثِيْرًا

اور یہ کہ وہ بہت متاثر ہوئے ہیں۔

بِمَا حَقَّقَتْهُ السُّعُوْدِيَّةُ

اس سے جس کو سعودیہ نے حاصل کیا۔

مِنَ التَّقَدُّمِ وَمِنَ التَّسْهِيْلَاتِ لِضُيُوْفِ الرَّحْمٰنِ وَحُجَّاجِ بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ وَالْمُعْتَمِرِيْنَ وَزُوَّارِ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ

یعنی ترقی اور اللہ کے مہمانوں' اللہ کے محترم گھر کے حاجیوں' عمرہ کرنے والوں اور حرمین شریفین کی زیارت کرنے والوں کے لئے سہولتیں۔

الوَالِدُ: وَهَلْ سَأَلْتَهُ عَنْ تَكَالِيْفِ السَّفَرِ وَنَفَقَاتِ السَّكَنِ وَمَا إِلٰى ذٰلِكَ؟

اور کیا تو نے ان سے سفر اور رہائش وغیرہ کے اخراجات کے بارے میں پوچھا؟

احمد: نَعَمْ وَقَدْ أَخْبَرَنَا

ہاں اور انہوں نے ہمیں بتایا

بِأَنَّ تَذْكِرَةَ الذَّهَابِ وَالْإِيَابِ بِالطَّائِرَةِ أَرْبَعَةَ عَشَرَ أَلْفَ رُوْبِيَةٍ

کہ ہوائی جہاز کے ذریعے آنے جانے کا ٹکٹ چودہ ہزار روپے ہے۔

وَأَمَّا نَفَقَاتُ السَّكَنِ وَالْأَكْلِ فَهِيَ تَخْتَلِفُ بِاخْتِلَافِ الْمُسْتَوٰى

بہر حال رہائش اور کھانے کے اخراجات معیار کے مختلف ہونے کی وجہ سے مختلف ہو جاتے ہیں۔

الوَالِدُ: وَمَا ذَا عَنِ التَّطَوُّرِ الَّذِيْ حَدَثَ بِالْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ؟

اور حرمین شریفین میں ہونے والی ترقی کے بارے میں کیا ہے؟

احمد: يَقُوْلُ وَالِدُ عَلِيٍّ

علی کے والد کہتے ہیں۔

بِأَنَّ السُّعُوْدِيَّةَ قَدْ أَنْفَقَتْ مَبَالِغَ ضَخْمَةً خَيَالِيَّةً فِيْ تَوْسِعَةِ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ.

کہ سعودیہ نے حرمین شریفین کی توسیع پر حیران کن خطیر رقم خرچ کی ہے۔

فَأَمَّا الْحَرَمُ الْمَكِّيُّ فَقَدِ اتَّسَعَ

بہر حال مکی حرم وسیع ہو چکا ہے۔

حَتّٰى اسْتَوْعَبَ حُدُوْدَ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ الْقَدِيْمَةِ

یہاں تک کہ اس نے قدیم مکہ مکرمہ کی حدود کا احاطہ کر لیا ہے۔

وَأَمَّا الْحَرَمُ النَّبَوِيُّ فَهُوَ يَسْتَوْعِبُ مَا كَانَ عِبَادَةً عَنِ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ فِيْ عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا عَدَا جَنَّةَ الْبَقِيْعِ

بہر حال حرم نبوی جنت البقیع کے علاوہ نبی ﷺ کے عہد کے مدینہ منورہ کو گھیرے ہوئے ہے۔

وَهُوَ كُلُّهُ مُكَيَّفٌ مِمَّا يُرِيْحُ الْمُصَلِّيْنَ

اور وہ (حرم) سارا ائرکنڈیشنڈ ہے جو نمازیوں کو راحت دیتا ہے۔

الوَالِدُ: وَمَاذَا عَنْ تَسْهِيْلَاتِ النَّقْلِ وَالسَّكَنِ؟

اور سفر اور رہائش کی سہولتوں کے بارے میں کیا ہے؟

احمد: يَقُوْلُ وَالِدُ عَلِيٍّ بِأَنَّ شَبَكَةَ الطُّرُقِ الْمُعَبَّدَةِ وَالْأَنْفَاقِ فِيْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ وَمِنٰى وَعَرَفَاتٍ مِمَّا يُدْهِشُ الزُّوَّارَ

علی کے والد کہتے ہیں کہ پختہ سڑکوں کا جال اور مکہ مکرمہ اور منیٰ اور عرفات کی سرنگوں نے زیارت کرنے والوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔

كَمَا أَنَّ الْفَنَادِقَ الضَّخْمَةَ وَالْمَبَانِيَ الشَّاهِقَةَ تُعْجِبُهُمْ إِعْجَابًا كَبِيْرًا

جیسا کہ شاندار ہوٹل اور بلند وبالا عمارتیں ان کو بہت پسند آتی ہیں۔

وَكَذٰلِكَ طَرِيْقُ الْهِجْرَةِ بَيْنَ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ قَدْ قَرَّبَ بَيْنَهُمَا وَسَهَّلَ النَّقْلَ مِنْ مَكَانٍ لِآخَرَ.

اور اس طرح حرمین شریفین کے درمیان شاہراہ ہجرت نے ان (حرمین شریفین) کو قریب کر دیا ہے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کو آسان بنا دیا ہے۔

الوَالِدُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا أَنْعَمَ بِهِ عَلٰى عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اللہ کا شکر ہے اس انعام پر جو اس نے اپنے مومن بندوں پر کیا۔

وَقَدْ قَرَّرْنَا أَنَا وَ وَالِدَتُكَ السَّفَرَ إِلَى الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ حَاجِّيْنَ مُعْتَمِرِيْنَ هٰذَا الْعَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

اور ہم نے فیصلہ کر لیا ہے۔ میں نے اور تیری والدہ نے۔ اس سال انشاء اللہ حرمین شریفین کی طرف حج اور عمرہ کے لئے سفر کرنے کا۔

احمد: وَفَّقَكُمَا اللّٰهُ
اور اللہ آپ دونوں کو توفیق دے۔
وَسَهَّلَ عَلَيْكُمَا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ
اور وہ تم پر حج اور عمرہ کو آسان کردے۔
وَيَسَّرَهُمَا لَكُمَا آمِين.
اور وہ ان دونوں (حج اور عمرہ) کو تمہارے لئے آسان فرمادے۔ (آمین)

الوالد: وَهَلْ تُوجَدُ الطَّائِرَاتُ بَيْنَ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَة وَالْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟
اور کیا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ہوائی جہاز ہوتے ہیں؟

احمد: لَا، لَا يُوجَدُ مَطَارٌ فِي مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ
نہیں مکہ مکرمہ میں ایئرپورٹ نہیں ہے۔
وَلٰكِنِ السَّفَرُ الْجَوِّيُّ بَيْنَ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ يَكُونُ بِطَرِيقِ جِدَّةَ.
لیکن حرمین شریفین کے درمیان ہوائی سفر جدہ کے راستے سے ہوتا ہے۔

مشقیں

سوال نمبر ۱: أَجِبْ/ أَجِيبِي عَمَّا يَأْتِي مِنَ الْأَسْئِلَةِ:
درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوال: بِمَاذَا عَادَ وَالِدُ عَلِيٍّ وَأُمُّهُ مِنَ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ؟
علی کے والد اور اس کی ماں کیا چیز لے کر حرمین شریفین سے لوٹے؟
جواب: عَادَ وَالِدُ عَلِيٍّ وَأُمُّهُ بِهَدَايَا طَيِّبَةٍ
علی کے والد اور اس کی ماں اچھے اچھے تحفے لے کر لوٹے۔

سوال: مَاذَا اشْتَرَى وَالِدُ عَلِيٍّ لِابْنِهِ؟
علی کے والد نے اپنے بچے کے لئے کیا خریدا؟
جواب: هُوَ اشْتَرَى لَهُ الْمَلَابِسَ الْجَاهِزَةَ وَالْأَقْمِشَةَ الْمُسْتَوْرَدَةَ وَجِهَازًا جَمِيلًا مِنَ الْمِذْيَاعِ الصَّغِيرِ
اس نے اس کے لئے ریڈی میڈ کپڑے اور امپورٹڈ کپڑے اور چھوٹا

سا ریڈیو سیٹ خریدا۔

سوال: مَا هِيَ الْهَدَايَا الْعَادِيَةُ الَّتِي يَأْتِي بِهَا كُلُّ حَاجٍّ وَمُعْتَمِرٍ؟
معمول کے تحفے کیا ہیں جن کو ہر حاجی اور عمرہ کرنے والا لاتا ہے؟
جواب: اَلْهَدَايَا الْعَادِيَةُ تَعْنِي مَاءَ زَمْزَمَ وَالتُّمُورَ وَالْمُسَبِّحَاتِ وَالْمَنَادِيلَ
معمول کے تحفے یعنی آب زمزم، کھجوریں، تسبیحیں اور رومال۔

سوال: مَا هُوَ التَّمْرُ الَّذِي كَانَ يُحِبُّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟
وہ کون سی کھجور ہے جس کو نبی ﷺ پسند فرماتے تھے؟
جواب: اَلْعَجْوَةُ هُوَ التَّمْرُ الَّذِي كَانَ يُحِبُّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
عجوہ وہ کھجور ہے جس کو نبی ﷺ پسند فرماتے تھے۔

سوال نمبر ۲: اِمْلَأْ/اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ:
مناسب لفظ سے درج ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔
(ا) قَدْ دَعَا عَلِيٌّ أَصْدِقَاءَهُ وَقَدَّمَ لَهُمْ .... وَمَاءَ زَمْزَمَ.
(ب) قَدْ قُمْنَا بِزِيَارَةٍ اِسْتَغْرَقَتْ ....
(ج) قَدْ حَقَّقَتِ السُّعُودِيَّةُ تَقَدُّمًا وَقَدَّمَتْ .... وَمَاءَ زَمْزَمَ.

جواب: مکمل جملے:
(ا) قَدْ دَعَا عَلِيٌّ أَصْدِقَاءَهُ وَقَدَّمَ لَهُمُ التَّمْرَ وَمَاءَ زَمْزَمَ.
علی نے اپنے دوستوں کو بلایا اور ان کو کھجوریں اور زمزم کا پانی پیش کیا۔
(ب) قَدْ قُمْنَا بِزِيَارَةٍ اِسْتَغْرَقَتْ أُسْبُوعَيْنِ.
ہم نے ایک سیر کی جس پر دو ہفتے صرف ہوئے۔
(ج) قَدْ حَقَّقَتِ السُّعُودِيَّةُ تَقَدُّمًا وَقَدَّمَتِ التَّسْهِيلَاتِ لِضُيُوفِ الرَّحْمٰنِ
سعودیہ نے ترقی حاصل کی ہے اور اللہ کے مہمانوں کو سہولتیں پیش کی گئیں۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّحْ/ صَحِّحِی الجُمَلَ الآتِیَۃَ

درج ذیل جملوں کو صحیح کریں۔

(ا) قَدْ جَاءَ الوَالِدِی بِمَا الزَّمْزَمِ

(ب) قَدِ اشْتَرَیْتُ المَلَابِسَ الجَاهِزَةَ وَاَقْمِشَةَ المُسْتَوْرِدْ.

(ج) اَلطَّرِیْقُ الهِجْرَةُ قَدْ قَرَّبَتْ بَیْنَ الحَرَمَیْنِ الشَّرِیْفَانِ.

جواب : درست جملے

(ا) قَدْ جَاءَ وَالِدِی بِمَاءِ زَمْزَمَ

میرے والد آب زمزم لے کر آئے۔

(ب) قَدِ اشْتَرَیْتُ المَلَابِسَ الجَاهِزَةَ وَالاَقْمِشَةَ المُسْتَوْرِدَةَ

میں نے ریڈی میڈ کپڑے اور امپورٹڈ کپڑے خریدے۔

(ج) طَرِیْقُ الهِجْرَةِ قَدْ قَرَّبَ بَیْنَ الحَرَمَیْنِ الشَّرِیْفَیْنِ.

شاہراہ ہجرت نے حرمین شریفین کو ایک دوسرے سے قریب کر دیا ہے۔

سوال نمبر ۴ : اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِی مَایَاتِی مِنَ المُفْرَدَاتِ فِی جُمَلِكَ/جُمَلِكِ المُفِیْدَةِ.

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

شَبَکَةٌ. مُعَبَّدٌ. نَفَقٌ. شَاهِقٌ. مَطَارٌ. جَوِّیٌّ. طَائِرَةٌ. جَاهِزٌ. مُرِیْحٌ. مُمْتِعٌ.

جواب : جملوں میں استعمال :

شَبَکَةٌ (جال)

تُوْجَدُ فِی السُّعُوْدِیَّةِ شَبَکَةُ الطُّرُقِ المُعَبَّدَةِ.

سعودیہ میں پختہ سڑکوں کا جال موجود ہے۔

مُعَبَّدٌ (پختہ)

هٰذَا طَرِیْقٌ مُعَبَّدٌ. یہ پختہ سڑک ہے۔

نَفَقٌ (سرنگ)

اَدْهَشَنِی هٰذَا النَّفَقُ الوَاسِعُ. مجھے اس کشادہ سرنگ نے حیران کر دیا۔

شَاهِقٌ (بلند)

اَنَا اُحِبُّ جَبَلًا شَاهِقًا. میں بلند پہاڑ کو پسند کرتا ہوں۔

مَطَارٌ (ہوائی اڈہ)

اَیْنَ المَطَارُ؟ ہوائی اڈہ کہاں ہے؟

جَوِّیٌّ (ہوائی)

اَلسَّفَرُ الجَوِّیُّ مُرِیْحٌ. ہوائی سفر آرام دہ ہے۔

طَائِرَةٌ (ہوائی جہاز)

وَصَلْتُ اِلٰی اِسْلَام آبَادِ بِالطَّائِرَةِ. میں ہوائی جہاز کے ذریعے اسلام آباد پ

مُرِیْحٌ (آرام دہ)

اَلسَّفَرُ مُرِیْحٌ فِی هٰذِهِ الاَیَّامِ. ان دنوں سفر آسان ہے۔

مُمْتِعٌ (دلچسپ)

هٰذَا الدَّرْسُ مُمْتِعٌ. یہ سبق دلچسپ ہے۔

سوال نمبر ۵ : خُذْ/خُذِی عَشَرَةً مِنَ الجُمُوْعِ فِی الدَّرْسِ وَحَوِّلْهَا/حَوِّلِیْهَا المُفْرَدَاتِ مَعَ ذِکْرِ الوَزْنِ لِکُلِّ کَلِمَةٍ وَجَمْعِهَا.

سبق میں موجود دس جمع الفاظ لیں اور ان کو واحد الفاظ میں تبدیل کر دیں نیز ہر اور اس کی جمع کا وزن بھی بتائیں۔

جواب : واحد جمع اور ان کا وزن :

جمع	وزن	واحد	وزن
مَلَابِسُ	مَفَاعِلُ	مَلْبَسٌ	مَفْعَلٌ
مُسَبِّحَاتٌ	مُفَعِّلَاتٌ	مُسَبِّحَةٌ	مُفَعِّلَةٌ
مَنَادِیْلُ	مَفَاعِیْلُ	مِنْدِیْلٌ	مِفْعِیْلٌ
تُمُوْرٌ	فُعُوْلٌ	تَمْرٌ	فَعْلٌ
تَسْهِیْلَاتٌ	تَفْعِیْلَاتٌ	تَسْهِیْلَةٌ	تَفْعِیْلَةٌ
تَکَالِیْفُ	تَفَاعِیْلُ	تَکْلِیْفٌ	تَفْعِیْلٌ
نَفَقَاتٌ	فَعَلَاتٌ	نَفَقَةٌ	فَعَلَةٌ
مَبَالِغُ	مَفَاعِلُ	مَبْلَغٌ	مَفْعَلٌ
طُرُقٌ	فُعُلٌ	طَرِیْقٌ	فَعِیْلٌ
مُؤْمِنِیْنَ	مُفْعِلِیْنَ	مُؤْمِنٌ	مُفْعِلٌ

سوال نمبر ۶: إستخرج/ إستخرجي ما وَرَدَ في الدَّرسِ مِنْ بَابِ التَّفعِيلِ وَالافتِعَالِ مَصْدَرًا وَمَاضِيًا وَمُضَارِعًا لِكُلِّ فِعْلٍ:

سبق میں مذکور باب تفعیل اور باب افتعال کے ہر فعل کا مصدر، ماضی اور مضارع نکالیں۔

جواب

مصدر	ماضی	مضارع
تَقدِيمٌ	قَدَّمَ	يُقَدِّمُ
تَحقِيقٌ	حَقَّقَ	يُحَقِّقُ
تَسهِيلٌ	سَهَّلَ	يُسَهِّلُ
تَقرِيرٌ	قَرَّرَ	يُقَرِّرُ
تَقرِيبٌ	قَرَّبَ	يُقَرِّبُ
تَوفِيقٌ	وَفَّقَ	يُوَفِّقُ
تَيسِيرٌ	يَسَّرَ	يُيَسِّرُ

باب افتعال:

مصدر	ماضی	مضارع
إختِلَافٌ	إختَلَفَ	يَختَلِفُ
إعتِمَارٌ	إعتَمَرَ	يَعتَمِرُ
إشتِرَاءٌ	إشتَرَى	يَشتَرِي

سوال نمبر ۷: تَرجِم/ تَرجِمِي إلَى العَرَبِيَّةِ مَا يَأتِي:

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) یہ درآمد شدہ کپڑا ہے۔

(ب) مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان پکی سڑک ہے۔

(ج) ہم نے مکہ مکرمہ سے تسبیح اور مدینہ منورہ سے کھجوریں خریدیں۔

(د) مکہ مکرمہ، منیٰ اور عرفات میں پکی سڑکوں کا جال بچھا ہوا ہے۔

(ہ) شاندار ہوٹل اور بلند عمارات مجھے بہت پسند ہیں۔

جواب: عربی ترجمہ:

(ا) هٰذا قُمَاشٌ مُستَورَدٌ.

(ب) يُوجَدُ بَينَ مَكَّةَ المكرمة والمدينة المنورة طريقٌ مُعَبَّدٌ

(ج) نَحنُ نَشتَرِي مُسَبِّحَاتٍ مِنْ مَكَّةَ المُكَرَّمَةِ والتُّمُورَ مِن المَدِينَةِ المُنَوَّرَةِ.

(د) تُوجَدُ شَبَكَةُ الطُّرُقِ المُعَبَّدَةِ فِي مَكَّةَ المُكَرَّمَةِ ومنى وعَرَفَاتٍ.

(ہ) الفَنَادِقُ الفَخمَةُ والمَبَانِي الشَّاهِقَةُ تُعجِبُنِي إعجَابًا كَبِيرًا.

☆...☆...☆

الدرس الثانی والعشرون

بائیسواں سبق

مِنْ هُدَی الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ

قرآن کریم کی ہدایت

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلعدلُ	انصاف	اِحسانٌ	نیکی
آمنوا	ایمان لائے	كُوْنُوا	بن جاؤ۔ ہو جاؤ
قوّامِيْنَ	قائم کرنے والے	اَلقِسطُ	انصاف
شُهداءَ	گواہ	النَّفسُ	جانیں
وَالِدَيْنِ	ماں باپ	اَقربِیْن	رشتے دار
غنیٌّ	امیر	فقیرٌ	غریب
اَولٰی	زیادہ قریب۔ زیادہ تعلق والا۔ زیادہ خیر خواہ	لا تتبعوا	اتباع نہ کرو
		اَلهوٰی	خواہش نفس
تلوٗا	تم مڑو گے۔ تم راستی چھوڑو گے	تُعرِضُوا	پہلو تہی کرو گے
		خبیرًا	خبر رکھنے والا
لَا یَجْرِمَنَّ	نہ اکسائے۔ آمادہ نہ کرے	شَنَاٰنُ قومٍ	قوم کا بغض
اِعدلوا	عدل کرو	اَقربُ	زیادہ قریب
اَلتَّقوٰی	پرہیزگاری	اِتَّقُوا	ڈرو
وَعَدَ	وعدہ کیا	عمِلوا	کیے
اَلصّٰلِحٰتِ	اچھے کام	مغفرةٌ	بخشش
اَجرٌ	معاوضہ۔ ثواب	کفرُوا	انکار کیا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كَذَّبُوا	جھٹلایا	اٰیٰتٌ	نشانیاں
یأمُرُ	حکم دیتا ہے	اَصحٰبُ الجحیم	دوزخی
اِیتَاءٌ	دینا	ذِی القُربٰی	رشتے دار
یَنْهٰی	روکتا ہے	اَلفَحشَاءُ	برائی
اَلمُنكَرُ	بری بات	البَغیُ	سرکشی۔ عداوت
یَعِظُكُمْ	وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے		نافرمانی۔ بد معاشی
تَذَكَّرُوْنَ	تم نصیحت حاصل کرتے ہو	اَوفُوا	پورا کرو
عَاهَدْتُمْ	تم نے عہد کیا	لا تنقُضُوا	مت توڑو
اَلاَیمَانُ	قسمیں	تَوكِیدٌ	پکا کرنا
جَعَلْتُمْ	تم نے بنایا	كَفِیلًا	ضامن
یَعْلَمُ	وہ جانتا ہے	تَفعَلُوْنَ	تم کرتے ہو
یَأمُرُكُمْ	وہ تمہیں حکم دیتا ہے	تُؤَدُّوا	تم ادا کرو
اَلاَمٰنٰتُ	امانتیں	اَهلٌ	مالک
حَكَمْتُمْ	تم نے فیصلہ کیا	بَیْنَ النَّاسِ	لوگوں کے درمیان
بِالعَدلِ	انصاف سے	نِعِمَّا	بہتر ہے
سَمِیعٌ	سننے والا	بَصِیرٌ	دیکھنے والا

متن اور ترجمہ

(۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اے ایمان والو!

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ

انصاف پر قائم کرنے والے اور اللہ کے لئے گواہی دینے والے ہو۔

وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ

اگرچہ (گواہی) تمہارے (اپنے) یا والدین یا رشتہ داروں کے خلاف ہو۔

اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا

خواہ کوئی مالدار ہو یا مفلس ہو۔

فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۟

تو اللہ ان (امیر و مفلس) کا خیر خواہ تم سے زیادہ ہے۔

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

سو تم انصاف کرنے میں خواہش نفس کی پیروی مت کرو۔

وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا

اور اگر تم راستی چھوڑو گے یا تم پہلو تہی کرو گے۔

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

تو بے شک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھنے والا ہے۔

(۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اے ایمان والو!

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ

اللہ کے لئے انصاف سے گواہی دینے والے بن جاؤ۔

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ

اور کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو ہرگز نہ چھوڑو۔

اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ

عدل کرو، یہ (عدل) تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ

اور اللہ سے ڈرتے رہو۔

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

اللہ کو خوب خبر ہے، جو تم کرتے ہو۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

وعدہ کیا اللہ نے ان سے، جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے۔

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

ان کے واسطے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا۔

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ

یہی لوگ ہیں دوزخ والے۔

(۳)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗئِ ذِي الْقُرْبٰى

بے شک اللہ انصاف کرنے کا اور بھلائی کرنے کا اور قرابت والوں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ

اور بے حیائی سے اور نامعقول کام سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

اللہ تم کو سمجھاتا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ

اور اللہ کا عہد پورا کرو جب آپس میں عہد کرو۔

وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا

اور نہ توڑو قسمیں ان (قسموں) کو پکا کرنے کے بعد۔

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ

اور تم نے اللہ کو اپنا ضامن کیا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

بے شک اللہ جانتا ہے، جو تم کرتے ہو۔

(۴)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ

ـ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے مالکوں کو ادا کرو۔

حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ

ـ تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو، تو انصاف سے فیصلہ کرو۔

نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

ـ اللہ تم کو اچھی نصیحت کرتا ہے۔

كَانَ سَمِيْعًا ۢ بَصِيْرًا O

ـ اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

اَلتَّمَارِيْنُ

مشقیں

نمبر ۱ : اَجِبْ / اَجِيْبِيْ عَمَّا يَاْتِيْ

درج ذیل کے جواب دیں۔

(ا): مَاذَا اَمَرَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ سُوْرَةِ النِّسَاءِ؟
سورہ نساء میں اللہ نے مومنوں کو کیا حکم دیا؟

(ب): عَمَّا نَهَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ مَجَالِ الْعَدْلِ فِيْ سُوْرَةِ الْمَائِدَةِ؟
سورہ مائدہ میں عدل کے میدان میں اللہ نے مسلمانوں کو کس بات سے روکا؟

(ج): بِمَا ذَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ؟
اللہ نے ایمان لانے والوں اور اچھے کام کرنے والوں سے کیا وعدہ کیا؟

(د): مَا مَصِيْرُ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَيُكَذِّبُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ؟
ان لوگوں کا کیا انجام ہے، جو اللہ کا انکار کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں؟

(ہ): مَا هُوَ حُكْمُ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰى فِيْ اَدَاءِ الْاَمَانَةِ؟
امانت ادا کرنے میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا کیا حکم ہے؟

(و): مَاذَا اَرَادَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰى مِنَ النَّاسِ اَنْ يُرَاعُوْهُ فِي الْحُكْمِ؟
اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے لوگوں سے کیا چاہا کہ وہ فیصلہ کرنے میں اس کا خیال کرلیں۔

جواب : درج بالا سوالات کے جوابات :

(ا): اَمَرَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يَعْدِلُوْا وَ يُقْسِطُوْا وَيَشْهَدُوْا شَهَادَةً صَادِقَةً.
اللہ نے مومنوں کو حکم دیا کہ وہ عدل کریں اور انصاف کریں اور سچی شہادت دیں۔

(ب): نَهَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَنِ الظُّلْمِ.
اللہ نے مومنوں کو ناانصافی سے روکا۔

(ج): وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِمَغْفِرَةٍ وَ اَجْرٍ عَظِيْمٍ.
اللہ نے ایمان لانے والوں اور نیک کام کرنے والوں سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ کیا۔

(د): مَصِيْرُهُمْ جَهَنَّمُ.
ان کا انجام دوزخ ہے۔

(ہ): حَكَمَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ تُؤَدَّى الْاَمَانَاتُ اِلٰى اَهْلِهَا.
اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ امانتیں ان کے مالکوں کو ادا کرو۔

(و): اَرَادَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰى مِنَ النَّاسِ اَنْ يَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ.
اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے لوگوں سے چاہا کہ وہ عدل سے فیصلہ کریں۔

سوال نمبر ۲ : اِمْلَاْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ بِمَا يُنَاسِبُ مِنَ الْكَلِمَاتِ:

مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر کریں۔

(ا) اَللّٰهُ يَاْمُرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يَكُوْنُوْا .... بِالْقِسْطِ.

(ب) اَلْقُرْآنُ الْكَرِيْمُ يَنْهَانَا عَنْ اَنْ نَتَّبِعَ .... وَيَاْمُرُنَا بِالْعَدْلِ.

(ج) اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ .... بِاٰيٰتِهٖ هُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ

(د) إِنَّ اللّٰهَ يَنْهٰى عَنِ .... وَالْمُنْكَرِ.

تکمل جملے :

(ا) اَللّٰهُ يَأْمُرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يَّكُوْنُوْا قَوَّامِيْنَ بِالْقِسْطِ.
اللہ مومنوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ انصاف قائم کرنے والے بن جائیں۔

(ب) اَلْقُرْاٰنُ الْكَرِيْمُ يَنْهَانَا عَنْ اَنْ نَتَّبِعَ الْهَوٰى وَيَأْمُرُنَا بِالْعَدْلِ.
قرآن کریم ہمیں خواہش نفس کی پیروی کرنے سے منع کرتا ہے اور عدل کرنے کا حکم دیتا ہے۔

(ج) اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَيُكَذِّبُوْنَ بِاٰيٰتِهٖ هُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ
بے شک وہ لوگ جو اللہ کا انکار کرتے ہیں اور اس کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں وہ دوزخی ہیں۔

(د) اِنَّ اللّٰهَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ.
بے شک اللہ بے حیائی اور بری بات سے روکتا ہے۔

نمبر ۳ : اِسْتَعْمِلْ / اِسْتَعْمِلِي الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمَلِكَ / جُمَلِكِ الْمُفِيْدَةِ:
مفید جملوں میں درج ذیل الفاظ کو استعمال کریں۔

اَلْقِسْطُ. اَلْهَوٰى. اَلشُّهَدَاءُ. اَلتَّقْوٰى. اَلْعَدْلُ. اَلْاِحْسَانُ. اَلْمُنْكَرُ. اَلْاَيْمَانُ. اَلْكَفِيْلُ. اَلْاَمٰنٰتُ.

جملوں کا استعمال :

اَلْقِسْطُ (انصاف)
اَلْمُسْلِمُوْنَ شُهَدَاءُ بِالْقِسْطِ — مسلمان انصاف سے گواہی دیتے ہیں۔

اَلْهَوٰى (خواہش نفس)
لَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰى — خواہش نفس کی اتباع نہ کرو۔

اَلشُّهَدَاءُ (گواہ)
كُوْنُوْا شُهَدَاءَ لِلّٰهِ تَعَالٰى بِالْقِسْطِ — اللہ تعالیٰ کی خاطر انصاف کیساتھ گواہی دینے والے بن جاؤ۔

اَلتَّقْوٰى (خدا خوفی)

اَلْعَدْلُ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى — عدل خدا خوفی کے قریب ہے۔

اَلْعَدْلُ (عدل)
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَدْلَ — بے شک اللہ عدل کو پسند کرتا ہے۔

اَلْاِحْسَانُ (احسان)
اَلْاِحْسَانُ عِنْدَ اللّٰهِ مَقْبُوْلٌ — احسان اللہ کے نزدیک پسندیدہ ہے۔

اَلْمُنْكَرُ (بری بات)
اِنَّ اللّٰهَ يَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ — بے شک اللہ بری بات سے روکتا ہے۔

اَلْاَيْمَانُ (قسمیں)
اَلْمُسْلِمُ لَا يَنْقُضُ الْاَيْمَانَ — مسلمان قسمیں نہیں توڑتا۔

اَلْكَفِيْلُ (ضامن)
اَللّٰهُ كَفِيْلِيْ وَاَنَا تَوَكَّلْتُ عَلَيْهِ — اللہ میرا ضامن ہے اور میں نے اس پر بھروسہ کیا۔

اَلْاَمَانَاتُ (امانتیں)
اَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰى اَهْلِهَا — امانتیں ان کے مالکوں کو ادا کرو۔

سوال نمبر ۴ : هَاتِ / هَاتِي الْاَوْزَانَ لِمَا يَأْتِيْ مِنَ الْجُمُوْعِ:
درج ذیل جمع الفاظ کے اوزان بتاؤ۔

اَلشُّهَدَاءُ. اَلْاَنْفُسُ. اَلْاٰيٰتُ. اَلْاَصْحٰبُ. اَلْاَيْمَانُ.

جواب :

جموع	اوزان
اَلشُّهَدَاءُ	اَلْفُعَلَاءُ
اَلْاَنْفُسُ	اَلْاَفْعُلُ
اَلْاٰيٰتُ	اَلْاَفْعَالُ
اَلْاَصْحٰبُ	اَلْاَفْعَالُ
اَلْاَيْمَانُ	اَلْاَفْعَالُ

وال نمبر ۵ : هَاتِ/ هَاتِي الجُمُوْعَ لِلْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

درج ذیل الفاظ کی جمع بنائیں۔

شَهِيْدٌ. وَالِدٌ. اَقْرَبُ. غَنِيٌّ. فَقِيْرٌ. وَلِيٌّ. اِسْمٌ. مُفْرَدَةٌ.

واب :

واحد	جمع
شَهِيْدٌ	شُهَدَاءُ
وَالِدٌ	وَالِدُوْنَ
اَقْرَب	اَقْرَبِيْنَ
غَنِيٌّ	اَغْنِيَاءُ
فَقِيْرٌ	فُقَرَاءُ
وَلِيٌّ	اَوْلِيَاءُ
اِسْمٌ	اَسْمَاءُ
مُفْرَدَةٌ	مُفْرَدَاتٌ

ل نمبر ۶ : قَدْ وَرَدَتْ فِي هٰذَا الدَّرْسِ الْمَعَالُ ثُلَاثِيَّةٌ مُجَرَّدَةٌ صَحِيْحَةٌ اِسْتَخْرِجْ/ اِسْتَخْرِجِي فِعْلَيْنِ مِنَ الدَّرْسِ وَ صَرِّفْهُمَا/ صَرِّفِيْهِمَا اَمْرًا وَ نَهْيًا.

اس سبق میں ثلاثی مجرد صحیح کے افعال آئے ہیں۔ سبق سے دو فعل نکالیں اور ان کی فعل امر اور فعل نہی میں گردان کریں۔

ب : ثلاثی مجرد کے افعال :

اِعْدِلُوْا. عَمِلُوْا.

اِعْدِلُوْا سے فعل امر کی گردان

اِعْدِلْ	واحد مذکر حاضر
اِعْدِلَا	تثنیہ مذکر حاضر
اِعْدِلُوْا	جمع مذکر حاضر
اِعْدِلِيْ	واحد مونث حاضر
اِعْدِلَا	تثنیہ مونث حاضر
اِعْدِلْنَ	جمع مونث حاضر

عَمِلُوْا سے فعل امر کی گردان

اِعْمَلْ	واحد مذکر حاضر
اِعْمَلَا	تثنیہ مذکر حاضر
اِعْمَلُوْا	جمع مذکر حاضر
اِعْمَلِيْ	واحد مونث حاضر
اِعْمَلَا	تثنیہ مونث حاضر
اِعْمَلْنَ	جمع مونث حاضر

اِعْدِلُوْا سے فعل نہی کی گردان

لَا تَعْدِلْ	واحد مذکر حاضر
لَا تَعْدِلَا	تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَعْدِلُوْا	جمع مذکر حاضر
لَا تَعْدِلِيْ	واحد مونث حاضر
لَا تَعْدِلَا	تثنیہ مونث حاضر
لَا تَعْدِلْنَ	جمع مونث حاضر

عَمِلُوْا سے فعل نہی کی گردان

لَا تَعْمَلْ	....	واحد مذکر حاضر
لَا تَعْمَلَا	....	تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَعْمَلُوْا	....	جمع مذکر حاضر
لَا تَعْمَلِيْ	....	واحد مونث حاضر
لَا تَعْمَلَا	....	تثنیہ مونث حاضر
لَا تَعْمَلْنَ	....	جمع مونث حاضر

سوال نمبر ۷ : خُذْ/ خُذِيْ اَرْبَعَةً مِنَ الْحُرُوْفِ الْجَارَةِ الَّتِيْ وَرَدَتْ فِيْ هٰذَا الدَّرْسِ وَاسْتَعْمِلْ/ اِسْتَعْمِلِيْهَا فِي الْجُمَلِ الْمُفِيْدَةِ.

چار حروف جارہ نکالو جو اس سبق میں آئے ہیں اور ان کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

جواب : حروف جارہ کا استعمال :

(ا) باءٌ

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ — میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لایا۔

(ب) عَلٰى

اَلْكِتَابُ عَلَى الْمِنْضَدَةِ — کتاب میز پر ہے۔

(ج) عَنْ

لِمَا ذَا لَا تَنْهَى النَّاسَ عَنِ الْمُنْكَرِ؟ تو لوگوں کو بری بات سے کیوں نہیں روکتا؟

(د) لَامٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. — سب تعریفیں اللہ رب العالمین کیلئے ہیں۔

سوال نمبر ۸ : تَرْجِمْ/ تَرْجِمِيْ اِلَى الْعَرَبِيَّةِ مَا يَاْتِيْ:

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(ا) ہم عدل پر قائم رہنے والے ہیں۔

(ب) کیا تم اللہ کے گواہ ہو؟

(ج) ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھتے ہیں۔

(د) اللہ منافقوں کو دردناک عذاب دے گا۔

(ہ) اللہ تعالیٰ عدل کو پسند کرتا ہے۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) نَحْنُ قَوَّامُوْنَ بِالْقِسْطِ.

(ب) هَلْ اَنْتُمْ شُهَدَاءَ لِلّٰهِ.

(ج) نَحْنُ نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ﷺ.

(د) اِنَّ اللّٰهَ يُذِيْقُ الْمُنَافِقِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا.

(ہ) اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُحِبُّ الْعَدْلَ.

☆......☆......☆

الدرس الثالث والعشرون

تیئسواں سبق

فُكَاهَاتٌ

﴿لطیفے﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ضَافَ	ضیافت کی	اِنْتَبَهَ	جاگا، بیدار ہوا
صَاحِبُ الدَّارِ	گھر کا مالک	بِاللَّيْلِ	رات کو
ضَحِكَ	قہقہہ	صَاحَ بِهِ	وہ اس پر چیخا
لَبَّيْكَ	حاضر ہوں، ہاں	اَسْفَلَ الدَّارِ	نچلی منزل
رَفَعَ	بلند کیا، اٹھایا	تَدَحْرَجْتُ	میں لڑھک گیا
يَتَدَحْرَجُوْنَ	لڑھکتے ہیں	اَعْلٰى	اوپر
اَسْفَل	نیچے	اَضْحَكُ	میں قہقہہ لگاتا ہوں
مِنْ هٰذَا	اس وجہ سے	لَزِمَ	ساتھ رہنا
اَلْفَقِيْهُ	ماہر فقہ	اَلْمُحَدِّثُ	ماہر حدیث
مُخْتَبِرًا	امتحان لیتے ہوئے	حَفِظْتَ	تو نے یاد کیا
اَلْحَلْوٰى	حلوہ، مٹھائی	اَلْعَسَلُ	شہد
وُضِعَ	لگا دیا جائے	اَلْعَشَاءُ	رات کا کھانا
حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ	نماز کا وقت آجائے	اِبْدَاُوْا	پہلے کرو
اَلصَّوْمُ	روزہ	اَلْبِرُّ	نیکی
مَرَّتْ	گزرا	بَخِيْلٌ	کنجوس
اِمْرَاَةٌ	عورت	تَبْكِيْ	روتی ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَقُوْلُ	کہتی ہے	يَذْهَبُوْنَ	وہ تجھ کو لے جائیں گے
فِرَاشٌ	بستر	غِطَاءٌ	پردہ، سرپوش
وِطَاءٌ	فرش	خُبْزٌ	روٹی
مَاءٌ	پانی	اِلْحَقْ	ساتھ لگے رہو
وَاللّٰهِ	اللہ کی قسم	وَقَفَ	کھڑا ہوا
سَائِلٌ	بھکاری	يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيْكَ	اللہ تمہیں کامیاب کرے
كِسْرَةٌ	ٹکڑا، پیس	مَا نَقْدِرُ	ہم قادر نہیں ہیں
فُوْلٌ	لوبیا	شَعِيْرٌ	جو
قِطْعَةٌ	ٹکڑا	دُهْنٌ	تیل
زَيْتٌ	تیل	لَبَنٌ	دودھ
لَا نَجِدُ	ہمارے پاس نہیں	شَرْبَةٌ	پانی کا گھونٹ
لَيْسَ عِنْدَنَا	ہمارے پاس نہیں	جُلُوْسٌ	بیٹھنا
هٰهُنَا	یہاں	قُوْمُوْا	کھڑے ہو جاؤ
فَاسْئَلُوْا	پس مانگو	اَحَقُّ	زیادہ حقدار
حُكِيَ	بیان کیا گیا	ذَاتَ يَوْمٍ	ایک دن
جَارٌ	پڑوسی	سَمِعْتَ	تو نے سنا
اَلْبَارِحَةَ	گزشتہ رات	صُرَاخٌ	چیخ و پکار
اَیُّ شَیْءٍ	کیا چیز	نَزَلَ بِكُمْ	تم پر نازل ہوئی
سَقَطَ	گر گئی	قُمَيْصِيْ	میری قمیض
اَعْلَى السَّطْحِ	اوپر کی سطح	يَضُرُّ	تکلیف دیتی ہے
اَحْمَقُ	بیوقوف	لَوْ كُنْتُ فِيْهِ	اگر میں اس میں ہوتا
اَتَكَسَّرُ	میں ٹوٹ جاتا ہوں	اَمُوْتُ	میں مر جاتا ہوں
سَكْرَانُ	نشہ باز	اَلْوُلَاةُ	گورنر
اِقَامَةُ الْحَدِّ	حد قائم کرنا، حد لگانا	مَدَنِيٌّ	متمدن
"	یعنی کوڑوں کی سزا دینا	طَوِيْلٌ	لمبا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
…ربةٌ	چوٹ	قصیرٌ	چھوٹا
…صر	چھوٹا ہو جا	لِیَنالَكَ	تاکہ تجھ تک پہنچے
…لكَ	تیرا ستیاناس	اَلفالوذَجُ	فالودہ
…عونی	تو مجھے دعوت دیتا ہے	وَدِدْتُ	میری تمنا ہے
…ولُ	زیادہ لمبا	عُوجُ ابنِ عُمَقٍ	ایک آدمی جو لمبے قد میں
…وجُ ماجوجُ	چھوٹے قد کی مخلوق	"	ایک ضرب المثل بن گیا
…سر	زیادہ چھوٹا	یَحضُرُ	حاضر ہوتا ہے
…راً	کثرت سے	یُطیلُ السُّکوتَ	بہت خاموش رہتا ہے
…كَ	آپ کو کیا ہے ؟	لا تتکلّمُ	تو بات نہیں کرتا
…سألُ	نہ پوچھتا ہے	اَخبِرنی	مجھے بتاؤ
…طِرُ	افطار کرے	اَلصائمُ	روزے دار
…تْ	ڈوب گیا	اَلشمسُ	سورج
…غِبْ	نہ ڈوبا	نِصفُ اللّیلِ	آدھی رات
…م	مسکرائے	غنّٰی	گیت گایا
…سنتَ	تو نے خوب گایا	اَحسَنَ اللّٰهُ اِلَیكَ	اللہ تجھ پر احسان کرے
…سِنُ	بھلائی کرتا ہے	بِكَ	آپ کے ذریعے
	سو	اَلفٌ	ہزار
	گر گیا	کنّاسٌ	خاکروب، بھنگی
…یٌّ	نحو کا ماہر	صاحَ	آواز نکالی
…م	تاکہ وہ جان لے	حَیٌّ	زندہ
…ب	منگوا	حَبلٌ دقیقٌ	باریک رسی
…ی	مجھے باندھ دے	شدًّا وثیقًا	پختگی سے باندھنا
…بنی	مجھے کھینچ لے	جذبًا رفیقًا	نرمی سے کھینچنا
…نی	میری بیوی	طالقٌ	طلاق یافتہ
…ی طالقٌ	میری بیوی کو طلاق	مِنهُ	اس سے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَخرَجتُ	میں نکالوں	اَخرَجتُكَ	میں تجھ کو نکالوں
سَألَ	مانگی	فقیرٌ	فقیر
دارٌ	گھر	غنیٌّ	مالدار
قُلْ	کہہ دو	یقُلْ	وہ کہے
یُعطی	وہ عنایت کرے	کِسرةُ خبزٍ	روٹی کا ٹکڑا
اَلسائلُ	مانگنے والا	میکائیلُ	فرشتے کا نام
جبریلُ	فرشتے کا نام	عزرائیلُ	فرشتے کا نام جو جان نکا[لتا]
یقبِضُ	قبض کرے	"	ہے
		اَللّٰهُمَّ	اے اللہ

متن اور ترجمہ

(۱)

اِنَّ رَجُلًا ضافَ رَجُلًا آخَرَ

ایک آدمی نے دوسرے آدمی کی دعوت کی۔

فانتبَهَ صاحِبُ الدّارِ باللّیلِ

رات کو گھر کا مالک (میزبان) جاگ پڑا۔

فسَمِعَ ضِحكَ الرَّجُلِ مِنَ الغُرفَةِ

پس اس نے بالکونی سے آدمی کے ہنسنے کی آواز سنی۔

فصاحَ بِه: فُلانُ

پس اس نے چیخ کر پوچھا: فلاں ہے

فقالَ لَبَّیكَ

تو اس نے جواب دیا، ہاں۔

قالَ: اَنتَ کُنتَ فی اَسفَلِ الدّارِ فما الَّذی رَقّاكَ اِلی الغُرفَةِ؟

اس نے کہا: تو نچلی منزل پر تھا تجھے کس نے بالکونی کی طرف اٹھایا۔

قَالَ: تَدَحْرَجْتُ

اس نے کہا: میں لڑھک گیا تھا۔

فَقَالَ: اَلنَّاسُ یَتَدَحْرَجُوْنَ مِنْ اَعْلٰی اِلٰی اَسْفَلَ فَکَیْفَ تَدَحْرَجْتَ اَنْتَ؟

اس نے کہا: لوگ اوپر سے نیچے کو لڑھکتے ہیں، پس تو کس طرح لڑھکا۔

قَالَ: فَمِنْ ھٰذَا اَضْحَکُ.

اس نے کہا: اسی وجہ سے تو ہنس رہا ہوں۔

(۲)

لَزِمَ اَعْرَابِیٌّ الشَّیْخَ الْفَقِیْہَ الْمُحَدِّثَ "سُفْیَانَ بن عُیَیْنَۃَ مُدَّۃً" یَسْمَعُ مِنْہُ الْحَدِیْثَ

ایک بدو شیخ فقیہ محدث بن عینیہ سے حدیث کی سماعت کے لئے ان کے پاس ایک مدت تک ٹھہرا رہا۔

فَلَمَّا اَنْ جَاءَ لِیُسَافِرَ

پس جب اس کے جانے کا وقت آیا۔

قَالَ لَہٗ سُفْیَانُ مُخْتَبِرًا:

سفیان نے امتحان لینے کی غرض سے اس سے کہا:

"یَا اَعْرَابِیُّ! مَاذَا حَفِظْتَ مِنْ حَدِیْثِنَا؟

اے اعرابی! تو نے ہماری حدیث سے کیا یاد کیا؟

قَالَ: ثَلَاثَۃَ اَحَادِیْثَ

اس نے کہا: تین حدیثیں

اَلْاَوَّلُ حَدِیْثُ عَائِشَۃَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ.

پہلی حدیث عائشہؓ کی نبی ﷺ سے

اَنَّہٗ کَانَ یُحِبُّ الْحَلْوٰی وَالْعَسَلَ

آپ ﷺ حلوہ اور شہد کو پسند فرماتے تھے۔

وَالثَّانِیْ حَدِیْثُہٗ ﷺ

اور دوسری آپ ﷺ کی حدیث

اِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَ حَضَرَتِ الصَّلَاۃُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَاءِ

کہ جب شام کا کھانا لگ جائے اور نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔

وَالثَّالِثُ حَدِیْثُ عَائِشَۃَ عَنْہُ ﷺ اَیْضًا.

اور تیسری حدیث بھی عائشہؓ کی آپ ﷺ سے روایت ہے۔

لَیْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِی السَّفَرِ

سفر میں روزہ رکھنا نیکی کا کام نہیں ہے۔

(۳)

مَرَّتْ جَنَازَۃٌ یَوْمًا بِاَمَامِ بَخِیْلٍ وَابْنِہٖ

ایک دن ایک جنازہ بخیل اور اس کے بیٹے کے پاس سے گزرا۔

وَمَعَ الْجَنَازَۃِ اِمْرَاَۃٌ تَبْکِیْ وَ تَقُوْلُ:

جنازے کے ساتھ ایک عورت روتی تھی اور کہتی تھی:

اَلْاٰنَ یَذْھَبُوْنَ بِکَ اِلٰی بَیْتٍ

اب یہ تمہیں ایک ایسے گھر کی طرف لے جائیں گے

لَا فِرَاشَ فِیْہِ وَلَا غِطَاءَ وَ لَا وِطَاءَ وَلَا خُبْزَ وَ لَا مَاءَ

جہاں بستر نہیں اور نہ بستر پوش ہے، فرش نہیں اور نہ پانی ہے اور نہ روٹی ہے۔

فَقَالَ الْوَلَدُ لِاَبِیْہِ

پس لڑکے نے اپنے باپ سے کہا:

اَلْحَقْ یَا اَبَتِ،

ابا جان! ساتھ رہو

اِلٰی بَیْتِنَا وَ اللّٰہِ یَذْھَبُوْنَ

اللہ کی قسم یہ ہمارے گھر جا رہے ہیں۔

(۴)

وَقَفَ سَائِلٌ عَلٰی بَابٍ

بھکاری ایک دروازے پر کھڑا ہوا۔

فَقَالُوْا: یَفْتَحُ اللّٰہُ عَلَیْکَ

پس، انہوں (گھر والوں) نے کہا: اللہ تمہیں کامیاب کرے۔

فقال: كِسْرَةُ خُبْزٍ

اس نے کہا: روٹی کا ایک ٹکڑا

فقالوا: ما نقدرُ عليها

انہوں نے جواب دیا: ہم یہ نہیں کر سکتے۔

فقال: فقليلٌ من فُولٍ أو شعيرٍ

پھر اس نے کہا: تھوڑا سا لوبیا یا جو

قالوا: لا نقدرُ عليهِ

انہوں نے کہا: ہم یہ نہیں کر سکتے۔

قال: فقطعةُ دُهْنٍ أو قليلُ زيتٍ أو لبنٍ

اس نے کہا: کچھ گھی یا تھوڑا سا تیل یا دودھ

قالوا: لا نجدهُ

انہوں نے کہا: ہمارے پاس نہیں ہے۔

قال: فشربةُ ماءٍ

اس نے کہا: پھر پانی کا ایک گھونٹ؟

قالوا: و ليس عندنا ماءٌ

انہوں نے کہا: ہمارے پاس پانی نہیں ہے۔

قال: فما جلوسُكم ههنا، قوموا، فاسئلوا، فأنتم أحقُّ منّي بالسّؤال.

اس نے کہا: تم یہاں کیوں بیٹھے ہو، جاؤ لوگوں سے سوال کرو، سوال کرنے میں تم مجھ سے زیادہ حقدار ہو۔

(۵)

حکی أنّ جحا قال ذات يومٍ لرجلٍ

بیان کیا گیا کہ ایک دن، جحا نے ایک آدمی سے کہا۔

ر هذا الرّجلُ جارُهُ:

ر یہ آدمی اس کا پڑوسی تھا:

ل سمعتَ يا أخي البارحةَ صراخنا؟

یرے بھائی کیا تو نے کل رات ہماری چیخ سنی؟

فقال له: نعم، وأيُّ شيءٍ نزل بكم؟

پس اس نے اس سے کہا: ہاں، تم پر کیا چیز (مصیبت) آ پڑی؟

قال له: سقط قميصي من أعلى السّطح إلى الأرض

اس نے کہا: میری قمیض اوپر سے نیچے زمین پر آ گری۔

فقال له: وإذا سقط ما الّذي يضرّهُ

اس نے اس سے کہا: اگر گر گئی تو اسے کیا نقصان ہوا؟

قال له: يا أحمقُ لو كنتُ فيه السْتُ كنتُ أتكسّرُ و أموتُ.

اس نے کہا: اے احمق! اگر میں اس میں ہوتا تو میں ریزہ ریزہ ہو جاتا اور مر جاتا۔

(۶)

حکی أنّه أتی برجلٍ مدنيٍّ سكرانَ إلى بعض الولاةِ

بیان کیا گیا کہ ایک نشے باز شہری کسی گورنر کے پاس لایا گیا۔

فأمر بإقامة الحدّ عليهِ

پس اس نے اس پر حد لگانے کا حکم دیا۔

وكان الرّجلُ طويلًا والجلّادُ قصيرًا

آدمی لمبا تھا اور جلاد چھوٹا تھا۔

فلم يتمكّنْ من ضربتِهِ

اس لئے ضرب لگانا ممکن نہ تھی۔

فقال الجلّادُ: تقاصرْ لينالكَ الضّربُ

تو جلاد نے کہا: چھوٹا ہو جا تاکہ ضرب تجھے پا سکے۔

فقال له: ويلكَ إلى أكلِ الفالوذِ تدعوني

اس نے کہا: تیرا برا ہو کیا مجھے فالودہ کھانے کی دعوت دیتا ہے۔

ولقد وددتُ لو أنّي أطولُ من عوجِ بن عنقٍ و أنتَ أقصرُ من يأجوجَ و مأجوجَ.

میں تو چاہتا ہوں کاش میں عوج بن عنق سے زیادہ لمبا اور تو یاجوج ماجوج سے زیادہ چھوٹا ہوتا۔

(۷)

كان رجلٌ يحضرُ مجلسَ أبي يوسفَ كثيرًا

ایک آدمی (امام) ابو یوسف کی مجلس میں اکثر حاضر ہوتا۔

وَ يُطِيلُ السُّكُوتَ

اور خاموش رہتا۔

فَقَالَ لَهُ يَوْمًا: مَالَكَ لَا تَتَكَلَّمُ؟

ایک دن اس نے اس سے کہا: تجھے کیا ہے تو بات نہیں کرتا؟

وَلَا تَسْأَلُ عَنْ مَسْئَلَةٍ

اور نہ کوئی مسئلہ پوچھتا ہے۔

فَقَالَ: أَخْبِرْنِي أَيُّهَا الْقَاضِي! مَتَى يُفْطِرُ الصَّائِمُ؟

پس اس نے کہا: قاضی ہمیں بتاؤ کہ روزے دار روزہ کب افطار کرے۔

فَقَالَ: إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ

اس نے کہا: جب سورج غروب ہو جائے۔

قَالَ: فَإِنْ لَمْ تَغِبْ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ

اس نے کہا: اگر سورج آدھی رات تک بھی غروب نہ ہو۔

فَتَبَسَّمَ

تو (ابو یوسف) مسکرائے۔

(۸)

غَنَّى إِبْرَاهِيمُ لِلرَّشِيدِ

ابراہیم نے ہارون رشید کے لئے گایا۔

فَقَالَ: أَحْسَنْتَ، أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكَ

تو اس نے کہا: تو نے خوب گایا اللہ تجھ پر احسان کرے۔

فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! إِنَّمَا يُحْسِنُ اللّٰهُ إِلَيَّ بِكَ

پس اس نے کہا: امیر المؤمنین اللہ مجھ پر آپ کے ذریعے احسان کرتا ہے۔

فَأَمَرَ لَهُ بِمِئَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ

پس اس نے ایک ہزار درہم کا اس کے لئے حکم دیا۔

(۹)

وَقَعَ نَحْوِيٌّ فِي بِئْرٍ

ایک نحوی کنویں میں گر پڑا۔

فَجَاءَ كَنَّاسٌ لِيُخْرِجَهُ

خاکروب اسے نکالنے آیا۔

فَصَاحَ بِهِ الْكَنَّاسُ

خاکروب نے آواز لگائی۔

لِيَعْلَمَ أَحَيٌّ هُوَ أَمْ لَا

تاکہ معلوم کرلے کہ آیا وہ (نحوی) زندہ ہے یا نہیں۔

فَقَالَ لَهُ النَّحْوِيُّ: أُطْلُبْ حَبْلًا دَقِيقًا وَ شُدَّنِي شَدًّا وَثِيقًا وَاجْذِبْنِي جَذْبًا رَفِيقًا

نحوی نے اس سے کہا: پکی رسی منگواؤ اس سے مجھے اچھی طرح باندھو اور آہستہ سے مجھے کھینچو۔

فَقَالَ لَهُ الْكَنَّاسُ: اِمْرَأَتِي طَالِقٌ إِنْ أَخْرَجْتُكَ مِنْهُ

پس اس سے خاکروب نے کہا: میری بیوی کو طلاق اگر میں تجھ کو اس سے نکالوں۔

(۱۰)

سَأَلَ فَقِيرٌ مِنْ دَارِ غَنِيٍّ شَيْئًا

ایک فقیر نے امیر کے گھر سے کوئی چیز مانگی۔

فَقَالَ الْغَنِيُّ: يَا مَسْعُودًا

پس امیر نے کہا! اے مسعود۔

قُلْ لِمَرْجَانَ يَقُلْ لِلُؤْلُؤ يَقُلْ لِكَافُورَ يُعْطِي هٰذَا السَّائِلَ كِسْرَةَ خُبْزٍ

مرجان سے کہو وہ لولو سے کہے وہ کافور سے کہے کہ اس فقیر کو روٹی کا ایک ٹکڑا دے دے۔

فَقَالَ السَّائِلُ: اَللّٰهُمَّ قُلْ لِمِيكَائِيلَ يَقُلْ لِجِبْرِيلَ يَقُلْ لِعِزْرَائِيلَ يَقْبِضْ رُوحَ هٰذَا الْبَخِي

فقیر نے کہا: اے اللہ میکائیل سے کہو کہ وہ جبرائیل سے کہے کہ وہ عزرائیل سے کہے کہ اس کن

کی روح قبض کرلے۔

اَلتَّمَارِيْنُ

مشقیں

سوال نمبر ۱: أَجِبْ / أَجِيبِي عَمَّا يَأْتِي

درج ذیل کے جواب دیں۔

(۱): كَمْ حَدِيثًا حَفِظَ الْأَعْرَابِيُّ؟

اعرابی نے کتنی حدیثیں یاد کیں؟

(ب): مَاذَا قَالَ السَّائِلُ حِيْنَ لَمْ يُعْطُوْهُ شَيْئًا؟
بھکاری نے کیا کہا جب اسے کچھ نہ دیا گیا؟

(ج): مَا ذَا قَالَ الرَّشِيْدُ لِلْمُغَنِّي؟
ہارون رشید نے گانے والے سے کیا کہا؟

(د): مَاذَا قَالَ النَّحْوِيُّ لِلْكَنَّاسِ؟
نحوی (ادیب) نے خاکروب سے کیا کہا؟

(ہ): اَيَّةُ فُكَاهَةٍ اَعْجَبَتْكَ/اَعْجَبَتْكِ كَثِيْرًا؟
تمہیں کون سا لطیفہ زیادہ پسند آیا۔

جواب: درج بالا سوالات کے جوابات:

(ا): حَفِظَ الْاَعْرَابِيُّ ثَلَاثَةَ اَحَادِيْثَ.
اعرابی نے تین حدیثیں یاد کیں۔

(ب): فَقَالَ: فَمَا جُلُوْسُكُمْ هٰهُنَا. قُوْمُوْا، فَاسْئَلُوْا، فَاَنْتُمْ اَحَقُّ مِنِّيْ بِالسُّؤَالِ.
اس نے کہا: آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں، اٹھو اور مانگو کیونکہ تم مانگنے میں مجھ سے زیادہ حقدار ہو۔

(ج): قَالَ: اَحْسَنْتَ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ
اس نے کہا: تو نے احسان کیا اللہ تم پر احسان کرے۔

(د): قَالَ: اُطْلُبْ حَبْلًا دَقِيْقًا وَ شُدَّنِيْ وَثِيْقًا وَاجْذِبْنِيْ جَذْبًا رَفِيْقًا
اس نے کہا: پتلی رسی منگواؤ اور مجھے مضبوطی سے باندھو اور مجھے نرمی سے کھینچو۔

(ہ): اَعْجَبَتْنِيْ فُكَاهَةُ اَعْرَابِيٍّ
مجھے اعرابی کا لطیفہ پسند آیا۔

سوال نمبر ۲: هَاتِ/ هَاتِيْ الْجُمُوْعَ لِمَا يَاْتِيْ مِنَ الْمُفْرَدَاتِ؟
درج ذیل واحد کی جمع بتائیں۔
غُرْفَةٌ. حَلْوٰى. فِرَاشٌ. لَبَنٌ. زَيْتٌ. مَاءٌ. غِطَاءٌ.

جواب:

واحد	جمع
غُرْفَةٌ	غُرَفٌ
حَلْوٰى	حَلْوَيَاتٌ
فِرَاشٌ	فُرُشٌ
لَبَنٌ	اَلْبَانٌ
زَيْتٌ	زُيُوْتٌ
مَاءٌ	مِيَاهٌ
غِطَاءٌ	اَغْطِيَةٌ

سوال نمبر ۳: اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِي الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:
درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔
ضَحِكَ. اَلْعَشَاءُ. قُوْمُوْا. اَلْبَارِحَةَ. اَلسُّكُوْتُ. اَلصَّوْمُ. حَبْلٌ.

جواب: جملوں کا استعمال:

ضَحِكَ (ہنسا)
لِمَاذَا ضَحِكَ صَدِيْقُكَ؟ — تمہارا دوست کیوں ہنسا؟

اَلْعَشَاءُ (کھانا)
اَلْعَشَاءُ جَاهِزٌ عَلَى الْمَائِدَةِ — کھانا میز پر تیار ہے۔

قُوْمُوْا (کھڑے ہو جاؤ)
قُوْمُوْا وَاذْهَبُوْا اِلٰى بُيُوْتِكُمْ — اٹھو اور اپنے گھر جاؤ۔

اَلْبَارِحَةَ (گذشتہ شب)
اَيْنَ كُنْتَ الْبَارِحَةَ؟ — تو گذشتہ شب کہاں تھا؟

اَلسُّكُوْتُ (خاموشی)
اَلنَّاسُ اَطَالُوا السُّكُوْتَ — لوگ دیر تک خاموش رہے۔

اَلصَّوْمُ (روزہ)
اَلصَّوْمُ عِمَادُ الدِّيْنِ — روزہ دین کا رکن ہے۔

حَبْلٌ (رسی)

هٰذَا الْحَبْلُ دَقِیْقٌ — یہ رسی پختہ ہے۔

سوال نمبر ۴: قَالَ: ثَلَاثَةَ أَحَادِيْثَ.
ضَعْ/ ضَعِی بَدَلَ "ثَلَاثَةَ" اَلْأَعْدَادَ مِنْ ٤ إِلٰى ١٠ وَاكْتُبْهَا/ وَاكْتُبِیْهَا بِالْحُرُوْفِ.
ثلاثۃ کی بجائے چار سے دس تک (عربی اعداد) رکھو اور ان کو حروف کی شکل میں لکھو۔

جواب: قَالَ: ثَلَاثَةَ أَحَادِيْثَ
قَالَ: أَرْبَعَةَ أَحَادِيْثَ
قَالَ: خَمْسَةَ أَحَادِيْثَ
قَالَ: سِتَّةَ أَحَادِيْثَ
قَالَ: سَبْعَةَ أَحَادِيْثَ
قَالَ: ثَمَانِيَةَ أَحَادِيْثَ
قَالَ: تِسْعَةَ أَحَادِيْثَ
قَالَ: عَشَرَةَ أَحَادِيْثَ

سوال نمبر ۵: اِمْلَأْ / اِمْلَئِی الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ:
مناسب الفاظ سے خالی جگہیں پر کریں۔

(ا) إِذَا وُضِعَ .... وَحَضَرَتِ .... فَابْدَأُوْا ....
(ب) فَأَنْتُمْ أَحَقُّ .... بِالسُّؤَالِ.
(ج) أُطْلُبْ حَبْلًا .... وَشُدَّنِی .... وَثِيْقًا.

جواب: مکمل جملے:

(ا) إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَأُوْا بِالْعَشَاءِ.
جب کھانا لگا دیا جائے اور نماز کا وقت آجائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔
(ب) فَأَنْتُمْ أَحَقُّ مِنِّی بِالسُّؤَالِ.
پس تم سوال کرنے کے مجھ سے زیادہ حقدار ہو۔
(ج) أُطْلُبْ حَبْلًا دَقِيْقًا وَشُدَّنِی شَدًّا وَثِيْقًا.

مضبوط رسی لو اور مجھے مضبوطی سے باندھو۔

سوال نمبر ۶: اِيْتِ/ اِيْتِی بِالْأَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ وَالْأَمْرِ لِلْأَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ التَّالِيَةِ
درج ذیل ماضی کے فعل مضارع اور فعل امر بتاؤ۔
أَخْبَرَ. أَخْرَجَ. أَفْطَرَ. أَحْسَنَ.

جواب:

ماضی	مضارع	امر
أَخْبَرَ	يُخْبِرُ	أَخْبِرْ
أَخْرَجَ	يُخْرِجُ	أَخْرِجْ
أَفْطَرَ	يُفْطِرُ	أَفْطِرْ
أَحْسَنَ	يُحْسِنُ	أَحْسِنْ

سوال نمبر ۷: تَرْجِمْ/ تَرْجِمِی إِلَى الْعَرَبِيَّةِ
عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) ایک بدو مدت تک سفیان بن عیینہؒ کے پاس رہا۔
(ب) اب تم اس گھر میں جاؤ گے، جہاں بستر ہوگا نہ روٹی نہ پانی۔
(ج) تم یہاں کیوں بیٹھے ہو، جاؤ اور لوگوں سے سوال کرو۔
(د) رشید نے گانے والے کو ایک لاکھ روپے انعام دیا۔
(ہ) وہ چھت پر سے گر پڑا۔

جواب: عربی ترجمہ:

(ا) لَزِمَ أَعْرَابِیٌّ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ مُدَّةً.
(ب) اَلْآنَ يَذْهَبُ إِلٰى بَيْتٍ لَا فِرَاشَ فِيْهِ وَلَا خُبْزَ وَلَا مَاءَ.
(ج) فَمَا جُلُوْسُكُمْ هٰهُنَا، قُوْمُوْا فَاسْئَلُوا النَّاسَ.
(د) أَمَرَ الرَّشِيْدُ مُغَنِّيًا بِمِئَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ.
(ہ) هُوَ سَقَطَ مِنَ السَّقْفِ.

☆......☆......☆

الدرس الرابع والعشرون

چوبیسواں سبق

فِي الْمَطَار

ایئرپورٹ پر

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لمطارُ	ایئرپورٹ	اَلْاَصْغَرُ	چھوٹا
لتاسِعُ	نو	یَنْزِلُوْنَ	اترتے ہیں
لتاکسی	ٹیکسی	یُسْرِعُوْنَ	لپکتے ہیں
بنی	عمارت	یَسْتَقْبِلُ	استقبال کرتا ہے
صدیقُ خالِدٍ	خالد کا دوست	مَعًا	ایک ساتھ
هلًا وَ سَهلًا	خوش آمدید	اِلٰی اَیْنَ	کہاں، کس طرف
سافِرُ	تم سفر کرتے ہو / کروگے	اَیْضًا	بھی
نتظِرُ	میں انتظار کرتا ہوں	اِبْنُ عَمٍّ	چچازاد
ادِمٌ	آرہا ہے	کَیْفَ حَالُكَ؟	آپ کا کیا حال ہے
صِلُ	پہنچے گا	طَائِرَةٌ	ہوائی جہاز
علِنُ	اعلان کرتی ہے	لَوْحَةٌ	تختی
واعِیدُ	مقررہ اوقات	وُصُوْلٌ	پہنچنا
لساعَةُ الثّانِیَةُ	دو بجے	بَعْدَ الظُّهْرِ	ظہر کے بعد
لی اللِّقاءِ	پھر ملیں گے	نَحْنُ عَلٰی عَجَلٍ	ہم جلدی میں ہیں
حلَةٌ	سفر	سَعِیْدَةٌ	خوشگوار
ع السَّلامة	خدا حافظ	هَیَّابِنَا	چلو

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَفْرُغُ	ہم فارغ ہوں	اَلْفَحْصُ	چیک اپ
کَافٍ	کافی، تسلی بخش	اَلْاِقْلَاعُ	جہاز کا روانہ ہونا
یَسِیْرُوْنَ	چلتے ہیں	اِلَی الدَّاخِلِ	اندر کی طرف
مِنْ فَضْلِكَ	پلیز، مہربانی	اَلتَّذَاکِرُ	ٹکٹ
یُسَلِّمُ	سپرد / حوالے کرتا ہے	اَلشُّرْطِیُّ	پولیس مین
یُلْقِیْ	ڈالتا ہے	نَظْرَةً	ایک نظر
یَرُدُّ	لوٹا دیتا ہے	شُکْرًا	شکریہ
اِلٰی یَمِیْنِكَ	اپنی دائیں طرف جائیں	ضَعْ	رکھو
اَلْاَحْمَالُ	بوجھ، سامان	اَلْحِزَامُ	پٹی
اَلْحَقَائِبُ	بیگ، تھیلے	تَمُرُّ	گزرتے ہیں
اَلشَّاشَةُ	سکرین	یَتَرَقَّبُ بِفُضُوْلٍ	غور سے دیکھتا ہے
اَلنَّاحِیَةُ الْاُخْرٰی	دوسری طرف	اَلْمُوَظَّفَةُ	ملازمہ
اَلْجَالِسَةُ	بیٹھنے والی	وَرَاءَ الشُّبَّاكِ	کھڑکی کے پیچھے
یَدْفَعُ	دیتا ہے	عَفْشٌ	سامان
عَلِّقُوْا	ساتھ ٹانک دو	اَلْحَقَائِبُ الْیَدَوِیَّةُ	ہینڈ بیگ
اَلْبِطَاقَاتُ	کارڈ	مِنْ فَضْلِکُمْ	مہربانی فرما کر
اِحْمِلُوْا	اٹھالو	مَقْعَدٌ	سیٹ، نشست
صُعُوْدٌ	چڑھنا، سوار ہونا	بِطَاقَاتُ صُعُوْدِ الطَّائِرَةِ	بورڈنگ کارڈز
یَتَقَدَّمُوْنَ	آگے بڑھتے ہیں	نُقْطَةُ التَّفْتِیْشِ الذَّاتِیْ	ذاتی تفتیش کا مقام
یَقُوْمُ بِفَحْصٍ	تفتیش کرتا ہے	یَضَعُ	رکھتا ہے
ثَانِیَةً	دوبارہ	ضَابِطُ النُّقْطَةِ	اس مقام کا سیکورٹی آفیسر
مُسَدَّسُ لُعْبَةٍ	کھیلنے والا پستول، کھلونا پستول	مَمْنُوْعٌ	منع ہے
		یَنْظُرُ	دیکھتا ہے
اِسْتِیَاءٌ	مایوسی	یَعْلُوْ	پھیلی ہے
یَتَبَسَّمُ	مسکراتا ہے	تَدْفَعُهُ	اسے دے دیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عطيه	ہم اس کو دیں گے	قُبطانٌ	کیپٹن
ـسلّم	وہ سپرد کردے گا	عِندَ الوُصُولِ	پہنچنے پر
أفندم	جناب، مسٹر	مُبتَسِمًا	مسکراتے ہوئے
ـختم	نشان لگاتا ہے	ختمٌ	مہر
صالةُ المغادرةِ	روانگی کے لئے بڑا ہال،	كَنَبَاتٌ	صوفے
	وہ ہال جہاں سے روانہ	مُرِيحَةٌ	آرام دہ
	ہوتے ہیں	يَلحَظُ	دیکھتا ہے، ملاحظہ
عبرَ الزُّجاجةِ	شیشے کے اس پار		کرتا ہے
يُشاهدُ	دیکھتا ہے	اَلمَدرَجُ	رن وے، وہ پختہ جگہ
ساكنةٌ	ساکن، غیر متحرک	"	جہاں جہاز اترتے ہیں اور
تتحرّكُ	حرکت کرتے ہیں	"	اڑنے کے لئے دوڑتے
انظرْ	دیکھو	"	ہیں۔
ما أعظمها	کتنا بڑا ہے	مِنَ العَجِيبِ	یہ عجیب بات ہے
تسبحُ	تیرتا ہے	عبرَ الجَوِّ	فضا میں
أخفُّ	زیادہ ہلکا	رِيشَةُ طائرٍ	پرندے کا پر
اخترعَ	ایجاد کیا	إخوانٌ	دو بھائی
طيرانٌ	پرواز	ناجحٌ	کامیاب
لا تنسَ	مت بھول	رائدُ الطَّيرانِ	پہلا پرواز کرنے والا
محاولةٌ	کوشش	جادّةٌ	نہایت محنت طلب
من هو؟	وہ کون ہے؟	لم أسمعْ بهِ	میں نے اس کا نام نہیں
قبلَ اليومِ	آج سے پہلے		سنا
أساطير	افسانے	عاشَ	زندہ رہا
القرنُ الثالثُ	تیسری صدی	القرنُ التاسعُ	نویں صدی
ميلادي	عیسوی	صنعَ	بنائے
جناحين	دو پر	الحريرَ	ریشم

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رائدٌ	وہ شخص جو قافلہ سے	صعد	چڑھ گیا
"	آگے منزل کی تلاش	مُرتفعٌ	بلند جگہ
"	میں نکلے۔	قفزَ	چھلانگ لگادی
طارَ	اڑا	مسافةٌ	فاصلہ
اَلمَحلُّ	جگہ	بدهشةٍ	حیرانگی کے ساتھ
إعجابٌ	پسندیدگی	لم يفطنْ	نہ سمجھا
اَلذَّيلُ	اترنا	هوى	مائل ہوا، گر گیا
أذى	تکلیف، اذیت	صوتُ المذيعةِ	اناؤنسر کی آواز
يُدوّي	گونجتی ہے	الصالةُ	ہال

متن اور ترجمہ

خالدٌ وَ راشدٌ وَ أخوهُمَا الأصغرُ طارقٌ

خالد، راشد اور ان کا چھوٹا بھائی طارق

وَهُوَ في التاسعِ مِنْ عُمْرِهِ،

جس کی عمر نو سال ہے۔

يَنزِلُونَ مِنَ التاكسِي

ٹیکسی سے اترتے ہیں۔

وَيُسرِعُونَ إلى مَبنَى المَطارِ

اور ایئرپورٹ کی عمارت کی طرف جلدی جلدی چلتے ہیں۔

حَيثُ يَستَقبِلُهَا يُوسُفُ صَدِيقُ خالدٍ

جہاں ان کا سامنا خالد کے دوست یوسف سے ہوتا ہے۔

یوسف: أهلًا وَ سهلًا إلى أينَ؟

خوش آمدید، کہاں جا رہے ہو؟

خالد: إلى كَراتشي، وَأنتَ؟

کراچی، اور تم؟

هَلْ تُسَافِرُ مَعَنَا أَيْضًا؟

کیا تم بھی ہمارے ساتھ سفر کروگے؟

ـف: لَا، بَلْ أَنْتَظِرُ ابْنَ عَمِّيْ حَامِدًا

نہیں، بلکہ میں اپنے چچازاد حامد کا منتظر ہوں۔

وَهُوَ قَادِمٌ مِنْ كَرَاتْشِيْ

اور وہ کراچی سے آنے والا ہے۔

وَكَيْفَ حَالُكَ يَا رَاشِدُ؟

اور اے راشد تیرا کیا حال ہے؟

وَكَيْفَ حَالُكَ يَا طَارِقُ؟

اور اے طارق تیرا کیا حال ہے؟

ـدُ وَ طَارِقُ: (مَعًا) بِخَيْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، شُكْرًا.

(ایک ساتھ) خیریت ہے، اللہ کا شکر ہے، شکریہ۔

ـلد: مَتٰى تَصِلُ طَائِرَةُ حَامِدٍ؟

حامد کا ہوائی جہاز کب پہنچے گا؟

ـسف: تُعْلِنُ لَوْحَةُ مَوَاعِيْدِ وُصُوْلِ الطَّائِرَاتِ.

ہوائی جہازوں کے مقررہ اوقات پر پہنچنے (کو ظاہر کرنیوالی) تختی ظاہر کرتی ہے۔

إِنَّهَا تَصِلُ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ بَعْدَ الظُّهْرِ.

کہ دو بجے بعد دوپہر پہنچے گا۔

ـلد: إِلَى اللِّقَاءِ، يَا يُوْسُفُ

یوسف! پھر ملیں گے۔

نَحْنُ عَلٰى عَجَلٍ.

ہم ذرا جلدی میں ہیں۔

ـسف: رِحْلَةٌ سَعِيْدَةٌ، مَعَ السَّلَامَةِ

سفر مبارک ہو، خدا حافظ۔

خالد: هَيَّا بِنَا عَلَيْنَا أَنْ نَفْرَغَ مِنَ الْفَحْصِ وَ التَّفْتِيْشِ بِوَقْتٍ كَافٍ قَبْلَ الْإِقْلَا

آؤ چلیں، ہم پر لازم ہے کہ ہم اڑنے سے پہلے تسلی بخش وقت میں چیک اپ او

تلاشی سے فارغ ہو جائیں۔

(يَسِيْرُوْنَ إِلَى الدَّاخِلِ)

(اندر کی طرف چلتے ہیں)

الشُّرْطِي (پولیس مین): اَلتَّذَاكِرُ، مِنْ فَضْلِكَ؟

مہربانی کر کے ٹکٹ دکھایئے۔

خَالِدٌ يُسَلِّمُ التَّذَاكِرَ إِلَى الشُّرْطِيِّ.

خالد ٹکٹ پولیس مین کے حوالے کرتا ہے۔

فَيُلْقِيْ عَلَيْهَا نَظْرَةً

تو وہ (پولیس مین) ان پر ایک نظر ڈالتا ہے۔

ثُمَّ يَرُدُّهَا

پھر ان کو واپس کر دیتا ہے۔

شُكْرًا إِلٰى يَمِيْنِكَ يَا سَيِّدِيْ

شکریہ، جناب اپنی دائیں طرف چلیں۔

خالد: شُكْرًا

شکریہ۔

الموظف (ملازم): ضَعِ الْأَحْمَالَ عَلَى الْحِزَامِ مِنْ فَضْلِكَ

مہربانی فرما کر سامان پٹی پر رکھو۔

(خَالِدٌ يَضَعُ الْحَقَائِبَ عَلَى الْحِزَامِ

خالد پٹی پر تھیلے رکھتا ہے۔

فَتَمُرُّ أَمَامَ الشَّاشَةِ

تو وہ سکرین کے سامنے سے گزرتے ہیں۔

يَتَرَقَّبُهَا طَارِقٌ بِفُضُوْلٍ

طارق اس (سکرین) کو بڑے غور سے دیکھتا ہے۔

ثُمَّ يَأْخُذُهَا رَاشِدٌ مِنَ النَّاحِيَةِ الْأُخْرٰى

پھر راشد اس (تھیلے) کو دوسری طرف سے پکڑتا ہے۔

وَيَسِيْرُوْنَ اِلَى الْمُوَظَّفَةِ الْجَالِسَةِ وَرَاءَ الشُّبَّاكِ

اور وہ کھڑکی کے پیچھے بیٹھی ہوئی ملازمہ کی طرف جاتے ہیں۔

وَيَدْفَعُ خَالِدُ التَّذَاكِرَ اِلَيْهَا.

اور خالد اس کو ٹکٹ دیتا ہے۔

لفة (ملازمہ): هَلْ يُوْجَدُ مَعَكُمْ عَفَشٌ؟

کیا آپ کے ساتھ سامان ہے؟

: لَيْسَ مَعَنَا اِلَّا هٰذِهِ الْحَقَائِبُ الْيَدَوِيَّةُ الصَّغِيْرَةُ.

ہمارے ساتھ نہیں ہے، سوائے ان چھوٹے ہینڈ بیگز کے۔

لفة: طَيِّبًا عَلِّقُوْا عَلَيْهَا هٰذِهِ الْبِطَاقَاتِ مِنْ فَضْلِكُمْ.

اچھا! مہربانی فرما کر ان (تھیلوں) پر یہ کارڈ لگائیں۔

وَاحْمِلُوْهَا مَعَكُمْ.

اور ان کو اپنے ساتھ ہی لے جائیں۔

شُكْرًا

شکریہ۔

: اَرْجُوْا مَقْعَدًا بِجَانِبِ الشُّبَّاكِ.

میں کھڑکی کی جانب کی سیٹ چاہتا ہوں۔

لفة: طَيِّبٌ! وَهَاهِيَ بِطَاقَاتُ صُعُوْدِ الطَّائِرَةِ.

اچھا! اور یہ ہیں بورڈنگ کارڈز۔

شُكْرًا

شکریہ۔

(يَتَقَدَّمُوْنَ اِلَى نُقْطَةِ التَّفْتِيْشِ الذَّاتِيِّ

(وہ ذاتی تلاشی کی جگہ کی طرف بڑھتے ہیں

فَيَقُوْمُ شُرْطِيٌّ بِفَحْصِ الْبِطَاقَاتِ

تو پولیس مین کارڈوں کو چیک کرتا ہے۔

ثُمَّ يَضَعُ الْحَقَائِبَ عَلَى الْحِزَامِ لِلْفَحْصِ ثَانِيَةً

پھر تھیلوں کو دوسری مرتبہ چیک کرنے کے لئے پٹی پر رکھتا ہے۔

وَيَدْخُلُوْنَ اِلَى ضَابِطِ النُّقْطَةِ.

اور وہ اس جگہ کے آفیسر کے پاس جاتے ہیں۔

اَلضَّابِطُ (آفیسر): (عِنْدَ التَّفْتِيْشِ): مَا هٰذَا فِيْ جَيْبِكَ يَا وَلَدُ؟

(تلاشی کے وقت) لڑکے! تمہاری جیب میں کیا ہے؟

طارق: مُسَدَّسُ لُعْبَةٍ

کھلونے کا پستول۔

اَلضَّابِطُ: وَلٰكِنَّهُ مَمْنُوْعٌ

لیکن یہ تو ممنوع ہے۔

(يَنْظُرُ اِلَى الْوَالِدِ فَيَجِدُ اِسْتِيَاءً يَعْلُوْ وَجْهَهُ

(وہ لڑکے کی طرف دیکھتا ہے تو اس کے چہرے پر پھیلی ہوئی مایوسی پاتا ہے)

فَيَبْتَسِمُ لَهُ

پس وہ اس کے لئے مسکراتا ہے۔

تَدْفَعُهُ اِلَيْنَا

یہ (پستول) ہمیں دے دیں۔

نُعْطِيْهِ لِلْقُبْطَانِ

ہم یہ کیپٹن کو دے دیں گے۔

وَهُوَ سَيُسَلِّمُهُ اِلَيْكَ عِنْدَ الْوُصُوْلِ.

اور وہ پہنچ جانے پر آپ کے حوالے کر دے گا۔

طارق: طَيِّبٌ، يَا اَفَنْدِمْ!

بہتر جناب!

خالد: (مُبْتَسِمًا) شُكْرًا

(مسکراتے ہوئے) شکریہ۔

(يَسِيْرُوْنَ اِلَى ضَابِطٍ آخَرَ

(وہ دوسرے آفیسر کے پاس جاتے ہیں

يَبْصُمُ الْبِطَاقَاتِ بِخَتْمٍ

وہ کارڈوں پر مہر سے نشان لگاتا ہے۔

ثُمَّ يَدْخُلُوْنَ اِلَى صَالَةِ الْمُغَادَرَةِ

پھر وہ روانہ ہونے کے ہال میں داخل ہو جاتے ہیں۔

وَ يَجْلِسُوْنَ عَلٰى كَنَبَاتٍ مُرِيْحَةٍ

اور آرام دہ صوفوں پر بیٹھ جاتے ہیں۔

وَيَلْحَظُ طَارِق عَبْرَ الزُّجَاجَةِ

اور طارق شیشے میں سے دیکھتا ہے۔

فَيُشَاهِدُ الطَّائِرَاتِ عَلَى الْمَدْرَجِ

تو رن وے پر ہوائی جہازوں کا مشاہدہ کرتا ہے۔

(بَعْضُهَا سَاكِنَةٌ وَ بَعْضُهَا تَتَحَرَّكُ)

(ان میں سے کچھ کھڑے ہیں اور کچھ حرکت کرتے ہیں)

طارق: اُنْظُرْ اِلَى تِلْكَ الطَّائِرَةِ

اس ہوائی جہاز کو دیکھو۔

مَا اَعْظَمَهَا؟

وہ کتنا بڑا ہے؟

راشد: نَعَمْ، وَ مِنَ الْعَجَبِ

ہاں، اور عجیب بات یہ ہے۔

اِنَّهَا تَسْبَحُ عَبْرَ الْجَوِّ

کہ وہ فضا میں تیرتا ہے۔

كَاَنَّهَا اَخَفُّ مِنْ رِيْشَةِ طَائِرٍ

گویا وہ پرندے کے پر سے زیادہ ہلکا ہے۔

(يَلْتَفِتُ اِلَى خَالِدٍ)

(وہ خالد کی طرف متوجہ ہوتا ہے)

مَنِ اخْتَرَعَ الطَّائِرَةَ؟

ہوائی جہاز کس نے ایجاد کیا؟

اَلْاِخْوَانِ الْاَمْرِيْكِيَان، وَيلبر وَ اورفيل؟

دو امریکی برادران نے ویلبر اور اورفیل نے۔

خالد: نَعَمْ، قَامَا بِاَوَّلِ طَيْرَانٍ نَاجِحٍ سَنَة ۱۹۰۳ء

ہاں، انہوں نے ۱۹۰۳ء میں پہلی کامیاب پرواز کی۔

وَلٰكِنْ لَا تَنْسَى رَائِدَ الطَّيْرَانِ عَبَّاس ابن فرناس

لیکن سب سے پہلے پرواز کرنے والے عباس بن فرناس کو مت بھولیں۔

اَلَّذِيْ قَامَ بِمُحَاوَلَةٍ جَادَّةٍ قَبْلَهُمَا بِاَلْفِ سَنَةٍ تَقْرِيْبًا

جس نے ان (امریکی برادران) سے تقریباً ہزار سال پہلے محنت طلب کوشش کی۔

راشد: عَبَّاس بن فرناس؟ وَ مَنْ هُوَ؟

عباس بن فرناس؟ اور یہ کون ہے؟

لَمْ اَسْمَعْ بِهِ قَبْلَ الْيَوْمِ.

آج سے پہلے میں نے اس کے بارے میں نہیں سنا۔

خالد: هُوَ اَحَدُ اَسَاطِيْرِ الْعِلْمِ وَالْاَدَبِ

وہ علم و ادب کا ایک گمشدہ افسانہ ہے۔

عَرَبِيٌّ مُسْلِمٌ مِنْ اَهْلِ الْاَنْدَلُسِ

وہ اندلس کا رہنے والا ایک عربی مسلمان ہے۔

عَاشَ فِي الْقَرْنِ الثَّالِثِ لِلْهِجْرَةِ.

جو تیسری صدی ہجری میں رہتا تھا۔

راشد: وَاَيُّ قَرْنٍ مِيْلَادِيٍّ هُوَ؟

اور عیسوی صدی کونسی؟

خالد: اَلْقَرْنُ التَّاسِعُ ....

نویں صدی..........

صَنَعَ ابْنُ فِرْنَاسٍ لِنَفْسِهِ جَنَاحَيْنِ مِنَ الْحَرِيْرِ

ابن فرناس نے اپنے لئے ریشم کے کپڑے سے دو پر بنائے۔

وَصَعِدَ فَوْقَ مُرْتَفِعٍ

اور بلند جگہ پر چڑھ گیا۔

وقفز في الجوّ

اور فضا میں چھلانگ لگادی۔

فطار في الفضاء مسافةً بعيدةً عن المحلّ الذي وقف فوقهٗ

پس وہ فضا میں جس جگہ کھڑا تھا اس جگہ سے لمبی مسافت تک اڑتا رہا۔

والنّاس ينظرون إليه بدهشةٍ و اعجابٍ

اور لوگ حیرانی اور پسندیدگی سے اس کی طرف دیکھتے تھے۔

غير انّه لم يفطن الى اهميّة الذيل

مگر وہ اترنے کی اہمیت کو نہیں جانتا تھا۔

فهوى الى الارض

پس وہ زمین پر آگرا۔

واصابهٗ اذى

اور اس کو چوٹ لگی۔

استمع

سنو!

(صوت المذيعة يدوّي في الصالة)

اناؤنسر کی آواز ہال میں گونجتی ہے۔

اَلتَّمارِيْنُ

مشقیں

سوال نمبر ١: اجب/ اجيبي عمّا ياتي

درج ذیل کے جواب دیں۔

(ا): ماذا قال يوسف لخالدٍ حين قابلهٗ في المطار؟

یوسف نے خالد سے کیا کہا، جب وہ اس کو ایئر پورٹ پر ملا؟

(ب): اين وضع خالدٌ الحقائب للفحص؟

خالد نے چیک اپ کے تھیلے کہاں رکھے؟

(ج): ماذا كان في جيب طارق؟

طارق کی جیب میں کیا تھا؟

(د): من عبّاس بن فرناس و متى عاش؟

عباس بن فرناس کون تھا اور وہ کب زندہ تھا؟

(ه): ماذا فعل عبّاس بن فرناس؟

عباس بن فرناس نے کیا کیا؟

جواب: درج بالا سوالات کے جوابات:

(ا): قال يوسف لخالدٍ: اهلًا و سهلًا، الى اين؟

یوسف نے خالد سے کہا: خوش آمدید، کہاں جارہے ہو؟

(ب): وضع خالدٌ الحقائب على الحزام للفحص.

خالد نے چیک اپ کے لئے تھیلے پٹی پر رکھے۔

(ج): كان في جيبه مسدّس لعبة

اس کی جیب میں کھیلنے والا پستول تھا۔

(د): هو عالمٌ عربيٌّ مسلمٌ من اهل الاندلس و عاش في القرن الثالث للهجرة.

وہ ایک عربی مسلمان سائنسدان ہے اور وہ تیسری صدی ہجری میں زندہ تھا۔

(ه): صنع ابن فرناس لنفسه جناحين من الحرير و صعد فوق مرتفعٍ و قفز في الجوّ فطار في الفضاء مسافةً بعيدةً عن المحلّ الذي وقف فوقه ولكنّه لم يفطن الى اهميّة الذيل فهوى الى الارض و اصابه اذى.

ابن فرناس نے اپنے لئے ریشم کے دو پر بنائے اور بلند جگہ پر چڑھ گیا اور فضا میں چھلانگ لگادی پس وہ اس جگہ سے جہاں وہ کھڑا تھا لمبے فاصلے تک اڑتا رہا لیکن وہ اترنے کی اہمیت کو نہیں جانتا تھا پس وہ زمین پر گر گیا اور اس کو چوٹ لگ گئی۔

سوال نمبر ٢: املأ/ املئي الفراغ في الجمل التالية:

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پر کریں۔

(ا) متى .... طائرة حامدٍ؟

(ب) خالدٌ .... التّذاكرَ إلى الشُّرْطيِّ.

(ج) أرْجُوْا .... بجانبِ الشُّبّاكِ.

جواب : مکمل جملے :

(ا) مَتى تَصِلُ طائرةُ حامدٍ؟

حامد کا ہوائی جہاز کب پہنچے گا؟

(ب) خالدٌ يُسلِّمُ التّذاكرَ إلى الشُّرْطيِّ.

خالد ٹکٹیں سپاہی کے حوالے کرتا ہے۔

(ج) أرْجُوْا مَقعدًا بجانبِ الشُّبّاكِ.

مہربانی فرماکر کھڑکی کی طرف سیٹ دیں۔

سوال نمبر ۳ : صَحِّحْ/ صَحِّحِي الجُمَلَ الآتِيةَ:

درج ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔

(ا) أنتظِرُ ابنَ عمِّيْ حامِدٌ.

(ب) هُوَ قادِمًا مِنْ كَراتشي.

(ج) قامَ بمُحاوَلةٍ جادّةٍ قَبْلَهُما بألفِ سَنواتٍ تقريبًا.

(د) صَوْتُ المُذِيعةِ تُدَوِّ [illegible] الصّالةِ.

جواب : درست جملے :

(ا) أنتظِرُ ابنَ عمِّيْ حامِدًا.

میں اپنے چچازاد حامد کا منتظر ہوں۔

(ب) هُوَ قادِمٌ مِنْ كَراتشي.

وہ کراچی سے آرہا ہے۔

(ج) قامَ بمُحاوَلةٍ جادّةٍ قَبْلَهُما بألفِ سَنةٍ تقريبًا.

ان سے تقریباً ایک ہزار سال پہلے اس نے ایک محنت طلب کوشش کی۔

(د) صَوْتُ المُذِيعةِ يُدَوِّيْ في الصّالةِ.

اناؤنسر کی آواز ہال میں گونجتی ہے۔

سوال نمبر ۴ : إستَخدِمْ/ إستَخدِمِي الكلماتِ التّاليةَ في جُمَلٍ مُفيدَةٍ:

درج ذیل کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

تاكسيْ. إقلاعٌ. تذاكرُ. شاشةٌ. عفشٌ.

جواب : جملوں میں استعمال :

تاكسيْ (ٹیکسی)

أنزلتُ مِنَ التّاكسيْ وَأسرَعْتُ إلى مكتبيْ — میں ٹیکسی سے اترا اور اپنے دفتر جلدی سے گیا۔

إقلاعٌ (ہوائی جہاز کا روانہ ہونا)

هَلْ تعرِفُ مَوْعِدَ إقلاعِ هٰذهِ الطّائرةِ؟ — کیا تو اس ہوائی جہاز کے اڑنے کا مقررہ وقت جانتا ہے؟

تذاكرُ (ٹکٹ)

لاتُسافِرُوْا بِدُوْنِ التّذاكرِ في القِطارِ. — ٹکٹ کے بغیر گاڑی میں سفر مت کرو۔

شاشةٌ (سکرین)

مَرّتِ الحقائبُ على الحِزامِ أمامَ الشّاشةِ. — تھیلے پٹی پر سکرین کے سامنے گزرے۔

عفشٌ (سامان)

ألعفشُ مَعَ المُسافِرِ — سامان مسافر کے پاس ہے۔

سوال نمبر ۵ : هاتِ/ هاتي صِيَغَ المُؤنّثِ مِمّا يأتي:

درج ذیل سے مؤنث کے صیغے بتاؤ۔

مُوَظّفٌ. أخٌ. ابنٌ. عَرَبِيٌّ. مُسْلِمٌ.

جواب :

مذکر	مؤنث
مُوَظّفٌ	مُوَظّفةٌ
أخٌ	أُخْتٌ
ابنٌ	ابْنةٌ
عَرَبِيٌّ	عَرَبِيّةٌ
مُسْلِمٌ	مُسْلِمةٌ

٦ : هَاتِ/ هَاتِي جُمُوْعَ الْمُفْرَدَاتِ وَ مُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ مِمَّا يَأْتِي:
درج ذیل میں سے واحد کی جمع اور جمع کی واحد بتاؤ۔
مَطَارٌ. بِطَاقَاتٌ. مَقْعَدٌ. حَقَائِبُ. طَائِرَةٌ.

واحد	جمع
مَطَارٌ	مَطَارَاتٌ
مَقْعَدٌ	مَقَاعِدُ
طَائِرَةٌ	طَائِرَاتٌ

جمع	واحد
بِطَاقَاتٌ	بِطَاقَةٌ
حَقَائِبُ	حَقِيبَةٌ

٧ : إِخْتَرِ الْأَسْمَاءَ الْمَمْنُوْعَةَ مِنَ الصَّرْفِ وَاذْكُرْ سَبَبَ مَنْعِ الصَّرْفِ فِيْ كُلِّ مِنْهَا:
غیر منصرف اسم کا انتخاب کریں اور ان میں سے ہر ایک کا منع صرف کا سبب بیان کریں۔
يُوْسُفُ. خَالِدٌ. مَوَاعِيْدُ. مُسَدَّسٌ. أَوْزَفِيْلُ. عَبَّاسٌ. أَسَاطِيْرُ. مُسْلِمٌ. حَقَائِبُ.
بعض معرب الفاظ کی حالت جری اور نصبی کا اظہار حالت نصبی میں ہی کیا جاتا ہے۔ یعنی ان الفاظ کی جر ان پر کوئی اثر نہیں کرتی۔ ایسے الفاظ کو گرامر کی زبان میں غیر منصرف یا ممنوع الصرف کہا جاتا ہے۔ درج بالا اسماء میں درج ذیل اسماء غیر منصرف ہیں۔
يُوْسُفُ. مَوَاعِيْدُ. أَوْزَفِيْلُ. أَسَاطِيْرُ. حَقَائِبُ.

اسباب منع صرف :

(ا) يُوْسُفُ. أَوْزَفِيْلُ یہ دونوں عجمی نام ہیں اور اسم علم ہیں۔ ایسے اسم جو اسم علم کے زمرے میں آتے ہیں، اور عجمی بھی ہیں یعنی اصل عربی نہیں ہیں، وہ غیر منصرف ہوتے ہیں۔

(ب) مَوَاعِيْدُ. أَسَاطِيْرُ. حَقَائِبُ. یہ اسماء جمع منتہی الجموع ہیں اور اسی بنا پر غیر منصرف ہیں۔

سوال نمبر ٨ : تَرْجِمْ / تَرْجِمِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:
عربی میں ترجمہ کرو :

(ا) کیا تو بھی ہمارے ساتھ سفر کرے گا ؟
(ب) ہم جلدی میں ہیں۔
(ج) کیا آپ کے پاس سامان ہے ؟
(د) طارق شیشے کے پاس دیکھتا ہے۔
(ہ) وہ رن وے کی طرف چلتے ہیں۔

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) هَلْ تُسَافِرُ مَعَنَا؟
(ب) نَحْنُ عَلَى الْعَجَلِ.
(ج) هَلْ عِنْدَكَ عَفْشٌ؟
(د) يَلْحَظُ طَارِقُ عَبْرَ الزُّجَاجَةِ.
(ہ) هُمْ يَسِيْرُوْنَ إِلَى الْمَدْرَجِ.

☆......☆......☆

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

پچیسواں سبق

فِی الْحِکَمِ

﴿دانائیوں کے بارے میں﴾

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْحِکَمُ	حکمت کی جمع، دانائیاں	خَیْرٌ	بھلائی، بہتری، فائدہ
وُدٌّ	محبت	اِمْرَاءٌ	آدمی
مُتَلَوِّنٌ	غیر مستقل مزاج شخص	اَلرِّیْحُ	ہوا
مَالَتْ	چلے، مائل ہوئی	مَالَ	وہ مائل ہوا
حَیْثُ	جہاں	تَمِیْلُ	وہ چلتی ہے، مائل ہوتی ہے
اَلْاِخْوَانُ	بھائی	مَا اَکْثَرُ	کتنے زیادہ
تَعُدُّ	تو شمار کرتا ہے	اَلنَّائِبَاتُ	مصائب
اَلنَّاسُ	لوگ	اَلْفٌ	ہزار
وَاحِدٌ	ایک	کَالْاَلْفِ	ہزار کی طرح
اَمْرٌ	معاملہ	عَنَی	پیش آئے
اَلْمَرْءُ	انسان، آدمی	حَدِیْثٌ	تذکرہ، بات
حَدِیْثٌ حَسَنٌ	خوبصورت تذکرہ	وَعٰی	اس نے یاد رکھا
حَلَبْتُ	میں نے دوہا	اَلدَّهْرُ	زمانہ
شَطْرَیْهِ	اس کے دونوں حصے	اَمَرَّ	کڑوا ہونا
حِیْنًا	کبھی	حَلَا	میٹھا ہونا
اَحْیَانًا	کبھی	اَللَّوْمُ	ملامت

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رَادِعٌ	روکنے والا	مُقِیْمٌ	ٹھہرانے والا، رکاوٹ
اَلْحُرُّ	آزاد، شریف آدمی	اَلْعَبْدُ	غلام، گھٹیا آدمی
لَا یَرْدَعُ	نہیں روکتا	اَلْعَصَا	ڈنڈا
بَلَوْتَ	تونے آزمایا، بہادری کے	مَحْمُوْدًا	قابل تعریف حالت میں
"	جوہر دکھائے	یَوْمًا	کسی دن
لَا تَذُمَّهُ	ملامت نہ کر	نَبَا	کند ہونا
تَرَاهُ	اس کو دیکھے	اَلْکَرِیْمُ	اچھا آدمی
اَکْرَمْتَ	تونے عزت کی	اَللَّئِیْمُ	کمینہ آدمی
مَلَکْتَ	تو مالک بن گیا	یُدْرِکُ	پالیتا ہے
تَمَرَّدَ	اس نے سرکشی کی	اَلرِّیَاحُ	ہوائیں
یَتَمَنّٰی	تمنا کرتا ہے	اَلسُّفُنُ	بحری جہاز، کشتیاں
تَجْرِیْ	چلتی ہیں	یَجِدُ	وہ پاتا ہے
لَا تَشْتَهِیْ	پسند نہیں کرتا	اَلْهَوَانُ	ذلت، پستی
ذَا فَمٍ مُرٍّ	کڑوے منہ والا	یَسْهَلُ	آسان ہو جاتی ہے
یَكُ	ہو	مَیِّتٌ	مردہ
اَلْمَاءُ الزُّلَالُ	میٹھا پانی	اَلنَّحِیْفُ	کمزور
یَهُنْ	ذلیل و کمینہ ہوتا ہے	تَرَی	تو سمجھتا ہے
جُرْحٌ	زخم	اَسَدٌ	شیر
اِیْلَامٌ	تکلیف دینا	عِظَمٌ	ہڈیاں
تَزْدَرِیْ	تو حقیر جانتا ہے	خَیْرٌ	بھلائی، شرافت
اَثْوَابٌ	کپڑے، لباس	فِرَاخٌ	بچے
مُزْبِدٌ	غضبناک	مِقْلَاتٌ	بے اولاد
کَرَمٌ	سخاوت	نَزُوْرٌ	قلیل الاولاد
بُغَاثُ الطَّیْرِ	غیر شکاری پرندے	اَطْوَلُ	بہت دراز قامت
اَلصَّقْرُ	باز، چرغ، شکرا	اَلصُّقُوْرُ	شکرے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
	تو پھنس جائے	بُزَاةٌ	باز
	صبر کر، تسلیم کر لینے والا	نَكْبَةٌ	مصیبت
[illegible]	بھائی بنانا	لَا يُنْكَبُ	نہیں ہٹایا جاتا
...ب	حادثہ زدہ	[illegible]	
...ى	... کر دیتا ہے	اَلدَّنِيءُ	کمینہ، کم ظرف
...ظ القلوب	دلوں کی حفاظت	اَلصَّحِيحُ	تندرست
...زع	واپس	اِحْرِصْ	آرزو کر
...ب	مشکل ہو جاتی ہے	اَلْاَذٰى	تکلیف
...ة	اسی طرح	تَنَافُرٌ	باہمی نفرت
...جاجة		تَنَافَرُوا	انھوں نے ایکدوسرے سے نفرت کی
...شعب	جڑنا نہیں	كَسْرٌ	ٹوٹنا، شکستگی
...عاف	قصل، کمزور	بَعْدَ التَّنَافُرِ	نفرت کے بعد
...سوما	جسم کے لحاظ سے	....	....

متن اور ترجمہ

(۱)

وَلَا خَيْرَ فِي وُدِّ امْرِئٍ مُتَلَوِّنٍ
إِذَا الرِّيحُ مَالَتْ مَالَ حَيْثُ تَمِيلُ
فَمَا أَكْثَرَ الْإِخْوَانَ حِينَ تَعُدُّهُمْ
وَلٰكِنَّهُمْ فِي النَّائِبَاتِ قَلِيلُ

ترجمہ : ۱۔ متغیر مستقل مزاج شخص کی محبت میں کوئی فائدہ نہیں کیونکہ جب ہوا چلتی ہے تو وہ ادھر کو چل پڑتا ہے جدھر کو وہ چلتی ہے۔ یعنی وہ ... سفر کرتا ہے ... اپنا ہی فائدہ دیکھتا ہے ...

۲۔ (کتنے ہی بھائی ہیں جب تو ان کو شمار کرتا ہے، لیکن وہ (زیادہ بھائی) مصیبت میں کم ہو جاتے ہیں، یعنی مصیبت میں سب ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔

(۲)

وَالنَّاسُ أَلْفٌ مِنْهُمْ كَوَاحِدٍ
وَوَاحِدٌ كَالْأَلْفِ إِنْ أَمْرٌ عَنَى
وَإِنَّمَا الْمَرْءُ حَدِيثٌ بَعْدَهُ
فَكُنْ حَدِيثًا حَسَنًا لِمَنْ وَعَى
إِنِّي حَلَبْتُ الدَّهْرَ شَطْرَيْهِ فَقَدْ
أَمَرَّ لِي حِينًا وَأَحْيَانًا حَلَا
وَاللَّوْمُ لِلْحُرِّ مُقِيمٌ رَادِعٌ
وَالْعَبْدُ لَا يَرْدَعُهُ إِلَّا الْعَصَا
إِذَا بَلَوْتَ السَّيْفَ مَحْمُودًا فَلَا
تَذُمَّنْهُ يَوْمًا إِنْ تَرَاهُ فَلَّ نَبَا

ترجمہ : ۱۔ اور لوگ، ان کے ہزار فرد ایک فرد کے برابر ہو جاتے ہیں اور ان کا ... ہزار کے برابر ہو جاتا ہے، جب معاملہ پیش آئے یعنی مشکل ... جاتا ہے، کبھی ایک آدمی ہزار آدمیوں پر بھاری نظر آتا ہے اور کبھی ... ایک آدمی کی طرح بن جاتے ہیں۔

۲۔ آدمی تو ایک تذکرہ ہے جو اس کے بعد کیا جاتا ہے، پس تو یاد رکھنے ... ایک اچھا تذکرہ بن جا، یعنی دنیا میں اپنی خوشگوار یادیں چھوڑ ج... مرنے کے بعد بھی لوگ تجھے اچھے الفاظ میں یاد کریں۔

۳۔ میں نے زمانے کے دونوں حصوں کو دوہا ہے، یعنی زمانے کو اچھی ... ہے۔ پس کبھی تو وہ مجھے کڑوا لگا اور کبھی میٹھا۔ یعنی زمانہ تلخ و ش... عبارت ہے۔

۴۔ شریف آدمی کو صرف ملامت ہی روک دیتی ہے۔ یعنی وہ صرف ... ہی باز آجاتا ہے جبکہ کمینہ فطرت آدمی کو ڈنڈے کے سوا نہیں رو...

۵ـ جب تو ایک تلوار سے اچھی طرح لڑا، پس اس (تلوار) کی مذمت مت کر، اگر تو کسی دن اس کو کند دیکھے۔ یعنی احسان فراموش نہیں ہونا چاہئے۔

(۳)

إِذَا أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْكَرِيْمَ مَلَكْتَهُ
وَإِنْ أَنْتَ أَكْرَمْتَ اللَّئِيْمَ تَمَرَّدَا
مَا كُلُّ مَا يَتَمَنَّى الْمَرْءُ يُدْرِكُهُ
تَجْرِی الرِّيَاحُ بِمَا لَا تَشْتَهِی السُّفُنُ
وَمَنْ يَكُ ذَا فَمٍ مُرًّا مَرِيْضٍ
يَجِدْ مُرًّا بِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَا
مَنْ يَهُنْ يَسْهُلِ الْهَوَانُ عَلَيْهِ
مَا لِجُرْحٍ بِمَيِّتٍ إِيْلَامُ

ـ جب تو نیک فطرت آدمی پر احسان کرے تو گویا تو نے اسے خرید لیا۔ تو اس کا مالک بن گیا اور اگر تو کینہ فطرت شخص پر احسان کرے تو وہ سرکش ہو جائے گا۔

ـ ایسا نہیں ہوتا کہ آدمی جس چیز کی بھی تمنا کرے اس کو حاصل کرے۔ ہوائیں بھی ان چیزوں کو لیکر چلتی ہیں جن کو بحری جہاز پسند نہیں کرتے۔

ـ اور جو کڑوے منہ والا مریض ہو وہ اس (بیماری) کی وجہ سے میٹھے پانی کو بھی کڑوا پاتا ہے۔

ـ جو شخص کمینہ ہو جاتا ہے، وہ ذلت کو آسانی سے برداشت کر لیتا ہے کیونکہ مردے کو زخم سے تکلیف نہیں ہوتی۔

(۴)

تَرَى الرَّجُلَ النَّحِيْفَ فَتَزْدَرِيْهِ
وَفِیْ أَثْوَابِهِ أَسَدٌ مَزِيْرٌ
فَمَا عِظَمُ الرِّجَالِ لَهُمْ بِفَخْرٍ
وَلٰكِنْ فَخْرُهُمْ كَرَمٌ وَ خَيْرُ

بُغَاثُ الطَّيْرِ أَكْثَرُهَا فِرَاخًا
وَ أُمُّ الصَّقْرِ مِقْلَاتٌ نَزُوْرٌ
ضِعَافُ الطَّيْرِ أَطْوَلُهَا جُسُوْمًا
وَلَمْ تَطُلِ الْبُزَاةُ وَلَا الصُّقُوْرُ

ترجمہ: ۱ـ تو کمزور بدن والے شخص کو دیکھتا ہے تو اس کو کم قدر خیال کرتا ہے حالانکہ اس کے لباس میں ایک غضبناک شیر ہے۔

۲ـ سو مردوں کا دراز قد ہونا ان کے لئے کچھ بڑائی کی بات نہیں، لیکن سخاوت و شرافت ان کے لئے باعث فخر ہیں۔

۳ـ غیر شکاری پرندوں کے بچے بہ نسبت شکاری پرندوں کے بکثرت ہوتے ہیں اور شکرے کی ماں بے اولاد یا قلیل الاولاد ہوتی ہے۔

۴ـ کمزور غیر شکاری پرندے دراز قد ہوتے ہیں اور باز اور شکرا طویل الجسم نہیں ہوتے۔ لہٰذا ظاہری طور پر موٹا تازہ آدمی اس بات کی دلیل نہیں کہ وہ بڑا بہادر اور طاقتور ہے۔

(۵)

وَإِذَا بُلِيْتَ بِنَكْبَةٍ فَاصْبِرْ لَهَا
مَنْ ذَا رَأَيْتَ مُسَلَّمًا لَا يُنْكَبُ
وَاحْذَرْ مُؤَاخَاةَ الدَّنِیِّ لِأَنَّهُ
يُعْدِیْ كَمَا يُعْدِی الصَّحِيْحَ الْأَجْرَبُ
وَاحْرِصْ عَلَىٰ حِفْظِ الْقُلُوْبِ مِنَ الْأَذَى
فَرُجُوْعُهَا بَعْدَ التَّنَافُرِ يَصْعَبُ
إِنَّ الْقُلُوْبَ إِذَا تَنَافَرَ وُدُّهَا
شِبْهُ الزُّجَاجَةِ كَسْرُهَا لَا يُشْعَبُ

ترجمہ: ۱ـ اور جب تجھے کسی مشکل لمحے میں پھنسا دیا جائے تو تو اس کے لئے صبر کر، کیونکہ تو دیکھتا ہے کہ جو شخص صابر ہو جاتا ہے، اسے راستے سے نہیں ہٹایا جاتا۔

۲۔ کینے کو بھائی بنانے سے باز آ جا، کیونکہ وہ اس طرح متاثر کرتا ہے جس طرح خارش زدہ شخص تندرست شخص کو متاثر کرتا ہے۔

۳۔ تکلیف پہنچانے سے دلوں کی حفاظت کرنے کا آرزومند بن جا، کیونکہ باہمی نفرت کے بعد واپسی مشکل ہو جاتی ہے۔

بے شک دل جب ان کی محبت نفرت میں بدل جاتے تو ان کی شکستگی کو شیشے کی طرح جوڑا نہیں جا سکتا یعنی جس طرح ٹوٹا ہوا شیشہ نہیں جڑتا اسی طرح ٹوٹے ہوئے دل بھی نہیں جڑتے۔

التمارين

مشقیں

سوال نمبر ۱: أجب/ أجيبي عما يأتي

درج ذیل کے جواب دیں۔

(ا): ما هو العيب في وُدِّ امرئ متلوّن؟

منافق آدمی کی محبت میں کیا عیب ہے؟

(ب): هل يستقيم العبد باللوم؟

کیا کینہ شخص ملامت سے سیدھا ہو جاتا ہے؟

(ج): ماذا يفعل اللئيم إن تذكر نعمته؟

اگر کینے پر تو احسان کرے تو وہ کیا کرتا ہے؟

(د): هل يدرك المرء كل ما يتمناه؟

کیا آدمی ہر اس چیز کو پا لیتا ہے جس کی تمنا کرتا ہے؟

(ه): أكل ذي جسم نحيف ضعيف وجبان؟

کیا ہر چھوٹے جسم والا آدمی کمزور اور بزدل ہوتا ہے؟

جواب: درج بالا سوالات کے جوابات

(ا): المرء المتلوّن يترك صديقه في المصائب.

منافق شخص اپنے دوستوں کو مصیبت میں چھوڑ جاتا ہے۔

(ب): لا، لا يستقيم العبد باللوم.

نہیں، کمینہ فطرت ملامت سے سیدھا نہیں ہوتا۔

(ج): هو يكون عدوًّا لي ويضرّني.

اور میرا دشمن بن جائے گا اور مجھے نقصان پہنچائے گا۔

(د): لا يمكن أن يدرك المرء كل ما يتمناه.

ممکن نہیں کہ آدمی کو وہ سب کچھ مل جائے جس کی وہ تمنا کرتا ہے۔

(ه): كلا، ليس ضروري.

نہیں، ضروری نہیں۔

سوال نمبر ۲: املأ/ املئي الفراغ في الجمل التالية:

درج ذیل جملوں میں خالی جگہیں پر کریں۔

(ا) إذا بليتَ	...... فاصبر لها	
(ب) حلبتَ	...... شطريه فقد	أمرّ لي ...... وأحيانا ......
(ج) من يكُ ذا	...... مُرٍّ مريض يجد	...... به الماء
	بعض	نعمة
	بعض	نكبة

جواب: مکمل جملے:

(ا) إذا بليتَ بنكبة فاصبر لها

جب تو مصیبت میں پھنس جائے، تو اس کے لئے صبر کر۔

(ب) حلبتُ الدهرَ شطريه فقد أمرّ لي حينًا وأحيانًا حلا.

(ج) من يكُ ذا فمٍ مُرٍّ مريض يجد مُرًّا به الماء الزلالا.

جو کوئی کڑوے منہ والا مریض ہو تو اسے میٹھا پانی بھی کڑوا لگتا ہے۔

سوال نمبر ۳: حوّل/ حوّلي العبارة الآتية إلى خطاب المفردة والمثنى و بنوعيه:

درج ذیل عبارت کو واحد، مونث، تثنیہ اور جمع (مذکر / مونث) کے خطاب میں تبدیل کرو۔

مِلْ حَيْثُ مَالَتِ الرِّيحُ

ب: صیغوں میں تبدیلی:

واحد مونث: مِيلِي حَيْثُ مَالَتِ الرِّيحُ

تثنیہ (مذکر، مونث): مِيلَا حَيْثُ مَالَتِ الرِّيحُ

جمع مذکر: مِيلُوْا حَيْثُ مَالَتِ الرِّيحُ

جمع مونث: مِلْنَ حَيْثُ مَالَتِ الرِّيحُ

نمبر ۴: زِنْ/ زِنِيْ الْأَفْعَالَ التَّالِيَةَ وَ عَيِّنْ/ عَيِّنِيْ الْحُرُوْفَ الْأَصْلِيَّةَ وَالزَّائِدَةَ فِيْ كُلِّ فِعْلٍ.

درج ذیل افعال کا وزن کریں اور ہر فعل کے حروف اصلی اور حروف زائدہ کا تعین کریں۔

يَتَلَوَّنُ. تَمَنّٰى. يَتَمَرَّدُ. تَنَافَرَ. يُوَاخِيْ.

:

افعال	وزن	حروف اصلی	حروف زائد
يَتَلَوَّنُ	يَتَفَعَّلُ	ل و ن	ی ت ح و
تَمَنّٰى	تَفَعَّلَ	م ن ی	ت ن
يَتَمَرَّدُ	يَتَفَعَّلُ	م ر د	ی ت ر
تَنَافَرَ	تَفَاعَلَ	ن ف ر	ت ا
يُوَاخِيْ	يُفَاعِلُ	و خ ی	ی ا

نمبر ۵: اِسْتَخْدِمْ/ اِسْتَخْدِمِيْ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

اَلنَّائِبَاتُ. اَلسَّيْفُ. مُرٌّ. أَسَدٌ. نَكْبَةٌ.

: جملوں میں استعمال:

تُ: لَا تَتْرُكُوْا أَصْدِقَائَكُمْ فِي النَّائِبَاتِ.

مصیبتوں میں اپنے دوستوں کو مت چھوڑو۔

السَّيْفُ: السَّيْفُ يُصْنَعُ مِنَ الْحَدِيْدِ.

تلوار لوہے سے بنائی جاتی ہے۔

مُرٌّ: اَلْحَقُّ مُرٌّ.

سچ کڑوا ہوتا ہے۔

أَسَدٌ: هُوَ شُجَاعٌ كَالْأَسَدِ.

وہ شیر کی طرح بہادر ہے۔

نَكْبَةٌ: فَاصْبِرْ لِلنَّكْبَةِ.

مصیبت کے لئے صبر کرو۔

سوال نمبر ۶: هَاتِ/ هَاتِيْ مُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ وَ جُمُوْعَ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةِ:

درج ذیل جمع کے واحد اور واحد کی جمع بناؤ۔

أَلْفٌ. اَلْعَصَا. أَفْوَاه. اَلنَّائِبَاتُ. فَمٌ. خَرٌّ. مَيِّتٌ. مَاءٌ. اَلصُّقُوْرُ. ضِعَافٌ

جواب:

واحد	جمع
أَلْفٌ	آلَافٌ
اَلْعَصَا	اَلْأَعْصَاءُ. اَلْعِصِيُّ
فَمٌ	أَفْوَاهٌ
خَرٌّ	أَخْرَارٌ
مَيِّتٌ	مَيِّتُوْنَ
مَاءٌ	مِيَاهٌ

جمع	واحد
اَلنَّائِبَاتُ	اَلنَّائِبَةُ
اَلصُّقُوْرُ	اَلصَّقْرُ
ضِعَافٌ	ضَعِيْفٌ

سوال نمبر ۷ : تَرَجِمْ/ تَرْجِمِیْ اِلَی الْعَرَبِیَّۃِ:

عربی میں ترجمہ کرو:

(ا) متلون مزاج آدمی کی دوستی میں کوئی بھلائی نہیں

(ب) غلام کو صرف ڈنڈا ہی سیدھا کرتا ہے

(ج) مردے کو زخم لگانے سے کوئی درد نہیں ہوتا

(د) گھٹیا آدمی کی صحبت سے بچ

(ہ) مصیبت میں بہت تھوڑے بھائی ہوتے ہیں

جواب : عربی ترجمہ :

(ا) لَا خَیْرَ فِیْ وُدِّ امْرِءٍ مُتَلَوِّنٍ

(ا) اَلْعَبْدُ لَا یُقِیْمُہٗ اِلَّا الْعَصَا

(ا) مَا لِجُرْحٍ بِمَیِّتٍ اِیْلَامٌ

(ا) اِحْذَرْ صُحْبَۃَ الدَّنِیْءِ

(ا) اَلْاِخْوَانُ فِی النَّائِبَۃِ قَلِیْلٌ

☆......☆......☆

مضامین	(کل نمبر10)

١. اَلْقُرْآن الْحَكِيْمُ

اَلْقُرْاٰنُ هُوَ كَلَامُ اللهِ تَعَالٰى عَزَّوَجَلَّ. وَهُوَ كِتَابٌ حَقٌّ لَا شَكَّ فِيْهِ وَلَارَيْب فِيْهِ. كُلُّ شَيْءٍ فِيْهِ مَبْنِيٌّ عَلَى الصِّدْقِ لِاَنَّه' مُنَزَّلٌ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَهُوَ اَصْدُقُ الْقَائِلِيْن. وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى'ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَارَيْبَ فِيْهِ"نَزَّلَ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذَا الْكِتَابَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مُنَجَّمًا فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ مُحَمَّد"نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ"

اَوَّلُ وَحْيٍ مِنَ الْقُرْآنِ اُنْزِلَ فِيْ غَارِ حِرَاءَ قُرْبٍ مِنْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ وَكَان رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَم يَتَعَبَّدُ فِيْ هٰذَا الْغَارِ وَنَزَلَ الْوَحْيُ. قَالَ جِبْرِيْلُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ نَزَلَتِ الْاٰيَاتُ الْخَمْسَةُ الْاُوْلٰى بِسُوْرَةِ الْعَلَقْ. فَكَانَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ نَجْمًا نَجْمًا لِهَدَايَةِ النَّاسِ وَتَمَّ تَنْزِيْلُهُ فِي اثْنَيْنِ وَ عِشْرِيْنَ سَنَةً وَشَهْرَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَعِشْرِيْنَ يَوْمًا.

اَلْقُرْآن كِتَابٌ مَحْفُوْظٌ مِنَ الْكُتُبِ السَّمَاوِيَةِ لِاِنَّ اللّٰهَ يَحْفَظُهُ نَفْه' فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَه' لَحٰفِظُوْنَ. فَهٰذَا الْكِتَابُ مُبَرَّءٌ مِنْ عَيْبِ تَحْرِيْفٍ يَعْنِى وَهُوَ عَلٰى اَصْلِهٖ كَمَا نُزِّلَ. لِلْقُرْآنِ الْكَرِيْمُ اُسْلُوْبٌ خَاصٌ. لَيْسَ هٰذَا شِعْرًا وَلَا نَثْرًا

مسحوعا في الحقيقة هذا كلام ...
وحكمَ القرآنَ شفاءٌ للنّاسِ وَهُدًى لِلْمُتَّقِيْنَ وَرَحْمَةٌ مِنْ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

٢. خُلُقُ النَّبِيِ ﷺ

اَلْقُرْاٰنُ شَاهِدٌ عَلٰى خُلُقِ النَّبِيِّ ﷺ حَيْثُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ وَالنَّاسُ شَاهِدُوْنَ عَلٰى اَنَّ الْكَرَمَ يَنْتَهِيْ اِلٰى مَكَارِمِهٖ. كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ رَءُوْفًا وَرَحِيْمًا بِالنَّاسِ فَقَالَ اللّٰهُ فِي الْمَقَامِ الْاٰخَرِ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ.

عُرِفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقًا وَاَمِيْنًا وَكَانَ اَوْسَعُ النَّاسِ صَدْرًا فَعَفَا عَنْ اَعْدَاءِهٖ عِنْدَ قُدْرَتِهٖ عَلَى الْاِنْتِقَامِ مِنْهُمْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَجْوَدَ النَّاسِ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى فِي الْاِفْلَاسِ وَالثَّرْوَةِ. فَيُعْطِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلَّ مَنْ يَاْتِيْ اِلَيْهِ سَائِلُ وَ لَا يَنْهَرُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَشْجَعَ النَّاسِ فِي الْبَاْسِ وَ اَصْبَرَ هُمْ فِي الْبَاْسَاءِ وَ كَانَ مُحَافِظُ عَلٰى وَعْدِهٖ وَعَهْدِهٖ. كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَرْحَمَ النَّاسِ لِلطَّيْرِ الْحَيْوَانِ وَ الْاِنْسِ وَالْجَانَّ لِاَنَّهٗ كَانَ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ وَ هُوَ كَانَ لَا يَنْتَقِمُ مِنْ اَعْدَاءِ . بَلْ كَانَ يَعْفُوْ عَنْ خَطَايَاهُمْ. اَلتَّارِيْخُ الْاِنْسَانِيُّ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَنْسَ هٰذَا الْمَنْظَرَ. لَمَّا فُتِحَتِ الْمَكَّةَ وَ قَامَ جَمِيْعُ الْقُرَيْشِ مَفْتُوْحِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ صَاغِرِيْنَ وَ عَلٰى عَدَاوَتِهِمْ نَادِمِيْنَ وَ خَائِفِيْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَهُمْ مُخَاطِبًا:

"لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ".

٣. وَطَنِيْ بَاكِسْتَان

كُلُّ شَخْصٍ يُحِبُّ وَطَنَهٗ وَ اَنَا اُحِبُّ وَطَنِيْ وَ حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِيْمَانِ. اِسْمُ وَطَنِيْ بَاكِسْتَان. اُحِبُّ بَاكِسْتَانَ حُبًّا شَدِيْدًا. اِسْمُهَا الرَّسْمِيُّ جُمْهُوْرِيَّةُ بَاكِسْتَان، الْاِسْلَامِيَّةُ. اُنْشِئَتْ بَاكِسْتَانُ فِي ١٤ اَغُسْطُسْ ١٩٤٧م بَعْدَ كِفَاحٍ مَرِيْرٍ. اَلْقَائِدُ الْاَعْظَمُ مُؤَسِّسُهٗ، لِوَطَنِيْ بَاكِسْتَانَ اَرْبَعَةَ اَقَالِيْمٍ وَهِيَ بَنْجَاب وَالسِّنْدُ وَبَلُوْجِسْتَان

اَرْضُ وَطَنِیْ خَصِبَةٌ جِدًّا وَ هِیَ غَنِیَّةٌ بِالْمَوَارِدِ الطَّبِیْعَةِ. بَاکِسْتَانُ بَلَدٌ زِرَاعِیٌّ اَلْقَمْحُ وَالْقُطْنُ وَالْاَرُزُّ وَ قَصَبُ السُّکَّرِ مِنْ اَنْتَابِهَا الزِّرَاعِیَةِ.

فِیْهَا عِدَّةٌ مِّنَ الْمَصَانِعِ وَالْمَعَامِلِ وَالْمَدَارِسِ وَ الْجَامِعَاتِ. فَتَبَعُوْ جَمِیْعَ الْاَدْیَانِ یَسْکُنُوْنَ فِیْ بَاکِسْتَانَ وَلٰکِنْ اَکْثَرِیَّتَهُمُ التَّالِیَةَ تَشْتَمِلُ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَ لَهَا الرَّوَابِطُ الْوُدِیَّةُ مَعَ جَمِیْعِ الْمَمَالِكِ الْاِسْلَامِیَّةِ.

یُوْجَدُ فِیْهَا جِبَالٌ شَامِخَةٌ وَ سُهُوْلٌ وَاسِعَةٌ رَائِعَةٌ. وَطَنِیْ جَمِیْلٌ جِدًّا. اَللّٰهُمَّ اَبْقِ وَطَنِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ.

٤ . اَلْقَائِدُ الْاَعْظَمُ

هُوَ قَائِدُ الْمِلَّةِ الْبَاکِسْتَانِیَّةِ الَّذِیْ رَفَعَ عَلَمَ الشَّرْفِ وَالْکَرَامَةِ وَ وَقَی الْمُسْلِمِیْنَ مِنَ السُّقُوْطِ تَحْتَ عُبُوْدِیَّةِ الْاَعْدَاءِ مِنَ الْهُنُوْدِ وَالْمُشْرِکِیْنَ وَ تَحَصَّلَ لَهُمْ وَطَنًا یَعِیْشُوْنَ فِیْهِ حَسْبَ ثِقَافَتِهِمْ.

وُلِدَ الْقَائِدِ الْاَعْظَمُ محمد علی جناح بکراتِشی فِی ٢٥ دِیْسَمْبَرْ سَنَةَ ١٨٧٦م وَ کَانَ اَبُوْهُ تَاجِرًا. تَعَلَّمَ الْقَائِدُ الْاَعْظَمُ بکراتِشی ثُمَّ اَرْسَلَهُ اَبُوْهُ اِلٰی اِنْجِلْتَرا لِلتَّعْلِیْمِ النِّهَائِیْ فِی الْحُقُوْقِ. هُوَ رَجَعَ اِلَی الْوَطَنِ وَ صَارَ مُحَامِیًا کَبِیْرًا.

عَمِلَ الْقَائِدُ الْاَعْظَمُ تَحْتَ عَلَمِ الْجَمْعِیَةِ الْهِنْدِیَّةِ الْقَوْمِیَّةِ بُرْهَةً مِّنَ الزَّمَانِ. وَلٰکِنْ بَعْدَ قَلِیْلٍ بَدَاَ الْعَمَلُ تَحْتَ جَمْعِیَةٍ خَالِصَةٍ لِـلْمُسْلِمِیْنَ لٰکِنَّهَا لَمْ تَکُنْ حَیَّةً فعالة فَاَشْهَرَ الْقَائِدُ الْاَعْظَمُ عَلَمَ هٰذِهِ الْجَمْعِیَةِ وَ دَعَی الْمُسْلِمِیْنَ اَنْ یَّحْتَشِدُوْا تَحْتَ الْعَلَمِ.

وَقَرَّرَتِ الْجَمْعِیَّةُ الْاِسْلَامِیَّةُ تَحْتَ قِیَادَةِ الْقَائِدِ الْاَعْظَمِ فِی ٢٣ مارس سَنَةَ ١٩٤٠ الْمِیْلَادِیَّةِ بِلَاهُوْرَ اَنَّ الْهِنْدَ یَلْزَمُ اَنْ تُنْقَسَمَ قِسْمَیْنِ. قِسْمٌ لِلْمُسْلِمِیْنَ وَ قِسْمٌ لِلْهُنُوْدِ. لَا یَسْتَطِعُ الْمُسْلِمُوْنَ اَنْ یَّعِیْشُوْا مَعَ الْهَنَادِکَةِ. طَالَبَ الْمُسْلِمُوْنَ بَاکِسْتَانَ وَ اجْتَهَدُوْا لِحُصُوْلِ عَلَی الْوَطَنِ. ثُمَّ بُرْهَةٍ مِّنَ الزَّمَانِ فِی ١٤ اَغُسْطُسْ ١٩٤٧ الْمِیْلَادِیَّةِ ...

فی ۱۱/ سبتمبر سنة ۱۹٤۸ الميلادية و دفن ...

٥. كُلِّيَتِى

اَلْكُلِّيَةُ دَارُ تَدْرِيْسِنَا وَ تَرْبِيَتِنَا. هِىَ مَشْغُولَةٌ فِى تَكْوِيْنِ الْاَجْيَالِ وَ تَعْمِيْرِ الْاَقْوَامِ. هِىَ مَنْشَأُ الْعُلَمَاءِ وَالْاُدَبَاءِ وَالشُّعَرَاءِ. هِىَ دَارُالْعُلُوْمِ وَالْفُنُوْنِ وَالْآدَابِ.

تَقَعُ كُلِّيَتِى دَاخِلَ الْبَلَادِ. يُحِيْطُ بِكُلِّيَتِى سُوْرٌ عَظِيْمٌ. لِلْكُلِّيَةِ مَبْنًى جَمِيْلٌ. هُوَ يَشْتَمِلُ عَلٰى طَابَقَيْنِ. يَضُمُّ كُلُّ طَابَقٍ غُرَفًا عَدِيْدَةً. تُوْجَدُ هُنَاكَ هٰذِهِ الْمَبَانِىْ: مَبْنًى خَاصٌّ لِلدُّرُوْسِ، مَبْنًى لِلْمُخْتَبَرَاتِ الْعِلْمِيَّةِ وَ مَبْنًى لِلْمَكَاتِبِ وَ مَبْنًى لِلْمَكْتَبَةِ.

فِى الْكُلِّيَةِ اَلْمُعَلِّمُ وَ تَلَامِيْذُهُ دُنْيَا قَائِمَةٌ بِذَاتِهَا فِىْ رَأْيِىْ اَنَّ مِهْنَةَ التَّعْلِيْمِ اَشْرَفُ الْمِهَنِ عَلَى الْإِطْلَاقِ. اَلَاتَرٰى كَيْفَ اَنَّ الْمُعَلِّمَ لَا يَعِيْشُ لِنَفْسِهٖ بَلْ لِتَلَامِيْذِهٖ. اَنَا اُحِبُّ كُلِّيَتِىْ حُبًّا شَدِيْدًا.

٦. اُسْتَاذِىْ

سَلِيْمْ احمد خان هُوَ اِسْمُ اُسْتَاذِىَ الْمُحْتَرَمِ. اَنَا اُحِبُّهٗ كَمَا اُحِبُّ وَالِدِى. اُسْتَاذِىْ مُتَّصِفٌ بِالصِّفَاتِ الْكَرِيْمَةِ. هُوَ رَحِيْمٌ دَائِمًا بِتَلَامِيْذِهٖ. هُوَ يُعَامِلُ تَلَامِيْذَهٗ مِثْلَ اَوْلَادِهٖ؟ هُوَ يَعْطِفُ عَلَيَّ وَ يُعَلِّمُنِىْ جَاهِدًا. هُوَ يُحِبُّ التَّلَامِيْذَ وَ يَتْعَبُ كَثِيْرًا. لِيُصْبِحَ تَلَامِيْذُهٗ اَطِبَّاءَ وَالْمُهَنْدِسُوْنَ فِى الْمُسْتَقْبَلِ. اَلتَّلَامِيْذُ يَسْئَلُوْنَهُمْ وَ هُوَ يُجِيْبُ وَ هُوَ لَا يَمِلُّ عَنْ اَسْئِلَتِهِمْ بَلْ هُوَ يُجِيْبُ عَنْ اَسْئِلَتِهِمْ بِهُدُوْءٍ وَ لُطْفٍ كَمَا يُرْشِدُهُمْ اِلَى الصَّوَابِ اِذَا اَخْطَئُوْا وَ لَا يَزْجَرُهُمْ عَلَى الْخَطَاءِ.

اَلْاِحْتِرَامُ وَاجِبٌ لِلْاُسْتَاذِ. لِذٰلِكَ اَحْتَرِمُهٗ كَثِيْرًا كَاِحْتِرَامِ وَالِدِىَ الْمُحْتَرَمِ. اَنَا اُطِيْعُهٗ لِاَنَّهٗ يُعَلِّمُنِىْ عِلْمًا نَافِعًا وَ يَجْعَلُنِىْ رَجُلًا صَالِحًا وَ كَامِلًا فِى الْفُنُوْنِ وَالْآدَابِ. اُدْعُوا اللّٰهَ تَعَالٰى اَنْ يُعِيْشَ حَيَاتَهٗ مَعَ وُفُوْرِ الصِّحَةِ وَالسَّعَادَةِ وَالْمَسَرَّةِ.

٧. امّي

أمّيْ هِيَ رَفِيقَةُ أحزانِي وَ رَجَاءِ يْ فِيْ شِدَّتِيْ. إذَا تركَتْنِيْ أهْلِيْ فَهِيَ لَا تترُكُنِي وَ إنِ ابْتَعَدَ عَنّيَ أحْبَابِيْ فَهِيَ لَا تَبْتَعِدُ. أمّيَ مُسَكِّنَةُ وَجَعِيْ وَ ألَمِيْ فِي الحَقِيْقَةِ أمّيْ أعْظَمُ نِعَمِ اللّٰهِ تَعَالىٰ عَلَيَّ. أنَا أحِبُّهَا حُبًّا شَدِيْدًا وَ تُحِبُّنِيْ حُبًّا عَظِيْمًا. وَ هِيَ رَبَّتْنِيْ وَ أنَا صَغِيْرٌ سَهِرَتْ لَيْلًا لِأنَامَ أمّيْ رَحِيْمَةٌ دَائِمًا. هِيَ يَتْعَبُ لِأرْتَاحَ تفرَحُ لِفَرْحِيْ وَ يُحزِنُ لِحُزْنِيْ. هِيَ تَعِدُّلِيْ طَعَامًا فِي المَطبَخِ الحَارّ. هِيَ تَخِيْطُ لِيْ ثِيَابِيْ فَتَرْفَأُهَا. هِيَ تَغْسِلُ ثِيَابِيْ أيْضًا هِيَ تَتَمَنّى أنْ أصْبَحَ طَبِيْبًا فِي المُسْتَقْبَلِ. أمّيْ حَنُوْنٌ لِيْ وَلِأسْرَتِيْ. أحِبُّ أمّيْ حُبًّا كَثِيْرًا وَ أحْتَرِمُهَا دَائِمًا.

٨. فِي الْحَدِيْقَةِ

تُحِيْطُ بَيْتَنَا حَدِيْقَةٌ رَائِعَةٌ رَغْمَ صِغَرِ مَسَاحَتِهَا فِيْهَا أزْهَارٌ مُخْتَلِفَةُ الْأنْوَاعِ، مُتَعَدِّدَةُ الْألْوَانِ وَأشْجَارٌ وَارِقَةُ الظِّلَالِ. تَرَى مِنْ هٰذِهِ الزَّاوِيَةِ زَهْرَاتُ الزَّنْبَقِ وَالقَرَنْفُلِ وَالمَنْثُوْرِ وَ مِنْ تِلْكَ الزَّاوِيَةِ، زَهْرَاتُ الوَرْدِ وَالبَنَفْسَجِ. بَيْنَمَا تَمْتَدُّ عَلىٰ طُوْلِ الجِدَارِ شُجَيْرَاتُ اليَاسَمِيْنَ فَتَزِيْدُ رَوْنَقَ الحَدِيْقَةِ وَ بَهْجَتَهَا. أمَّا فِيْ وَ سَطِهَا فَتَرْتَفِعُ أشْجَارُ التُّفَّاحِ وَالإجَّاصِ وَالكَرْزِ وَالبُرْتقَالِ.

يَتَوَلّٰى وَالِدِيْ أيَّامَ العُطْلَةِ تَرْتِيْبَ الحَدِيْقَةِ وَأعْمَالَهَا بِنَفْسِهِ. فَيَشُقُّ أرْضَهَا الخَصْبَةَ بِمِعْوَلٍ صَغِيْرٍ لِتُصْبِحَ صَالِحَةً لِلزِّرَاعَةِ.

ثُمَّ يَقْطَعُهَا مُرَبَّعَاتٍ وَ مُسْتَطِيْلَاتٍ. أمَّا نَحْنُ الأخْوَةُ فَنَتَعَاوَنُ عَلىٰ سَقْيِ الأزْهَارِ وَالنَّبَاتَاتِ لِأنَّ أزْهَارَ الحَدِيْقَةِ وَنَبَاتَاتِهَا لَا تَعِيْشُ وَ لَا تَنْمُوْا إلَّا بِالعِنَايَةِ الدَّائِمَةِ. وَ هٰذَا مَايَجْعَلُنَا نَعْتَنِيْ بِالحَدِيْقَةِ وَ نُحَافِظُ عَلىٰ جَمَالِهَا وَ رَوْنَقِهَا وَ لَا نَدَعُ أحَدًا يَتَسَلَّقُ أشْجَارَ الحَدِيْقَةِ أوْ يَقْطِفُ بَعْضَ أزْهَارِهَا.

وَ أغْصَانُ أشْجَارِ الحَدِيْقَةِ مُثْقَلَةٌ بِالأثْمَارِ المُتَدَلِّيَةِ إلَى الأرْضِ. نَجْلِسُ أحْيَانًا فِيْ زَاوِيَةٍ ظَلِيْلَةٍ مِنْ زَوَايَا الحَدِيْقَةِ مَعَ أهْلِنَا وَ أقَارِبِنَا وَ أصْدِقَائِنَا نَتَبَادَلُ التَّحِيَّاتِ وَ

نَتَجاذَبُ اَطْرافَ الْاَحادِيْثِ وَ نَتَنَزَّ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا بَيْنَ صُفُوْفِ الْاَشْجارِ الْجَمِيْلَةِ وَ نَقْطَفُ بَعْضَ اَثْمارِهَا الْمُعْجِبَةِ.

٩. اَلدَّرَّاجَةُ

اَلدَّرَّاجَةُ مَرْكَبٌ اَرْخَصُ مِنْ سَائِرِ الْمَرَاكِبِ الْحَدِيْثَةِ وَ اِسْتِعْمَالُهَا اَسْهَلُ مِنْ غَيْرِهَا مِنَ الْمَرَاكِبِ كَالسَّيَّارَةِ وَالْقِطَارِ. لَهَا مِقْوَدٌ وَ دُوْلَابَانِ وَ مَقْعَدٌ وَ مَقْعَدُهَا مَصْنُوْعٌ مِنَ الْجِلْدِ النَّاعِمِ وَالْمِقْوَدُ وَ الدُّوْلَابَانِ وَ غَيْرُهَا قَدْ صُنِعَ مِنَ الْحَدِيْدِ وَ الرُّكُوْبُ عَلَيْهَا سَهْلٌ جِدًّا فَاِنَّكَ لَا تَحْتَاجُ اِلَّا اِلَى التَّمَاسُكِ وَ ثِقَةِ النَّفْسِ ثُمَّ تَاْخُذُ مِقْوَدَهَا بِضَبْطٍ قَوِيٍّ وَ تَضَعُ يُسْرٰى رِجْلَيْكَ عَلٰى غَرْزِهَا الْيُسْرٰى وَ تُجْرِيْهَا بِسُرْعَةٍ ثُمَّ تَقْفِزُ وَ تَجْلِسُ عَلَى الْمَقْعَدِ نَاظِرًا اِلٰى اَمَامِكَ لِئَلَّا تَقَعَ عَلٰى شَيْءٍ اَوْ تَصْطَدِمَ بِاَحَدِ الْمَارِّيْنَ فِي الشَّارِعِ.

وَيَلْزَمُ لَكَ اِنْ كُنْتَ تَمْلِكُ دَرَّاجَةً اَنْ تُصْلِحَهَا بَيْنَ فَيْنَةٍ وَ فَيْنَةٍ عِنْدَ حُصُوْلِ عُطْلٍ فِيْهَا وَ يَنْبَغِيْ اَنْ تُجْلِيَ دَرَّاجَتَكَ كُلَّ صَبَاحٍ قَبْلَ الرُّكُوْبِ عَلَيْهَا وَ تُدْهِنَهَا اَحْيَانًا.

١٠. اَلْجَمَلُ

يُقَالُ الْجَمَلُ اِبِلًا. فِي الْحَقِيْقَةِ هٰذَا حَيْوَانٌ عَجِيْبُ الْخِلْقَةِ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ "اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ". لِكَثْرَةِ رُؤْيَتِهٖ سَقَطَ عَجَبُهٗ عَنْ اَعْيُنِنَا. عُنُقُهٗ طَوِيْلٌ وَ ذَنَبُهٗ قَصِيْرٌ وَ لَهٗ اَرْبَعُ قَوَائِمَ طَوِيْلَةٍ وَ اُذُنَاهُ صَغِيْرَتَانِ وَ سَاقَاهُ اَيْضًا طَوِيْلَتَانِ. يَسْتَطِيْعُ الْجَمَلُ اَنْ يَمْضِيَ اَيَّامًا عِدَّةً بِلَا شُرْبٍ وَ لَا اَكْلٍ لِاَنَّهٗ يَخْزُنُ الْغِذَاءَ فِيْ سَنَامِهٖ كَمَا يَخْزُنُ الْمَاءَ فِيْ مَوْضِعٍ خَاصٍّ مِنْ جِسْمِهٖ.

اَلْجَمَلُ هُوَ يُسْتَعْمَلُ لِلرُّكُوْبِ وَ حَمْلِ الْاَثْقَالِ وَ فِي الْعَرَبَاتِ وَ فِي الزِّرَاعَةِ اَيْضًا. يَاْكُلُ النَّاسُ لَحْمَ الْجَمَلِ وَ يَشْرَبُوْنَ لَبَنَهٗ. يَاْكُلُ الْجَمَلُ الْعُشْبَ وَالْاَشْوَاكَ وَ اَوْرَاقَ الْاَشْجَارِ.